ی ویدک دواسازی

کامل حکیم یا وید

یعنی

مجربات دھنونتری المشہور ویدراج

حکیم رام کشن

KAMIL HAKIM YA VAID
یونانی ویدک دواسازی
حصہ اول
کامل حکیم یا وید
قرابادین حکیم رام کشن
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
ناشران و تاجران
چوک اُردو بازار، لاہور

طابع محمد ابو بکر صدیق

ناشر شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

کمپوزنگ داط کمپوزر

(042)712-3297

قیمت 120

یونانی ویدک

تمام تعریفیں اس قادر مطلق اور علیم و حکیم کے ہی لئے مخصوص ہیں۔ جس نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت و دانش سے تمام نظام عالم کو قائم فرمایا۔ اور ہر ایک چیز کو موقع و محل پر ایسا چسپاں کیا کہ انسان کا علم اور فہم، اوراک اس حکمت تک پہنچنے سے قاصر ہے۔ اور درود و نامحدود حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل طاہر اور تمام صحابہ رضوان اللہ اجمعین پر اور ان پر جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلقت کی رہبری کرنے کے لئے دنیا میں نازل ہوئے۔ اور پھر ایسے کامیاب و کامران ہو کر واپس ہوئے۔ کہ ہر ایک لوگ ان کے راستے سے ہٹا دیے گئے۔ اور وہ اپنے وقت میں اول المومنین قرار پائے۔ اور سلامتی ہو اوپر بزرگان دین اور تمام مومنوں کے اور یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام دلوں پر الہام نازل فرمائے کہ وہ صاف اور سیدھی سڑک پر آئیں۔ جس سے اس کا قرب بہت جلد حاصل ہوتا ہے۔ اما بعد واضح ہو یہ کتاب جس کا نام خاکسار نے قرابادین یونانی ویدک رکھا ہے۔ اس میں مستند اور بڑے بڑے حکماء کے وہ نسخہ جات جو انہوں نے اپنے اپنے مجربات میں تحریر فرمائے ہیں۔ یا وہ جو سینہ بہ سینہ چلے آرہے تھے۔ اور ان تمام نسخہ جات کو جو اکثر اوقات موقع پر تیار نہیں ہو سکتے۔ اور بہر حال پہلے ہی سے ان کا بنا کر رکھ چھوڑنا ایک لابدی امر ہے۔ بنانے کی تراکیب اور تمام اقسام عرق و شربت اور مشہور مرکب دوائیں اور ان کے بنانے کی آسان ترکیبیں درج کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ اور پیشتر ازیں کہ ہم اس کتاب کے اصل مطلب کو شروع کریں۔ یہ لکھنا بھی خالی از علت نہ ہوگا۔ کہ اس زمانہ میں جبکہ ڈاکٹری علاج کا ہر سو چرچا ہو رہا ہے اور لوگ دیسی اور یونانی علاج سے متنفر ہو رہے ہیں۔ اس کے خاص وجوہات کیا ہیں۔ اول یہ کہ ہمیں پرانی اور خراب دوائیں ملتی ہیں۔ جن کے باعث مرض پر اس کا خاص اثر واقع نہیں ہوتا۔ اور اکثر اطباء اور عطار ان اس بات کی مطلق پرواہ نہیں کرتے۔ اور دواؤں کو کھلا اور ایسی خراب حالت میں چھوڑ دیتے ہیں۔ کہ وہ بالکل بیکار اور ردی ہو جاتی ہیں۔ بس چاہیے کہ ہر ایک دوائی کو نہایت حفاظت سے شیشی میں بند کر کے الماری میں رکھ دیں۔ کہ گرد و غبار اس میں شامل نہ ہو سکے۔ اور اس پر نام اس کا لکھ کر چسپاں کریں۔ کہ غلطی نہ ہو جائے اکثر واقعات اس بات کا بین ثبوت دیتے ہیں۔ کہ کئی ایک خطرناک معاملے صرف اسی غلطی کے سبب ظہور پذیر ہوئے۔ لہذا نہایت ضروری ہے کہ ہر ایک شیشی پر اس دوائی کا نام لکھا ہوا ہو۔ جو اس میں ڈالی گئی ہے۔ اور جب کوئی نسخہ تیار کرنا ہو۔ تو ہر ایک دوائی کو علیحدہ علیحدہ خوب صاف کریں۔ اور دوائیں جہاں تک ہو سکے تازہ مہیا کریں۔ کہ یہی دوا سازی کا بھاری اصول ہے۔ اور اگر دوائیں گندہ اور کثیف کہنہ کا استعمال کیا جائے گا۔ تو اثر اس کا مریض پر الٹا پڑے گا۔ اور خواہ مخواہ طبیب کو بدنامی حاصل ہوگی۔ اور کسی نسخہ میں اگر کوئی زہریلی دوائی شامل کرنی ہے۔ تو اس زہریلی دوائی کو ہمیشہ جب نسخہ تیار ہو جائے تو بعد میں ساتھ شامل کریں تاکہ غلطی نہ ہو جائے۔ اور

اگر کوئی نسخہ عطار کی سمجھ میں نہ آئے۔ تو حکیم سے اس کے متعلق پوچھنا فرض اور نہایت ضروری ہے۔ اور اگر کسی نسخہ میں کسی زہریلی دوائی کا وزن اس قدر زیادہ ہو کہ عطار کو اس کے متعلق خطرہ معلوم ہو تو اس وقت لازم ہے کہ فوراً حکیم سے جس نے کہ وہ نسخہ لکھا ہے۔ مشورہ کرے اور عرق و شربت و دیگر ادویات نہایت خوبصورتی کے ساتھ رکھنی چاہیں۔ کہ دیکھنے والا صفائی کی تعریف کرے اور دوائیوں کو مناسب ترکیب کے ساتھ اور دیانتداری کو مد نظر رکھ کر بنائے۔ ایسا نہ ہو کہ عرق کی جگہ خالص پانی اور شربت کے بدلے صرف قوام کو استعمال کرے۔ اس طرح نہ تو کبھی کام چل سکتا ہے۔ اور نہ کسی بیمار کو فائدہ ہو سکتا ہے۔ نتیجہ اس کا کیا ہوگا۔ کہ ایسے معالج اور عطار ہاتھ ملتے رہ جائیں گے اور خلقت کا رجوع ڈاکٹری کی طرف ہو جائے گا۔ ایسے علاج کی وقعت اٹھ جائے گی۔ اور وہ ہزاروں مجربات اور علوم کے خزانے بالکل رائیگاں ہو جائیں گے۔ اور لوگ خس کے برابر ان کی پرواہ نہیں کریں گے۔ جس سے ملک کو سخت نقصان ہوگا۔

دربیان عرقیات

عرق چوب چینی برائے قوت باہ کو نہایت نافع ہے۔ اور قوت دیتا ہے ناتوان کو اور ضعف کے لئے موجب قوت کا ہوتا ہے اور مالیخولیا' مراقی کے لئے نہایت مفید ہے متعدد اطباء نے اس کو اپنے بیاض میں تحریر کیا ہے چوب چینی 5 سیر پختہ اکبری' دار چینی پونے چار سیر' الائچی سفید' کباب چینی' لونگ' جائفل' جاوتری' ناگر موتھ' عود غرقی' بہمن سفید' درونج عقربی' ثعلب مصری' مصطگی' بیخ بنفشہ' ہر ایک آدھ سیر' مصری دس سیر' گلاب 5 سیر' عنبر اشہب 6 ماشہ' مشک خالص ایک تولہ 10 ماشہ' زعفران آدھ پاؤ تمام خشک دواؤں کو بھگو کر چار پہر پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں عرق کشید کریں۔

عرق چوب چینی از حکیم علوی خان فالج اور امراض سرد دماغی وغیرہ میں استعمال اس کا مفید ہے۔ چوب چینی 3 مثقال' درونج عقربی' گلگیں' تودری سفید' تودری زرد' شقاقل' بالچھڑ' چھوٹی' بڑی الائچی' بہمنین' جائفل' جاوتری' ہر ایک 15 مثقال' ابریشم خام' بلی لوٹن' ہر ایک 2 مثقال' دار چینی' لونگ' برگ فرنج مشک' ہر ایک 10 درم' انیسون 7 مثقال' عنبر اشہب' مشک خالص ہر ایک ایک درم' زعفران 5 درم' گنے کا رس' گلاب ہر ایک 5 سیر' عرق کشید کریں۔ خوراک 10 تولہ سے 25 تولہ تک ہے۔

عرق بہار عشی ضعف اور نزلہ کو نافع ہے اور خفقان کو دفع کرتا ہے۔ ترشاوہ کے پھول 5 سیر' گلاب ایک سیر' بادیان' مویز منقی' کشمش' ہر ایک 3 چھٹانک' عود' زرنب' بہمن سرخ' بہمن سفید' شقاقل ہر ایک ایک تولہ' عنبر اشہب نصف درم' 15 سیر پانی میں تر کرکے قریباً 5 سیر عرق کشید کریں۔ اور کبھی پان سو عدد چھوٹی الائچی اور دار چینی' لونگ ہر ایک ایک درم اضافہ کرتے ہیں اور یا قوتی کے ہمراہ استعمال کراتے ہیں۔

عرق بادیان مرکب نفخ کو دور کرتا ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور مشتہی ہے سونف ایک سیر، عود 3 تولہ، اجوائن دیسی، پودینہ خشک ہر ایک 5 تولہ، بطریق معمول عرق کشید کریں۔

عرق زرشک جگر کی تمام بیماریوں کے واسطے نہایت مفید ہے۔ معدہ کو طاقت بخشتا ہے۔ صفراوی مزاج کے شخص کے لئے نافع ہے۔ زرشک، ترنج کا پوست، سماق، کاسنی کے بیج، آلو بخارا، دھنیا خشک چھلا ہوا، ہر ایک 20 درم بدستور گلاب میں عرق کشید کریں خوراک 15 درم۔

عرق گلو واسطے تپ اور کھانسی اور جوش خون کے لئے مفید ہے۔ گلو نیم کو قد کر کے رات بھر پانی میں تر رکھیں۔ اور صبح عرق کھینچیں اور اگر حسب ضرورت اصل السوس اور برائے تقویت قلب، گاؤزبان، گل گلاب، گل نیلو فر، گل شاہترہ، زیادہ کر کے عرق کشید کریں۔ تو بہت مفید ہے۔

عرق مرکب واسطے تپ کہنہ کے مفید ہے۔ کاسنی 4 درم، گلاب کے پھول، بنفشہ نیلو فر، مغز تخم تربوز و خربوزہ، عنب الثعلب، بادیان، خوب کلاں، اسپغول، ترنجبین ہر ایک 2 تولہ، گاؤ زبان، خطمی، خبازی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، خیارین، مغز تخم کدو، تخم کاہو، ہر ایک 3 تولہ، صندل سفید، بیخ کاسنی، ہر ایک ایک تولہ، صندل سرخ، اصل السوس، طباشیر ہر ایک 9 ماشہ، عناب 15 دانہ، کافور 4 ماشہ، مویز منقی، تخم خرفہ ہر ایک 4 تولہ، الائچی خورد، زہر مہرہ، ہر ایک نصف تولہ بیر کے پتے پاؤ سیر، تخم پالک 7 ماشہ، بطریق مشہور عرق کھینچیں۔

عرق شاہترہ مرکب آتشک کو دفع کرتا ہے۔ وجع المفاصل اور ریح اور تمام بدن کے درد کو نافع ہے۔ امراض سوداوی کے مواد کو مثل آتشک، خارش، داد کلف اور چھاجنی کو رفع کرتا ہے۔ شاہترہ، ہلیلہ زرد کا پوست، بیخ نیم، جو مٹی کے نیچے ہوتی ہے امر بیل، مکو، سرپھوکہ ہر ایک ایک سیر، چرائتہ آدھ سیر، بیخ چنبیلی، گلاب کے پھول، گاؤ زبان، صندل سفید، صندل سرخ ہر ایک پاؤ سیر، بدستور معروف عرق کشید کریں۔ خوراک 6 تولہ، ساتھ 2 تولہ شہد کے نہار 40 یوم تک استعمال کریں۔ اور استعمال اس کا بعد تنقیہ مزاج ہمراہ معجون عشبہ یا چوب چینی یا اطریفل، شاہترہ کے معمول ہے۔

دیگر واسطے دافع کرنے مواد امراض سوداوی اور جذام وغیرہ کے نہایت مفید ہے۔ پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، پوست مولسری، پوست دودھی خورد، برگ بھنگرہ سیاہ، شاخ و برگ جوانسہ، پوست درخت گولر، برگ مہندی، برگ بید سادہ، تخم مہندی، شاہترہ، برگ شاہترہ، سرپھوکہ، چرائتہ، گلو، دھماسہ، نیلو فر کے پھول، صندل سفید، صندل سرخ، گل گلاب، کشنیز، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، چوب چینی سار، عناب خس، ہر ایک آدھ پاؤ، برہمنڈنڈی، تیل کھی، گاؤ زبان، بلی لوٹن، ہیڑ، بہیڑہ، آملہ، طباشیر سیاہ، برادہ چوب آبنوس، برادہ چوب شیشم، ہر ایک آدھ پاؤ، ایک سیر پانی میں بھگو کر عرق کشید کریں۔

عرق خبث الحدید واسطے زخم مثانہ اور ریاح گردہ اور مثانہ کے کہ باعث عسر بول کے ہو۔ بہت مفید ہے۔ ہلیلہ زرد' پوست بہیڑہ' آملہ مقشر' ہلیلہ سیاہ' گوکھرو' بلی لوٹن' کلتھی' طباشیر' ہر ایک 5 تولہ' بالچھڑ' سعد کوفی' لونگ' دار چینی' ہر ایک 2 تولے ہنسراج پاؤ سیر' تمر' گلاب کے پھول' تیزپات' زیرہ سفید ہر ایک 3 تولہ' سونف چوب چینی' عشبہ ہر ایک 6 تولہ' الائچی کلاں ایک تولہ' خبث الحدید مدبر خوب باریک کیا ہوا آدھ پاؤ۔ پوست درخت بیر جنگلی' پوست درخت گولر' پوست درخت کیکر' ہر ایک پاؤ سیر' گاجر ایک سیر' یا عوض اس کے اناس داخل کریں۔ قند سیاہ 3 سیر بارش کے پانی میں دو رات دن بھگو رکھیں۔ بعد ازاں 5 سیر عرق کشید کریں۔ خوراک 6 تولہ سے 9 تولہ تک۔

عرق ہندی اشتہاء کو مفید ہے۔ طبیعت کو ملائم کرتا ہے۔ قند سیاہ آثار' پوست ہلیلہ زرد' لوہے کا برادہ' ہر ایک ڈھائی سیر' اجوائن آدھ سیر آدھ پاؤ' پان پانچ سو عدد گائے کا دودھ اور دہی' ہر ایک 20 سیر' ترکیب بنانے کی یہ ہے کہ اول ہلیلہ زرد کا پوست 10 سیر پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں۔ جب جوش کھا چکے۔ تو اتار کر اس میں ڈھائی سیر قند سیاہ اور لوہے کا برادہ ڈالدیں۔ اور تین یوم تک پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں پھر ڈھائی سیر قند سیاہ' اور اجوائن ڈالدیں۔ اور تین روز تک رکھیں۔ بعد 6 یوم کے پھر ڈھائی سیر قند سیاہ اور پان پارہ پارہ کر کے ڈالیں۔ اور تین یوم تک پڑا رہنے دیں۔ جب 9 روز اس عمل میں گذر جائیں۔ تو بقایا قند سیاہ اور دودھ' دہی شامل کر کے تین یوم تک انتظار کریں۔ اور پھر بطریق معروف عرق کشید کریں اور عرق کو شیشے میں رکھیں۔ خوراک 6 تولہ بوقت شام' بعد دو گھڑی گذرنے کے طعام لذیذ اور غذائے مرغن کا استعمال کریں۔

عرق حیات واسطے درد معدہ ریحی کے مفید مجرب ہے۔ برگ سنا مکی ساڑھے تین تولہ صعتر فارسی' اجوائن' دیسی پیپل' مرچ سیاہ' بالچھڑ' بادیان' الائچی کلاں' ہر ایک 9 تولہ ریوند خطائی' کلونجی' زیرہ سیاہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ' وچ ترکی' زرنباد' کرفس کے بیج' مرمکی' ہر ایک سات تولہ' عرق کشید کریں خوراک 7 تولہ سے 9 تولہ تک ہے۔

عرق منڈی فالج' لقوہ' اور مرگی اور ضعف معدہ اور باہ کو نافع ہے اور فساد خون کو دفع کرتا ہے۔ منڈی معہ شاخ برگ بیج اور پھول کے 5 سیر' بادیان ایک سیر' بھنگرہ معہ برگ و بیخ پھول اور شاخ کے ایک سیر' دار چینی' الائچی خورد' جائفل' سونٹھ' اجوائن' لونگ' ہر ایک ایک دام' موافق طریق کے عرق کشید کریں یعنی 15 سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح 5 سیر عرق کھینچیں۔ خوراک 4 تولہ۔

عرق ہلیلہ سودا کو دفع کرتا ہے اور دماغ کو طاقت بخشتا ہے اور حواس کو درست رکھتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' کشنیز ہر ایک آدھ سیر' پوست بہیڑہ' آملہ مقشر' گل گلاب' منقی' ہر ایک پاؤ سیر' اسطو خودوس' تیزپات' سیوتی کے پھول' گاؤزبان ہر ایک چوتھائی رطل' عود غرقی' گل گاؤزبان' ابریشم مقرض' برادہ صندل' ہر ایک 5 تولہ' بسفائج 6 تولہ' بالچھڑ 2 تولہ' رات کو پانی میں بھگو کر

بارہ سیر عرق کشید کریں۔

عرق گاؤ زبان عنبری مالیخولیا و توحش و خفقان، ضعف دل اور کل امراض سوداوی کے لئے مفید ہے۔ گاؤ زبان، گل گاؤ زبان، ہر ایک آدھ پاؤ، صندل سفید، اسطو خودوس، بلی لوٹن، سفائج، فستقی ہر ایک دس درم، گلاب، بید مشک، ہر ایک ایک سیر، عنبراشہب نصف درم کو نیچے کے منہ میں باندھ کر عرق کشید کریں۔ خوراک 12 درم نہار

عرق بھنگرہ نسیان وغیرہ بلغمی، دماغی امراض کے لئے نافع ہے۔ بھنگرہ، منڈی، بادیان ہر ایک ایک سیر، اجوائن دیسی، جائفل، الائچی خورد، دار چینی، سونٹھ، لونگ، ہر ایک ایک دام پخت، 15 سیر پانی میں رات بھر بھگو رکھیں۔ اور 5 سیر عرق کشید کریں خوراک 5 تولہ صبح۔ شام۔

عرق کشید کرنے کے لئے ہدایات

وہ ادویات جو سخت اور خشک ہوں۔ ان کا عرق نکالنے سے پہلے ان کو کوٹ لیں۔ اور تمام دواؤں کو جن کا عرق کشید کرنا ہے۔ رات بھر پانی میں بھگوئیں اور صبح عرق کھینچیں اور دیگ کے نیچے آنچ ہلکی رکھیں۔ اور اگر آگ تیز ہو جائے گی تو دوائیں جوش کھا کر عرق والے برتن میں آجائیں گی۔ جس سے عرق خراب ہو جائے گا۔ اور عرق کاسنی اجوائن، بادیان، مکو، کشنیز، سونٹھ، ہلدی، گاؤ زبان، منڈی، شاہترہ وغیرہ اگر کشید کرنا ہو تو 2 سیر وزن دوائی میں 10 سیر پانی ڈالیں اور 5 سیر عرق کشید کریں اور تازہ ادویات مثلاً گل گلاب، بید مشک وغیرہ میں تین گنا پانی ڈال کر ڈیڑھ گنا عرق کشید کریں۔

اس سے پہلے جن عرقیات کو تحریر کیا گیا ہے وہ اطبا کے اپنے اپنے تجربات ہیں جن کو موقع پر انہوں نے استعمال کیا۔ اب ہم ان مشہور عرقیات کی فہرست مع فوائد کے درج کرتے ہیں۔ ان کو مشہور طریق سے کشید کریں۔

عرق بادیان سوداو کو رفع کرتا ہے۔ معدہ کو محرک کرتا ہے اور ہاضم ہے۔

عرق کشنیز دل اور معدہ کو تقویت بخشتا ہے اور ہاضم ہے۔ اور قوت شہوانی کو کم ہے عرق اجوائن پیاس لگاتا ہے۔ بدہضمی کے لئے مفید ہے۔

عرق پودینہ اشتہا پیدا کرتا ہے، بدہضمی دفع کرتا ہے۔ امراض معدہ کے لئے مفید ہے۔

عرق گاؤ زبان دل، جگر اور دماغ کو طاقت بخشتا ہے۔ صفراء کو رفع کرتا ہے۔

عرق عنب الثعلب ورم جگر کے لئے نافع ہے اور گرم بھی ہے۔

عرق کیوڑہ تشنگی کو کم کرتا ہے۔ خفقان کو دفع کرتا ہے۔ طبیعت کو تفریح بخشتا ہے۔

عرق بید مشک مفرح دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ تشنگی کو رفع کرتا ہے۔

عرق کاسنی مفرح، درد سر، یرقان اور تپ میں مفید ہے۔

عرق الائچی مفرح ہے اور طاقت بخشتا ہے حفقر کو کم کرتا ہے۔ تشنگی کو رفع کرتا ہے۔

عرق عشبہ فساد خون کے لئے مفید ہے۔ اور طاقت بخشتا ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے۔

عرق گلاب درد سر، یرقان اور قے، تپ کے لئے مفید ہے۔ دافع تشنگی ہے۔ مزاج اس کا سرد ہے۔

عرق نیلوفر پیاس کو کم کرتا ہے۔ اور دماغ کو طاقت بخشتا ہے۔

علاوہ ازیں ہر ایک دوائی کا عرق نکل سکتا ہے۔ اور اکثر اوقات ان کے وہی فوائد ہوتے ہیں جو اصل دوائی کے ہوتے ہیں۔ مگر بعض اوقات بعض ادویات کے خواص کسی قدر بدل جاتے ہیں۔

دربیان شربت

جن ادویات کا شربت بنانا ہو۔ ان کو بھگو رکھیں۔ بعد ازاں قند کا قوام بنا کر نچوڑ کر اس میں ڈال دیں۔ جب قوام پک جائے تو اتار کر شیشے میں ڈال لیں۔ اور مناسب خوراک مریض کو پلائیں۔

شربت خشخاش نزلہ گرم کو کہ ساتھ حرارت اور قبض کے ہو۔ مفید ہے اور کھانسی کے لئے مجرب ہے۔ ڈوڈے پوست کے معہ بیجوں کے ایک سو عدد، گوند کیکر، بہدانہ، تخم کدو، مغز تخم خیارین، تخم خطمی، ہر ایک 5 مثقال، شیر خشت 20 مثقال، اول دوڈے پوست کے نیم کوفتہ کرکے آب خطمی اور گوند میں تر کریں۔ بعد ازاں نرم آنچ سے جوش دیں۔ کہ پانی بقدر نصف کے رہے۔ تو اتار کر صاف کریں اور 33 درم قند سفید ڈال کر قوام بنائیں۔ اور بوقت قوام کرنے کے شیر خشت اس میں حل کریں۔ اور شیرہ تخم کدو اور خیارین کا صاف کرکے ساتھ قوام کے شامل کریں۔

شربت توت واسطے درد گلو اور خناق کے لئے مفید ہے۔ شہتوت سیاہ کا پانی ایک سیر جوش دیں جب بقدر نصف کے رہ جائے تو تین پاؤ شکر ڈال کر قوام بنائیں۔

شربت صندل دل کو تقویت دیتا ہے اور خفقان گرم کے لئے اور معدہ اور جگر کی گرمی کو رفع کرتا ہے۔ اور دافع تشنگی ہے۔ اول صندل سفید کو کوٹ کر نصف سیر گلاب میں دو یوم تک تر رکھیں۔ بعد ازاں گلاب کو صاف کرکے الگ رکھیں۔ اور اسی صندل کو صاف پانی میں جوش دیں کہ اثر اس کا نکل آوے بعد ازاں گلاب اور اس جوشاندہ کو صاف کرکے ملائیں اور ایک سیر قند سفید میں قوام بنائیں۔

شربت زوفا کھانسی کے لئے مفید اور ربو بلغمی کو نافع ہے۔ مویز منقی، اصل السوس ہر ایک 10 درم، بیخ بادیان، درم، انجیر 10 عدد، سپستان 30 عدد، گاؤزبان، خطمی، بنفشہ ہر ایک 5 درم، شکر تیغال، ایرسا، ہر ایک 4 درم، فراسیون، زوفائے خشک ہر ایک 3 درم، تخم اسی تخم

میتھی، ہر ایک 2 درم، تخم کرفس، انیسون، پودینہ، دار چینی، ہر ایک ایک درم، شہد خالص سہ چند، حسب دستور شربت تیار کریں۔ خوراک 2 تولہ، ساتھ عرق بادیان کے پلائیں۔

شربت فالسہ

معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ خفقان گرم کو نافع ہے۔ خمار کو دفع کرتا ہے اور صفراء کو معدہ کی طرف کرنے سے روک دیتا ہے۔ حرارت مزاج اور تپ صفراوی کو مفید ہے۔ طبیعت کو تسکین بخشتا ہے اور فساد خون کو دفع کرتا ہے۔ فالسہ شیریں سیاہ رنگ کو گلاب اور پانی میں ملا کر صاف کریں اور دو چند قند ملا کر شربت بنائیں۔

شربت بزوری معتدل

امراض جگر اور تپ مرکب میں مفید ہے بادیان، تخم کاسنی، تخم خیارین، تخم خربوزہ، ہر ایک 2 درم بیخ کاسنی، بیخ بادیان، ہر ایک 4 درم، قند سفید پاؤ بھر، تمام ادویات کو جوکوب کر کے رات بھر گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ اور صبح جوش دے کر جوشاندہ ان کا قند میں قوام بنائیں۔ اور اگر اس نسخہ میں تخم کشوث، تخم کرفس تخم انیسوں، بیخ کرفس، بیخ کبر، ہر ایک ایک درم، اضافہ کریں تو شربت بزوری حار بنتا ہے اور شربت بزوری حار واسطے استسقاء کے نافع ہے۔

شربت بزوری بارد

استسقاء سوء القینہ گرم کے لئے مفید ہے۔ تشنگی کو رفع کرتا ہے سدہ کھولتا ہے اور ذیابیطس کے لئے نافع ہے۔ پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ تخم کاسنی، تخم خربوزہ تخم خیارین، ہر ایک 5 درم، پوست بیخ کاسنی 10 درم تمام ادویات کو جو کوب کر کے پانی میں جوش دیں جب بقدر نصف کے رہ جائے تو اتار کر صاف کریں اور بقدر ضرورت قند سفید ملا کر قوام بنائیں اور گر قوام میں قریباً ڈیڑھ پاؤ سرکہ خالص شامل کریں۔ تو سکنجبین بزوری بارو بن جاتی ہے۔

شربت تمر ہندی

معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ قے کو روکتا ہے۔ صفراء کو خارج کرتا ہے املی نصف سیر کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب شیرہ نکل آوے تو ساتھ تولے قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔

شربت دینار

دل اور جگر کو طاقت بخشتا ہے استسقاء اور ذات الجنب میں مفید ہے دافع تشنگی اور مزاج کو درست ہے۔ تخم کاسنی نیم کوب، گل گلاب ہر ایک 5 تولہ۔ 10 ماشہ پوست بیخ کاسنی 11 تولہ تخم کشوث ساڑھے دس ماشے۔ 4 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور ایک سیر قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔ اور قوام میں 3 تولہ ریوند چینی ملا دیں۔

شربت ملین

کھانسی اور تپ کے لئے مفید ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے۔ گاؤ زبان 2 تولہ، گل بنفشہ، گل گلاب ہر ایک تین تولے، عناب 20 عدد، سپستان، 60 عدد تمام ادویات کو جوش دے کر صاف کریں اور بعد ازاں لعاب بہدانہ 6 ماشہ، لعاب اسبغول ایک تولہ شامل کریں اور آدھ سیر قند سفید کے ساتھ قوام کریں۔

شربت تریاق واسطے غشی، خفقان اور مختلف اقسام زہر کے لئے نافع ہے۔ آب زرشک آب سیب، ہر ایک 2 تولے، لیموں کاغذی کا عرق 80 تولہ، شکر سفید 140 تولہ۔ میں حسب دستور قوام تیار کریں اور بعد ازاں مروارید ناسفتہ 2 تولہ، آب افتیمون میں حل کئے ہوئے ملا کر رکھیں۔ خوراک 6 ماشہ سے ایک تولہ تک، ساتھ عرق بید مشک یا عرق گلاب کے ملائیں۔

شربت سیب دل و دماغ کو طاقت بخشتا ہے۔ مقوی معدہ ہے دست آور قے کو بند کرتا ہے۔ مزاج کو فرحت دیتا ہے۔ سیب کشمیری پتھر کی کونڈی میں کوٹ کر تین سیر پانی نکالیں اور ایک سیر قند سفید ملا کر قوام کریں۔

شربت بہی دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور طبیعت کو فرحت دیتا ہے۔ ترکیب اس کی مثل شربت سیب کے ہے۔

شربت سناء متین گرم مزاجوں کے لئے نافع ہے۔ اور اخلاط ثلاثہ کو رفع کرتا ہے۔ برگ سناء 20 درم، گل بنفشہ، گل گلاب، گل گاؤ زبان، گل نیلو فر، ریشہ خطمی، خبازی کے بیج ہر ایک 5 درم عناب 30 دانہ، آلو بخارا 15 عدد، سپستان 7 عدد، تخم خیارین نیم کوفتہ 6 درم، تخم کاسنی نیم کوفتہ 4 درم، ترنجبین 3 پاؤ، حسب دستور شربت بنائیں اور اگر عوض پانی کے گلاب اور بید مشک اور عرق نیلو فر میں جوش دیں تو بہتر ہوتا ہے۔

شربت افتیمون امراض سوداوی میں مفید ہے، افتیمون 2 تولہ، عناب 20 عدد، انجیر 8 دانہ، ہنسراج 6 ماشہ، تمام داؤں کو بھگو کر جوش دیں اور 20 تولہ قند سفید میں قوام تیار کریں۔

شربت ترنجبین تپ حار میں مفید ہے اور دافع تشنگی ہے۔ ترنجبین 5 تولہ، ہلیلہ زرد، آلو بخارا، ہر ایک 8 ماشہ، عرق کیوڑہ 3 تولہ، پانی 10 تولہ، مصری 30 تولہ میں قوام تیار کریں۔

شربت ابریشم جس وقت خون بواسیر کا بسبب زیادتی کے ضعف لاحق کرے نہایت مفید ہے۔ ابریشم خام کو قلعی دار برتن میں ڈال کر منہ اس کا مضبوط باندھ دیں اور جوش دیں اور منہ ایسا مضبوط باندھیں کہ بخارات خارج نہ ہوں۔ اور آخری جوش میں گاؤ زبان اور فرنجمشک یا مثل ان کے کوئی مقوی چیز اس میں شامل کریں اور جب جوش آ چکے۔ تو اتار کر صاف کریں اور شربت سیب یا شکر سفید یا شربت بہی اور مثل ان کے اضافہ کر کے ہلکی آنچ پر جوش دیں اور جب پک جائے تو اتار کر موتی اور بسد گلاب اور بید مشک میں پسی ہوئی مقویات اور قوابض مناسب شامل کر کے شربت تیار کریں۔

شربت اعجاز کھانسی ہر قسم کے لئے مفید ہے اور تپ حار اور دق میں استعمال اس کا فائدہ مند ہے عناب 20 دانہ، سپستان 61 عدد، اصل السوس مقشر، تخم خطمی، تخم خبازی، گل نیلوفر، گل بنفشہ، ہر ایک 7 درم، بہی دانہ 5 درم، کتیرا، گوند کیکر، ہر ایک 3 درم برگ بانسہ آدھ سیر، قند

سفید ایک سیر' اول سوائے کتیرا اور گوند کیکر کے تمام ادویات کو جوش دیں اور بعد ازاں قند کا قوام ساتھ ان کے بنائیں۔ اور جب قوام تیار ہو جائے تو گوند اور کتیرا باریک پیس کر ساتھ شامل کریں۔

شربت انار ترش

آب انار ترش ایک سیر' پودینہ' اگر خام' مصطگی' آملہ ہر ایک 5 ماشہ اول سوائے مصطگی کے سب دواؤں کو آب انار میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو 40 تولہ قند میں قوام تیار کریں اور بعد ازاں مصطگی باریک پیس کر ساتھ ملائیں۔

شربت عشبہ

خون کو صاف کرتا ہے۔ پھوڑے' پھنسی اور زخموں کے لئے اور مواد' آتشک کی اصلاح کرتا ہے اور اکلہ حلق کے لئے مجرب ہے۔ عشبہ مغربی 8 درم' آلو بخارا' عناب ہر ایک 13 دانے' شاہترہ' بنفشہ' جو مقشر' ہر ایک 12 درم' برادہ چوب شیشم 4 درم' تمام دواؤں کو 2 سیر پانی میں جوش دیں۔ کہ تہائی رہ جائے بعد ازاں صاف کر کے آدھ سیر شربت بنفشہ کے ساتھ قوام کریں اور ساڑھے 3 تولہ عرق شاہترہ' بید مشک اور گلاب نیم گرم کے ساتھ صبح شام پلائیں۔

شربت اسطوخودوس

دماغ کے سدہ کو کھولتا ہے۔ مرگی' مالیخولیا' خفقان اور سر درد کو نافع ہے۔ سفائج' بالنگو' گاؤ زبان ہر ایک 2 تولہ' تخم خطمی' بنفشہ' گلاب ہر ایک ایک تولہ' اسطوخودوس 4 تولہ' تمام دواؤں کو 2 سیر پانی میں خوب جوش دیں جب بقدر نصف کے رہ جائے۔ تو ایک سیر قند کے ساتھ قوام تیار کریں۔

شربت بنفشہ

زکام' نزلہ' گرمی کے لئے اور دیگر امراض حار میں مفید ہے۔ گل بنفشہ خشک ساڑھے سات مثقال اور اگر پھول بنفشہ کے تازے ہوں تو پاؤ بھر لیں۔ اور پانی میں تر کر کے جوش دیں اور ایک سیر شکر سفید میں قوام بنائیں۔

شربت نیلوفر

درد سر' تپ صفراوی' کھانسی' ذات الریہ کے لئے مفید ہے' گل نیلوفر' ڈیڑھ پاؤ' پانی میں تر کر کے جوش دیں جب بقدر نصف کے رہ جائے تو اتار کر صاف کریں اور ایک سیر شکر سفید میں قوام بنائیں۔

شربت لیموں

معدہ و ہاضمہ کو قوی کرتا ہے خفقان کو رفع کرتا ہے قے کو روکتا ہے۔ صفراء کو خارج کرتا ہے۔ آب لیموں کاغذی ڈیڑھ پاؤ کو خوب جوش دیں بعد ازاں ایک سیر شکر سفید میں قوام بنائیں۔

شربت لیموں تالیف علوی خان

آب لیموں کاغذی پاؤ سیر' آب سیب شیریں' آدھ سیر' عرق بید مشک آدھ پاؤ' ڈیڑھ سیر نبات سفید میں قوام بنائیں۔

شربت نارنج

دماغ کو طاقت بخشتا ہے۔ پیاس کو کم کرتا ہے اور تپ صفراوی میں بہت مفید ہے۔ آب نارنج ایک سیر کو خوب پکائیں اور جب بقدر نصف کے رہ جائے تو 2 سیر مصری سے قوام بنائیں۔

شربت حب آلاس مرکب جگر کے خونی دستوں میں مفید ہے۔ حب آلاس ایک اوقیہ صندل سفید گھسا ہوا 3 درم، بیخ انجبار، گلنار، خرنوب، آملہ مقشر، خشخاش، گل گلاب ہر ایک 2 درم، تمام ادویات کو نیم کوفتہ کر کے پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں اور پھر اتار کر صاف کریں اور اس میں شربت بہی، شربت انار شیریں، ہر ایک 20 درم آب زرشک 10 درم، عرق گلاب پاؤ بھر ڈال کر قوام تیار کریں۔

شربت کاکنج قرحہ، مثانہ، اور سوزاک کو نافع ہے، انیسون، تخم کرفس ہر ایک 2 درم ہنسراج، بنفشہ، گاؤزبان، ہر ایک 5 درم، گوکھرو 7 درم، کاکنج 10 درم، تخم خیار 20 درم نبات سفید، آدھ سیر، بطریق قوام تیار کریں۔

شربت منضج مواد پکانے کے واسطے جو مواد کو بلغمی اور سوداوی ہو، اور درد نقرس، وجع المفاصل اور درد کمر و تیج اطرف کے لئے مفید ہے۔ عناب 15 دانہ، آلو بخارا 12 دانہ، مویز منقیٰ ایک تولہ، انجیر زرد 20 عدد، بیخ کاسنی، پوست، بیخ بادیان، پوست کمو، تخم خبازی، قنطوریون، دقیق، اصل السوس، گاؤ زبان، سونٹھ، بادرنجبویہ، ہر ایک 2 تولہ، پوست بیخ کرفس، اجوائن دیسی، انیسون، تخم کشوث، بیخ کبر، گل گلاب، ہر ایک ایک تولہ، تخم کاسنی 4 تولہ، بادیان ڈیڑھ تولہ، سورنجان ایک اوقیہ، بوزیدان ڈھائی تولہ، گلقند، خیارین کے بیج، ہر ایک 5 تولہ، نسوت موصوف 6 تولہ، مصری ایک سیر، ترنجبین 20 تولہ، بدستور شربت بنائیں خوراک 13 اوقیہ، عرق گاؤ زبان اور بادیان کے ساتھ تیج کے واسطے اور حب سورنجان کے ساتھ یا سفوف سورنجان کے ساتھ واسطے وجع المفاصل کے نہایت مفید مجرب ہے۔

شربت مسہل تپ اور غشی اور تپ مرکب میں مفید ہے، آلو بخارہ 15 عدد، سناکی شاہترہ، گل گلاب، مویز منقیٰ، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، نسوت موصوف ہر ایک ایک تولہ گاؤ زبان، سفائج، بنفشہ، غافث کے پھول ہر ایک 2 درم، تخم کشوث ایک درم، قند سفید ڈیڑھ پاؤ، دستور قوام بنائیں۔

بیان سکنجبین بنانے میں

سکنجبین بزوری معتدل طحال اور جگر کے سدہ کو کھولتی ہے۔ پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ تخم کاسنی، بادیان، تخم کرفس، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، ہر ایک 2 تولہ تمام دواؤں کو 2 سیر پانی اور 12 تولہ سرکہ میں رات بھر بھگو کر جوش دیں اور ڈیڑھ سیر قند میں قوام بنائیں۔

سکنجبین سادہ بلغم اور صفراء کو دفع کرتی ہے۔ اور اکثر امراض معدہ میں کارآمد ہے قند سفید ایک سیر، دیگچے میں ڈال کر پاؤ سیر سرکہ اضافہ کریں اور قوام بنا کر گلاب ایک اوقیہ ملا کر اتار لیں۔ اور اگر بجائے قند کے شہد ڈالیں تو سکنجبین عسلی کہلاتی ہے۔ اور اگر بجائے سرکہ کے آب لیموں

ڈالیں تو شربت لیموں بن جاتا ہے۔

سکنجبین ریوندی تلی اور جگر کے سدہ کو کھولتی ہے اور مرض استسقاء اور سوء القینہ میں مفید ہے۔ پوست بیخ کاسنی، تخم خیارین ہر ایک 7 تولہ، بادیان، بیخ بادیان، ہر ایک 19 ماشہ، ریوند خطائی 15 ماشہ، قند سفید 140 تولہ، سرکہ انگوری 3 پاؤ، عرق گلاب ایک سیر، قوام بنائیں۔

سکنجبین لیموں معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ عرق لیموں 10 تولہ، پانی 11 تولہ، عرق گلاب آدھ سیر، سرکہ پاؤ بھر، قند سفید 40 تولہ۔ حسب دستور قوام بنائیں۔

سکنجبین صندلی خفقان کو دفع کرتی ہے۔ برادہ صندل سفید 30 مثقال، سرکہ 25 مثقال گلاب اور عرق نیلو فر میں تین یوم تک تر رکھیں۔ اور بعد ازاں جوش دے کر جب ایک تہائی رہ جائے صاف کریں اور 2 سیر قند سفید میں قوام بنائیں۔ اور زعفران نصف مثقال پوٹلی میں باندھ کر قوام میں ڈال دیں جب قوام پک جائے تو صندل گلاب میں پسا ہوا طباشیر ہر ایک 10 مثقال کافور نصف درم اضافہ کریں۔

سکنجبین گلقندی معدہ کی رطوبت کو رفع کرتی ہے اور ہاضم ہے اجوائن دیسی 2 مثقال، تیزپات پودینہ ہر ایک 2 مثقال، مویز منقی 5 تولہ، سب کو سرکہ انگوری میں یا قند مقطر میں کہ آدھ پاؤ ہو۔ بھگوئیں اور صبح پاؤ سیر گلقند اور ایک سیر گلاب جوش کریں۔ جب نصف رہ جائے تو مل کر صاف کریں اور آدھ سیر شہد کا قوام کریں۔

سکنجبین سفرجلی معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ اور واسطے قلت ہضم کے کہ ساتھ پیاس شدید کے ہو فائدہ کرتی ہے اور ڈکار بدبو دار کو دفع کرتی ہے۔ طعام کو ہضم کرتی ہے۔ حرارت اور حرقت معدہ کو فرو کرتی ہے۔ جگر کے سدہ کو کھولتی ہے۔ اور ان تینوں کو کہ ہضم میں ان کے خلل ہو۔ بہت نفع کرتی ہے اور جالینوس کا قول ہے کہ سکنجبین سفرجلی کہ اس میں قدرے سونٹھ ملائیں جمیع امراض معدہ کو کہ بہت گرم نہ ہوں۔ فائدہ کرتی ہے اور مقدار اس کی ایسی ہو کہ ایک سیر سکنجبین میں ایک اوقیہ سونٹھ ہو۔ پانی بہی کا صاف شدہ ایک سیر، سرکہ انگوری آدھ سیر، قند سفید ایک سیر، جوش دے کر قوام تیار کریں اور اگر بجائے سرکہ کے آب لیموں ڈالیں تو بہت مفید ہے۔

سکنجبین افتیمون افتیمون 6 تولہ، سرکہ ایک سیر، قدرے پانی ملا کر بھگو دیں۔ بعد ازاں جوش دے کر آدھ سیر قند سفید ملائیں۔ اور قوام تیار کریں۔ برائے امراض حار اور مزاج حار میں ماءالجبن کے ساتھ مستعمل ہے۔

بیان معجون بنانے میں

معجون خبث الحدید بواسیر کو نافع ہے۔ خون کو بند کرتی ہے۔ تخم حماض بھنے ہوئے حب الآس بھنا ہوا۔ بیر کا پوست بھنا ہوا۔ آملہ مقشر بھنا ہوا۔ پوست بیخ انجبار، بلیلہ

سیاہ، بسد احمر، کہربا شمعی، ہر ایک ایک تولہ، خبث الحدید مدبر 2 تولہ، شہد خالص شربت بہی شیریں ہر ایک 15 تولہ، رب سیب شیریں 10 تولہ قوام کریں۔

معجون نجاح اس کا ہمیشہ استعمال کرنا مالیخولیا کو فائدہ بخشتا ہے، صرع اور کل امراض دماغی، سوداوی کو نفع کرتی ہے۔ خون کو سودا سے پاک کرتی ہے۔ سودا اور بلغم غلیظ کو دستوں کی راہ خارج کرتی ہے۔ اختناق الرحم کے لئے بالخاصیت فائدہ بخشتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بہیڑہ، پوست آملہ، ہر ایک 10 درم، بسفائج، افتیمون، اسطوخودوس، نسوت، اندر سے خالی کر کے اوپر سے چھیل کر ہر ایک 5 درم کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے شہد سے چند ملائیں۔ اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں خوراک 5 درم، گرم پانی کے ساتھ اور اگر اسہال قوی کی خواہش ہو تو ایک خواک میں نصف مثقال غاریقون زم سفید اور نصف مثقال حجر ارمن باریک کر کے شامل کریں۔

معجون جالینوس درد سر اور خفقان کو نافع ہے۔ لونگ، مصطگی، اگر خام، جائفل، دار چینی، ہر ایک 7 ماشہ، سقمونیہ ڈھائی تولہ، مغز بادام، بادام، ہر ایک 4 تولہ، نسوت سفید 5 تولہ، شربت سیب 14 چھٹانک، بطریق معجون بنائیں۔ اس کو معجون خالق بھی کہتے ہیں۔ اگر اس میں تخم کسم 2 تولہ شامل کریں تو یہ معجون سوازی بن جائے گی۔

معجون مرکی سودا اور بلغم کو خارج کرتی ہے۔ جنون اور مالیخولیا کو مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ، حرمل، گلی، گاؤزبان ہر ایک 9 ماشہ، اسطوخودوس، افتیمون ہر ایک 18 ماشہ، لونگ 3 ماشہ، بادر نجبویہ، فرنجمشک ہر ایک 5 ماشہ، کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت شامل کر کے معجون بنائیں۔

معجون ید اللہ پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے اور نہایت مجرب ہے۔ خون بز چار سالہ کا خشک کیا ہوا۔ اور پسا ہوا۔ زاج ابیض جلا ہوا۔ بچھو کی راکھ، کرنب نبطی کے بیج، خرگوش کی راکھ، اسفنج کا پتھر، مرغ کے انڈے کی پوست کی راکھ کہ بچے نکالے ہوئے ہو۔ حجر الیہود، مغز جوز، ورج ترکی، ہر ایک ایک مثقال، قطر رسالیون، دوقوع، صمغ آلو، مشکرا مشیع، خطمی کے بیج، مرچ سیاہ چینی، ہر ایک 7 ماشہ، آدھ سیر پانی میں جوش کریں۔ کہ تہائی رہ جائے صاف کریں اور اول معجون کھائیں اور بعد میں اس کو پیں لیں۔

معجون سقف فالج و لقوہ کو مفید ہے درد بواسیر اور قے کو نافع ہے۔ سونٹھ، دار چینی، لونگ، سنبل، جائفل ہر ایک پونے نو ماشے مرچ، سیاہ الائچی خورد ہر ایک 10 ماشہ سقمونیہ نسوت ہر ایک 17 ماشہ، قند سفید 20 تولہ، کوٹ چھانک کر بقدر ضرورت شہد ملا کر تیار کریں۔

معجون فلاسفہ بھوک بڑھاتی ہے۔ بلغم کو دفع کرتی ہے۔ درد پشت، درد گردہ، جوڑوں کے درد کو نافع ہے۔ منی کو زیادہ کرتی ہے۔ قوت جماع کو بڑھاتی ہے۔ دل کو فرحت دیتی ہے۔ رنگت چہرہ کو مثل دانہ انار کے سرخ کرتی ہے۔ فوائد اس کے بے شمار ہیں۔ سونٹھ، مرچ سیاہ، دار

چینی، پوست آملہ، ہلیلہ سیاہ، چیتہ چھیل، زراوند مدحرج، خصیۃ الثعلب، مغز چلغوزہ، بیخ بابونہ، ناریل، ہر ایک 3 تولہ، تخم بابونہ ساڑھے سترہ ماشہ، منقہ 9 تولہ، شہد خالص دو چند ملا کر تیار کریں۔

معجون سقراط

تیس امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔ خفقان، مالیخولیا، جنون، درد گردہ، درد مثانہ، وجع المفاصل، ذیابیطس، ضعف دل دماغ، اور جگر کو طاقت بخشتی ہے۔ بدن کو طاقت دیتا ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ داء الفیل، بادی، بواسیر، اور امراض چشم کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ پکھان بید، فرومانا تاگیسر، تخم فرنجمشک، زراوند، ہر ایک ساڑھے 10 ماشہ، بادیان رومی، جندبید ستر، حب بلسان، تگر، سلیخہ، مصطگی ہر ایک سوا پانچ ماشہ، مرکی، بچھ، زرنجور، درونج عقربی، اجمود، ہر ایک 7 ماشہ، اگر خام ساڑھے تین تولہ، لاکھ دھوئی ہوئی، گلاب کی پنکھڑیاں، ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، موتھا، حب المحلب ہر ایک 14 ماشہ، ہلیلہ سیاہ۔ آملہ، بہیڑہ ہر ایک پونے 2 تولے، پیاز جنگلی بھونے ہوئے 10 ماشہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام تلخ میں چرب کر کے سہ چند وزن سب دواؤں کے حساب شہد خالص میں معجون بنائیں۔ اور چینی یا پتھر کے برتن میں رکھ کر چار ماہ تک اناج جو میں دبا دیں۔ بعد ازاں استعمال کریں۔ جس قدر پرانی ہوگی۔ فائدہ میں بینظیر ہوگی۔ مقدار خوراک 7 ماشہ سے 2 تولہ تک۔

معجون حقل

بواسیر ریحی کے واسطے مفید ہے۔ اور درد کمر و قبض، اور سوزش، پیشاب اور ضعف دماغ اور دیگر اعضائے رئیسہ کے لئے نافع ہے۔ مغز تخم خربوزہ، مغز خیارین، مغز نیلوفر، موصلی سفید، ہر ایک تولہ، تخم ہلیون، شقاقل، ہر ایک آدھا تولہ، ثعلب مصری 3 تولہ، بادام شیریں کا مغز 5 تولہ، الائچی خورد کے دانے 6 ماشہ، زعفران ایک ماشہ، قند سفید دو چند، گلاب اور عرق کیوڑہ میں معجون کا قوام کریں۔ خوراک ایک تولہ سے 2 تولہ تک۔

معجون منڈی

آنکھ کے امراض کے لئے اور سرخی چشم کو نافع ہے۔ ہلیلہ زرد کا پوست، بہیڑہ، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ مقشر، کشنیز خشک، شاہترہ، اصل السوس ہر ایک ایک تولہ، گل منڈی برابر، سب دوائیوں کو قند سفید سہ چند، ہلیلہ جات کو روغن میں چرب کر کے قند مقوم میں ملائیں خوراک 2 تولہ۔

معجون سفال

کھانسی بلغمی اور نزلی اور اسہال کے واسطے مفید ہے۔ مرکی، میعہ سائلہ، افیون ہر ایک 2 جز، زعفران، روغن بلسان، ہر ایک ایک جز شہد سہ چند میں معجون بنائیں کبھی بدون روغن بلسان اور شہد کی گولیاں بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ نہایت مفید ہے۔

معجون انیسون

استسقائے طبعی کے واسطے مجرب ہے۔ کبھی خلاف نہیں پڑتی، انیسون، قطر سالیون، حب الغار، کلونجی، کاشم، مگر موتھ، جندبید ستر، فرومانا، بابھرہ، حب بلسان، جاوشیر، پینگ، رنجدان، تگر و زعفران ہر ایک ایک درم سلیخ، وج، بادام کا مغز، زیرہ سیاہ، سداب کرویا۔ اجوائن دیسی، صعتر، دوقو، گلیمن غار کے پتے، جعدہ، سوختہ، غاریقون، بکری کو سال کا تخمہ آگ میں جلا ہوا۔ ہر ایک ایک درم، شہد کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں ملائیں خوراک موافق مزاج کے ماء

الاصول اور شربت بزوری حار کے ساتھ کھلائیں۔

معجون بھلانواں قوت بڑھاتی ہے اور اعضائے رئیسہ کو طاقت بخشتی ہے۔ پٹھوں کو مضبوط اور جسم کو فربہ بناتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے ناطاقتی بدن کو جو بسبب لاغری دل کے ہو۔ نہایت مفید ہے۔ اسیر بھلانواں لے کر پارچہ میں باندھیں اور ظروف گلی میں رکھ کر منہ اس کا جالی سے بند کر دیں۔ اور ایک برتن گلی لیکر اس کے اندر ایک برتن تانبے کا رکھیں اور جالی دار برتن کا منہ اس میں جھکا دیں۔ اور باہر سے تمام دہانہ مٹی سے لیپ دیں۔ کہ بھاپ خارج نہ ہو۔ جب یہ ہو چکے تو برتن مذکورہ کے نیچے اپلے جنگلی کی آگ دیں۔ اور اس طرح تین مرتبہ آگ دینے سے تمام شیرہ بھلانواں کا نکل آتا ہے۔ اور بھلانویں جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔ وہ شیرہ ایک سیر حاصل کریں اور اسے ایک من دودھ میں ڈال کر جوش دیں کہ چہارم حصہ رہ جائے۔ بعد ازاں ایک سیر تل کے تیل میں جوش دیں۔ اس وقت تک کہ گولا بندھ جائے پھر اتار کر نگاہ رکھیں۔ جب ایک ہفتہ گذر جائے تو اس طرح استعمال کریں۔ کہ 6 ماشہ دھوئے کے ساتھ 6 تل ماشہ کے چبائیں۔ اس سے شہوت امساک اور قوت بدنی بڑھتی ہے۔

معجون عشبہ ہاتھ، پاؤں کے جوڑوں کے درد اور آتشک کے لئے مفید ہے۔ ہلیلہ زرد 14 ماشہ، ہلیلہ کابلی 17 ماشہ، ہلیلہ سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ، بہیڑہ ساڑھے سترہ ماشہ، آملہ مقشر 10 ماشہ، شاہترہ ساڑھے سترہ ماشہ، برگ سنائکی 3 تولہ، عشبہ مغربی 3 تولہ، شہد سہ چند، بطریق معجون بنائیں۔ خوراک 7 ماشہ سے آدھا تولہ تک۔

معجون تالمکھانہ باہ کو قوت دیتی ہے۔ منی کو غلیظ کرتی ہے اور مفید مجرب ہے۔ تالمکھانہ 9 تولہ، بڑ کے دودھ میں بھگوئیں۔ اور دودھ اتنا ہو کہ اس کو چھپا لے جب دودھ خشک ہو جائے تو پھر بھگو دیں۔ اس طرح تین بار بھگوئیں اور خشک کریں۔ بعد ازاں ناریل میں سوراخ کر کے تالمکھانہ اس میں بھر دیں۔ اور ٹکڑا ناریل کا منہ پر رکھ کر آٹے سے ناریل کو لیپ دیں۔ اور نرم آگ پر رکھیں۔ حتی کہ لیپ شدہ آٹا سرخ ہو جائے پھر آٹے کو دور کر کے تالمکھانہ نکال لیں۔ اور اسے باریک پیس ڈالیں۔ اور ناریل کا مغز علیحدہ پیس کر ساتھ ملائیں۔ پھر تودری سرخ، گوکھرو خورد، گوکھرو کلاں، موصلی سیاہ، موصلی سفید، گاؤ زبان ہر ایک 2 تولہ، ثعلب مصری، سمندر سوکھ، اندرجو، موچرس، الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ، دار چینی کباب چینی، سورنجان، شقاقل، بنسلوچن، ہر ایک 9 ماشے چوب چینی، آدھ پاؤ، بہمن سرخ بہمن سفید، ہر ایک 6 ماشے، بوزیدان 2 ماشہ، مغز پستہ، مغز چلغوزہ ہر ایک ایک چھٹانک مغز بادام آدھ پاؤ۔ کوٹ چھان کر ملا دیں۔ بعد ازاں مصری آدھ سیر، قوام کر کے ادویات کو اس میں ملا دیں۔ خوراک ایک تولہ، ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز۔

معجون خصیۃ الثعلب نہایت مقوی اور ممسک ہے۔ منی کو زیادہ کرتی ہے۔ ذکر کو سخت کرتی ہے جماع میں لذت دیتی ہے۔ شہوت کو زیادہ کرتی ہے۔ یہ معجون بارہا تجربہ میں آچکی ہے۔ نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ثعلب مصری بارہ درم، مغز بنولہ اورم، مغز چلغوزہ، کنجد،

مقشر، تخم مارجویہ، چھیل ہر ایک 7 درم، مایہ شتر اعرابی، تخم گندر، شقاقل، سر عفقور خائی، نیل کا قضیب، خشک سوہن کیا ہوا۔ ہر ایک 3 درم، کوٹ چھان کر سہ چند شہد ملائیں۔ خوراک 2 مثقال۔

معجون ممسک جب تک ترشی نہ کھائیں انزال نہیں ہوتا۔ افیون، جائفل، لونگ، مشک، زعفران، مرچ، زنجبیل، خرفہ، مساوی الوزن شہد برابر کل کے ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک نصف درم تک وقت عصر کے کھائیں اور بعد عشاء کے جماع میں مشغول ہوں۔ مگر اس اثناء میں غذا نہ کھائیں۔ ہاں تھوڑا سا دودھ پئیں۔ اور جو شخص سرعت انزال کے مرض میں مبتلا ہو۔ ہر روز بقدر و نخود کے استعمال کرے۔ چند روز کے کھانے سے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض بالکل کافور ہو جاتا ہے۔

بیان جوارش ویاقوتی میں

جوارش آملہ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بواسیر کے دستوں کو بند کرتی ہے۔ آملہ مقشر دودھ میں پرورده کیا ہوا۔ 10 تولہ، کشنیز بھوسی اتارا ہوا 6 ماشہ، گل گلاب، سیپ جلی ہوئی۔ ہر ایک 4 ماشہ، مصطگی، بنسلوچن، الائچی خورد، کے دانے، نخود ہندی، سماق ہر ایک 3 ماشہ، آب لیموں کاغذی 4 تولہ، قند سفید آدھ سیر، قوام بنائیں۔

جوارش زرشک بھوک لگاتی ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ زرشک 4 درم، گل گلاب 2 درم، بالچھڑ، پودینہ، عود، پوست ترنج، لونگ، مصطگی، الائچی خورد کے دانے، الائچی کلاں کے دانے، صندل گلاب میں پسا ہوا تیزپات، ہر ایک ایک درم، قند سفید آدھ سیر، اور کبھی دونوں انار ولایتی کا شربت 4 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

جوارش عود معدہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک زیادہ کرتی ہے۔ منہ کی بدبو کو دفع کرتی ہے۔ مصری ایک سیر کا قوام کر کے لونگ 7 ماشہ، بالچھڑ 3 ماشہ، اگر خام 17 ماشہ، کوٹ کر ملا دیں۔

مفرح یاقوتی، وحشت اور مواد کو مفید ہے۔ گل گلاب 14 ماشہ، نیلوفر، گاؤ زباں کشنیز، بادر نجبویہ، تودری سرخ و سفید، سفائج ہر ایک 7 ماشہ، تخم کشوث، تخم کاسنی، تخم خربوزہ، یاقوت، لعل، زمرد، درونج، الائچی، زہر مہرہ، ہر ایک 4 ماشہ، بیخ مونگا سفید ناسفتہ، کہربا، عنبر، ہر ایک 7 ماشہ، ہلیلہ سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ، آملہ 4 تولہ، افتیمون 14 ماشہ، لونگ، تیزپات، جاوتری، زعفران، ہر ایک 4 تولہ، کافور 2 ماشہ، مشک سوا ماشہ، مصری 2 سیر میں قوام تیار کریں، خوراک 3 ماشہ علی الصباح۔

جوارش مصطگی ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ مصطگی، سونٹھ، الائچی کلاں، الائچی خورد، خرفہ، ہر ایک 2 ماشہ، دارچینی، مرچ سیاہ، اجوائن، کبابہ، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، کرویا، گل گلاب، پوست ترنج، کشنیز خشک، پوست بیخ بادیان پوست بیخ کاسنی، کندر، عود ہندی، زرنباد، بلی لوشن، بالچھڑ، گل گاؤ زبان، زعفران، ہر ایک 5 ماشہ، کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کا

قوام کریں۔ خوراک 2 مثقال، عرق بادیان کے ساتھ اور اس طرح پر مرگی میں بعد طعام کے کھانا اس کا بہت مفید ہے۔ کہ وزن مصطگی کا 30 ماشہ اور دار چینی 10 ماشہ، بادیان رومی 5 ماشہ، عود، کشنیز، اور بیخ بادیان، اور بیخ کاسنی کے ہے۔ اور زعفران کا وزن 7 ماشہ، اور عود ہندی 2 ماشہ، اور عود صلیب 7 ماشہ زیادہ ہے۔

جوارش دار چینی

ضعف معدہ و گردہ اور مثانہ کو مفید ہے۔ دار چینی، اگر ہندی، ہر ایک 1 تولہ، لونگ، مرچ سیاہ، پیپل، بالچھڑ، تگر، ہر ایک 17 ماشہ، سونٹھ 3 تولہ، الائچی خورد، تج، ہر ایک 7 ماشہ، مصطگی، بادیان، ہر ایک 10 ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں ملا دیں۔

جوارش ناگ کیسر

قبض اور قولنج کو دفع کرتی ہے۔ سونٹھ، مرچ سیاہ، الائچی خورد، تج ہر ایک 2 تولہ، ناگ کیسر، 2 تولہ، سقمونیہ 3 تولہ، قند سفید 11 تولہ شہد میں ملا دیں۔

جوارش جالینوس

اس جوارش کے بہت خواص ہیں۔ تمام اعضاء کو قوت پہنچاتی ہے۔ معدہ کے درد کو رفع کرتی ہے۔ طعام کو ہضم کرتی ہے۔ منہ میں خوشبو پیدا کرتی ہے۔ ریاح کو توڑتی ہے۔ جنون اور درد سر، کھانسی بلغمی، ریاح، بواسیر، درد نقرس اور پھیپھڑے اور زیادتی پیشاب کو کہ سردی سے ہو۔ اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو نافع ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھتی ہے قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ اطبا نے اس کا تجربہ کر کے معلوم کیا ہے۔ کہ جو شخص ایک سو بیس یوم تک استعمال کرے۔ تمام بلغمی امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ دنبل، پیچش اور خلفہ کو نافع ہے۔ اور بمنزلہ تریاق کے ہے۔ نظیر اس کی کوئی جوارش نہیں۔ اور چند اس پرہیز کی بھی محتاج ہیں یا الائچی، لونگ، الائچی کلاں، سلیخہ، دار چینی، گلیجن، ناگر موتھ، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل کوٹ بحری، عود، بلسان، تگر، تخم مورد، چرائتہ، زعفران ہر ایک 2 درم، مصطگی 5 درم، قند سفید برابر، سب دوائیوں کے کوٹ چھان کر دو چند شہد ملائیں۔ خوراک 2 مثقال سے 3 مثقال تک کھانا کھانے سے پہلے اور بعد ایک ساعت کے کھائیں۔ اور جس قدر پرانی ہو اچھی ہوتی ہے اور بعض نسخہ میں پکھان بید 3 مثقال اضافہ کی ہے۔ اور بعض میں بجائے لونگ کے خرفہ ہے۔ خوراک اس صورت میں ایک مثقال رکھی ہے۔

جوارش منجغوش

واسطے استرخاء معدہ و ریاح، بواسیر، اور فساد رنگ اور پیشاب بکثرت کے لئے مفید ہے۔ بلیلہ، ہلیلہ، آملہ، پیپل، مرچ سیاہ، سونٹھ، ناگر موتھہ، چیتہ، بالچھڑ، ہر ایک 10 درم، تخم سویا، تخم سندا، ہر ایک 4 درم، خبث الحدید 100 درم، کوٹ چھان کر شہد جھاگ لئے ہوئے اور گائے کے گھی میں کہ بقدر حاجت ہو ملائیں۔ اور برتن میں رکھ کر 6 مہینے کے بعد استعمال میں لائیں۔ خوراک 2 درم، اور اگر مشک 2 درم اضافہ کریں تو اولیٰ ہے۔

جوارش عنبر

واسطے قرب کنہ اور ضعف بدن کے امتحان کی گئی ہے۔ نہایت مفید ہے الائچی خورد، الائچی کلاں، جاوتری، دار چینی، ہر ایک 2 مثقال، سونٹھ، پیپل ہر ایک ایک مثقال، بسفائج، تیزپات، پوست زرد اترج، ہر ایک ڈیڑھ مثقال، مصطگی، عنبر اشہب ازرق، زعفران، مشک

ہر ایک ایک مثقال جائفل ڈھائی مثقال، مشک خالص نصف مثقال، مروارید ناسفتہ اعلیٰ قسم کے ایک مثقال کوٹ چھان کر شہد خالص 120 مثقال میں ملائیں۔ اور چینی کے قاب میں رکھیں۔ خوراک ایک مثقال۔

مفرح یاقوتی بارد

دل کی تقویت میں کہ مزاج اس کا گرم ہو۔ بینظیر ہے۔ اور کل اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ لعل بدخشاں، یاقوت یمانی، یشب کافوری ہر ایک 3 ماشہ، بسد ایک ماشہ، مروارید ناسفتہ، بادرنجبویہ، گاؤزبان، تخم فرنجمشک، زعفران، آملہ مقشر، تخم خرفہ، تخم کاہو، بہمنین ہر ایک 5 ماشہ، گل ارمنی، بڑی مائیں، تخم مورد، گل بنفشہ، گلنار، خالص ہر ایک ایک ماشہ صندلین ہر ایک ایک تولہ 3 ماشہ زرشک ڈھائی تولہ ورق نقرہ 3 ماشہ، ورق طلاء عنبراشہب، مشک، ہر ایک ایک ماشہ، کافور قیصوری 3 ماشہ طباشیر سفید 7 ماشہ، تخم کاسنی 10 ماشہ، شربت انار، شربت سیب، شربت حماض ہر ایک 4 تولہ عرق کاسنی 2 تولہ، مصری 100 تولہ، شہد 60 تولہ، عرق بید مشک 20 تولہ حسب دستور مرتب کریں۔ واسطے تقویت نافعین، گرم مزاج کے بے عدیل اور سریع الاثر اور بہت جلیل القدر ہے۔

مفرح یاقوتی معتدل

مائل بہ گرمی کل مفرحات مثلی سے یہ مفرح اور جو اس سے پہلے تحریر ہوئی ہے۔ امراض مختلفہ میں استعمال کرنا یا دونوں کا تھوڑا تھوڑا ملا کر دینا نفع عظیم کا موجب ہیں۔ اکثر دستوں کو نافع ہے۔ امراض رحم میں بہت مفید ہے۔ رحم کو قوت دیتی ہے۔ اور جنین کی حفاظت میں نہایت موثر اور تام النفع ہے۔ اور مفید مجرب ہے۔ کبھی خلاف نہیں پڑتی۔ مروارید ناسفتہ، زعفران، گاؤزبان، مصطگی، بسد، دارچینی، ابریشم مقرض، ترنج کا زرد پوست، کہربائے شمعی، بہمن سفید، زرنباد، چھڑیلہ، مغز تخم کدو شیریں، اظفار الطیب زرشک، خرفہ کے بیج، فرنجمشک، طباشیر، مغز تخم خیار، تخم کاہو، ہر ایک 2 درم صندل سفید، گلاب پسا ہوا، عود غرقی، درونج عقربی، گل گلاب ہر ایک ایک درم، عنبراشہب الائچی کلاں، الائچی خورد، ورق نقرہ، ورق طلاء، کافور قیصوری، کشنیز، گل مختوم یا گل واختانی لاجورد مغسول، گل ارمنی، خرفہ، بالچھڑ، نارمشک، ہر ایک ایک درم، لعل بدخشانی، یاقوت، سرخ یمانی، بادرنجبویہ کے تخم، ہر ایک ایک مثقال، مشک نصف مثقال شربت حماض 100 درم، شہد مصفی دو وزن دوائیوں کے بدستور مرتب کریں۔ خوراک ایک مثقال۔ کبھی شربت فواکہ شیریں اور مصری ہر ایک پاؤ سیر، عوض شربت حماض کے کرتے ہیں۔ اور وزن کافور کا چوتھائی مثقال، اور شہد کا وزن آدھ پاؤ کرتے ہیں۔ اور کبھی قند سفید عوض شہد کے داخل کرتے ہیں۔ اور گلاب عرق، کیوڑہ، بید مشک زیادہ کرتے ہیں۔

مفرح بارد

واسطے سل والوں اور دق والوں کے نہایت مفید ہے۔ شکم کو بند کرتا ہے اور ضعف دل کے لئے کہ باعث گرمی کے ہو۔ عجیب ہے۔ مروارید ناسفتہ، کہربا، گل ارمنی، گوند کیکر، طباشیر سفید۔ ہر ایک 6 درم، رب السوس 5 درم، خشخاش سفید کے بیج کھیرے۔ ککڑی کے بیج، ہر ایک ڈیڑھ درم، کشنیز بھنا ہوا۔ بیدانہ بھنا ہوا۔ ہر ایک ایک مثقال رب مورد 10 درم، رب سیب شیریں، دو چند تمام اجزاء کو کوٹ چھان کر بنائیں۔

مفرح کافوری بارد دل کو قوت دیتا ہے۔ گرم مزاج کو مفید ہے۔ خفقان گرم کے لئے اکسیر ہے۔ گل گلاب، طباشیر، گل گاؤ زبان، کشنیز خشک، بہمن سفید، صندل سفید، ہرایک ایک درم، مغز تخم خیارین، خرفہ مقشر، ہرایک 4 درم، مروارید ناسفتہ ایک درم، کہربا، زعفران، کافور قیصوری ہرایک نصف درم، زرشک 6 درم، نبات سفید 100 درم۔ اول نبات کو عرق بید مشک 50 مثقال میں حل کر کے سات سیب کے پانی 50 درم قوام کر کے بدستور مقرر کریں۔

بیان خمیرہ کے بنانے میں

وہ دوائیں جن کا خمیرہ بنانا ہو ان کو کوٹ کر اور جوش دے کر شیرہ ان کا نکال لیا جاتا ہے۔ بعد ازاں قوام قند میں شامل کر کے مثل برنی کے جما لیتے ہیں۔

خمیرہ صندل خفقان و سودا اور امراض حار میں مفید ہے۔ برادہ صندل 10 تولہ، گلاب 3 پاؤ میں ایک رات دن تک بھگو رکھیں۔ بعد ازاں صاف کر کے قند کے قوام میں تیار کریں۔

خمیرہ گاؤ زبان خفقان اور توحش کو دور کرتا ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ اور نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ گل گاؤ زبان، برگ گاؤ زبان، تخم بادر نجبویہ، تخم بالنگو ہرایک 4 تولہ، صندل سفید 3 تولہ، مشک خالص، عنبراشہب، ورق نقرہ، ہرایک 6 ماشہ قند سفید ایک سیر میں تیار کریں۔ خوراک 5 ماشہ۔

خمیرہ خشخاش نزلہ کو مفید ہے۔ پھیپھڑا اور سینہ کی بیماریوں کے لئے مجرب ہے۔ دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ زکام کے لئے عمدہ اور نیند آور ہے۔ حرارت مزاج کو تسکین دیتا ہے پوست خشخاش مع دانوں کے 50 عدد پانی میں رات بھر بھگو رکھیں۔ اور صبح کو صاف کر کے ایک سیر قند سفید میں قوام بنائیں اور مغز کدو اور مغز بادام مقشر ایک ایک تولہ اضافہ کریں۔

خمیرہ دافع عادت شراب اس کے استعمال سے شراب چھوٹ جاتی ہے۔ اور دیگر نقصانات جو بسبب استعمال شراب کے واقع ہو جاتے ہیں۔ ان کو رفع کرتا ہے اور دل و دماغ کو طاقت بخشتا ہے۔ اور منہ سے خوشبو آتی ہے۔ گل انار، ناشپاتی، بیخ کاسنی، بادیان رومی، ناگر موتھا، سنائچ، منقی ہرایک ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں رات بھر بھگو رکھیں اور صبح جوش دے کر ان کا شیرہ نکالیں اور گھیکوار کا شیرہ پاؤ بھر حاصل کریں۔ اور عناب، منقی ہرایک 10 عدد، بالچھڑ، اسطوخودوس، تخم کاسنی، تخم ضرف ہرایک 6 ماشہ، ان ادویات کو رات بھر بھگو کر بطریق مذکورہ شیرہ لیں۔ بعد ازاں قند سفید تین پاؤ کا قوام جوش دے کر ساتھ شامل کریں۔ اور جب قوام تیار ہو جائے تو اتار کر یہ دوائیں باریک پیس کر اس میں شامل کریں۔ الائچی خورد کا دانہ 6 ماشے، الائچی کلاں کا دانہ ایک تولہ، جائفل 3 ماشہ، جاوتری 4 ماشہ، لونگ 4 ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ، عنبراشہب ایک ماشہ۔

خمیرہ مروارید تمام اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتا ہے۔ ضعف دل کے لئے مفید مجرب ہے مروارید ناسفتہ، یشب سبز، ہر ایک 6 ماشے، زہر مہرہ خطائی 3 ماشہ، قند سفید آدھ سیر، شربت سیب شیریں آدھ پاؤ، عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک آدھ پاؤ، عرق گاؤ زبان پاؤ سیر، ورق نقرہ 9 ماشہ، ورق طلاء 2 ماشہ، حسب دستور تیار کریں۔ خوراک 2 ماشہ۔

خمیرہ ابریشم وحشت سودا، خفقان بارد، بواسیر، مالیخولیا، مقوی جگر اور دل دماغ ہے عنبراشہب، ورق نقرہ، ہر ایک پونے سات ماشہ، مروارید ناسفتہ، مصطگی ہر ایک 9 ماشہ بادرنجبویہ 5 تولہ 7 ماشہ، گاؤ زبان 6 تولہ، ابریشم خام سفید 3 پاؤ، قند سفید 3 سیر، اول ابریشم کو چیر کر صاف کریں اور پانی 6 سیر جو لوہا سے بجھایا ہوا ہو۔ یہ رات بھر بھگو رکھیں اور صبح جوش دیں جب قریب تہائی رہ جائے تو قوام میں شامل کر کے جوش دیں اور اول الذکر ادویات کو قوام میں چھوڑ دیں۔

نسخہ جات ماءاللحم

ماءاللحم مقوی باہ اور مقوی اعصاب، گوشت بزجوان 5 سیر، گوشت مرغ جوان 4 عدد گوشت تیتر 5 عدد، گوشت بٹیر 15 عدد، کنجشک خانگی 15 عدد، کوکنار 3 تولہ، تخم خیار 2 تولہ، تخم خربوزہ 2 تولہ، سورنجان شیریں ایک تولہ، برگ گاؤزبان، گل بنفشہ، ہر ایک 3 تولہ، ابریشم خام 2 تولہ، بزرالنبج ایک تولہ، سنبل الطیب 2 تولہ، گل سیوتی 3 تولہ، بسباسہ ایک تولہ، خار خسک 3 تولہ، تخم ہلیون 2 تولہ، مغز پستہ، مغز بادام ہر ایک 2 تولہ، دار چینی، تیج پات، ہر ایک ایک تولہ، مغز نارجیل دریائی، مغز فندق، مغز گردگان، صبح 15 سیر عرق کشید کریں۔ خوراک 3 تولہ سے 5 تولہ تک۔

ماءاللحم نہایت مقوی باہ ہے۔ گوشت برہ و بزغالہ فربہ ایک سیر، مرغ فربہ 2 عدد، قطاک جسکو فارسی میں سنگوارہ اور ہندی میں لوہ کہتے ہیں 7 عدد۔ دراج فربہ 4 عدد، کنجشک نر خانگی 5 عدد، سب کو استخوان اور چربی سے جدا کر کے ورق کریں اور دار چینی، صندل سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل، تیزپات، کشنیز خشک، گل گلاب، ہر ایک ساڑھے چار مثقال، گل گاؤ زبان ساڑھے سات مثقال، کوٹ کر اس کے اوپر چھڑک کر ایک رات رکھیں۔ دوسرے روز لوہے کے بجھے ہوئے پانی اور عرق گلاب عرق بید مشک اور گاجر کے پانی اور سیب شیریں کے پانی اور امرود کے پانی اور گنے کے پانی ہر ایک آدھ سیر کے ساتھ عرق کھینچیں۔ اور عرق کھینچنے کے وقت عنبراشہب، مشک تبتی، زعفران ہر ایک ایک مثقال، کتان کے کپڑے میں باندھ کر نیچے کے منہ پر باندھیں یا اس برتن میں کہ جس میں عرق ٹپکتا ہے۔ ڈالیں اور دو فنجان بوقت شام نوش کریں۔ اکثر اطباء نے اس کو اپنے مجربات میں تحریر فرمایا ہے۔

ماءاللحم زروک نہایت مقوی باہ ہے۔ اور بدن کو قوت بخشتا ہے۔ رنگ کو مثل انار کے سرخ بنا دیتا ہے۔ اور جسم کو فربہ کرتا ہے۔ گاجر 30 سیر پختہ، دار چینی، گلاب، گاؤ زبان، بہمن سرخ، ناگر موتھہ، شقاقل، سونٹھ ہر ایک ایک تولہ، نیم کوفتہ گلاب، عرق بید مشک شیر گاؤ ہر

ایک 2 سیر پانی خالص نصف من پختہ لاہوری، اس کے اوپر ڈال کر عرق کشید کریں پھر چوب چینی اعلیٰ 40 تولہ، گل گلاب، دار چینی، ثعلب مصری، شقاقل، لونگ، جاوتری ابریشم خام، تخم گندر، ہر ایک 2 تولہ، گاؤ زبان 3 تولہ، صندل سفید، عود قماری، مایہ شتر اعرابی، چھڑیلہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، ہر ایک ایک تولہ مصطگی، بیخ بنفشہ، حب دار خطائی ہر ایک ایک تولہ، 3 ماشہ زعفران، مشک تبت، عنبر اشہب ہر ایک 6 ماشہ۔ تمام دواؤں کو نیم کوفتہ کرکے سوائے مشک و عنبر، زعفران کے دیگ میں کرکے عرق کشیدہ مذکورہ کو اس کے اوپر ڈالیں۔ اور گوشت برہ، گوشت بزغالہ، شیر مست، ہر ایک 11 سیر پختہ، مرغ جوان فربہ 5 عدد، کنجشک نر خانگی 50 عدد، دراج و سنگخوارہ، ہر ایک 10 عدد چربی اور ہڈی جدا کرکے ورق کریں۔ اور اس میں ڈال دیں۔ اور عرق بہار، نارنج، عرق گاؤ زبان، عرق بادرنجبویہ ہر ایک 5 سیر پختہ، آب سیب شیریں۔ آب گنا آب بہی ہر ایک 2 سیر پختہ داخل کرکے عرق کشید کریں اور بروقت عنبر و زعفران اور مشک کتان کی پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے منہ میں باندھیں۔

ماءاللحم مقوی باہ و مقوی دماغ و دافع ضعف جگر و قلب و ہمہ اعضائے رئیسہ اس کے استعمال سے بوڑھا آدمی نوجوان ہو جاتا ہے۔ اور نوجوان کا رنگ مثل گلاب کے پھول کے سرخ ہو جاتا ہے۔ اور بہت سارے اطباء نے اس کو اپنے تجربہ میں درست اور نہایت مفید پایا، قند سیاہ 2 من، مویز سیاہ ایک من، پوست کیکر 20 سیر، بلیلہ آدھ پاؤ، آملہ آدھ پاؤ، سنبل الطیب آدھ پاؤ، اشنہ ایک پاؤ، تج آدھ پاؤ، بترج آدھ پاؤ، بیخ بند آدھ پاؤ، ناگیسر آدھ پاؤ، خولنجان آدھ پاؤ، زرنب آدھ پاؤ، خوہ آدھ پاؤ، بھنگرہ آدھ پاؤ، الائچی خورد آدھ پاؤ، الائچی کلاں آدھ پاؤ، تالمکھانہ آدھ پاؤ، بیخ لب لباب آدھ پاؤ، گل دھاوہ آدھ پاؤ، خس پاؤ، اندر جو ایک پاؤ، کچور ایک پاؤ، موتھہ ایک پاؤ، صندل سرخ ایک پاؤ، صندل سفید ایک پاؤ، موصلی سیاہ ایک پاؤ، موصلی سفید ایک پاؤ، تخم انگن ایک پاؤ، افیون ایک پاؤ، تخم ترب ایک پاؤ، کھیلی ایک پاؤ، اسگند آدھ سیر، ستاور 2 سیر، اشک برگ 2 سیر، بادیان پاؤ۔ قند سیاہ اور کشمش کو خم میں ڈال کر ماءاللحم تیار کریں۔ پھر عرق کھینچیں قند سیاہ 20 سیر، سیب ولایتی 100 عدد، انار 100 عدد، کشمش 4 سیر، امرود 100 عدد، گوشت بز جوان 20 سیر، تیتر 50 عدد، بٹیر 50 عدد، مرغ 50 عدد، اس میں ڈال کر دوبارہ عرق کشید کریں۔ تخم انگن ایک پاؤ، بیخ بند پاؤ سیر، اندر جو ایک پاؤ، ثعلب ایک پاؤ، قرنفل آدھ پاؤ۔ دار چینی آدھ پاؤ، تخم گزر ایک پاؤ، تخم شلغم ایک پاؤ، پیاز ایک پاؤ، تخم کونچ ایک پاؤ، بہمن سرخ ایک پاؤ، بہمن سفید ایک پاؤ، تودری زرد ایک پاؤ، تودری سرخ ایک پاؤ، شقاقل ایک پاؤ کشنیز خشک ایک پاؤ بیخ بنفشہ ایک پاؤ، مدن مست ایک پاؤ، اشنہ ایک پاؤ، سنبل الطیب ایک پاؤ، ناگیسر ایک پاؤ، تج ایک پاؤ، بترج ایک پاؤ موچرس ایک پاؤ، تالمکھانہ ایک پاؤ، پوست بیخ سنبل ایک پاؤ، سمندر سوکھ ایک پاؤ، بیخ اونٹ کٹارہ ایک پاؤ۔ گاؤ زبان ایک پاؤ، بادرنجبویہ ایک پاؤ، کبابہ ایک پاؤ، درونج عقربی ایک پاؤ، بہلیون ایک پاؤ فرنجمشک ایک پاؤ، بسباسہ 5 تولہ، جوزبویہ 5 تولہ، بیخ لباب 5 تولہ، زرنباد 5 تولہ، موصلی سیاہ 5 تولہ، موصلی سفید 5 تولہ، صندل سرخ 5 تولہ، صندل سفید 5 تولہ، بھوپھلی 5 تولہ، گل سرخ ایک پاؤ، چوب چینی ایک پاؤ،

پوست ترنج ایک پاؤ' تخم کاسنی ایک پاؤ' گل دھاوا ایک پاؤ' قسط شیریں ایک پاؤ' بوزیدان ایک پاؤ' ان تمام دواؤں کو اس عرق میں ڈال کر تین یوم تک تر رکھیں پھر نبات سفید 10 سیر شیر گاؤ ایک من' زعفران ایک تولہ' مشک 9 ماشہ عنبراشہب ایک تولہ ڈال کر عرق کشید کریں اور 4 تولہ صبح کو بعد غذا کھانے کے استعمال کریں۔

حلویات کے بیان میں

حلوائے گذر

حکیم ارزانی نے اس کو لکھا ہے واسطے قوت کے مفید ہے۔ منی کو پیدا کرتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے درد کمر' ضعف گردہ اور مثانے کے واسطے مفید مجرب ہے۔ گاجر سرخ رنگ شیریں' پوست اور کیل سے پاک کی ہوئی۔ ایک سیر چھوارہ فربہ' مغز' گٹھلی نکال کر آدھ سیر دونوں کو گائے کے دودھ میں پکائیں کہ مہرہ ہو جائے پھر نکال کر لکڑی کی اوکھلی میں کوٹیں۔ کہ خوب باریک ہو۔ بعد ازاں چنے کا آٹا بھنا ہوا۔ اور گیہوں کا میدہ ہر ایک 15 درم' قدرے روغن زرد گاؤ میں بریاں کریں۔ قند سفید ایک سیر' شہد خالص آدھ سیر کو پانی میں حل کر کے صاف کر کے اس پر ڈالیں۔ اور پکائیں۔ پھر گاجر اور چھوارہ مذکورہ ملا کر دو تین جوش دیں۔ اور نیچے اتارلیں اور 20 عدد بیضہ مرغ کی زردی اس میں شامل کر کے خوب حل کر دیں۔ بعد ازاں مغز فندق' مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ' مغز اخروٹ' مغز چلغوزہ' مغز نارجیل' ہر ایک 10 درم ثعلب مصری' ترما کتر کر' کوکرو کا مربا دار چینی' سونٹھ' کلیجن ہر ایک 3 درم' زعفران' مشک خالص ہر ایک ایک درم' تمام ادویات باریک کر کے ملا دیں۔ خوراک 10 درم صبح کے وقت کھائیں اور اگر کنجشک نر 40 عدد بجائے زردی بیضہ کی عوض شامل کریں تو اعلیٰ ہے۔

حلوائے مرغ

مقوی باہ مجرب ہے۔ مرغ سیاہ ایک عدد' عرق گلاب 5 سیر میں پختہ کریں مغز بادام آدھ پاؤ' حب صنوبر 2 تولہ' مغز خستہ زرد' آلو 2 تولہ' شقاقل 2 تولہ' آرد گندم پاؤ آثار' روغن زرد پاؤ آثار' روغن زرد پاؤ آثار میں بریاں کریں۔ پھر نبات سفید 2 سیر میں قوام کر کے حلوا بنائیں۔ خوراک 2 تولہ صبح اور 2 تولہ شام کھلائیں۔ کیسا ہی سست کیوں نہ ہو سات یوم کے استعمال سے بہ فضل ایزدی آرام ہو جاتا ہے۔

حلوائے سیب

مقوی باہ مولد منی و خون' سیب ولایتی 5 سیر' صاف کر کے تراشیں' اور روغن زرد ایک سیر میں بریاں کریں۔ مغز پستہ پاؤ آثار' مغز بادام پاؤ آثار' نبات سفید 4 سیر میں قوام کر کے حلوا بنائیں۔ خوراک 5 تولہ ہر روز بوقت صبح استعمال کریں۔

حلوائے صبر

پرانے گنٹھیے کے لئے مفید مجرب ہے۔ مغز صبر تر ایک سیر' تین سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ حتیٰ کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔ اور ماوا سا بن جائے۔ بعد ازاں آرد گندم یا آرد نخود بھنا ہوا پاؤ بھر لیکر روغن زرد گاؤ پاؤ بھر بریاں کریں۔ اور مغز صبر سے دودھ کے اس میں

ڈالیں بعد ازاں شکر سفید 2 سیر کو تھوڑے سے پانی میں حل کرکے اس میں ڈالیں۔ اور بدستور حلوا تیار کریں اور اوپر اس کے لونگ، اجوائن، الائچی کلاں کے دانے باریک کرکے اضافہ کریں۔ خوراک 2 تولہ علی الصباح کھلائیں۔

حلوائے ارد منی کو غلیظ کرتا اور جماتا ہے۔ ماش کی دال چھیل کر تازے دودھ میں بھگوئیں اور جب دودھ جذب ہو جائے۔ تو سایہ میں دال کو خشک کریں۔ موصلی سفید، تخم تمرہندی، بہزبھونجہ سے بھنا کر اور چھیل کر اور آٹا سنگھاڑوں کا تمام دوائیں برابروزن سفوف بنائیں اور چند روز 3 دام لیکر 20 دام روغن، زرد، اور 2 دام شکر سفید میں بدستور حلوا تیار کریں اور تازہ بتازہ کھایا کریں۔

حلوائے بیضہ لذیز اور مقوی باہ ہے۔ اور خون صالح پیدا کرتا ہے۔ بیضہ مرغ 11 عدد روغن زرد اور قند ہر ایک آدھ سیر، مشک خالص ایک ماشہ، زعفران 2 ماشہ، اول انڈے کو توڑ کر چینی کے برتن میں خوب پھینٹ دیں۔ تاکہ سفیدی اور زردی حل ہو جائے۔ بعد اس میں روغن زرد ملا کر حل کریں۔ کہ خوب مل جائے۔ پھر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اور چمچہ سے ہلاتے جائیں۔ جس وقت گھی چھوڑیں۔ اول زعفران بعد ازاں مشک گلاب میں حل کرکے ملائیں اور اتار لیں۔

حبوب کے بیان میں

حبوب اکسیر باہ ایک گولی کے استعمال سے نامرد بالکل مرد ہو جاتا ہے۔ جو ہر کچلہ ایک ماشہ، ریگ ماہی 5 ماشہ، زعفران 5 ماشہ، سقنقور 5 ماشہ، ماہی رویان 5 ماشہ، خصیہ مرغ تازہ چند عدد، مغز سر عصفور خانگی 11 عدد، بیضہ سنگ پشت 3 عدد، مومیائی اصلی ڈیڑھ ماشہ، سرطان بحری سوختہ ایک تولہ، قرص افعی 2 ماشہ، مشک 3 ماشہ، عنبر اشہب 5 ماشہ، ورق طلاء 20 عدد، آب ادرک میں حب بقدر نخود بنائیں۔ اور ترکیب قرص افعی کی یہ ہے کہ سانپ سیاہ کو کوزے گلی میں بند کرکے آگ دیدیں۔ جب جل کر خاکستر ہو جائے۔ تو خاکستر ایک ماشہ، اور شہد ایک ماشہ ملا کر قرص بنائیں۔

حبوب طحال سہاگہ ایک تولہ، صبر سقوطری 2 تولہ، نوشادر، شب یمانی، قلمی شورہ، نمک سفید، جوکھار، پاپڑ کھار، کانجی، رائی ملتانی، نمک سیاہ، نمک لاہوری، نمک سانبھر، دار فلفل، ہر ایک ایک تولہ، تمام ادویات کو کوٹ چھان کر ایک تولہ تیزاب گندھک میں حل کریں اور گھیکوار کے عرق میں حب بقدر نخود بنائیں۔ اور ایک حب صبح اور ایک شام استعمال کریں سات یوم کے استعمال سے نمایاں فائدہ حاصل ہوگا۔

حبوب ممسک دافع جریان منی، جوزبوا 3 ماشہ، قرنفل 3 ماشہ، فلفل دراز 3 ماشہ، افیون 3 ماشہ، الائچی خورد 3 ماشہ، بیخ کنیر سفید 3 ماشہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ، مشک 3 ماشہ، تخم انگن 3 ماشہ، تخم کونچ 2 ماشہ، زعفران ایک ماشہ، تالمکھانہ ایک ماشہ، گوکھرو ایک ماشہ، ثعلب مصری ایک

ماشہ، تمام دواؤں کو پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ اور ایک گولی قبل از جماع استعمال کریں امساک بہت ہوگا۔ اور نہایت مفید ہے۔

نوع دیگر حبوب ممسک

ثعلب 4 تولہ، ختہ خرمنہ 4 تولہ، الائچی خورد 4 تولہ، خولنجان 2 تولہ، شیر بزہ 12 تولہ میں ملا کر گولیاں برابر بیر جنگلی کے باندھیں اور ایک گولی ہمراہ دودھ کے کھائیں۔

نوع دیگر حبوب ممسک

عاقر قرحا ایک تولہ، قرنفل ایک تولہ، ثعلب مصری 2 تولہ، زعفران 6 ماشہ، افیون 6 ماشہ، دودھ بزہ 5 تولہ میں حل کر کے ایک نارجیل میں پر کریں۔ اور پاؤ آثار آرد گندم سے لیپ کر کے آگ میں پختہ کریں جب پک جائے تو نارجیل سے دوائی کو نکال کر گولیاں بقدر کنار روشنی باندھیں اور ایک گولی قبل از جماع کھالیں۔ اساک دو گھنٹے تک رہے گا۔

حبوب سم الفار

تپ لرزہ کے واسطے مجرب ہے۔ کتھ سفید 4 تولہ، گل گلاب 4 ماشہ، سم الفار 6 رتی، تینوں کو باریک کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور تپ کے آنے سے چار گھڑی پہلے ایک گولی استعمال کریں۔ ترشی اور بادی اور روغن زردے سے پرہیز لازم ہے۔

حبوب کافور

تپ محرقہ اور تپ دق میں مفید مجرب ہے۔ صندل سفید گلاب میں پسا ہوا کنول گٹہ، ہر ایک ایک ماشہ، کتھ سفید 4 ماشہ، حب بقدر نخود باندھیں۔ اور حسب مزاج شیرہ خرما یا شیرہ مغز کدو یا شیرہ تربوز کے ساتھ ایک گولی کھلائیں۔

حبوب مسکین نواز

سیماب، گندھک مصفیٰ، ہر ایک ایک تولہ، دونوں کو خوب کھرل کریں پھر پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ، آملہ، زنجبیل، مرچ سیاہ، پیپل، چیتہ، ہڑتال ابقی، سنکھیا مصفیٰ، ہر ایک ایک تولہ، اور سنکھیا کو دودھ 2 سیر میں مدبر کریں بھمن سرخ، بھمن سفید، ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ جمالگوٹہ 8 تولہ مدبر کیا ہوا۔ تمام ادویات کو عرق بھنگرہ میں 16 پہر کھرل کریں۔ اور حب بقدر مونگ بنائیں اور اگر ایک گولی دوغ آہن تاب کے ساتھ کھلائیں تو اسہال اور پیچش دور ہو۔ اور اگر روغن السی کے ساتھ کھلائیں تو تپ کہنہ دور ہو جائے اس طرح برگ تنبول یا عرق کتائی کے ساتھ درد شکم کو اور تپ نوبتی میں شیرہ زیرہ سفید کے ساتھ اور جریان و سوزاک میں شیرہ برگ سنبھالو یا شیرہ گوسفند کے ساتھ اور سرسام ہر قسم میں شیرہ پیپل کے ساتھ انجن کریں۔ اور ایک گولی جذام میں شیرہ برگ نیم کے ساتھ اور ہر قسم سمیات میں دو حب کھلائیں۔ اور کدو دانہ میں ایک حب شیرہ اورک سے اور جلندھر میں منڈی یا برھڈنڈی کے عرق کے ساتھ دیں۔ نہایت مفید ہے۔ اکثر اطباء نے اس نسخہ کو بے شمار امراض میں مفید پایا ہے۔

حبوب مسہلہ سوداویہ

ایارج فیقرہ ایک تولہ 2 ماشہ، افتیمون 3 تولہ، لاجورد مغسول ایک تولہ 9 ماشہ، حجر ارمن 2 تولہ 3 ماشہ، سقمونیہ مشوی 9 ماشہ، تخم حنظل 9 ماشہ، خربق سیاہ 9 ماشہ، سنبل الطیب 3 ماشہ، افیون 2 ماشہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کرفس سے حب

بقدر کنار شتی باندھیں۔ خوراک بقدر 9 ماشہ۔

حبوب ہندی

درد مفاصل اور دیگر درد و باعث سردی کے ہوں۔ اور پرانے دردوں کے لئے بھی مفید مجرب ہے۔ فالج، لقوہ وغیرہ امراض بلغمی اور ریحی کو مانع ہے۔ اور بھوک لگاتی ہیں۔ کچلہ مدبر، بیخ اندرائن، مرچ سیاہ، ہر ایک 2 دام کوٹ چھان کر شہد کا گاڑھا قوام کرکے دوائیوں کو اس میں ملائیں اور ہر روز ایک یا 2 گولی تک پانی کے ساتھ کھائیں کچلہ کے مدبر کرنے کا یہ طریق ہے۔ کہ پہلے اس کو پانی یا دودھ میں تر کریں۔ جب نرم ہو جائے چھیل کر چھری سے بقدر ناخن تراشیں اور خشک کرکے کوٹیں۔ اور استعمال میں لائیں یہ دوا جاڑوں میں سرد مزاج والوں کو بہت فائدہ مند ہے۔ اکثر اطباء نے اس کو اپنی بیاض میں تحریر فرمایا ہے۔

حب منزل النساء

پارہ نصف جز، سہاگہ، کافور، ہر ایک ایک جز، شہد خالص 6 جز، آپس میں ملا کر پیسیں اور چنے کے برابر گولیاں باندھیں، اور بوقت ضرورت سوائے حشفہ کے ذکر پر طلا کریں۔

حبوب

حیض کے کھولنے کے واسطے قوی ہیں۔ مشک طرامشیع، سلیخہ، ہر ایک ایک مثقال، تخم کرفس، بادیان، افیون، زیرہ سیاہ، ہر ایک ڈیڑھ مثقال، جندبیدستر، بہروزہ، ہر ایک نصف مثقال، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بہروزہ کو اس پانی میں کہ جس میں زمس اور ابہل جوش کیا ہوا ہو حل کریں اور سب کو باہم ملا کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک مثقال استعمال کریں۔ اور بعد ازاں وہ پانی کہ جس میں کہ یہ توتیا جوش کیا ہوا ہو۔ شہد خالص ملا کر پلائیں۔

حبوب معین حمل

مرکی، نوشادر، دونوں کو ہم وزن لے کر باریک کریں اور چار چاول کے برابر وزن گولیاں باندھیں اور ہر روز ایک گولی کھلائیں، جب تک حیض ہو اور بعد پاک ہونے کے مرد کے پاس جائے۔

حب ازاراقی

وجع المفاصل بلغمی اور فساد خون اور احتراق خون اور خدر اور تمام بلغمی دردوں کے لئے اور تمام مادہ باردہ کے لئے مفید مجرب ہے۔ ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ، بہیڑہ ہر ایک 4 تولہ، کشنیز ایک تولہ، برگ سربھوکہ، افتیمون، برگ شاہترہ، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، ازاراقی مدبر ساڑھے سترہ تولہ، تمام ادویات کو کوٹ چھان کر گوگل 2 تولہ کو پانی یا شہد میں گھول کر دوائیوں کو اس میں ملائیں اور حب بقدر نخود باندھیں خوراک ایک گولی آب تازہ کے ساتھ شروع کریں اور بتدریج زیادہ کریں اور دو ماشہ تک پہنچائیں۔ زیادہ اس سے جائز نہیں یا شاہترہ کے پانی یا اور مناسب جوشاندہ کے ساتھ کھلائیں۔ غذا چنے کی روٹی بہت سے گھی کے ساتھ کھلائیں اور جو چیز کہ مادہ کو پیدا کرتی ہے۔ اس سے پرہیز کریں۔ نہایت مفید اور آزمودہ ہے اور اکثر کتابوں میں یہ نسخہ تحریر کیا ہے۔

حبوب دافع آتشک

مفید مجرب ہیں۔ رسکپور ایک تولہ، دار چکنا ایک تولہ، روغن گاؤ سیاہ آدھ پاؤ، ایک طشت کانسی کا لیں۔ اور اس میں ڈال کر خوب ہاتھ سے حل

کریں دوپہر میں حل ہو گا۔ جب حل ہو چکے تو حب بقدر کنار وشتی بنا کر صبح شام ایک ایک گولی ہمراہ پانی کے کھلائیں سات روز میں صحت کامل ہو جائے گی۔ اس علاج میں کوئی پرہیز نہیں اور نہ منہ آتا ہے۔

حبوب دافع آتشک قرنفل 2 ماشہ، عاقر قرحا 3 ماشہ، گوکھرو 3 ماشہ، کافور 3 ماشہ، گوگل 3 ماشہ، افیون 3 ماشہ، تمام ادویات کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ اور صبح شام ایک گولی کھلائیں مفید ہے۔

حبوب دافع سوزاک ورم انثیین کے لئے مفید ہے، طباشیر، کبود سات ماشہ، زہر مہرہ خطائی 7 ماشہ، کاسنی 7 ماشہ، تخم کاہو مقشر 7 ماشہ، کاکنج 7 ماشہ، تخم خیارین 7 ماشہ، گل ارمنی 3 ماشہ، بزرالبنج 3 ماشہ، تخم تربوز 3 ماشہ، کہربائی شمعی ایک درم، صمغ عربی ایک درم، کتیرا ایک درم، مغز تخم کدو شیریں 7 ماشہ، مغز تخم ہیٹھ 7 ماشہ، سب کو کوٹ کر عرق عنب الثعلب اور عرق کیوڑہ میں خمیر کریں۔ بعدہ حب بقدر نخود باندھیں خوراک 2 گولی یومیہ۔

حبوب رسوت خون بواسیر کو بند کرتی ہے رسوت اعلیٰ قسم 7 ماشہ، مویز منقہ بیجوں کے 14 ماشہ، کتیرا 21 درم کوٹ چھان کر مویز میں ملا کر حب بقدر کنار وشتی باندھیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھلائیں۔

حبوب رسوت دیگر نہایت مفید ہے۔ بواسیر خونی وبادی کے لئے مجرب ہے۔ گوگل، اندر جو کی چھال، بکائین کے پھل کا پوست، نیم کے بیجوں کا مغز، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ایک دام، رسوت مگر کوئی 2 دام، مرچ سیاہ ڈیڑھ ماشہ، تمام دوائیوں کو سوائے رسوت کے کوٹ چھان کر رسوت کو پانی میں حل کر کے اسی پانی میں حل کریں اور جس وقت گولی بندھنے کے لائق ہو جائے تو کافور آدھ ماشہ ملا کر حب بمقدار کنار وشتی باندھیں اور ایک گولی صبح ساتھ سرد پانی کے کھائیں۔

حبوب حیات معدہ کو قوت دیتی ہے۔ ہاضمہ کی اصلاح کرتی ہے۔ ریاح کو توڑتی ہے۔ قراقر اور نفخ شکم کو دور کرتی ہے۔ ہیضہ میں مفید ہے۔ دماغ کو قوت دیتی ہے۔ حواس کا تصفیہ کرتی ہے۔ سدہ کو کھولتی ہے ماندگی اعضاء اور سستی کو دور کرتی ہے۔ نمک سیاہ، نمک سفید، نمک لاہوری، نمک سونچر، ہلیلہ سیاہ، آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل ہر ایک ایک تولہ، اجوائن دیسی، چیتہ، ہر ایک 9 ماشہ، لونگ، دار چینی، الائچی خورد کے دانے ہر ایک 4 ماشہ، عود ہندی، مصطگی، جاوتری ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر لیموں کے پانی میں گولیاں باندھیں خوراک ایک ماشہ 2 ماشہ تک کھلاویں۔

حبوب اکسیر البدن اطفال زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ، مروارید ناسفتہ 2 ماشہ، یاقوت رمانی 6 ماشہ، ابریشم ماہی ڈیڑھ ماشہ، مشک 2 ماشہ، عنبر ایک ماشہ، نربسی 6 ماشہ، چوب چینی 6 ماشہ، عشبہ 6 ماشہ، ریوند خطائی 6 ماشہ، رسوت 6 ماشہ، رتن جوت 6 ماشہ، بنسلوچن 3 ماشہ، کتھ 3 ماشہ، مغز تخم نیم وبکائن ایک تولہ، روراش 6 ماشہ، ہندو جس کی مالا بناتے ہیں۔ شناخت کرالیں ورنہ بعد روش بھی ہوتے ہیں۔ صندل سرخ و سفید ایک تولہ کنجشک صحرائی 5 عدد، دریایا جوہڑوں کے

کنارے پر ملتا ہے کرم سیپ ایک چھٹانک ترکیب بنانے کی یہ ہے۔ زہرہ مہرہ و جواہرات و مشک جات کو عرق گلاب میں کھرل کریں اور ادویات کو کوٹ کر اور کسی پارچہ میں چھان کر کھرل مذکورہ میں ڈالیں۔ اور ذیل کی ادویات کا عرق نکالیں عرق برگ کسونڈی و برگ نیم و برگ بکائن و برگ گندبابری میں تین یوم تک کھرل کریں۔ اور برابر ماش کے گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں خوراک ایک سالہ بچے کو ایک گولی اور دو سالہ بچے کو دو گولی اسی طرح سات سالہ بچے کو سات گولی ہمیشہ تندرستی کی حالت میں کھلائیں اور اگر مریض ہو تو شناخت کر کے استعمال کرائیں برائے قبض عرق بادیان کے ساتھ اگر بلغم ہو شربت زوفا کے ساتھ اگر صفرا ہو تو عرق بید مشک کے ساتھ اگر غلبہ خون کا ہو تو شربت عناب کے ساتھ بہت مفید ہے۔

حبوب ممسک

دافع جریان و منی افیون 5 درم، فلفل 5 درم، دار چینی 5 درم، زنجبیل 5 درم، کتیرا 5 درم، صمغ عربی 5 درم، زعفران 2 درم، بسباسہ 2 درم، حب بلسان 2 درم مرصاف 2 درم، عاقر قرحا 2 درم، رب السوس 2 درم، زرنباد ہندی 2 درم، جندبید ستر 2 درم، جدوار خطائی 2 درم، درونج عقربی 2 درم، مصطگی 2 درم، عود خام 2 درم، قرفہ 2 درم، تخم کرفس 2 درم، قرنفل 2 درم، دار فلفل 2 درم خنبلانہ 2 درم، مشک خالص ایک درم، نبات سفید 15 درم، عرق گلاب آدھ پاؤ میں کھرل کریں اور حب بقدر دانہ نخود تیار کریں اور ایک گولی قبل از جماع کے کھالیں امساک میں بے نظیر ہے اور سات یوم کے استعمال سے جریان منی دور ہو جاتا ہے۔

حبوب سیماب

مسک و مبہی، سیماب 3 درم کو سات مرتبہ کسی کپڑے میں صاف کر کے افیون 3 درم، شیرہ برگ تنبول 25 عدد میں کھرل کریں اور سایہ میں خشک کریں اور عاقر قرحا ایک درم، بزرالبنج ایک درم، خولنجان ایک درم، جوزبویا ایک درم، قرنفل ایک درم، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر گولیاں برابر نخود کے تیار کریں اور ایک گولی قبل از جماع کھائیں اور جب تک ترشی نہ کھائیں انزال نہ ہو گا آزمودہ ہے۔

حبوب

قابض مجرب ہے۔ پھان بید، رال، بیگڑی، زرنباد، آملہ، افیون، گیرو برابر وزن پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح شام ایک ایک گولی استعمال کریں۔

حبوب جیپال

از مجربات حکیم دیا فور برائے مسہل۔ بادی بلغم نہایت مفید ہے، جیپال ایک تولہ کو گوبر میں پوٹلی باندھ کر رکھیں اور اس کو آگ پر رکھ کر خوب جوش دیں جب پختہ ہو جائے تو اتار کر سرد کریں اور جیپال کو چھیل کر پتا اس کا دفع کریں پھر پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں ڈال کر جوش دیں جب خوب پک جائے تو نکال کر باریک پیس ڈالیں اور تربد سفید مجوف کیلا ساگ، سونٹھ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر ساتھ اس کے حل کریں اور قدرے پانی ڈال کر گولیاں برابر نخود کے بنائیں خوراک 5 گولیاں ساتھ گرم پانی کے خوب اسہال لاتی ہیں ور ایک نسخہ میں سوائے تربد سفید کے باقی تمام دواؤں کے بدلے گیری ایک تولہ ساتھ جیپال کے ملاتے ہیں اور آب بادیان کے ساتھ گولیاں باندھتے ہیں۔

حبوب ہزاری کبیر برائے رینگن جھول، درد نقرص اور دیگر بلغمی دردوں کے لئے مفید اور مجرب المجرب ہیں۔ افیون، شنگرف، لونگ، ہڑتال، جائفل، مرچ سیاہ، سونٹھ، پیپل، سہاگہ، مصبر، سماق، آملہ سار، سیماب، ہر ایک 6 ماشہ، اول سیماب کو ساتھ مصبر اور آملہ سار کے خوب کھرل کریں جب سیماب کھرل میں سیاہ ہو جائے تو باقی ادویات کوٹ چھان کر ساتھ شامل کریں اور گولیاں بقدر مونٹھ باندھیں خوراک ایک گولی ایک ہفتہ تک کھلائیں یہ نسخہ حکیم شاہ پور ہندی کا تجویزہ ہے۔

حبوب ایارج فیقرا بلغمی امراض میں عمدہ مسہل ہے۔ ایارج فیقرا ایک درم، تربد سفید 2 درم، عشق پیچہ 9 درم، افسون نصف درم، غاریقون نصف درم، سورنجان شیریں ایک درم، نمک نصف درم تے کا گودہ نصف درم، سقمونیا مشوی نصف درم، تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملا دیں اور عرق بادیان کے ساتھ حب بقدر نخود باندھیں خوراک ایک تولہ وزن کے بعد گرم پانی پلائیں بہت بڑا مسہل ہوگا اور خوراک میں کمی زیادتی حسب حال مریض کے ہو سکتی ہے۔

حبوب صبر تنقیہ دماغ کے لئے مجرب المجرب ہیں۔ ایلوا 16 درم، مصطگی 4 ماشہ، گل گلاب 2 درم، تربد سفید 10 ماشہ، ہیڑ کا پوست 4 عدد، گودہ تے کا 4 ماشہ، کتیرا 21 ماشہ، کوگل 2 ماشہ، نمک لاہوری 2 ماشہ، کوٹ چھان کر شیرہ بادیان میں گولیاں برابر چنے کے باندھیں اور صبح شام ایک ایک گولی واسطے تنقیہ کے کھلائیں اور بعد میں گرم پانی قدرے پلانا مفید ہے۔

حبوب السلاطین مسہل بلغم ہے۔ شاہ پور حکیم ہندی نے اس کو اپنے مجربات میں تحریر کیا ہے۔ جمالگوٹہ ایک تولہ، پوٹلی میں باندھ کر گوبر میں رکھیں اور قدرے پانی ڈال کر آگ پر خوب جوش دیں پھر وہ پوٹلی نکال کر جمالگوٹہ کا پتہ دور کریں اور دوسری پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں جوش دیں کہ خوب سرخ ہو جائے تو اتار کر پوٹلی سے الگ کریں اور خوب باریک گھوٹیں بعد ازاں ایلوا، کتھہ، ہر ایک 6 ماشہ، سہاگہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، زعفران، شنگرف ہر ایک ایک ماشہ، دار چکنا 2 رتی، کتیرا 4 ماشے، تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ گھوٹ کر جمالگوٹہ گھوٹے ہوئے کے ساتھ ملائیں۔ اور حب بقدر نخود باندھیں اور دھوپ میں خشک کریں بوقت سونے کے مریض کو حسب ضرورت کھلائیں سردرد اور دیگر امراض بلغمی کے لئے مفید ہے۔

حبوب کھانسی کے لئے ہیں۔ اصل السوس، خشخاش، بہدانہ، بادام، کتیرا گوند، افیون، نشاستہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیار، برابر وزن لے کر سوائے بہدانہ کے کوٹیں اور بہدانہ کا لعاب شامل کریں اور آب پوست کے ساتھ حب بقدر نخود باندھیں خوراک ایک گولی بوقت شب اور ایک گولی صبح کھلائیں۔

حبوب ممسک

جائفل، افیون، مصری، سیماب، کباب چینی، عقر قرحا، الائچی خورد، اجوائن، زعفران، بسدانہ، کستوری، ثعلب سب کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس ڈالیں اور روغن زرد گاؤ میں بریاں کریں اور شیرہ گوند ولایتی کے ساتھ حب بقدر نخود باندھیں اور ایک گولی قبل از جماع ایک گھنٹہ ساتھ دودھ کے کھلائیں بہت مفید ہے۔

حبوب جدوار

زکام، کھانسی، اور نزلہ کے لئے مفید ہیں جدوار خطائی، مصطگی رومی، جاوتری، گوند کیکر، اجوائن خراسانی، بنسلوچن، پوست بیخ تفاح، ہرایک نصف درم، دار چینی 3 درم، زعفران 2 درم، مصری 4 درم، افیون خالص 6 درم، اور چار دانگ ورق طلاء 25 عدد حب بقدر نخود باندھیں خوراک ایک گولی ہر روز کھلائیں۔

حبوب سیماب

واسطے زخم حلق کے جو باعث آتشک کے ہو۔ مفید ہے۔ سیماب 3 ماشہ، گز 2 درم خوب آپس میں ملا کر کوٹیں کہ ایک ذات ہو جائیں پھر چار پہر تک اجوائن دیسی کے پانی میں کھرل کریں اور ۱۴ گولیاں باندھیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام استعمال کرائیں اگر منہ جوش کر آئے تو آب چھلکا کچنال میں جو جوش کیا ہوا صاف کر کے غرارے کریں۔

حبوب غاریقون

بلغم کو پاک کرتی ہے اور ضیق النفس میں مفید ہے۔ غاریقون 3 درم۔ اندرائن کا گودہ، فراسیون، انزروت، اصل السوس، بنفشہ، زوفائے خشک ہر ایک ایک درم، نسوت 2 درم، زراوند مدحرج نصف درم، انجیر کے جوشاندہ کے پانی میں گولیاں باندھیں خوراک ایک درم سے 3 درم تک۔

حبوب سلارس

پرانی کھانسی کے لئے کہ رات بھر بیدار رہنا پڑے اور اس کو چین نہ آئے۔ مفید ہے افیون اوھ ماشہ، گوند کیکر ایک ماشہ، میعہ سائلہ کندر، رب السوس، مرکی ہر ایک 2 ماشہ، حب بقدر مرچ سیاہ باندھیں۔ جوان کو ایک گولی اور بچے کو نصف گولی حسب سن و سال دیں۔

حبوب سل

مجرب ہے، سنگجراحت ایک تولہ، شیرہ جو مقشر 6 ماشہ، رب السوس، افیون مغز بادام مقشر ہر ایک 4 ماشہ، گوند کیکر، کتیرا، سفید، مغز تخم کدو شیریں، خرفہ چھلا ہوا۔ خشخاش سفید، گل واخشائی، بسد ہر ایک 3 ماشہ، مغز بہدانہ، مغز تخم خربوزہ، دم الاخوین گل ارمنی ہر ایک 2 ماشہ، مغز تخم خیارین معلولہ سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر رکھیں بعد اسکے بنفشہ کے پھول 4 ماشہ، نیلوفر کے پھول، تخم خطمی ہر ایک 6 ماشہ، سپستان 10 عدد کوکنار 3 عدد، اسبغول 2 ماشہ، پرسیاؤشاں 2 ماشہ، زوفا خشک 3 ماشہ، تمام ادویات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی کا رہ جائے تو مل کر صاف کریں۔ اور شیر جو مقشر نبات سفید 9 ماشہ زیادہ کر کے جوش دیں کہ غلیظ ہو جائے پھر اول الذکر دوائی اس میں شامل کر کے برابر چنے کے گولیاں باندھیں اور رات دن میں دس گولیاں تک منہ میں رکھیں۔

حبوب کرنجوہ
ڈبہ اطفال کے لئے مفید ہے۔ مغز کرنجوہ ایک عدد، توتیا سبز خام ایک سرخ باریک کرکے سرسوں کے برابر گولی بنائیں اور ایک گولی کھلائیں اور اور اگر احتیاج ہو تو دوسری دفعہ بھی دیں۔

حبوب حلتیت
معدہ کی ریاح کو توڑتی ہیں۔ نفخ کو تحلیل کرتی ہیں۔ اور عجیب التاثیر ہیں۔ سونٹھ 2 درم، سہاگہ بھنا ہوا، ہلیلہ زرد کا پوست، نمک لاہوری، ہینگ، ہر ایک ایک دام، کوٹ چھان کر سوہانجنہ کی جڑ یا پتے کے پانی میں حب بقدر کنار روشتی باندھیں خوراک ایک گولی سے 3 تک۔

حبوب ریوند
استسقاء ہر قسم کے لئے مفید ہے۔ ریوند، شورہ قلمی، نوشادر، ہر ایک 6 ماشہ باریک کرکے برابر چنے کے گولیاں باندھیں خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام آٹھ تولے عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں غذا آب نخود یا گیہوں کی روٹی دال مونگ کے ساتھ اور پانی کے بدلے عرق مکو پلائیں اور عرق بادیان دیں۔

حبوب مروارید
صفراوی دستوں کے واسطے مجرب ہیں۔ مروارید ناسفتہ، اور اگر نہ ہوں تو سیپ 6 ماشہ لیں۔ بسد 4 تولہ، گلاب میں یا کیوڑہ آدھ سیر میں گولیاں بقدر ماش کے باندھیں اور ایک گولی پانی کے ساتھ دیں۔ اور اگر بچہ شیر خوار ہو تو ماں کے دودھ میں گھول کر پلائیں۔

حبوب قولنج
جبکہ درد شدت سے ہو اور درد معدہ کے لئے بھی نہایت مفید ہے ہینگ مغز ارنڈ، مغز کرنجوہ، سونٹھ، نکچھکنی، مساوی الوزن حب بقدر کنار روشتی باندھیں اور ایک گولی نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

حبوب قاتل دیدان
زیرہ سیاہ 3 ماشہ، برگ کاہلی، درمنہ ترکی ہر ایک 2 ماشہ، نسوت سفید، سونٹھ، کتیرا، ایلوا، ہر ایک ایک ماشہ، کوٹ چھان کر گولیاں باندھیں اور خوراک حسب ضرورت موافق مزاج کے دیں۔

حبوب مقل
واسطے بواسیر کے مفید ہے۔ گوگل ایک تولہ، گندنا کے پانی میں حل کرکے ہلیلہ کابلی کا پوست، ہلیلہ زرد کا پوست، بہیڑہ پوست، آملہ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک 2 ماشہ، رسوت، دم الاخوین، گل ارمنی، کہربائی شمعی، گلنار، ہر ایک ایک ماشہ، کوٹ چھان کر پانی میں بقدر نخود گولیاں باندھیں خوراک 4 گولیاں ہر روز۔

حبوب ریگ ماہی
تقویت باہ اور امساک کے واسطے مفید ہے۔ ریگ ماہی، شنگرف، مازو، لونگ، ہر ایک 4 جز، زعفران، مشک خالص، افیون ہر ایک ایک جز، نکچھکنی، ورق طلا ہر ایک 3 جز، کائفل، دار چینی، ورق نقرہ ہر ایک سات جز کوٹ چھان کر حب بقدر نخود باندھیں اور ایک گولی یا دو گولیاں دودھ گائے کے ساتھ قبل از جماع 2 ساعت کھائیں۔

حبوب ملذذ زعفران، عاقر قرحا ہر ایک 6 ماشہ، مصطگی 4 ماشہ، میعہ سائلہ 2 ماشہ، چڑے کا خون بقدر حاجت، تمام ادویات کو باریک کر کے خون میں خوب حل کریں اور گولیاں بنائیں اور وقت حاجت گھس کر منیب پر طلا کریں۔

نوع دیگر کبوتر کی بیٹ، عورت کے سر کے بال کی راکھ، کوے کا پتہ، مرغ کا پتہ، بیر بہوٹی تازہ، دار چینی، عاقر قرحا، جاوتری، ہر ایک ایک جز، مشک خالص نصف جز، شہد میں گولیاں بنائیں اور وقت حاجت شراب میں حل کر کے طلا کریں۔

حبوب اسگند وجع المفاصل اور درد زانو پشت کے لئے مفید ہے۔ موصلی چپل، اجوائن پیپلا مول ہر ایک ایک دام، ستاور، بدھارہ، سونٹھ اسگند ناگوری ہر ایک 2 دام کوٹ چھانکر قند سیاہ میں گولیاں برابر کنارو شتی بنائیں خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام کھلائیں۔

حبوب مفاصل فلفل، دار فلفل، زیرہ سفید، بھنگ، قسط شیریں، بائے بڑنگ، نمک سیاہ، نمک سفید، مساوی الوزن کوٹ چھانکر گھیکوار کے پانی میں حل کر کے حب بقدر کنارو شتی باندھیں۔

نوع دیگر چاکسو مدبر، مردار سنگ، ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے کتیرے کے لعاب میں ماش کے برابر گولیاں باندھیں خوراک ایک گولی صبح۔ شام۔

حبوب کچلہ دافع جریان منی، سرعت انزال و نزلہ اور قوت باہ اور امساک میں بینظیر ہے۔ کچلہ، 10 درم دودھ گاؤ 2 سیر میں جوش دے کر چھلکا دور کر کے صاف کریں فلفل گرد 5 درم دار فلفل 5 درم باریک کر کے حب بقدر نخود باندھیں۔ اور ایک گولی قبل از جماع کھائیں نہایت مفید ہے۔

حبوب الشفاء درد سر کہنہ، ور تمام امراض گرم اور سرد اور تپ چوتھیہ اور تمام تپوں کہنہ میں مفید مجرب ہے۔ زعفران 2 دانگ، گل گلاب، گل ارمنی، سونٹھ، ہر ایک ڈھائی دانگ ریوند چینی 5 دانگ، افیون دھتورہ کے بیج ہر ایک ایک مثقال کوٹ چھان کر شیر خشت کو پانی میں گھول کر اس میں دوائیوں کو ملا کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں اور تپ چوتھیہ میں نوبت سے آدے ساعت پیشتر گرم پانی کے ساتھ تین گولیاں کھلائیں۔ اور دیگر امراض میں دو گولی صبح کھلائیں۔

حبوب توتیا واسطے تنقیہ آتشک کے مفید ہے۔ ہڑ زنگی، ایک تولہ، بنسلوچن 6 ماشہ، توتیا سبز 4 ماشہ، ایک ہفتہ تک پاؤ سیر لیموں کاغذی کے پانی میں پیسیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو گولیاں بقدر کنارو شتی بنائیں۔ اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھلائیں اور شیرینی سے پرہیز کریں اور اگر برداشت ہو سکے تو آب لیموں میں پیس کر طلا کریں۔

حب بلادر بعد تنقیہ کے مرض آتشک اور باد فرنگ کے زائل کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے نہایت مفید اور مجرب المجرب ہے۔ بھلانوہ کلاہ دور کیا ہوا 8 عدد، اجوائن خراسانی،

اجوائن دیسی، مل سیاہ ہر ایک 7 ماشہ، مغز نار جیل تازہ ایک تولہ، سیماب 14 ماشہ، بسلوچن 6 ماشہ، پڑ انا گڑ 4 تولہ، تمام دواؤں کو باریک کریں پھر بھلاوہ ملا کر پیسیں۔ پھر پارہ ملائیں اور کوٹیں۔ اور گڑ ملا کر اتنا کوٹیں کہ ایک ذات ہو جائے۔ اور 28 گولیاں بنائیں اور ایک صبح اور ایک شام حلوہ میں یا ملائی میں رکھ کر کھا جائیں۔ اور احتیاط رکھیں کہ تالو اور منہ کو نہ لگے ورنہ منہ آجائے گا غذا دودھ چاول یا کھیر بلا شیرنی کے۔ اگر اس سے طبیعت سیر نہ ہو۔ بکری کا گوشت بلا مرچ کا۔ یا پلاؤ کھلائیں اگر 14 یوم کھائیں بہت مناسب ہے۔ اور گولی صبح کو کھائیں مگر شام کو نہ کھائیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ دو وقت کھانے سے منہ آ گیا ہے۔

حب جذام پوست بیخ آک، 4 سیر پختہ، ایک گھڑے پانی میں ڈالیں اور گیہوں پاؤ سیر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر اس گھڑے میں ڈال دیں اور اس گھڑے کو ہاتھی کی لید یا گھوڑے کی لید میں اکیس یوم تک دفن کر دیں اور بعد نکالنے کے اگر پانی باقی ہو تو جوش دے کر خشک کریں اور گیہوں کو نکال کر کوٹیں اور اس کی اکسٹھ گولیاں باندھیں اور ہر روز ایک گولی کھائیں۔ چنے کی روٹی اور گھی کے ساتھ کھلائیں غذا گیہوں کی روٹی بے نمک استعمال کرائیں۔

حبوب سانپ کے زہر کے واسطے سریع الاثر ہیں مرچ سیاہ، مغز جمالگوٹہ، ہر ایک 20 ٹانک کافور بھیم سینی، زعفران ہر ایک ایک ٹانک، کوٹ چھانک کر لیموں کے پانی میں کھرل کریں اور 100 گولیاں باندھیں جس شخص کو سانپ نے ڈسا ہو دو تین گولیاں کھلائیں اور اگر بیہوشی طاری ہو تو ایک گولی لیموں کے عرق میں گھس کر آنکھ میں کھینچیں۔ بعض کہتے ہیں کہ تالو پر پچھنے لگائیں اور اگر پانی ڈالیں جب خون آنے لگے یہ گولی گھس کر طلا کریں اور جس وقت ہوش آنے آئے دو گولیاں کھلائیں۔

حبوب بچھو کے کاٹنے کو نافع ہے ہینگ، زرنیخ، ترنج کے شیرہ کے ساتھ پیس کر گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت گھس کر بچھو کے ڈنک پر طلا کریں۔

سفوفات بنانے کے بیان میں

سفوف مبارک مالیخولیا اور امراض سوداوی مثل بہق سیاہ جذام اور ام سوداوی خارش خشک وتر اور واسطے داد کے مفید ہے۔ اور مواد سوداوی کو دفع کرنے میں ساتھ ماء الجبن کے معمول ہے۔ لاجورد مغسول 2 درم، حجر ار من مغسول، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد کا پوست، ہر ایک 4 درم، افتیمون، بادام روغن سے چکنا کر کے اور سفائج، ہر ایک سات درم، سنائی، گل بنفشہ، ہر ایک 5 درم، تخم شاہترہ 6 درم، تخم بادنگو 3 درم سوائے ہلیلہ جات اور بادنگو کو علیحدہ باریک کر کے داخل کیں۔ اور سب کے برابر وزن شکر ملا کر 4 درم سے 7 درم تک عرق گاؤ زبان کے ساتھ یا ماء الجبن کے ساتھ پھکائیں۔

سفوف دافع سوزاک شورہ قلمی ایک درم، دانہ الائچی کلاں ایک درم، دونوں پیس کر 6 پڑیاں باندھیں اور ایک پڑیہ صبح کو 6 ماشہ برنج ساٹھی لیکر پاؤ بھر پانی میں پیسکر

3 تولہ مصری کے ساتھ کھلائیں۔ غذا بے نمک دیں۔ تین یوم میں بفضل ایزدی شفا ہوگی۔

سفوف سوزاک کہنہ گوکھرو 3 درم، بلیلہ 3 درم، آملہ 3 درم، گوگل ایک درم، گوکھرو 5 تولہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی رہ جائے تو اوپر سے تمام دواؤں کو کوٹ کر ملائیں اور خوراک 6 ماشہ صبح ہمراہ دودھ پاؤ سیر کے دیں۔ سریع الاثر ہے۔ اور سوزاک خواہ کیسا ہی ہو۔ دور ہو جاتا ہے۔

سفوف مسہل سودا اور بلغم غلیظ کا مسہل ہے۔ نسوت سفید اوپر سے چھیل کر اندر سے خالی کرکے روغن بادام سے چکنا کرکے بزر زرد کا پوست، سنائی، ہر ایک ایک درم، سونٹھ ایک دانگ، غاریقون ملائم سفید، ریوند چینی، سفائج، اسطوخودوس، افتیمون، گل گلاب، کتیرا، ہر ایک 2 دانگ، مصری سفید 2 درم، کوٹ چھان کر بادام روغن سے چکنا کریں۔ خوراک 2 درم سے 2 مثقال تک بعد اس کے گرم پانی پئیں۔

سفوف زکام زکام، نزلہ و کھانسی و ربو ضیق النفس کے لئے مفید مجرب ہے۔ اصل السوس دو جز، بادیان ایک جز، شکر سفید یا قند سفید تین جز، کوٹ چھان کر رکھ چھوڑیں اور شروع ماہ بیساکھ سے ماہ ساون تک مداومت کریں کہ تمام سال عوارض مذکورہ سے امن رہتا ہے۔ تذکرہ انطاکی اور تحفہ میں وزن شکر کا 2 جز ہے۔ اور تحفہ میں لکھا ہے۔ کہ پرانے تپ اور آدھا سیسی اور درد سر اور عسر النفس کو بھی زائل کرتا ہے۔

سفوف خشخاش کھانسی اور ضیق النفس اور ذات الجنب کو نافع ہے۔ خشخاش سفید خشخاش سیاہ، ہر ایک 5 درم، رب السوس، خبازی، گوند کیکر، بہدانہ، شکر تیغال، ہر ایک 2 درم، میتھی 3 درم، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک 3 درم، شربت بنفشہ کے ساتھ دیں۔

سفوف ریوندی دافع سوزاک مجرب ہے۔ ریوند چینی 6 ماشہ کو ہر روز شربت مصری ایک چھٹانک کے ساتھ سات یوم تک استعمال کریں۔

سفوف سرطان سل، کھانسی اور تپ دق خلقی اور اسہال کے لئے بہت نافع ہے۔ تخم خطمی، اقاقیا، گلنار، ہر ایک 2 درم، مغز بادام 3 درم، کتیرا، نشاستہ، گوند کیکر، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، مغز بہدانہ، رب السوس، طباشیر سفید، مغز تخم خیار، گل ارمنی، عصارہ، لحیۃ التیس، ہر ایک 4 درم، باقلاے مقشر 7 درم، خشخاش سفید، سرطان سوختہ ہر ایک 10 درم کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک 2 مثقال سے 3 مثقال تک دیں۔

سفوف برائے نفث الدم زیرہ، طباشیر، سفید الائچی خورد، کشتہ سنگ جراحت، جملہ ہم وزن کوٹ چھان کر بنائیں اور 6 ماشہ ہر روز شربت انجبار کے ساتھ تین مرتبہ استعمال کیا کریں۔

سفوف انجماد منی کثرت سیلان رطوبت منی و احتلام و کثرت سیلان زناں بسیار مفید است، گل آم، گل پست خوض، پوست بیرون پستہ، صمغ ڈھاک، ہر ایک 3 ماشہ، شکر خام 6 ماشہ، ہر روز بوقت صبح شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف بندی حمیات بسیط و مرکب میں معمول ہے۔ ست گلو 6 ماشہ، طباشیر 6 ماشہ نبات سفید ڈیڑھ تولہ، دانہ الائچی 6 ماشہ، کوٹ چھان کر بنائیں خوراک 6 ماشہ ہر روز صبح شام کھلائیں۔

سفوف دیگر ست گلو 9 ماشہ، کاسنی 6 ماشہ، اصل السوس 6 ماشہ، بادیان 6 ماشہ، تخم خیارین 4 ماشہ، مصری ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر بنائیں۔ یا ان کا شیرہ نکال کر خوب کلاں 4 ماشہ اس پر چھڑک کر پلائیں۔

سفوف فریادرس نوشادر، قلمی شورہ، ہم وزن کوٹ کر کڑچھی میں رکھیں اور 4 تولہ شیر دار، اس میں بطریق آہستہ آہستہ اور آگ پر خشک کرتے جائیں اور جب دوائیں مثل آٹا کی ہو جائیں تو نکال کر نگاہ رکھیں مرض قولنج۔ ذات الجنب ذات الریح اور شکر تری میں سریع الاثر ہے۔

سفوف مروارید واسطے خفقان اور وسواس کہ بہ سبب سوداوی محرک کے عارض ہو۔ مفید ہے۔ مروارید ناسفتہ کہربا ہر ایک 6 ماشہ، بنسلوچن، بہمن سفید، پوست ہلیلہ کابلی، ابریشم مقرض، برادہ صندل سفید، تخم فرنجمشک، ہر ایک ایک تولہ، ورق طلاء 20 عدد ورق نقرہ ایک تولہ، بدستور سفوف بنائیں اور تیار کر کے استعمال کریں۔

سفوف عنبر اکثر دل کے درد مرضوں میں اور غشی و خفقان بارد میں بے عدیل و بےمثال ہے۔ اور فی الفور تقویت عجیب بخشتا ہے۔ عنبر اشہب، خشک خالص، عطر گلاب، ہر ایک ایک ماشہ، خرف، تیزپات، عود غرقی، الائچی خورد کے دانے، مصطگی، کہ، ہلیلہ کابلی کا پوست، لونگ، فرنجمشک، نارجیل، زیرہ کرمانی، دار چینی، اشنہ، مرچ سیاہ، پیپل، سونٹھ، انار دانہ، جائفل، الائچی کلاں ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، مصری سفید 7 دام، تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ایک جا کریں اور عطر مل کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت دو تین ماشہ استعمال کریں۔

سفوف انار دانہ پیٹ درد کے لئے نافع ہے۔ بادیان، سونٹھ، ہلیلہ زرد، نمک سیاہ، 6 ماشہ، سنائی، انار دانہ، ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھانکر سفوف بنائیں خوراک ہر روز 9 ماشہ استعمال کریں۔

سفوف سنا واسطے نکالنے اخلاط ثلاثہ کے اور درد شکم اور قولنج میں سریع الاثر اور لائق ثنا ہے۔ سنائی، سونٹھ، ہلیلہ زرد کا پوست، نمک سیاہ، برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ساتھ گرم پانی کے استعمال کریں اور بچوں کو واسطے کرم دفع کرنے کے موافق ان کے خوراک دیں۔

سفوف آب حیات
ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔ اور ملین ہے۔ پوست ہلیلہ کلاں، بادیان سنائی، نمک سیاہ، زیرہ سفید، پوست ہیڑہ ہر ایک 4 جز، پیپل ایک جز، کوٹ چھان کر بنائیں۔ خوراک ایک تولہ۔

سفوف نمک سلیمانی
بھوک لگتا ہے۔ اور غذا کو ہضم کرتا ہے۔ درد معدہ ریحی کو دور کرتا ہے۔ نمک سانبھر آدھ سیر، نمک سیاہ، نمک اندرانی، نوشادر ہر ایک 15 مثقال، تخم کرفس 5 مثقال مرچ سیاہ پونے چار مثقال، مرچ سفید 3 مثقال، اذخر کے شگوفے پونے دو مثقال، افتیمون، سنبل الطیب، ہینگ، زیرہ کرمانی ہر ایک نصف مثقال، دار چینی، تخم رنجدان، یعنی زیرہ کو بھی مغز تخم معصفر، سونٹھ، انیسون، اصل السوس ہر ایک ایک درم، اول تینوں نمک صاف کریں اور دیگر ادویات ساتھ ان کے کوٹ چھان کر وزن کر کے ایک مہینہ جو میں دفن کریں پھر نکال کر ایک ماشہ سے دو ماشہ تک کھائیں۔ اور جس قدر پڑانا ہو بہتر ہوتا ہے اور نمک کے صاف کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ پانی کے ساتھ خوب جوش دیں پھر مٹی کے برتن میں ڈال کر تنور میں رکھیں تاکہ منجمد ہو جائے۔

سفوف خشتہ کنار
ہیضہ میں دست اور قے کے روکنے کے لئے دیا جاتا ہے۔ دانہ الائچی بیر کی گٹھلی کا مغز، آملہ کی گٹھلی کا مغز، صندل سفید، تخم کشنیز، بنسلوچن، بڑ کے درخت کا پوست، ساٹھی کے چاول ہر ایک ایک درم، انار دانہ 4 درم، بدستور سفوف تیار کریں۔ اور شربت انار منعنع کے ساتھ دیں۔

سفوف ہندی
نفخ معدہ اور جگر طحال اور قراقر اور درد معدہ اور جگر اور سپرز اور امعاء کو کہ ریح سے ہو مفید ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ فساد ہضم کو دور کرتا ہے۔ درد گردہ، قولنج ریحی اور ریح البواسیر کو فائدہ کرتا ہے۔ ہاضم اور مشتی ہے۔ زیرہ سیاہ زیرہ سفید سرکہ میں مدبر کیا ہوا۔ ہر ایک 5 درم، اجوئن دیسی، بادیان ہر ایک 6 درم، آملہ، ہلیلہ سیاہ، ناگر موتھہ لونگ کلاں اور الائچی کلاں کے دانے، کندر پوست، ہلیلہ زرد ہر ایک 2 درم، ساگ بریاں، اجمود، پودینہ، پیپل گندہ کے بیج، کلونجی، گندھک ہر ایک 3 درم کپور کچری 5 درم، بالچھڑ ایک درم، اشغار 2 درم، نوشادر مصفی 3 تولہ، ترید سفید 4 تولہ، سونٹھ بے ریشہ، انار دانہ ترش ہر ایک 9 درم، کوٹ چھان کر گوگل، ہینگ، ہر ایک 3 درم، گندنا کے پانی میں حل کر کے ملائیں اور آک کے درخت کی جڑ کا پوست کہ پڑانا ہو۔ اور موصلی سنجہ ہر ایک 7 تولہ، دونوں کو پتھر پر مانند مصالح کے پیس کر نمک طعام نمک لاہوری۔ ہر ایک 5 درم گندنائے سبز 9 تولہ ملا کر ادویہ پسی ہوئی تھوڑی تھوڑی ہاتھ سے مانند خمیر کے ملا کر آفتاب میں رکھیں تاکہ خشک ہو جائے خوراک ایک ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

سفوف
تپ نوبتی کے لئے مفید ہے۔ نیم کی چھال جو زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ یعنی اوپر کی چھال اتار ڈالنے سے جو اندر سے زرد رنگ کی چھال نکلتی ہے۔ اس کو دھوپ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور کپڑچھان کر کے اس سفوف میں سے بقدر 3 ماشہ 30 رتی سیاہ مرچ کا سفوف ملا کر پڑیاں

بنائیں اور جس وقت بخار نہ ہو۔ تو تین چار گھنٹہ کے وقفے ایک ایک پڑیہ کھلائیں تو تین چار پڑیوں سے بخار رک جاتا ہے۔

سفوف نوعدیگر کرنجوہ کی گری باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور اس سفوف میں سے 2 رتی لیکر اس میں ایک رتی مرچ سیاہ کا سفوف ملا کر پڑیہ بنائیں۔ اور جس وقت بخار اترا ہوا ہو۔ دو دو تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے تین چار پڑیاں کھلائیں۔ تو بخار کی نوبت ٹل جائے گی اور کرنجوہ کی گری کے سفوف میں اگر ایک رتی کسیس جو سبز رنگ کا ہوتا ہے ملائیں اور چرائتہ کے پانی سے دو تین پڑیاں ہر روز کھلائیں تو تپ کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً اگر تلی بڑھ گئی ہوئی ہو تو بہت مفید ہوتا ہے۔ کرنجوہ کی گری کا سفوف بہت سستا ہے۔ یہ کونین سے کم فائدہ مند نہیں۔

سفوف دافع سوزاک کتھہ سفید ایک تولہ، طباشیر ایک تولہ، مصطگی ایک تولہ، مغز بلوط ایک تولہ، شورہ قلمی ایک تولہ، بھوج پتر ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر 2 ماشہ صبح اور 3 ماشہ شام ہمراہ دودھ گاؤ کے استعمال کریں۔ 40 یوم تک ایسا ہی کریں مفید ہے۔

سفوف نوعدیگر برائے سوزاک، اصل السوس 6 ماشہ، ست سلاجیت 6 ماشہ، قلمی شورہ 6 ماشہ، جو کھار 6 ماشہ، الائچی کلاں 6 ماشہ، گل ٹیسو 6 ماشہ، ہلدی 6 ماشہ، برگ حنا 6 ماشہ، زیرہ سفید 6 ماشہ، نبات سفید ہم وزن ملا کر سفوف بنائیں خوراک 6 ماشہ صبح ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ مفید ہے۔

سفوف نوعدیگر برائے سوزاک طباشیر 6 درم، کبریت زرد 2 درم، مغز تخم خیارین 4 درم تخم خرد نیم مثقال، صمغ عربی 2 درم، کتیرا 2 درم، میرہ چینی 2 درم، زرشک ایک درم، بہدانہ 4 درم، افیون 4 درم، زراوند 4 درم، کنجد سفید 4 درم، شکر سفید ہم وزن ملا کر سفوف کریں۔ خوراک ایک مثقال ہمراہ آب سرد سات یوم تک استعمال کریں۔

سفوف اکبر طحال کے واسطے مجرب ہے۔ زوفائے خشک، پوست بیخ کبر، مکو، ہنسراج، فرنجمشک کے بیج، سداب کے بیج، برابر وزن کوٹ چھان کر بدستور سفوف تیار کریں۔ خوراک 2 درم سے 3 درم تک سکنجبین بزوری یا سادہ شربت کشوث کے ساتھ دیں اور ذکائی میں بجائے مکو کے خرفہ کے بیج ہیں۔ اگر حرارت قوی ہو۔ شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خیارین سکنجبین کے ساتھ ملا کر دیں۔

سفوف شاہجہانی واسطے ضعف معدہ اور اسہال کے نفع بخشتا ہے۔ لونگ عنبر اشہب مصطگی، الائچی خورد، عود غرقی، بالچھڑ، کوڑی جلی ہوئی۔ گلنار فارسی، مشک، بسد، مرجان، کہربا، گل گلاب، ہر ایک ایک ماشہ، پستہ کے باہر کا پوست، مغز بیل، بنسلوچن، ہر ایک 4 ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک۔

سفوف ہندی برائے سنگرہنی مفید مجرب ہے۔ بیلر گری بھنی ہوئی۔ تج۔ بیلگری بھنی ہوئی۔ کوکنار، رال، مروڑ پھلی، اسبغول، مسلم ہریاں، دھنیہ بھنا ہوا، جائفل، ناگرموتھ، آم کی

تلسلی پرانی برابر وزن کوٹ چھان کر 2 ماشہ صبح اور 2 ماشہ شام کھلائیں۔

سفوف برائے اسہال معدی اور درد معدہ کے بسبب بدہضمی کے واقع ہوں۔ مفید مجرب ہے۔ مصطگی، اجوائن دیسی، زرنباد، حب الآس، پستہ کے باہر کا پوست، سعد کوفی، اجمود، سلیخہ، پودینہ خشک، سونٹھ بھنی ہوئی، زیرہ سیاہ مدبر، بادیان بھنی ہوئی، گلنار، بیلگری بھنی ہوئی، گوند کیکر، مساوی الوزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک 2 درم۔

سفوف کافور اسہال کبدی اور معدہ کے ساتھ حرارت مزاج ہو۔ مفید ہے تخم ریحان، تخم بارتنگ، صمغ عربی ہر ایک کو روغن زرد میں بریاں کریں۔ تخم خماص ہر ایک ایک درم، کافور ایک ماشہ، سفوف کر کے حسب مزاج شربت حب الآس کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف طباشیر دستوں کے واسطے کہ رخاوت معدہ اور امعاء سے ہو۔ اور حرارت مزاج کے ساتھ ہو۔ نہایت مفید ہے۔ خصوصاً بچوں کو اگر بقدر دوائی ساتھ دو چنے کے برابر یا قوتی معتدل میں ملا کر دیں۔ مجرب ہے۔ گل مختوم 3 مثقال، کافور، طباشیر سفید، انار دانہ بریاں ہر ایک ایک مثقال کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

سفوف اسہال اسہال کے لئے مجرب ہے۔ گوند کیکر، کپور کچری بریاں، مازو سبز، ہر ایک 3 ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر نباتِ سفید 9 ماشہ، ملا کر خوراک ایک ماشہ صبح شام دکھلائیں۔

سفوف سعد بچوں کے دستوں کے لئے کہ دانت نکلنے کے وقت عارض ہوتے ہیں۔ فی الفور نفع کرتا ہے۔ سعد کندر، حب الآس، خشخاش کے بیج، مساوی الوزن کوٹ چھان کر دایہ کے دودھ میں ملا کر پلائیں۔

سفوف اسہال الدم کے واسطے مفید ہے۔ خرفہ کے بیج بریاں کئے ہوئے بنسلوچن، گل ارمنی، گلنار، گوند کیکر، گل گلاب، نشاستہ بریاں، حب الآس بھنا ہوا۔ دم الاخوین، شاذنج عدسی دھلی ہوئی۔ ہر ایک ایک درم، کندر، افیون ہر ایک چوتھائی درم، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور بقدر 3 ماشہ۔ 6 ماشہ خرفہ بھنے ہوئے کا شیرہ اور 4 ماشہ ریشہ خطمی کا لعاب 6 ماشہ شیرہ تخم خیارین 2 ماشہ لعاب بہدانہ اور عرق بارتنگ 3 تولہ، عرق مکو، عرق گاؤ زبان ہر ایک 5 تولہ، شربت بہی، شربت عرق کیوڑہ، ہر ایک 2 تولہ، بارتنگ بھنا ہوا۔ تخم ریحان بھنا ہوا 4 ماشہ، چھڑک کریں، اور اگر کھانسی ہو تو شیرہ اصل السوس اضافہ کریں بہت مفید ہے۔

سفوف بادیان پیچش کے واسطے مجرب ہے۔ بادیان، ہلیلہ سیاہ، ہم وزن گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ بنسلوچن بھنا ہوا ملا کر کوٹیں اور مصری ملا کر سفوف بنائیں اور سرد مزاجوں کے لئے سونٹھ بھنی ہوئی عوض بنسلوچن اور مصری کے داخل کریں اور بعض اوقات بیلگری کو عوض ہلیلہ زرد کے داخل کرتے ہیں۔ اور شکر ڈیڑھ چند ملاتے ہیں۔

سفوف برائے سوزاک از بس مفید ہے۔ اور بہت دفعہ تجربہ میں آچکا ہے چربی شیر ایک تولہ، روغن بھلاوہ 6 ماشہ، مشک خالص 3 ماشہ، ست لوبان 3 ماشہ، ست گلو 2 ماشہ، طباشیر 6 ماشہ، دانہ الائچی سفید 3 ماشہ، ورق نقرہ، ورق طلا ہر اک ڈیڑھ ماشہ، کشتہ قلعی ایک تولہ، خوراک 4 رتی صبح شام استعمال کریں اور ہمراہ دودھ پاؤ سیر پئیں۔ غذا گوشت کباب کھائیں۔ بہت مجرب ہے۔

سفوف بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔ مصطگی، کتیرا، بارہ سنگھا کی شاخ جلی ہوئی ہر ایک ایک ماشہ، قند 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر بنائیں اور یہ سب ایک خوراک ہے۔ پہلے کھا کر بعد میں پانی پئیں۔

سفوف صندل ہر قسم کے گروہ اور مثانہ کے زخم کو اور مجاری بول کو نافع ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ ذیابیطس میں مفید پایا گیا ہے۔ صندل سفید، صندل زرد، صندل سرخ، مصری، گل گلاب، ہر ایک ساڑھے چار درم، ریوند خطائی، نشاستہ، رب السوس، ہر ایک ڈھائی درم، بارہ سنگا کا سینگ جلا ہوا گوند کیکر ہر ایک ایک درم، مغز تخم خیار، دراز بادرنگ، مغز تخم چھار، مغز ہر ایک ایک مثقال۔ اور تہائی کتیرا مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ڈیڑھ درم کافور قیسوری، کہربا ہر ایک چوتھائی درم کوٹ چھان کر شیشہ میں رکھیں اور ہر روز 2 درم سے 4 درم تک استعمال کریں۔ مفید مجرب ہے۔

سفوف گلو پرانے ذیابیطس کے لئے مفید مجرب ہے۔ گلوئے خشک کو لیکر باریک کریں اور شکر تری برابر ملا کر نہار دو کف ہر روز کھلائیں۔

سفوف زجاج پتھری کے توڑنے میں نہایت قوی الاثر ہے۔ زجاج جلا ہوا۔ کبوتر کی بیٹ، کندش، برابر وزن کوٹ چھان کر ایک درم ہمراہ آب مولی استعمال کرتے رہیں۔

سفوف سنگ گردہ و مثانہ کو توڑتا ہے۔ اور قرحہ کو فائدہ بخشتا ہے۔ اور بھرتا ہے۔ نہایت مفید ہے کبھی خلاف نہیں پڑتا۔ ریوند چینی پسی ہوئی 4 دانگ، تخم کاسنی، تخم بادیان، کھتمی، سنگ سرماہی، حجر الیہود، ہر ایک ڈیڑھ درم، کتیرا سفید، نشاستہ، گوند کیکر، گوند آلو بخارہ، رب السوس، ہر ایک 2 درم، تخم خرفہ، تخم خشخاش، طباشیر سفید ہر ایک 3 درم، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، گوکھرو، تخم کنڈا، تخم کدو، ہر ایک 5 درم، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک 3 درم شربت خشخاش 10 درم، شربت بنفشہ اور بیس درم شیرہ مغز تخم خیارین کے دیں۔

سفوف ماسک البول واسطے کثرت سلسل بول کے جو بلا سوزش ہو۔ اور بول فی الفراش کے واسطے سریع الاثر ہے۔ گلنار، گزمازج، ہر ایک 5 درم، کشنیز خشک بھنا ہوا۔ گوند کیکر، گل ارمنی ہر ایک 10 درم، کندر 30 درم، بلوط 50 درم، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک 3 درم ساتھ آب خالص کے دیں۔

سفوف دافع سوزاک

مخترع حکیم احسن اللہ خاں صاحب، ست بہروزہ، ست سلاجیت ست گلو۔ کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ، مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز، مغز تخم خرفہ، خشخاش سفید، تخم کاہو، دانہ الائچی خورد، بنسلوچن، کباب چینی۔ ہر ایک 7 ماشہ۔ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر تیار کریں۔ خوراک 6 ماشہ ساتھ آب خالص یا شربت بزوری کے دیں۔

سفوف دیگر برائے سوزاک

تالمکھانہ بیج بند ڈھاک، کاگوند، بادیان، گوکھرو، کشنیز خشک، مغز تخم خربوزہ ہر ایک 7 ماشہ، سفوف تیار کریں۔ خوراک 6 ماشہ، ہمراہ فالسہ کی چھال، شکرتری 2 تولہ رات بھر پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کر کے اور شربت بزوری ملا کر استعمال کریں۔

سفوف دافع سوزاک

گل ٹیسو ایک تولہ، کباب چینی ایک تولہ، جوکھار ایک تولہ، شورہ قلمی ایک تولہ، الائچی کلاں ایک تولہ، اصل السوس ایک تولہ، تخم کشنیز 6 ماشہ، زیرہ سفید 6 ماشہ، برگ حنا 6 ماشہ، آملہ 6 ماشہ، نبات سفید ہم وزن ملا کر سفوف تیار کریں۔ اور رات کو 2 تولہ لیکر پاؤ بھر پانی میں تر کر کے صبح کو چھان کر پئیں۔ سات یوم تک اس کو استعمال کریں بفضل پروردگار فائدہ بخش ہو گا۔

سفوف مامیران

برائے اندمال زخم سوزاک مفید ہے۔ طباشیر سفید، گندھک زرد، ہر ایک 2 درم، مغز تخم خیارین ۹ درم، تخم خرفہ نیم مثقال، کتیرا، گوند کیکر، مامیران چینی، ہر ایک ایک دانگ، گلنار ڈیڑھ دام، زرشک، افیون خالص، زراوند مدحرج ہر ایک 2 دانگ، گل سیاہ مقشر، 3 مثقال، شکر سفید ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک مثقال تازہ پانی کے ساتھ یا مناسب ادویات کے ساتھ دیں۔

سفوف کیمیائے عشرت

نہایت مقوی باہ اور ممسک ہے۔ جائفل 3 رتی، کانچھل 6 رتی، لونگ 4 رتی، زعفران ایک رتی۔ شنگرف 4 رتی۔ دار چینی ایک ماشہ، مازو پھل ۸ رتی افیون 6 چاول، ورق طلا 4 رتی، ورق نقرہ 7 رتی، مشک خالص ایک ماشہ، ریگ ماہی ایک ماشہ، سفوف تیار کر کے ایک پیالہ شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں بعد دو ساعت کے کام میں مشغول ہوں اور جب کام کے وقت سینہ میں سوزش معلوم ہو۔ ایک بڑا پیالہ دودھ کا پئیں۔ اور تمام رات اسی طرح ۱۸ سیر دودھ پئیں۔ ہضم ہو جائے گا۔ اور جاگتے رہیں اور کام میں مشغول ہوں تکان نہیں ہوتی۔

سفوف دافع جریان منی

جوز بویا 6 ماشہ، عاقر قرحا 6 ماشہ، خارخسک 6 ماشہ، تخم کونچ 6 ماشہ، پوست کیکر 6 ماشہ، ان دوائیوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور صبح کو 6 ماشہ شہد 2 تولہ میں ملا کر دیں اور اوپر سے دودھ گاؤ پاؤ آثار پلائیں ترشی بادی اشیاء سے پرہیز رکھیں۔

سفوف دافع جریان منی چھال ڈھاک ایک تولہ چھال مولسری ایک تولہ چھال گولر ایک تولہ، گوند سنبل ایک تولہ، موصلی سنبل ایک تولہ، فولاد ایک تولہ، گوند ببول ایک تولہ، گوند ڈھاک ایک تولہ، گوند گولر ایک تولہ، نخود بریاں ایک تولہ، کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ہم وزن شکر ملا کر خوراک ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام ہمراہ دودھ گاؤ پاؤ بھر کے کھلائیں۔ سات یوم تک بفضل ایزدی آرام ہو جائے گا۔

سفوف کثرت احتلام کے لئے جو بسبب جریان منی کی ہو۔ مفید ہے۔ شورہ ست گلو ہر ایک 3 تولہ، ست بہروزہ 2 تولہ، مصری 8 تولہ، سفوف بنائیں۔ اور گائے کا دودھ ڈیڑھ پاؤ پانی ڈیڑھ پاؤ چھوہارے 5 عدد اس میں ڈال کر جوش کریں کہ چوتھائی رہ جاوے۔ صاف کر کے شیرینی مناسب سے شیریں کریں پہلے ایک تولہ سفوف مذکور کھائیں اور بعد ازاں اس جوشاندہ کو پئیں۔

سفوف سیلان رطوبت رحم کے منع کرنے میں بینظیر ہے۔ اور عورتوں کی منی کو کہ جاری ہونے سے بند کرتا ہے۔ تخم املی پانی میں تر کریں۔ تاکہ کل قوت اس کی پانی میں آئے۔ اس وقت ان کو چھیلیں۔ اور پھر پانی مذکور میں تر کریں۔ تاکہ پانی کل جذب ہو کر خشک ہو جائے۔ پھر ان کو باریک کر کے چوتھائی وزن ان کے مغز بکاین اور آٹھواں وزن اس کے صندل سفید ملا کر سب کے برابر مصری ملا کر سفوف بنائیں اور ایک اوقیہ پانی کے ساتھ دیں۔

سفوف حمل کے رہنے کے واسطے مفید ہے۔ موصلی سیاہ، موصلی سفید، گوکھرو، تخم انگن پوست بیخ سنبل ہر ایک نیم فلوس، کوٹ چھان کر رکھیں اور بعد فراغت ایام حیض کے مرد و زن 5 یوم تک بقدر نیم فلوس شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف دافع جریان منی سیدہ لکڑی 2 تولہ، صمغ پلاس 2 تولہ، سفوف کر کے ہمراہ دودھ کے 6 ماشہ صبح کو کھائیں اور سات یوم ملا کر استعمال کریں۔

سفوف دافع جریان منی گل کیکر، اک تولہ، نخود بریاں ایک تولہ، رال سفید ایک تولہ، سفوف کر کے صبح کو ہمراہ دودھ کے ایک تولہ استعمال کریں۔

سفوف چوب چینی واسطے گٹھیے اور نقرس اور آتشک و دیگر امراض سوداویہ کے بہت مفید اور مجرب ہے۔ چوب چینی 4 درم، عشبہ مغربی 2 درم، سورنجان، افتیمون ہر ایک ایک درم، سفائج 7 ماشہ، سنائی ڈھائی درم، گلاب کے پھول، صندل سفید، ہر ایک ایک درم، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک 6 ماشہ ساتھ پانی کے۔

سفوف حب النیل تحقیہ کے واسطے آتشک میں دیتے ہیں۔ اور مفید ہے۔ حب النیل 80 دانے، روغن بادام سے چکنا کریں اور ساتھ ایک دانگ سونٹھ، اور 2 دانگ ریوند چینی، اور نصف دام گلاب کے پھول، کوٹ چھان کر نیم گرم پانی کے ساتھ یا عرق گلاب کے ساتھ استعمال کریں۔

روغن بنانے کا بیان

روغن بید انجیر دماغ کی سرد مرضوں میں اور قولنج وغیرہ میں شربا و طلاء مستعمل ہے۔ تخم ارنڈ صاف کر کے بریاں کریں۔ پھر کوٹیں اور پانی میں جوش کریں اور کف اٹھائیں۔ اور اس کف کو کسی برتن میں جمع کرتے جائیں جب تمام کف اُٹھ آئے اور باقی زرد پانی رہ جائے۔ تو بس کریں اور کفوں کو جوش دیں کہ روغن نکل آئے۔

روغن دھتورہ لقوہ اور فالج اور رعشہ اور مفاصل میں مفید ہے۔ دھتورہ کے بیج، پارہ، زہر مہرہ، ہر ایک ایک درم، تلوں کا تیل 20 درم، اول روغن کو گرم کریں۔ تاکہ سرخ ہو جائے۔ بعد اس کے اتار کر دوائیں ڈالیں۔ اور لوہے کے دستے سے خوب حل کریں اور استعمال کریں کہ تمام پرانے سرد مرضوں کو مفید ہے۔

روغن موم فالج، جذام اور پٹھوں کے درد کے واسطے نافع ہے۔ اور مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ اور ہر قسم کے باؤ کو مفید ہے۔ موم ایک سیر، نمک شور 3 سیر اور کبھی نمک سانبھر نیم کوفتہ 2 جز، عوض نمک شور کے ڈالتے ہیں۔ ہر دو ادویات کو دیگ میں ڈال کر بطریق گلاب کے کھینچیں مثل عرق کے آتا ہے۔ اس کو رکھ چھوڑیں اور بدن پر ملیں۔ اور بعد ملنے کے دو گھڑی تک کپڑا بدن پر نہ اوڑھیں تاکہ ہوا بدن کو پہنچے۔

روغن سلاق سل اور دیگر امراض چشم کے واسطے مفید ہے۔ نیلا تھوتھا ایک دام، جائفل ایک عدد، دونوں کو ایک دام پختہ ریشم خام میں گرداگرد مثل گیند کے لپیٹیں اور 24 دام روغن گاؤ میں تر کر کے دو ساعت رکھیں بعد اس کے آوند کانسی میں گیند مذکورہ کو جلائیں اور ریشم جلی ہوئی چاقو سے تراشیں اور روغن باقی میں گیند کو تر کریں تاکہ ریشم اچھی طرح جل جائے بعد اس کے سات یوم تک سب کو ڈھاک کی لکڑی سے کہ اس میں فلوس چسپاں ہو۔ کانسی کے برتن میں حل کریں اور آنکھ میں کھینچیں کہ اس سے بہتر کوئی علاج نہیں پایا۔

روغن بابونہ کان کے سب دردوں کے لئے مفید ہے۔ تھوڑے سے بابونہ پژمردہ ہو جائیں۔ تو نکال لیں۔ اور مکرر ایسا ہی کریں اور یہی ترکیب روغن گل، روغن سوسن، روغن بنفشہ، روغن نرگس، روغن یاسمین کی ہے۔

روغن افسنتین کان کی گرانی کے واسطے مفید ہے۔ افسنتین رومی تازی آب مولی میں جوش کریں کہ نصف باقی رہ جائے صاف کر کے روغن گل، روغن بادام تلخ ہر ایک نصف تولہ ملا کر پھر جوش کریں کہ روغن باقی رہے بس مومیائی کان ایک رتی حل کر کے رکھیں اور بوقت

حاجت نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

روغن سُرخ واسطے جوڑوں کے درد عرق النساء اور نقرس اور درد ورک کے واسطے مفید ہے۔ مجیٹھ پاؤ سیر، تج، کائپھل ہر ایک 4 تولہ، بابچھڑ، ناگر موتھ ہر ایک 2 تولہ، تیزپات، روغن، دار چینی ہر ایک ایک تولہ، نرکچور 8 تولہ، کچلہ 2 تولہ، الائچی خورد 3 تولہ، جاوتری، مشک خالص ہر ایک 6 ماشہ، چوب میدہ، برادہ صندل سفید، ہر ایک 2 تولہ، زعفران 4 ماشہ، ہلدی، دار ہلدی، عود غرقی ہر ایک ایک تولہ، گلاب قسم اول ایک سیر، تلوں کا تیل 2 سیر۔ تمام دواؤں کو جوکوب کرکے گلاب میں تر کرکے رکھیں۔ پھر دیگچہ قلعی دار میں آتش ملائم پر جوش کریں تاکہ نصف گلاب جل جائے۔ پھر تلوں کا تیل ملا کر پیسیں تاکہ تمام پانی خشک ہو جائے۔ پھر روغن کو کپڑے میں چھان کر شیشہ میں رکھیں۔ اور ایک ہفتہ زمین میں دفن رکھیں پھر نکال کر بوقت شب ہر روز مالش کریں اور صبح کو سرد پانی سے دھوئیں۔

روغن وجع المفاصل کے لئے بہت مفید ہے۔ افیون 8 دام، تلوں کا تیل ایک سیر، گائے کا دودھ ایک سیر، کچلہ 20 عدد، افیون کو دودھ میں حل کریں۔ پھر روغن اور کچلہ ریزہ ریزہ کرکے داخل کریں اور لوہے کے برتن میں ملائم آنچ پر جوش کریں۔ تاکہ دودھ باقی نہ رہے اور کچلہ جل جائے اور روغن باقی رہ جائے تو اتار کر صاف کریں اور استعمال کریں۔

روغن خضاب آم کی کیری پاؤ سیر، مازو، فولاد کا برادہ، ہر ایک 3 دام، انار ترش پاؤ سیر، تلوں کا تیل 3 پاؤ، دوائیوں کو کوٹ کر روغن کے ساتھ پرانی مٹی کے برتن میں ڈال کر 40 یوم تک سرگین میں دفن کریں اور بعد ازاں نکال کر لگائیں۔

روغن بیضہ بالوں کو اگاتا ہے۔ انڈوں کو پانی میں جوش کرکے زردی ان کی لے کر آوند آہنی میں یا آوند مسی میں ڈال کر آگ پر رکھیں کہ سوختہ ہو جائے اور کسی چیز سے نچوڑیں اور اگر ہاتھی دانت کا برادہ اور مکھی کی بیٹ روغن مذکورہ میں پیس کر ملائیں تو بالوں کے اگانے میں قوی تر ہو جاتا ہے۔

کشتہ جات کے بیان میں

کشتہ نقرہ برادہ چاندی ایک تولہ، سیماب ایک تولہ، ہمراہ ایک پاؤ ترشک کے سحق کریں اور غلولہ بنا کر گل حکمت کرکے 5 سیر کی آنچ دیں بعد سرد ہونے کے نکال کر پھر ایک تولہ سیماب ملا کر ہمراہ ایک پاؤ عرق مذکورہ کے سحق کریں۔ اور غلولہ بنا کر بدستور سابق آنچ دیں۔ اسی طرح سات آنچ پوری کریں۔ نہایت قوی الاثر اور طاقت ور کشتہ ہوگا۔ منی بڑھاتا ہے۔ قوت باہ کو پیدا کرتا ہے اور اعضاء رئیسہ کو طاقت بخشتا ہے بلکہ نامرد کو مرد کرتا ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور دودھ کو ہضم کرتا ہے امساک لاتا ہے۔ اور آنکھوں کی بصارت کو بڑھاتا ہے۔ جماع کے بعد اصلی طاقت کو قائم رکھتا ہے۔ خوراک ایک چاول سے 4 چاول تک ہمراہ مکھن یا شیر شیریں جس میں انڈا کی زردی ملائی گئی ہو۔ سات یوم

تک استعمال کریں اور ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں اور مولوی نذیر احمد صاحب طبیب تحریر فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ چالیس سال کی عمر کے بعد حکم اکسیر رکھتا ہے۔ اور مجرب و آزمودہ ہے۔

کشتہ نقرہ دیگر راجہ شاہی روپیہ کو ایک لیموں میں رکھ کر کپروٹی کر کے آگ دیں اور سات سیر کی آگ سات عدد لیموں میں سات مرتبہ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک چاول قوت باہ کیلئے اور اعضاء رئیسہ کو طاقت دینے میں بیمثل ہے۔

کشتہ نقرہ نوع دیگر چاندی حسب ضرورت عرق کگرونده میں ایک سو ایک مرتبہ بجھائیں اور کگرونده کے نغدہ میں رکھ کر ایک سکورہ گل میں بند کر کے گل حکمت کریں اور 20 آثار دشتی اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک چاول ہمراہ بالائی کے ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ قوت باہ کیلئے ایسا بینظیر ہے کہ انسان بے بس ہو جاتا ہے۔ اور روک نہیں سکتا۔ اور جب تک کشتہ کو استعمال کرتا رہے۔ ہرگز جماع نہ کرے اور ترشی سے پرہیز کرے۔ اور واسطے جریان منی کے ثعلب مصری 3 ماشہ لے کر اس میں دو چاول ملا کر 11 یوم تک کھائیں ہر قسم کا جریان رفع ہو جاتا ہے۔ اور مربہ سیب ایک تولہ میں ایک یا دو ہفتہ تک ملا کر کھائیں۔ اور اوپر سے عرق گاؤ زبان 5 تولہ نوش کریں۔ تو خفقان اختلاج القلب، وسواس، مالیخولیا کیلئے عجیب الاثر ہے اور کثرت احتلام میں ہمراہ سفوف ثعلب مصری کے نفع دیتا ہے۔

کشتہ نقرہ مجرب ایک تولہ پترہ خالص یا کوئی سا روپیہ لیکر 2 تولہ بھو پھلی خشک پسی ہوئی کے درمیان دو اپلوں کی آگ میں اسی طرح 20 آنچ دیں۔ قوت باہ کے لئے اس سے عمدہ کوئی کشتہ چاندی کا نہیں۔

کشتہ نقرہ نوع دیگر چاندی خالص ایک تولہ، آب برگ انار ترش میں 7 مرتبہ بجھائیں پھر نغدہ برگ انار آدھ میں رکھ کر سکورے گل میں رکھ کر ایک فٹ کی آنچ دیں۔ کشتہ نہایت عمدہ ہو گا۔ واسطے قوت باہ کے ایک رتی شہد ایک تولہ میں ملا کر سات یوم تک کھائیں۔ اور واسطے جریان منی کے ثعلب مصری 3 ماشہ، اور ایک رتی اس میں سے ملا کر کھائیں اور واسطے ضعف معدہ کے مصطگی رومی 3 ماشہ اور ایک رتی اس میں سے ملا کر کھائیں مفید ہے۔

کشتہ شنگرف شنگرف ایک تولہ سالم ڈلی ایک مینڈک کا پیٹ چاک کر کے اس میں ڈال دیں اور اسے سی دیں۔ منہ اور دبر وغیرہ بھی سی دیں اور اوپر اس کے خمیرہ گندم لپیٹ دیں خشک ہونے پر دوسری بلکی = اس کی چڑھادیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ بھی خشک ہونے پر بلکی = چڑھا دیں۔ اور خوب خشک کریں پھر ایک سیر روغن زرد کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں اور اسی مینڈک کو اس میں چھوڑ دیں جس وقت آٹا سیاہ ہو جائے نکال کر اوپر کی = آٹے کی دور کریں اور پھر اس گھی میں چھوڑ دیں۔ جس وقت وہ بھی سیاہ ہو جائے۔ اسی طرح نکال کر دوسری = آٹے کی اتار دیں اور پھر گھی میں چھوڑ دیں۔ جس وقت نکال کر آٹے کی = دور کی جائے اس وقت چولہے کی آنچ بھی نکال دیں تاکہ

گھی ٹھنڈا ہو جائے اور دوبارہ بتدریج آگ بڑھاتے جائیں جب یہ بھی سیاہ ہو جائے۔ آتا تار کر حفاظت سے مینڈک سوختہ الگ کریں۔ اور شنگرف نکال کر رکھ چھوڑیں۔ اکسیر دوا بنگلی' مینڈک سوختہ باریک کوٹ لیں اور طوطیاء رتی فی تولہ کے حساب سے شامل کریں اور پرانا گڑ شامل کر کے حبوب بقدر نخود بنائیں۔ آتشک اور جذام کے واسطے مفید ہے۔ خوراک ایک گولی اور اگر ضرورت خیال کی جائے۔ تو دو گولی بھی دے سکتے ہیں۔ مگر قوی آدمی کو اور غذا مرغن چوری دیں۔ ترشیاو بہت گرم اشیاء اور تیل کی چیزوں سے قطعی پرہیز کریں اکثر سات یوم میں ہی آتشک والے کو شفا ہو جایا کرتی ہے۔ پرانے سوزاک میں بھی جو آتشک کے بعد ہو گیا ہو۔ یا سوزاک و آتشک مشترک ہو۔ اس حالت میں بھی گولیاں بہت مفید اور موثر ہیں۔ اب شنگرف جو علیحدہ رکھ لیا ہے۔ خوب باریک پیس لیں۔ حد درجہ مقوی باہ و عمرو رنگ درو ہے۔ اور مصفیٰ خون و مولد خون بدرجہ غایت انتشار قوی لاتا ہے۔ اور بلغمی مزاج والوں کیلئے عجیب و غریب ہے۔ خوراک ایک چاول سے 4 چاول تک مناسب مقدار کے ساتھ اگر افیون' جائفل' قرنفل' جاوتری ہر ایک 6 ماشہ' شنگرف معمولہ ایک تولہ' علیحدہ علیحدہ خوب باریک کر لیں۔ اور پھر آٹھ پہر تک شیرہ برگ تینوں میں کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ مسور بنالیں۔ ایک گولی کا استعمال تماشہ دکھائے گا۔

کشتہ سم الفار

سم الفار سفید ایک چھٹانک یا اس سے زیادہ حسب ضرورت کے چند قطعہ لیکر مٹی کے توے پر رکھ کر چولہا پر رکھیں اور نیچے نرم آگ جلادیں۔ اور 4 سیر عرق پیاز اور 4 سیر عرق لسن کا یکے بعد دیگرے چوہ دیں۔ فضلہ جمع کرتے جائیں۔ بعد اختتام عمل فضلہ جمع شدہ میں قطعہ ہائے سم الفار مذکورہ لپیٹ کر بھوبل میں دبادیں۔ اور بعد سرد ہونے کے نکال لیں۔ شگفتہ بر آمد ہوگا۔ برائے نامرد عجیب الفعل ہے۔ جذام' آتشک کو بمنزلہ اکسیر ہے۔ خوراک ایک چاول بھر ہمراہ مکھن غذا شیر و روغن زرد دیں۔

کشتہ سم الفار دیگر

سم الفار سفید آدھ پاؤ۔ چار بوتل عرق لسن میں چالیس روز حق کریں۔ تاکہ تمام عرق جذب ہو جائے۔ بعدہ غلولہ بنا کر جدید نغدہ لسن میں دیگر مع الشرائط ایک سیر کی آنچ دیں۔ کشتہ بے دود ہو گا۔ اور اس سے بہتر کوئی نسخہ سم الفار کا نہیں۔ نامرد اور ست کے واسطے اور نیز قوت باہ کیلئے عجیب الاثر ہے۔ اور تیر بہدف ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ بالائی شیر یا مکھن غذا مرغن' روغن زرد اور شیر سے استعمال کریں 5 یوم میں نامرد ایسا مرد ہو جاتا ہے۔ کہ شاید و باید۔

کشتہ نوع دیگر

سم الفار' سم الفار زرد' ہر ایک ایک تولہ' عرق پیاز' عرق لسن' عرق ادرک' ہر ایک ایک پاؤ میں یکے بعد دیگرے حق کریں اور بعد جذب ہونے پر ہر سہ عرق کے کہ غلولہ بنا کر نغدہ و سیر میں رکھ کر خفیف سی پھوپھل کی آنچ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر پیس کر نگاہ رکھیں۔ نامرد کو مرد کرتا ہے۔ اور ضعیفوں کو عالم شباب دکھاتا ہے۔ خوراک ایک چاول مکھن میں غذا مرغن

کشتہ مس
نامردی، وجع المفاصل و دردِ اعضاء و درد کمر، وغیرہ کیلئے سریع الاثر ہے۔ ایک ڈبل پیسہ کا برادہ لیکر ایک بینگن، مازہ جو پک کر زرد ہو گیا ہو۔ اس کی جڑ کی طرف سے سوراخ کر کے اس میں ڈال دیں۔ اور اجزائے مستخرجہ سے بند کر دیں۔ گل حکمت مضبوط کر کے 15 سیر پختہ اپلوں کی آنچ دیں۔ جب سرد ہو جائے۔ نکال کر تیغ مدار سبز وزنی نصف سیر میں اس طرح اسی قدر آگ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر شیرہ مدار میں دو پہر تک کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور 9 سیر پختہ وحشی اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر شیرہ مدار میں تین پہر تک کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کر کے 9 سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر بدستور نکال کر اور 4 پہر تک برابر شیرمدار میں کھرل کر کے ٹکیہ کو کوزہ گلی میں بند کر کے 8 سیر پختہ وحشی اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر دیکھیں۔ نہایت عمدہ کشتہ سفید برآمد ہو گا۔ پیس کر حفاظت سے رکھیں۔ نامرد کو ایک تیلہ مسکہ میں کھلائیں شیر گاؤ اور روغن زرد کا استعمال کثرت سے کرائیں۔ سات یوم میں کافی فائدہ ہو گا۔ کشتہ والے کو پان میں اس قدر کھلا دیں۔ اور سوائے روغن زرد اور گندم کی چوری کے کچھ نہ دیں۔ اور شب کو روغن بیضہ کی جسم پر مالش کریں اور برگ ارنڈ یا برگ بڑ باندھ دیا کریں۔ اور صبح کو کھول دیا کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے از سرِ نو زندگانی حاصل ہوتی ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ تین ہفتہ تک صحت کلی ہو جاتی ہے۔ دردِ اعضاء اور کمر اور دیگر تمام بلغمی امراض دونوں کو مناسب بدرقوں سے کھلانا مفید ہو گا۔ بوڑھوں اور بلغمی مزاج والوں کیلئے مفید ہے۔ اس کی ایک خوراک نزع میں زبان بندی کی حالت میں از سرِ نو حرارت پیدا کر کے گفتگو کرا دیتی ہے خوراک اس کی زیادہ سے زیادہ 2 چاول تک ہے۔ لیکن بچوں کو ایک چاول سے زائد کسی حالت میں جائز نہیں۔ اور صفراوی مزاج والوں کو اگر ضرورت ہو تو اسی خوراک میں سے لیکر ایک چاول دے سکتے ہیں۔ لیکن شیرہ خیارین وغیرہ کے ساتھ اور دودھ و روغن زرد بہ نسبت بلغمی مزاج والوں کے زیادہ کھلائیں۔

کشتہ طلا یعنی سونا
مقوی باہ و دل، دماغ و جگر و گردہ و معدہ بہت مفید مجرب ہے۔ سونا ایک تولہ، برادہ کر کے عرق برگ چولائی خاردار آدھا پاؤ۔ ایک کٹھالی میں دونوں کو ڈال کر آگ پر رکھیں۔ عرق خشک ہو جائے گا۔ اور سونا کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک چاول ایک تولہ شہد میں ملا کر ہر روز کھائیں۔

کشتہ طلاء نوع دیگر
سونا ایک تولہ، پوست بکائن تازہ 3 تولہ، دونوں کو ایک گھڑیا میں رکھ کر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ خوراک بقدر ایک چاول ساتھ ایک تولہ شہد کے کھلائیں قوت جسمانی کے بڑھانے میں سریع الاثر ہے۔

کشتہ چاندی ایک آنچ
گل نیم 15 تولہ، روغن کنجد 6 ماشہ، چاندی شکل روپیہ ایک تولہ، نیم کے پھولوں کو گھوٹ کر تیل ملا کر گولا سا بنائیں اور روپیہ درمیان میں رکھ کر 15 سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھول ہو جائے گا۔ اور نہایت نرم ہو گا۔ قوت باہ کیلئے عجیب الاثر

ہے۔

کشتہ ہڑتال زرد

قوی الاثر ہے۔ 20 ماشہ زرنیخ ورقی کو آدھ سیر عرق لیموں میں کھرل کریں پھر آدھ سیر لعاب گھیکوار میں کھرل کریں۔ پھر قرص بنا کر 6 درم عقرب تحت نیچے اوپر دے کر ڈھاک کی لکڑی کی آگ 4 پہر تک دیں۔ کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک چاول' نہایت درجہ کا مقوی معدہ و ہاضم ہے۔ بھوک بہت بڑھاتا اور خون کثرت سے بڑھاتا ہے۔

کشتہ پارہ

عرق برگ تیل ایک سیر' ایک تولہ پارہ پر چوا دیں' پھر 5 تولہ وسمہ کے نغدہ میں رکھ کر خوب گل حکمت کر کے اڑھائی سیر اپنہ اپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ سفید ہو گا۔ جذام کو ایک رتی اکسیر ہے۔

کشتہ نیلہ تھوتھا

نیلہ تھوتھا ایک تولہ لیکر اور نیلا کپڑا گھی میں تر کر کے اوپر لپیٹیں اور آگ دیں کشتہ ہو گا اور آتشک والے کو ایک چاول بھر مکھن میں کھلا دیں۔ چھ سات روز تک دیں۔ غذا روٹی گھی دار' اور اگر ایک چاول بھر چائے میں کھلا دیں۔ تو دست اور قے جاری ہو گئے۔ جب بند کرنے ہوں۔ تو ہاتھ پھیر کر منہ دھو ڈالیں اور شربت نیلوفر وغیرہ پلائیں یہ مقوی جسم بھی ہے۔

کشتہ فولاد

برادہ فولاد ایک تولہ لیکر چینی کے پیالہ میں شیرمدار سے تر رکھیں۔ جب شیر خشک ہو جائے۔ برادہ کو پیس کر پھر تر رکھیں علی ہذا 31 مرتبہ اسی طرح کریں پھر دس بارہ برگ مدار میں لپیٹ کر 4 چار اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ بر نگ سُرخ ہو گا۔ آزمودہ ہے۔ مولد خون صالح ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔

کشتہ فولاد و دیگر

برادہ فولاد 7 تولہ' گوکھرو' آملہ سار 2 تولہ' نوشادر 2 تولہ' سرکہ جامن آدھ پاؤ۔ عرق گھیکوار ایک پاؤ' سب کو خوب سحق کریں۔ تاکہ ایک ذات ہو جائیں۔ پھر خشک کر کے ایک کوزہ گلی میں بند کر کے 30 سیر اپلوں کی آگ کریں کشتہ عجیب الخواص ہو گا۔ مقوی باہ ہے۔ ضعف جگر و دل و گردہ و مثانہ و دماغ کو نہایت مفید ہے۔ معدہ کی سردی کو نکالتا ہے۔ طحال کو دفع کرتا ہے۔ رقت کو دور کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ اور خون صالح پیدا کرتا ہے۔ عجیب الاثر ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ ضعف باہ کیلئے ایک چاول بھر سے ایک رتی تک ہمراہ بیضہ نیم برشت کے دیں۔ اور ضعف جگر کے واسطے شربت انار یا شہد کے ہمراہ اور ضعف دل و گردہ کیلئے ہمراہ طباشیر یا مربہ سیب یا خمیرہ گاؤزبان اور امراض بلغمی میں ہمراہ شہد یا پان کے مجرب ہے۔

کشتہ جست

جست ایک تولہ گلائیں۔ اور نوشادر کی اس پر چٹکیاں ڈال کر صاف کریں۔ پھر ایک تولہ سیماب ملا دیں۔ اور مصری کی چٹکیاں دے کر کشتہ کریں۔ امراض چشم میں نافع ہے سرمہ میں ملا کر استعمال کریں۔

کشتہ جست دیگر جست ایک تولہ گلائیں۔ اور بتھوہ کے عرق کا چوبہ دیں۔ کشتہ سفید ہو گا۔ دکھتی آنکھ میں ڈالیں۔ اگر اس کو روغن پنبہ دانہ میں پکائیں۔ زرد رنگ ہو جائے گا۔ جالہ پھولہ گرد و غبار کو دور کرتا ہے۔

کشتہ قلعی تپ دق کیلئے جو پہلے درجہ پر ہو۔ نافع ہے۔ اور نیز قوت باہ جریان میں اور استسقاء کیلئے بہت نافع ہے۔ قلعی مصفیٰ ڈھائی تولہ' سیماب مصفیٰ ڈھائی تولہ ملا دیں۔ اور 8 تولہ شورہ قلمی ملا کر سحق کریں۔ تاکہ جملہ ایک ذات ہو جائیں۔ پھر ایک کوزہ میں ڈال کر سرپوش دے کر 4 سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ تمام کوزہ کشتہ سے بھر جائے گا۔ اور کوزہ اتنا بڑا ہو کہ دوا پڑ کر آدھا خالی رہے۔ اور پانی سے اس کو دھو ڈالیں۔ کہ شوریت نکل جائے۔ خوراک ہر ایک مریض کیلئے ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی شیر' پرہیز بادی و ترشی و تیل کی اشیاء ہے۔

کشتہ سکہ 4 تولہ سکہ ایک لوہے کی کڑاہی میں پگھلا کر 4 تولہ گندھک کی چٹکیاں دیں۔ اور کسی لکڑی یا چھری لوہے کے دستہ سے ہلاتے رہیں۔ کشتہ برنگ سیاہ ہو جائے گا۔ سرمہ میں ڈالا جاتا ہے اور مقوی بصر ہے۔

کشتہ سکہ دیگر سکہ 4 تولہ کڑاہی میں گلا کر شورہ قلمی پیس کر چٹکی دیتے رہیں۔ حتیٰ کہ کشتہ سُرخ ہو جائے گا۔ اور سوزاک میں کھلانا بہت مفید ہے۔

کحل بنانے کے بیان میں

کحل الجواہر واسطے تقویت باصرہ اور آنکھ کے طبقات اور خفقان اور رفع کرنے غشاوہ اور دفعہ اور ضرب اور سبل رقیق اور انتشار کے نافع ہے۔ اور آنکھ کی مرضوں سے آنکھ کی حفاظت کرتا ہے۔ سرمہ اصفہانی' 10 درم' توتیائے ہندی ار شیشائے ذہبی۔ مرجان سُرخ وعقیق فرنگ عقیق' سُرخ فیروزہ' چاندی کے ورق' مامیران چینی' مرچ سفید' اقلیمائے نقرہ یا ذہبی ہر ایک 4 درم' سرطان نہری 6 درم' مروارید ناسفتہ 2 درم' تیزپات ہندی4 درم' یاقوت سُرخ 2 درم' لاجورد ہندی 4 درم' زعفران 3 درم' تانبے کا میل جلا ہوا۔ شادنج مغسول ہر ایک 4 درم' میل بعد کھلا مرد' سونے کا ورق' چھیل ہر ایک 2 درم صلایہ کرکے استعمال کریں۔

کحل مقوی واسطے ضعف بصر رطوبی اور غلیظ روح اور خیالات اور نزول آب کے نہایت مجرب ہے۔ اور جمیع افعال میں شاف حرارت سے قوی مادہ ہے۔ توتیائے کرمانی مغسول 20 درم' مرزنجوش تر کہ پہاڑی ہو۔ پانی میں خمیر کرکے خشک کریں۔ اور پیسیں اور سونٹھ' مرچ سیاہ' چھیل' مامیران' ہر ایک 2 درم' نوشادر ایک درم' کوٹ چھان کر بادیان کے پانی میں تر کرکے خشک کریں۔ پھر اشیائے بالا مذکور ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔ اور پھاڑنا اس کا یہ ہے کہ مرزنجوش کا پانی ایک رات مٹی کے برتن میں رکھیں تاکہ تلچھٹ اس کی تہ میں بیٹھ جائے۔ اور باقی پانی صاف اوپر رہ

جائے۔

کحل منع نزول میں اور تحلیل ماء میں خاصیت عجیب رکھتا ہے۔ اور حکیم ذکاء اللہ خاں کے معمول سے ہے۔ موتی، سرمہ، مار قیشا، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، پوست مرچ سیاہ، مشک خالص، ورق نقرہ بدستور تیار کریں اور کبھی سونے کے ورق، سنگ جری اور مامیران چینی اضافہ کرتے ہیں۔

کحل واسطے اکثر آنکھوں کے امراض میں مثل ضعف بصر اور دفعہ اور حمرت اور بیاض اور ظفرہ اور سبل اور جرب کے واسطے مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، پوست آملہ، ہر ایک بقدر پاؤ بھر، دو سیر میٹھے پانی میں ایک رات دن تر رکھ دیں سرد کریں۔ کہ بقدر 2 دام رہے۔ اور جست کو مسمار کریں۔ اور نیم کی لکڑی میں نصب کریں۔ اور شورہ قلمی سفید لیکر اس مسمار سے باریک کریں۔ کہ رنگ شورہ کا سیاہ ہو جائے۔ پھر آنکھ میں کشید کریں۔

کحل مفید البصر سرمہ قندھاری 3 تولہ، چینی صادق 3 تولہ، مغز تخم سرس 3 تولہ، قلمی شورہ 3 تولہ، کتھہ ایک تولہ، برگ نیم ایک تولہ، اقلیمائے نقرہ ایک تولہ، اقلیمائے فولاد ایک تولہ، جست کشتہ ایک تولہ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں کھرل کریں اور سلائی سے چشم میں ڈالیں۔

کحل برائے بیاض العین یعنی سفید چشم مفید است۔ اگر بیاض غلیظ ہو تو چالیس یوم کے استعمال سے درست اور نیک ہوتی، زیرہ سفید 3 ماشہ، فلفل 3 ماشہ، لودھ پٹھانی 3 ماشہ، زرد چوب 3 ماشہ مردار سنگ 4 ماشہ، توتیا سبز 4 ماشہ، شب یمانی بریاں 4 ماشہ، افیون 3 ماشہ، تمام دوائیوں کو کھرل میں باریک کریں اور سلائی سے آنکھ میں استعمال کریں۔

کحل برائے شب کوری یعنی اندھراتہ دار فلفل باریک پیس کر بکری کی کلیجی میں رکھ کر اور آگ پر دھر کر رطوبت اس کی لے لیں اور قطرات اس رطوبت کے آنکھ میں ڈالیں۔ تو سر پر کپڑا تان لیں مفید ہے۔

داروئے چشم شیاف اکبر شب یمانی سوختہ 14 ماشہ، رسوت 7 ماشہ، افیون، مصری، 3 ماشہ، سفیدہ کاشغری ایک ماشہ، تمام دوائیوں کو باریک کرکے حل کر لیں۔ اور چشم میں سلائی سے استعمال کریں۔ ہر قسم کی سرخی کیلئے اور دھندجالا کیلئے بھی مفید ثابت ہوا ہے۔ اور مجرب ہے۔

کحل بصر کو قوت دیتا ہے۔ اور مجرب ہے۔ سرمہ سفید، سرمہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، لیکر بکری کے گردہ کی چربی میں فلولہ بنا کر پلاس کے کوئلوں میں جلادیں جبکہ دھواں اس کا موقوف ہو۔ دونوں سرمہ کی گرہ کو گلاب خالص میں تر کریں۔ بعد اس کے میران، چینی، توتیا ہر ایک 2 ماشہ، مشک خالص 2 رتی، زیادہ کرکے سب کو ہری سونف کے عرق میں پیس کر خشک کرکے استعمال کریں۔

مراہم کے بیان میں

مرہم رسپکور آتشک میں بینظیر ہے۔ اور خبیث زخموں کو بھرتا ہے۔ درد کو ساکن کرتا ہے۔ دم الاخوین 3 ماشہ، رسکپور 6 ماشہ، آپس میں ملا کر پیسیں اور روغن زرد میں جو ایک سو مرتبہ پانی میں دھویا ہوا ہو۔ ملا کر کام میں لائیں۔

مرہم عیسیٰ ہر ایک قسم کے زخموں میں نافع ہے اور پھوڑا، پھنسی اور خارش کیلئے مجرب ہے۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ اور اکثر بڑی کتابوں میں اس کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے۔ موم سفید، رانج ہر ایک 5 تولہ، 0•1 ماشہ، زنگار، جاؤشیر ہر ایک تولہ 2 ماشہ، اشق 4 تولہ، ایک ماشہ، زراوند طویل کندر ہر ایک پونے 2 تولہ، مردار سنگ 3 تولہ، 7 ماشہ، مقل کو شراب میں بھگوئیں اور گرمیوں میں زیت مواطل 17 تولہ میں پکا کر مرہم تیار کریں۔

مرہم عیسیٰ دیگر مجرب ہے جاؤشیر 6 ماشہ، زنگار 6 ماشہ، گندہ بہروزہ 6 ماشہ، مرکی 6 ماشہ، مرتگ 6 ماشہ، کندر 6 ماشہ، زراوند طویل 9 ماشہ، مردار سنگ 9 ماشہ، اشق 21 ماشہ، مقل ایک تولہ۔ رانج ایک تولہ، روغن کاربالک ایک اونس، سنکیل آئنٹمنٹ 4 اونس بدستور مرہم بنا دیں۔

مرہم سفید آگ کے جلنے اور کھال کے ادھڑ جانے میں معمول ہے۔ مردار سنگ 3 ماشہ، سفیدہ ایک تولہ 5 ماشہ، موم سفید 2 تولہ 4 رتی، گل سرخ 5 تولہ ساڑھے سات ماشہ اول موم اور تیل کو پگھلا کر اس میں سفیدہ اور مردار سنگ وغیرہ ملا کر خوب گھوٹیں اور قبل سرد ہونے کے ایک انڈے کی سفیدی شامل کریں۔

مرہم جالینوس یا قلقدس برائے طاعون اور ضربہ سقطہ اور تمام زخم اندام کیلئے مفید ہے۔ چربی کہنہ، نیلی جو، معدہ اور آنت سے نکلتی ہے۔ اڑھائی چھٹانک کم سیر زیت کہنہ، سوا سیر اور قلقدس، یعنی پھٹکڑی سفید سوا گیارہ تولہ، اول چربی کو پگھلائیں اور پھر پھٹکڑی سبز باریک کر کے جلائیں اور سوا سیر مردار سنگ پیس کر سب دواؤں کو معہ چربی اون میں خوب گھوٹیں پھر طشت میں رکھ کر چھوہارے کی لکڑی کے دستے سے رگڑیں۔

مرہم شنجرف خنازیر و سرطان اور دونوں خصیوں کے زخم میں مفید ہے۔ مردار سنگ، بہروزہ ہر ایک ایک تولہ، ساڑھے پانچ ماشہ لبان، اشق 2 تولہ، 11 ماشہ، علک الدنباط پونے 2 تولہ۔ موم 16 تولہ، شنجرف 2 تولہ، 3 ماشہ، زیت بقدر ضرورت میں مرہم بنائیں۔

مرہم سیاہ ہر قسم کے زخم اور قروح کے مجرب الاثر ہیں۔ بہت دفعہ تجربہ میں آیا ہے۔ نہایت مفید ہے۔ صابون لاہوری، پیاز چھلی ہوئی، ہر ایک ایک دام، دونوں کو ریزہ ریزہ کر کے تلوں کے تیل 4 دام میں ملا دیں۔ کہ سیاہ ہو جائے۔ پھر نیم کے پتے 11 عدد ملا کر خوب حل کریں۔ اور کتھ

سفید ایک دام پیس کر داخل کر کے حل کریں۔ بعد ازاں کپڑا جلا کر تھوڑا سا ڈال کر صلایہ کر کے رکھیں۔

مرہم رال پرانے زخموں اور اندمال زخم کیلئے بہت مفید مجرب ہے۔ کتھ، مردار سنگ، سنگجراحت ہر ایک ایک دام، رال 6 دام، پارچہ کمبل پشمینی جلا کر راکھ کر کے روغن زرد 7 دام، دوائیوں کو باریک کر کے روغن میں مرہم بنا دیں۔

مرہم سیماب زخم و سنبل اور کل زخم اور جراحت کو بہت جلد اچھا کرتا ہے۔ سیماب ایک درم سرب 2 درم، ازروت 13 درم، بول سیاہ، بول سرخ، زنگار، بہروزہ ہر ایک 2 درم، موم سفید کافوری 21 درم، روغن گل 44 درم، اول سرب کو پارہ کے ساتھ گرم کر کے سرد کر کے مثل سرمہ کے پیسیں واحد اس کے ازروت کو پیس کر داخل کریں۔ اور مرہم کریں بعد اسکے کندر بعد اس کے دونوں بول پر زنگار اور بہروزہ اضافہ کریں۔ اور سب کو باریک کریں کہ مثل سرمہ کے ہو جائے۔ اس وقت قدرے پیاز گائے کے گھی میں جلا دیں۔ اور صاف کریں اور موم اس میں پگھلا کر دوائیوں کو مخروج کر کے ہاون میں دستہ کے ساتھ حل کریں اور رکھیں اور بوقت ضرورت روئی کے ساتھ یا پرانے پارچہ کے ساتھ زخم پر رکھیں یہ نسخہ کافی ہے۔

مرہم سفیدہ اب کافوری بواسیر کے درد کو دفع کرتا ہے۔ اور سوزش کو دور کرتا ہے۔ ہونٹ کے پھٹنے اور مقعد کے پھٹنے اور آگ کے جلنے کے واسطے ازحد مفید ہے۔ روغن گل 5 مثقال، موم سفید ایک مثقال کو روغن گل میں پگھلا کر سفیدہ اب، مردار سنگ ہر ایک ایک مثقال نرمی کے ساتھ ملائیں اور مرہم تیار کریں اور جس وقت آنچ سے اتاریں، قبل سرد ہونے کے ایک انڈے کی سفیدی اور 2 ماشہ کافور اضافہ کریں۔

مرہم زخم ناک کے واسطے مجرب ہے۔ مرغیوں کی چربی، سعد، مازو، زعفران، چربیوں کو روغن گل میں پگھلا کر باقی دو دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا دیں۔ اور کام میں لائیں۔

مرہم داخلیون تحلیل کرنے اور پکانے اور ملائم کرنے سخت ورموں کے معمول ہے۔ روغن زیتون 30 درم، مردار سنگ 8 درم، تخم خطمی، اسبغول، کنوچہ کے بیج، میتھی کے بیج، السی کے بیج ہر ایک 5 درم، اول بیجوں کو سیر بھر پانی میں بھگو رکھیں صبح کے وقت گاڑھا لعاب نکال لیں اور مردار سنگ باریک کر کے روغن زیتون ڈال کر نرم آنچ رکھیں۔ اور کسی شے سے حرکت دیں۔ تاکہ مردار سنگ بستہ نہ ہو۔ جس وقت کہ روغن سیاہ ہو جائے۔ برتن کو آگ کے اوپر سے اتاریں۔ اور لعاب اس میں ڈال کر جوش دیں کہ گاڑھا ہو جائے پھر اتار کر خوب گھوٹیں اور کبھی انگور کی لکڑی کی راکھ، پھٹکڑی بھنی ہوئی، زنگار ہر ایک 9 ماشہ، موم زرد 6 تولہ، عوض مردار سنگ کے اور میتھی اور تخم کنوچہ واسطے تحلیل منعہ کے داخل کرتے ہیں۔

مرہم مقل اورام سخت اور عضلات کی سختی کے واسطے مجرب ہے۔ گوگل، اشق ہر ایک 8 درم، گلاب کے پھول 20 درم، بابونہ کے پھول 8 درم، اکلیل الملک، کمو ہر ایک 9 درم،

چقندر کے پتے 10 عدد کلم کے پتے 5 عدد، زرنباد، زراوند مدحرج، مرزنجوش، ہنسراج ہر ایک 4 درم، حاشا زرنے خشک، نمار کے پتے، میتھی، السی کے بیج ہر ایک 9 درم عود ہندی 4 درم، سب کو کوٹ چھان کر پانی میں پکا کر ہاون میں ڈالیں۔ اور روغن بید انجیر 20 درم، روغن ناردین، مرغ کی چربی پگھلا کر مغز قلم گاؤ ہر ایک 16 درم، روغن مصطگی 7 درم آتش اور گوگل کو سرکہ انگوری میں بھگوئیں تاکہ حل ہو جائے پھر سب دوائیوں کے ساتھ پکا کر ہاون میں ڈال کر دستہ سے حل کریں۔ کہ مثل مرہم کے ہو جائے اور رات کو سختی کی جگہ ضماد کریں۔

مرہم زنگار کان کے ناسور کے واسطے مجرب ہے۔ زنگار تانبہ کا برادہ ہر ایک 4 درم، عصارہ گندنا، شہد، مصطگی، ہر ایک ایک اوقیہ، باہم گوندھ کر استعمال کریں۔

اطریفل کے بنانے میں

اطریفل کشنیز دماغ اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ سر، آنکھ اور کان کے مرضوں میں کہ نزلہ انجروں سے عارض ہوں۔ مفید اور مجرب ہے۔ پوست ہلیلہ جات ثلاثہ، پوست بہیڑہ، آملہ، کشنیز، خشک مقشر، جملہ ہم وزن کوٹ چھان کر روغن بادام یا روغن گاؤ سے چکنا کریں اور سب دوائیوں سے سہ چند شہد خالص کو قوام کر کے دوائیوں کو اس میں ملائیں۔ اور چالیس یوم کے بعد استعمال کریں۔

اطریفل سنائی بتدریج دل بہ سہولت دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ قبض کو توڑتا ہے۔ بواسیر کی ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اور اس کا ہمیشہ استعمال بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ اور بہت مفید ثابت ہوا ہے پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ کاست، آملہ مقشر، ہر ایک 2 دام، سنائی ایک دام، گلاب کے پھول نصف دام، کوٹ چھان کر روغن بادام سے چکنا کریں اور شہد یا مصری سہ چند کا قوام گلاب میں کریں اور دوائیوں کو اس میں ملائیں۔ اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں خوراک 9 ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

اطریفل کبیر دماغ معدہ اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ اور بواسیر کو نافع ہے۔ پوست ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ، برگ سناء، تسوت پوست اتارا ہوا۔ اسطوخودوس افتیمون ہر ایک 5 مثقال، غاریقون سفید، مصطگی، عود، صلیب، بسفائج کی جڑ، تجرا من دھوئی ہوئی۔ ہر ایک ڈھائی مثقال، مویز منقیٰ 10 مثقال اول منقیٰ کو گلاب میں جوش دیں اور صاف کریں پھر شہد خالص سہ چند کے ساتھ قوام کر کے دوائیوں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چکنا کر کے اس میں ملائیں۔ خوراک 2 مثقال۔

اطریفل اسطوخودوس مرگی ونسیان ورعشہ وغیرہ اور سرد دماغ کی مرضوں کو نفع دیتا ہے اور دماغ کو قوت بخشتا ہے۔ اور نیز حافظہ کیلئے بہت مفید ہے۔ عاقرقرحا، لونگ، پودینہ، جنگلی، جعدہ ہر ایک آدھ مثقال، اذخر مکی، دار چینی، مرچ سفید، پیپل، مصطگی، کندر ہر ایک

3 مثقال، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہیلہ، چینی بیخ کا پوست، بچھ ترکی، اسطو خودوس، ناگر موتھ، بلی لوٹن، ہر ایک 5 مثقال، ہلیلہ سیاہ، آنولہ گٹھلی سے پاک کیا ہوا۔ پوست ہلیلہ، کابلی ہر ایک 10 مثقال، مویز منقی، گلقند آفتابی ہر ایک 90 مثقال، شہد خالص ایک سوا سی مثقال، مویز کے دانے نکال کر رات کو عرق اگر قاری، عرق گل سیوتی، عرق منڈ، عرق اذخر ہر ایک پاؤ سیر، عرق بہار، نارنج، عرق فرنجمشک، ہر ایک آدھ سیر میں بھگوئیں صبح کو گلقند کے ساتھ دیگ میں ڈال کر جوش کریں کہ مرا ہو جائے پھر آگ سے اتاریں۔ جب سرد ہو جائے ملا کر صاف کریں پھر شہد خالص ڈال کر جوش کریں اور کف اتارتے جائیں۔ جب قوام ہو جائے باقی دوائیوں کو کوٹ چھان کر روغن بادام چالیس دام سے چکنا کریں اور قوام میں ملائیں۔ اور چالیس یوم کے بعد استعمال کریں۔

اطریفل ملین

دماغ اور سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے۔ پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ عناب انجیر زرد، ہر ایک 20 دانہ، اصل السوس، زوفائے خشک، گل بنفشہ، اسطو خودوس، ابرسا، سفائج، فراسیون، ہر ایک ڈھائی مثقال، مویز منقی سُرخ دانے نکالے ہوئے 15 مثقال۔ ان سب کو جوش کریں۔ جب نصف پانی رہ جائے۔ صاف کر کے شہد خالص 15 مثقال داخل کریں اور قوام بنائیں۔ پھر پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ، بہیڑہ کا پوست آملہ، اسطو خودوس، کشنیز خشک مقشر، ہر ایک 5 مثقال، بادیان، انیسون، مصطگی، حب بلسان ہر ایک ڈھائی مثقال، غاریقون سفید 3 مثقال، مرچ سیاہ آدھ مثقال خشخاش سفید کے بیج ڈھائی مثقال، روغن بادام شیریں ساڑھے بارہ مثقال سب دوائیوں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چکنا کر کے قوام میں ملائیں۔ خوراک ایک مثقال سے 3 مثقال تک گرم پانی کے ساتھ تناول کریں۔

اطریفل

بہت فائدے رکھتا ہے۔ بصارت کو قوت دیتا ہے۔ خصوصاً ضعیفوں کو اور سرد مزاجوں کو مفید ہے۔ مولانا اسحاق بن عمران صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ یہ اطریفل مثل تریاق کی حافظ صحت ریاح، بواسیر وغیرہ باز اور ہر ایک قسم کے معدہ کے دردوں کو نفع کرتا ہے اور معدہ کو گرم کرتا ہے۔ ہضم میں مدد دیتا ہے۔ رنگ کو اچھا کرتا ہے تخمہ اور سوء ہضمی کو رفع کرتا ہے۔ جگر کو قوت دیتا ہے۔ جگر کی سختی کو دور کرتا ہے۔ نیز سدہ جگر کو کھولتا ہے۔ اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ نزلات وغیرہ اور دماغی مرضوں کو نفع کرتا ہے۔ جو گرم مزاج عارضہ طوالت اور امراض چشم کے مرضوں میں مبتلا ہوں۔ جاڑے کے موسم میں 40 روز تک اس کو اس ترکیب سے کھائیں کہ یک ہفتہ تک تو جو اس کی خوراک مقرر ہے۔ اس کے موافق سوتے وقت کھالیا کریں اور تھوڑا تھوڑا چوتھائی درم سقمونیا بھونی ہوئی دو چند مقدار میں ملا کر صبح کے وقت ہر روز استعمال کریں اور 2 درم جو اس کی خوراک ہے۔ اس کے موافق کھائیں۔ پھر دو چند مقدار میں چوتھائی درم سقمونیا ملا کر کھائیں۔ اسی طرح 40 روز عمل میں لائیں۔ اگر تنقیہ کے بعد اور مسہلات کے ساتھ اس کو استعمال کریں تو سقمونیا کے ملانے کی ضرورت نہیں ہے۔ سرد مزاج ہر موسم میں بدستور کھائیں۔ مجرب ہے۔ ہلیلہ ہندی، ہلیلہ کابلی، آنولہ، بہیڑہ ہر ایک 7 درم، سونٹھ، دار چینی، پیپل،

خولنجن، بالچھڑ، تیزپات، سلیخ، الائچی خورد، الائچی کلاں، شقاقل، گوگل، چینی، اندرجو، بہمن سرخ، بہمن سفید 9 تولہ، روغن بادام 7 درم، شہد خالص سب دوائیوں کے سہ چند پہلے سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر وزن کریں۔ پھر آپس میں ملا کر روغن بادام سے چکنا کریں۔ پھر قند باریک کر کے اس میں ملائیں۔ پھر شہد کا قوام کریں۔ اگر چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ تو بہت بہتر ہے۔ خوراک 2 درم سے 2 مثقال تک۔

اطریفل بادیان

آنکھ کے مرضوں کو نفع کرتا ہے۔ جو شخص ہمیشہ اس کو اپنے استعمال میں رکھے۔ کبھی ضعف بصارت نہ ہو۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی پوست بہیڑہ، آملہ دھنیہ، گل گلاب، صعتر فارس، ہر ایک ایک تولہ، بادیان 7 تولہ، کوٹ چھان کر روغن بادام سے چکنا کریں۔ اور شکر یا شہد خالص سہ چند کا قوام کر کے دوائیوں کو اس میں ملائیں۔ خوراک 2 تولہ اور مفتاح میں بادیان کا وزن 14 تولہ لکھا ہوا ہے۔

اطریفل زمانی

مالیخولیا، مراق اور نزلہ کے واسطے مفید ہے۔ معدہ اور دماغ کو اخلاط ثلاثہ سے پاک کرتا ہے۔ سر کے درد کو دور کرتا ہے۔ بخارات کو دماغ کی طرف سے صعود کرنے سے روک دیتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ، گل بنفشہ، سقمونیا بھونی ہوئی۔ ہر ایک 10 مثقال، نسوت پوست اتارا ہوا۔ دھنیہ خشک ہر ایک 20 مثقال، بہیڑہ کا پوست، آملہ مقشر، گل گلاب، بنسلوچن سفید، گل نیلوفر، ہر ایک 5 مثقال صندل سفید، کتیرا سفید، ہر ایک 3 مثقال، روغن بادام شیریں 30 مثقال، دوائیوں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چکنا کریں اور عناب سپستان ہر ایک ایک سو عدد، گل گلاب 10 مثقال پانی میں جوش دے کر صاف کریں۔ ڈیڑھ وزن ہیڑ کا شیرہ اور ایک وزن شیر جھاگ لئے ہوئے کا قوام کر کے دوائیوں کو اس میں ملائیں۔ خوراک اس کی دستوں کے واسطے 4 مثقال سے 6 مثقال تک۔ اور ہمیشگی کیواسطے ایک مثقال سے 2 مثقال تک قوت اس کی دو برس تک باقی رہتی ہے۔

اطریفل شاہترہ

درد سر اور دوسرے سوداوی امراض میں تنقیہ کے بعد کام آتا ہے۔ برگ شاہترہ 4 تولہ۔ 2 ماشہ، عود صلیب، بسفائج، صندل سفید، بنسلوچن، لاجورد مغسول ہر ایک 4 ماشہ، گل گلاب 6 ماشہ، برگ سنائی، افتیمون ہر ایک 2 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ مقشر، پوست ہلیلہ سیاہ، اسطوخودوس، گاؤ زبان ہر ایک 2 تولہ 6 ماشہ، اور نسوت پوست اتارا ہوا 5 تولہ۔ تمام دوائیوں کو کوٹ چھان کر روغن بادام 11 تولہ 8 ماشہ میں چکنا کریں۔ اور کیکر کے پھول، گلاب کے پھول، کشنیز خشک، مکو خشک، تخم کاسنی، گل بنفشہ، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، مویز منقی 7 تولہ، پانی میں جوش کر کے صاف کریں۔ گوگل 2 تولہ 6 ماشہ کو روغن بادام میں چرب کر کے اس پانی میں گھولیں۔ قند سفید، شہد خالص سہ چند دوائیوں کے قوام کر کے دوائیوں کو اس میں ملائیں۔ خوراک 9 ماشہ سے ایک تولہ تک۔

اطریفل صغیر ریاح بواسیر کو دفع کرتا ہے۔ سوائے وحنیہ کے اطریفل کشنیزی کے اجزاء کو لیکر تیار کریں۔ خوراک 2 مثقال سے 3 مثقال تک۔

طلا اور ضمادات کے بیان میں

ضماد واسطے تشنج عصب کے بہت مفید ہے۔ گوگل ایک اوقیہ پانی کے ساتھ ہاون میں داخل کریں۔ اور مرغ کی چربی' بط کی چربی' مغز ساق گاؤ ہر ایک پاؤ سیر پگھلا کر گوگل پر ڈال کر خوب حل کریں اور استعمال کریں۔

ضماد سرسام بلغمی میں معمول ہے۔ اسطوخودوس' عود ہندی' عود صلیب' ہر ایک 6 ماشہ' مونگ کا آٹا 4 تولہ' انڈے کی زردی ایک عدد' پانی اور روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد طحال کیلئے نہایت مفید ہے۔ بلکہ لیپ کریں۔ مجرب ہے۔ گوند کتیرا' صمغ عربی' زررونڈ طویل' سرکہ انگوری میں حل کرکے کپڑے کے اوپر لگائیں۔ اور کپڑا اتنا ہو کہ ورم طحال پر پورا آجائے۔ کسی قدر گرم کرکے چسپاں کریں۔

ضماد ریاح اور سدہ کے درد کو دور کرتا ہے۔ غثیان اور ہستوع کے رفع کرنے میں بینظیر ہے۔ مغزان ضمیری' خشکار' پودینہ سبز' ہر ایک 2 تولہ مصطگی 3 ماشہ' زعفران ایک ماشہ' سب کو پیس کر مثل مرہم کے کریں۔ اور کپڑے پر رکھ کر معدہ اور فم معدہ پر لیپ کریں۔

ضماد جگر اور معدہ کے سخت ورموں کے واسطے بینظیر ہے۔ اور ہمیشہ معمول ہے۔ زعفران ایلوہ ہر ایک ایک درم' افسنتین۔ بالچھڑ ہر ایک نصف درم' کوٹ کر گرم پانی میں ضماد کریں اور اگر ہری مکو کے پانی میں ملا کر استعمال کریں زیادہ نفع کرتا ہے۔

ضماد استسقائے لحمی کے واسطے مجرب ہے۔ بکری کی مینگن ایک تولہ' سمندر جھاگ' ریوند چینی ہر ایک 3 ماشہ' سونٹھ' ہلدی' زیرہ سیاہ' بابونہ' اکلیل الملک ہر ایک 6 ماشہ سرکہ میں ملا کر لیپ کریں۔

ضماد استسقائے زقی کے واسطے مجرب ہے۔ بیخ سوسن 6 ماشہ' ایلوہ ایک تولہ' نمک اندرانی گائے کا گوبر خشک ہر ایک 4 تولہ' کوٹ چھان کر سرکہ انگوری میں پکا کر ضماد کریں۔

ضماد دستوں کو قطع کرتا ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ صندل سفید' گل گلاب' آب برگ انگور کے ساتھ حل کرکے لیپ کریں۔

ضماد واسطے قولنج کے مفید ہے۔ مغز تخم ارنڈ' ایلوا گائے کے دودھ میں باریک کرکے نیم گرم ضماد کریں۔ ضماد پیٹ پر لگانے سے دست لاتا ہے۔ پوست بیخ ارنڈ 2 درم' پوست ہلیلہ کابلی سونٹھ' وج' ایلوہ ہر ایک ایک درم' سب کو باریک کرکے نیم گرم لیپ کریں۔ مجرب ہے۔

ضماد مقوی باہ جندبیدستر' مشک' زعفران' تخم دھتورہ سیاہ' تخم کنائی سفید' جنگلی کبوتر کی بیٹ' ہر ایک 2 ماشہ افیون ایک ماشہ' مویزج' زفت رومی' کنیر سفید کی جڑ کا پوست ہر

ایک 3 ماشہ کیچوے، بیر بھوٹی ہر ایک 4 ماشہ، پیاز، نرگس، سیماب، ہر ایک 7 ماشہ عطر نار مشک ملا کر قضیب پر طلا کریں۔

طلاء جلوق اور ضعیف الاعصاب کو نہایت مفید ہے۔ مرغ جوان سیاہ رنگ کو کہ ابھی جفتی نہ کھائی ہو۔ بسمل کرکے خون لیں۔ اور جوان گدھے کے پیشاب میں کہ برابر وزن اس کے ہو۔ ملالیں۔ اور چت لٹا کر قضیب پر ملیں اور پنکھے سے ہوا کریں۔ کہ خشک ہو۔ اس طرح تین لیپ کریں اول مرتبہ سوزش اور آماس کرتا ہے۔ وہم نہ کریں دوسری بار سوزش کم ہوتی ہے۔ اور تیسری بار سوزش مطلق نہیں ہوتی۔ شہوت غلبہ کرتی ہے۔ اس روز جماع نہ کریں۔ بعد ازاں مشغول ہوں صرف تین لیپ ہی کافی ہیں۔

طلاء دافع ضرر جلق۔ بہت دفعہ کا مجرب ہے۔ شیر مدار 4 تولہ، شیر سدھارا 4 تولہ، سنکھیا سفید ایک تولہ، ہڑتال تبقی ایک تولہ، شنگرف ایک تولہ، سیماب ایک تولہ، جوزبویا ایک تولہ، بسباسہ ایک تولہ، قرنفل ایک تولہ، مغز جمالگوٹہ ایک تولہ، انبہ ہلدی ایک تولہ، مالکنگنی ایک تولہ بھلاوہ ایک تولہ، سبکو 4 پہر شراب خاص میں کھرل کریں اور ضماد کرکے اوپر پان باندھیں۔ سات روز تک استعمال کریں اور بعد ازاں روغن گاؤ پانی میں اکیس مرتبہ دھو کر باندھیں۔

ضماد نوعِ دیگر دافع سستی جلق مفید ہے۔ بیر بھوٹی 2 تولہ، خراطین 2 تولہ، زنجبنک خانگی 5 عدد، کچھوا ایک عدد، مینڈک کلاں صحرائی ایک عدد، قرنفل ایک تولہ، جوزبویا 2 تولہ، عقرقرحا 2 تولہ، بسباسہ 2 تولہ، روغن کنجد ایک پاؤ۔ ملا کر ایک من کے برتن میں بطریق معمول روغن نکالیں۔ اور سات یوم تک مالش کریں اور اوپر سے بنگلہ پان باندھیں۔ مجرب ہے۔

طلاء نوعِ دیگر دافع ضرر جلق و سستی، سدھارا 5 تولہ، شیر گد 5 تولہ، شیر تھوہر پھلی دار 5 تولہ شیر آک 5 تولہ، بیر بھوٹی 2 تولہ، خراطین خشک 2 تولہ، چربی سانڈہ 2 تولہ، چربی شیر 4 تولہ، قرنفل ایک تولہ، عقرقرحا ایک تولہ، جوزبویا 2 تولہ، بسباسہ 2 تولہ، گھونگچی سفید 2 تولہ، پوست بیخ کنیر سفید 2 تولہ، مالکنگنی 2 تولہ، برادہ کچلہ 2 تولہ، لوبان 2 تولہ، ہڑتال تبقی ایک تولہ، مغز جمالگوٹہ 2 تولہ، سیماب 2 تولہ، برادہ دندان فیل 2 تولہ، گندھک آملہ سار 2 تولہ، بادنجان صحرائی 2 تولہ، اجوائن خراسانی 2 تولہ، تخم پیاز 2 تولہ، اسپند 2 تولہ، سنکھیا سفید 2 تولہ، مغز تخم بید انجیر 2 تولہ، میٹھا تیلیہ 2 تولہ، زردی بیضہ مرغ 2 عدد، سب کو 8 پہر شراب میں کھرل کرکے آتشی شیشی میں بطریق ڈول جنتر کرکے روغن نکالیں۔ اور سات یوم تک مالش کریں اور اوپر سے پان بنگلہ باندھیں اگر تمام عمر کاست ہو گا۔ تو صحت ہو جائے گی۔

ضماد برائے امساک مجرب ہے۔ برادہ کچلہ، بیخ کنیر سفید کا پوست، مساوی الوزن دھتورہ کے پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں باندھیں اور بوقت ضرورت لیپ کریں اور بعد خشک ہونے کے مشغول ہوں۔

ضماد مقوی باہ مفید مجرب ہے۔ عاقر قرحا 3 ماشہ، جائفل، جاوتری، لونگ، بھنگ، پارہ، ہڑتال ہر ایک ایک تولہ، تمام ادویات کو نیم سیر شراب تند میں کھرل کر کے گولیاں باندھیں اور شراب میں حل کر کے ہر روز ایک گولی طلا کریں۔ بعد از تین یوم فائدہ ظاہر ہو گا۔

طلاء دافع آسیب جلق و کجی و سستی، افیون، مصری ایک درم، جوزبویا ایک مثقال، دار چینی ایک مثقال، عقر قرحا ایک مثقال، پیاز نرگس 10 مثقال، پوست بیخ اذخرہ 5 مثقال، زیرہ سفید 5 مثقال، شراب دو آتشہ میں دو پہر کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں اور سات یوم تک شراب میں حل کر کے لیپ کریں۔

طلاء نوع دیگر دافع سستی و آسیب جلق، روغن گاؤ 2 دام، ناگیسر آدھ پاؤ۔ دار چینی 4 دام، پوکھرمول 4 دام، سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیکر شبنم میں رکھیں۔ صبح اس کا عطر نکال کر حب السلاطین 8 دام، مصطگی رومی 14 ماشہ، زعفران 7 دام، جوزبویا 4 ماشہ، بسباسہ 3 ماشہ، قرنفل 4 ماشہ، مویز منقی ایک دام، لبان پاؤ بھر، روغن بادام 2 دام، روغن قسط 2 دام، روغن یاسمین 2 دام، اول لبان کاست کاست نکال کر اور اس میں سب روغن ملا کر کھرل سے گولیاں بنا کر ایک پیالہ پانی میں سب کو ڈال کر تر کریں۔ صبح پانی کو دور کر کے آگ پر پکائیں۔ اور سیماب 2 تولہ اس میں ملا کر رکھیں اور ہر روز لیپ کریں۔ سات یوم تک استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہو گا۔ نہایت مفید اور مجرب ہے۔

ضماد واسطے سرطان کے مجرب ہے۔ مسور، انار کا پوست، گیرو، پرانا گڑ، پانی میں پیس کر استعمال کریں۔ لیکن چاہیے کہ گرد سرطان کے مثل حلقہ کے ضماد کریں اور سرطان کے اوپر کوئی دوا نہ لگائیں۔

ضماد داد کو نفع بخشتا ہے۔ خارش اور قروح خبیثہ کو نافع ہے۔ اور حکیم علوی خان کے مجربات میں سے ہے۔ بابچی، کالی زیری، پنوار کے بیج، گندھک آملہ سار، مساوی الوزن کوٹ کر رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو کھرل میں حل کریں تاکہ نرم ہو اور تلوں کا تیل داخل کر کے داد اور جرب اور قروح پر ملیں۔ اور بعد دو ساعت کے گرم پانی اور سرکہ اور گیہوں کی بھوسی سے دھوئیں۔ اگر ملنے سے برطرف نہ ہو۔ ہر روز تین روز تک ایک پیالہ اس کے پانی کا پیویں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک قسم کا قوبا اور جرب کو مفید ہو گا۔

طلاء دافع سستی و نامردی مفید ہے۔ افیون، جندبیدستر، دار چینی، عقر قرحہ میٹھا تیلیہ، قرنفل جوزبویا، جلوتری، ہر ایک 2 ماشہ، مشک 3 حب، زعفران 5 حب، نرگس، جمالگوٹہ ہر ایک 2 عدد، بیر بہوٹی 3 عدد، زہرہ بز 2 عدد، سیماب 2 تولہ، سب دوائیوں کو گدھے کے پیشاب میں 4 پہر کھرل کریں اور رات کے وقت لیپ کریں۔ اور صبح کو ساتھ شیر میش گاؤ دھوئیں اس طرح سات یوم تک کریں مجرب ہے۔

طلاء دافع سستی اور جلق، قرنفل ایک درم جوزبویا ایک درم، دار چینی ایک درم، سم الفار نیم درم، مغز خر تازہ 3 درم، روغن کنجد 5 تولہ، میں جوش دے کر حل کریں۔ اور سات یوم

تک استعمال کریں مفید ہے۔

طلاء تو عد یگر دافع جلق و سستی، قرنفل 4 درم، دار چینی 4 درم، جوزبویا 4 درم، بسباسہ 4 درم، زعفران 4 درم، نیش عقرب سیاہ 4 عدد، عقر قرحا 4 عدد، بزرالنج 4 درم، قسط تلخ 4 درم، تخم دھتورہ سیاہ 4 درم، ما لکنگنی 4 درم، سوریخ 4 درم، کرفس 4 درم، تخم انجرہ 4 درم، زنجبیل 4 درم، دار شیشغ 4 درم، مایہ شتراعرابی 4 درم، میعہ سائلہ 4 درم، جدوار 4 درم، جدار 4 درم، خراطین 4 درم، جندبید ستر 4 درم، بیر بھوٹی 4 درم، فرفیون 4 درم، پیاز، نرگس ایک درم، چربی شیر 2 تولہ، روغن زیتون 2 تولہ، روغن بلسان 2 تولہ، روغن زنبق 2 تولہ، روغن نرگس 2 تولہ، روغن بابونہ 2 تولہ، روغن قسط 2 تولہ، سب کو ملا کر 4 یوم تک کھرل کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے یا روغن نکال لیں۔ یا اسی طرح لیپ کریں سات یوم تک کے استعمال میں فائدہ بے حد حاصل ہو گا۔ نہایت مفید اور مجرب ہے۔

ضماد واسطے آگ کے جلنے کے نافع ہے۔ رال، کتھہ، سفید، صندل سرخ، کافور، پانی میں پیس کر ضماد کریں۔ ایسے ہی روغن چند بار پانی میں دھو کر چونہ قلعی مخلوط کر کے ضماد کرنا نافع ہے۔

ضماد واسطے ہڈی کے ٹوٹنے کے مفید ہے۔ مسور، مفاث، گل ارمنی، اقاقیا سب کو باریک کر کے آس کے پانی یا آب انار میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد ضربہ اور سکتہ کیلئے مفید ہے۔ گل بنفشہ، گل خطمی سفید ہر ایک 2 تولہ، ہلدی، میدہ لکڑی آرد مونگ، آرد باقلا، ہر ایک آدھ پاؤ، گل بابونہ، اکلیل الملک، گل گلاب، مکو، مامیران، چینی، سومیائی کانی بیتھی، تخم السی، تخم قاوندی ہر ایک 2 تولہ، سریش ماہی 4 تولہ، بیخ لفاح 9 ماشہ، زردی بیضہ مرغ 10 عدد لیپ کریں مجرب ہے۔

ضماد سگ گزیدن یعنی کتے کے کاٹنے کے مجرب ہے۔ پیاز روغن میں پکا کر کاٹنے کی جگہ ضماد کریں اور اولی یہ ہے کہ 40 روز تک زخم کو بھرنے نہ دیں۔ کہ اس باب میں بہتر اس تدبیر سے نہیں ہے۔

ضماد سگ دیوانہ کے کاٹنے میں مجرب ہے کتے کے کاٹنے کی جگہ کو 40 یوم تک بھرنے نہ دیں۔ اور اگر اس اثناء میں ملتئم ہو۔ پھر شگاف دیکر۔ ضماد کریں، لہسن اور جاؤشیر، سرکہ تیز یا لہسن اور پیاز اور نمک کوٹ کر ضماد کریں۔

طلاء واسطے قوت باہ کے مجرب ہے۔ اور اس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں۔ سم الفار، زرنیخ، شنگرف سیماب، ہر ایک 6 ماشہ، 4 تولہ، شہد خالص میں مکرر کھرل کریں۔ شیر کی چربی اور جنگلی سور کی چربی کہ اس کے خصیہ اور گردہ سے نکالی ہو۔ اور سو سمار کی چربی اور ورل کی چربی کہ ہندی میں اس کو سانڈہ کہتے ہیں۔ ہر ایک 2 تولہ لیکر داغ کریں۔ خراطین جونک ہر ایک ایک تولہ، کرم چال مدہ ایک عدد کھرل میں ڈالیں اور ادویہ مذکورہ پھر کھرل کریں ایک شبانہ روز پھر یہ دوائی لیں۔ حب سفید، تخم مولی، تخم کشائی، عقر قرحا جوان آدمی کے کان کا میل، جائفل، جاوتری، لونگ، بیش، حجرالیسود، اذاراقی، بیخ کنیر سفید

کاپوست، مویزج، بھنگ، مشک، ہر ایک 3 ماشہ، کوٹ چھان کر کھرل میں ڈالیں۔ اور شراب دو آتشہ تند میں باریک کر کے کھرل میں ڈال کر حلایہ کریں۔ دو یوم تک اور گولیاں باندھ رکھیں۔ اور طلائے رقیق ذکر پر سوائے حشفہ کے لیپ کریں اور اوپر اس کے بنگلہ پان باندھیں بینظیر ہے۔

طلاء واسطے مجلوق کے اور قوت باہ کیلئے معمولی ہے۔ گھونگچی سفید معہ پوست، عقرقرحا، بیج کنیر سفید، میٹھا تیلیہ، مغز جمالگوٹہ، کچلہ، ہر ایک 2 دام۔ اول سوائے جمالگوٹہ اور زہر کے سفوف کر کے رکھیں۔ اور جمالگوٹہ اور میٹھا تیلہ کو سیر بھر بکری کے دودھ میں پوٹلی باندھ کر دو تین جوش دے کر نکالیں بعد اس کے سرگین، گاؤ میش میں دو تین دفعہ جوش دے کر نکالیں بعد اس کے تمام ادویات کو آدھ سیر شیر بز میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر چوہ کھینچیں۔

طلاء بواسیر کو تباہ کرتا ہے۔ اور جڑ سے اکھاڑتا ہے۔ بورہ بوتہ کہ ایک بورق کی قسم ہے۔ تین درم، زرنیخ 2 درم، سم الفار ڈیڑھ درم، زنگار ایک درم، نرم کوٹ کر مرغ کی چربی کا ٹکڑا پگھلا دیں اور تھوڑا سا اس میں سے پیس کر طلاء کریں۔ اگر ضعیف ہو۔ تین روز رکھیں ہر روز دوبارہ۔ اگر قوی ہو پانچ روز رکھیں۔ ہر روز دوبارہ تاکہ علت تباہ ہو۔ پھر مرہم پیاز اور روغن گاؤ سے بنا دیں اور ہر روز مسوں پر رکھیں تاکہ مسے گر پڑیں اور اس مدت میں جب تک اچھا نہ ہو۔ تب تک پانی اس جگہ نہ پہنچائیں۔ اور جب مسے گر جائیں انزروت، دم الاخوین، سفیدی بیضہ مرغ کا مرہم تیار کریں۔ تاکہ گوشت بھر نکل آئے۔

طلاء آتشک کے واسطے مفید مجرب ہے۔ سفید کاشغری 6 ماشہ، شنگرف، مردار سنگ، سنگ جراحت، ہر ایک 3 ماشہ، رسکپور، کافور، ہر ایک ایک ماشہ، سب دوائیں باریک کر کے روغن زرد 2 تولہ میں کہ ایک سو ایک پانی میں دھویا ہوا ہو۔ ملا کر طلاء کریں۔

طلاء آتشک کیلئے مفید ہے۔ سفیدہ کاشغری 6 ماشہ، شنگرف، مردار سنگ، سنگ جراحت ہر ایک 3 ماشہ، رسکپور، کافور ہر ایک ایک ماشہ، تمام ادویات مثل سرمہ کے باریک کر کے روغن زرد 2 تولہ میں کہ ایک سو ایک مرتبہ پانی میں دھویا ہوا ہو۔ ملا کر لیپ کریں۔ یقینی ہے ضرور صحت ہو جائے گی۔

طلاء داد کے واسطے مجرب ہے۔ سہاگہ تیلیہ، شنگرف برابر پیس کر پانی کے ساتھ طلا کریں۔

طلاء آتشک کی پھنسیوں اور بلغم اور برص اور خارش خشک اور تر اور کل مواد سوداوی کے واسطے نہایت مفید مجرب ہے۔ اور بینظیر ہے۔ رال سفید، رسکپور، سیندور، کافور، سفیدہ کاشغری، کتھہ سفید، کیلا، گل ارمنی، رسوت، دھماسہ، ہر ایک 3 ماشہ، مردار سنگ، نیلہ تھوتھا بھنا ہوا۔ ہر ایک 2 ماشہ، سب کو باریک مثل سرمہ کے کر کے روغن زرد 3 تولہ میں کرے ایک سو ایک مرتبہ پانی میں دھویا ہوا ہو ملا کر لگائیں۔ ضروری صحت کامل ہو گی۔

عطوس کے بیان میں

عطوس دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ لقوہ اور فالج اور مرگی کیلئے مجرب ہے۔ کندش 7 درم، مرچ سفید، مرچ سیاہ، جندبید ستر ہر ایک ایک درم، سداب خشک 2 درم، ایلوا ڈیڑھ درم رائی 2 درم، کلونجی ایک درم، کوٹ چھان کر تھوڑا سا ناک میں پھونکیں۔

عطوس ہندی ہر درد سر اور شقیقہ کے واسطے مفید ہے۔ اندرائن کا گودا، ہلدی، پیپل، کبابہ، سونٹھ، کرفس کے بیج، سلاجیت، باء بڑنگ، انگن کے بیج، مساوی باریک کرکے مثل جو کے شیاف بنادیں۔ اور بطریق سعوط یا نفوخ کے عمل میں لائیں۔

غرغرہ کے بیان میں

غرغرہ نزلہ کو بند کرتا ہے۔ کشنیز خشک، مسور مقشر، پوست خشخاش، گلنار، گلاب کا زیرہ مکو، کاہو کے بیج، خشخاش کے بیج، مائیں خورد، مائیں کلاں، لودھ، عناب، برگ شہتوت، غروب شامی، اقاقیا، ملٹھی، حب السوس، صندل سرخ، خرفہ کے بیج، تمام ادویات کو جوش دے کر غرغرہ کرائیں۔ اور اگر ضرورت زیادہ ہو تو کافور اور قدرے زعفران باریک پیس کر زیادہ کریں۔

غرغرہ زکام اور نزلہ گرم میں معمول ہے۔ مکو، بڑی مائیں، کشنیز خشک، کوکنار ہر ایک 6 ماشہ، پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور غرارے کریں۔

غرغرہ واسطے ہر قسم کے، آکلہ اور قلاع اور خناق کیلئے مجرب ہے۔ مکو، پوست خشخاش، کشنیز، گلنار، ہلیلہ سیاہ، حب الاس، گلاب کا زیرہ، گل تاج خروس، برگ مہندی، بنفشہ کے پھول ہر ایک 6 ماشہ، مائیں خورد 4 ماشہ، مسور کے چھلے ہوئے تخم کاہو۔ ہر ایک ایک تولہ ساگ سرخ کے پانی اور کشنیز سبز کے پانی۔ اور مکو سبز کے پانی ہر ایک 5 تولہ، کاہو کے پتوں کے پانی 3 تولہ خالص پانی پاؤ سیر میں جوش دے کر صاف کرکے لعاب اسبغول، حفض۔ گل ارمنی، صندل سرخ اقاقیا ہر ایک ایک ماشہ، باریک کریں اور اضافہ کرکے غرغرہ کریں۔

غرغرہ واسطے زبان کے ورم کے مجرب اور مفید ہے۔ اکلیل الملک، گل بابونہ، مکو، بنفشہ کے پھول، تخم السی، تخم میتھی، پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں۔

غرغرہ حلق کے گرم ورموں کے واسطے مفید مجرب ہے۔ لعاب اسبغول ایک تولہ، سبز دھنیہ کا پانی 12 تولہ ملا کر نیم گرم غرگرہ کریں۔ اور غرغرہ املتاس کے مغز کا سبز دھنیہ کے پانی میں بھی بہت نافع ہے۔ انتہا کے وقت، املتاس کا گودہ، گائے کے دودھ میں کہ ملائی اس کی دور کی ہو ملا کر اور صاف کرکے عمل میں لاتے ہیں۔

غرغرہ خناق گرم میں مفید ہ۔ ڈوڈہ پوست، مسور چھلے ہوئے۔ دھنیہ خشک، مکو ہر ایک ایک تولہ، اجوائن خراسانی 3 ماشہ، جوش دے کر صاف کرکے نیم گرم غرغرہ کریں۔

غرغرہ انتہائے خناق و موی میں مجرب ہے۔ انجیر' مویز منقی' میتھی' کنوچہ کے بیج' السی کے بیج پانی میں جوش دے کر صاف کرکے شیرہ تازہ کہ آب خیار سبز اس میں مخلول ہو۔ ملا کر غرغرہ کریں اور دوسرے محللات مثل جو شاندہ اکلیل الملک اصل السوس' گیہوں کی بھوسی' املتاس کے گودہ کے ساتھ نافع ہے۔

غرغرہ خناق بلغمی کیلئے مجرب ہے۔ انجیر' تخم مولی' جوش دے کر غرغرہ کریں۔ دیگر شہتوت کے پتے' مکو کے پتے' سنبھالو کے پتے ارزیر کے پتے' کشنیز خشک' مائیں کلاں' گوندنی کی جڑ کا پوست' چنبیلی کی جڑ کا پوست' گل سیوتی' ہر ایک تولہ' جوش دے کر صاف کرکے غرغرہ کریں۔ بعد اس کے کتھ دھلا ہوا۔ دم الاخوین' کہربا' دھنیہ خشک' طراشیت' چھالیا جلی ہوئی اقاقیہ زرد' عصارہ' بحۃ اتیس' اس شخص کو ملازم مجری بہ سبب مرض آتشک یا بسبب نزول مواد حادہ کے کھلا ہو۔ مجرب ہے۔

غرغرہ بحۃ الصوت کو کہ بسبب نزلہ کے حادث ہو۔ بہت مفید ہے۔ گلنار ایک مثقال' خشخاش کے ڈوڈے' مسور' گلاب کے پھول ہر ایک 2 مثقال' اجوائن خراسانی نصف درم پانی میں جوش دے کر صاف کرکے غرغرہ کریں۔

غرغرہ آبلہ حلق کے واسطے کہ امراض سوداوی کے سبب لاحق ہو۔ مفید مجرب ہے۔ پوست انار گل گلاب' حب الاس' دھنیہ ہر ایک 6 ماشہ' گلاب کا زیرہ 3 ماشہ' جوش دیکر صاف کرکے غرغرہ کریں۔

فتیلہ کے بیان میں

فتیلہ واسطے درد کان کے مجرب ہے۔ برگ نیم ایک عدد' افیون ایک رتی' انزروت 2 رتی شہد خالص 2 ماشہ' مکو ایک ماشہ' باریک کرکے فتیلہ بنا کر کان میں رکھیں۔

فتیلہ واسطے درد کان کے کہ ساتھ پیپ اور زخم ہوں۔ نافع ہے۔ تخم کنوچہ' انزروت' مساوی الوزن کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملا کر فتیلہ اس میں تر کرکے کان میں رکھیں۔ کبھی ساتھ نمک اور مرکی کے بھی عمل میں لاتے ہیں۔

فتیلہ کان کی گرانی کو دور کرتا ہے۔ انجیر سفید فربہ تخم اور شہد اس کالیں۔ بورہ رائی۔ کرومانہ کوٹ کر اس میں ملا کر اور فتیلہ کرکے کان میں رکھیں۔

فتیلہ نکسیر کے بند کرنے میں مجرب ہے۔ مازو' شب یمانی' نشاستہ' گوند کیکر' چکی کا گردا' دم الاخوین' کندر کے ریزے' انزروت' مرکی' اقاقیا' گلنار' افیون' کافور' جو کچھ ان دوائیوں میں سے میسر ہو سکے۔ پیس کر فتیلہ پر گدھے کی لید کے عصارہ میں آلودہ کیا ہوا چھڑک کر ناک میں رکھیں۔

فتیلہ زخم ناک کیلئے مجرب ہے۔ چراتہ 2 ماشہ' لونگ' بالچھڑ' گل سیوتی ہر ایک 3 ماشہ' ایلوہ' مرکی' مازو ہر ایک ایک ماشہ' مشک خالص' کافور ہر ایک 2 رتی' چاندی کا میل 4 رتی' کوٹ

چھان کر فتیلہ کو اس میں آلودہ کرکے ناک میں رکھیں۔

فتیلہ گندہ بغی کو دور کرتا ہے۔ مرکی، پوست انار ترش، ہر ایک 2 درم، جراحت، اجوائن خراسانی ہر ایک ڈیڑھ درم، زاج، لونگ، ہر ایک ایک درم، فتیلہ کو شراب میں تر کرکے دوائیوں کو کوٹ چھان کر اس میں آلودہ کرکے ناک میں رکھیں۔

فتیلہ آتشک کے واسطے مفید ہے۔ شنگرف زنگار ہر ایک 7 ماشہ، موم 21 ماشہ، باریک کرکے موم کے ساتھ خشک کریں اور سات فتیلہ بنا دیں۔ ہر رات ایک فتیلہ چراغ میں کہ اس میں گائے کا گھی ہو۔ ڈال کر بیمار کے روبرو ایک گز کے فاصلہ سے جلائیں۔ سات شب تک اگر بیمار کا منہ جوش کر آوے۔ برگ چنبیلی جوش دیکر مضمضہ کرا دیں۔ اور غذا خشکہ گائے کے دودھ کے ساتھ دیں۔ اور شیرینی سے پرہیز کریں۔

دوائیوں کے بیان میں

دوائی بالوں کے مونڈنے کے واسطے مفید ہے۔ چونہ کہ جس میں پانی نہ ملا ہو۔ ہڑتال برابر باریک کرکے پانی میں ملا کر طلاء کریں اور بعد ایک پہر کے دھوئیں۔

دوائی پوڈر مجرب ہے۔ ہڑتال زرد ایک تولہ، چونہ قلعی 2 تولہ، سنگ جراحت ایک تولہ، کافور ایک ماشہ، بیریم سلفائیڈ 4 ڈرام حل کرکے بالوں پر لگائیں۔ تین منٹ میں بال بالکل اڑ جاتے ہیں۔

دوائی بالوں کو پیچدار بناتی ہے۔ مردار سنگ 10 درم، مازو، آملہ سبز کے پتے، گزمازج، میتھی ہر ایک 5 درم، پیس کر مورد کے پانی میں طلاء کریں۔

دوائی ہڈی کے ٹوٹنے کے واسطے نافع ہے۔ اول اس عضو کو ملائمیت سے کھینچیں۔ اور ہڈی کو برابر کریں۔ اور موضع کسر کو عصابہ سے باندھیں اور اوپر تک اس کے باندھیں اور دوسری پٹی سے اسفل تک اس کو باندھ دیں۔ اور اوپر اس کے لکڑی باندھیں۔ بعد اس کے فصد اور اسہال کریں اور مرغ کا شوربا دیں۔ اور ایک مثقال گل ارمنی اور نصف مثقال مومیائی دریائی شکر میں ملا کر دیں۔ اور پٹی کو تین یوم تک نہ کھولیں۔ مگر جس وقت کہ اس کے باندھنے سے درد شدید اور خارش ہو۔ کھول دیں۔ اور گرم پانی اس پر ڈالیں۔ بعد ایک ساعت کے پھر پٹی کو گلاب اور سرکہ اور روغن گل میں تر کرکے باندھیں۔ اور مسور اور مخاث اور گل ارمنی اور اقاقیا مورد کے پانی میں لیپ کریں۔ اور غذائے لزج مانند ہریسہ اور پاچہ اور زردی انڈے کی کھلا دیں اگر ٹوٹنے کے ساتھ ورم بھی ہو صندل اور سبز حنیہ کا پانی طلاء کریں۔ اگر خون جاری ہو۔ دم الاخوین کندر باریک کرکے اس کے اوپر چھڑکیں۔

دوائی افیون کے زہر کے واسطے نافع ہی۔ بیخ ارنڈ باریک کرکے پلا دیں۔ شفا ہو گی۔ اور روغن گاؤ اور مسکہ اور تازہ دودھ اور مصلحات مضار افیون سے ہے۔

دوائی دھتورہ کی سمیت کو دور کرتی ہے۔ اگر دھتورہ کی جڑ یا اس کے پتے یا اس کے بیج یا اس کے پھول کھائے ہوں۔ اسی کے موافق بیخ پنبہ بجائے بیخ کے اور پتے بجائے پتوں کے اور تخم بجائے تخم کے اور بجائے گل کے پانی میں پیس کر بقدر ایک پیالے کے دیں۔ کہ درخت پنبہ کا فاد زہر درخت دھتورہ کا ہے۔

دوائی سم الفار کی سمیت کو دور کرتی ہے۔ بچھو کی گھاس معہ جڑ اور شاخ کے بوزن 4 فلوس پانی میں شیرہ نکال کر پلادیں۔ اور بعد 4 گھڑی کے پھر ملادیں۔ اور اوپر اس کے دودھ اور روغن سرشف ملا کر پیویں۔ ایسے ہی سفوف پوست درخت گولر کھلانا اور کیلہ کی جڑ کا پانی اور کافور پلانا نافع ہے۔

دوائی سانپ کے زہر کو دور کرتی ہے۔ جو کچھ سموم ملذوعہ کی دوائیوں میں مذکور ہوا۔ عمل میں لائیں۔ اور مرغ کو چیر کر باندھنا اور ادویہ جزابہ لیپ کرنا اور تریاق فاروق اور مانند اس کے تناول کرنا اور بھنگ یا شراب پینا اور طلا کرنا اور ایسے ہی لہسن تبت شراب کے ساتھ پینا اور بدستور گندنا اور تمار شراب روغن زرد، کتھہ کے ساتھ پینا مفید ہے۔ اور باندھنا سانپ کے مہرہ کا کاٹنے کی جگہ پر نافع ہے۔ اور پنیر مایہ خرگوش سرکہ میں ملا کر پانی کے ساتھ کھلادیں۔ اور پینا آب نیل کا بقدر اک رطل کے اور اس کے جرم کا باندھنا مجربات سے ہے۔ اور درمیان دودھ کے بیٹھنا مفید ہے۔ اور مینڈک کا شوربا نافع ہے۔ ایسے ہی لیپ کرنا مینڈک اس کے شکم کے دو ٹکڑے کئے ہوں مفید ہے۔

دوائی سانپ کی سمیت کو دور کرتی ہے۔ اگر مار گزیدہ 9 ماشہ ترنج کے بیج پیس کر پئیں صحت ہو جاتی ہے۔

دیگر پارہ 2 تولہ، سیاہ مرچ 11 عدد پانی میں پیس کر تین یوم تک پلادیں۔

دیگر پیاز کا آک کے دودھ میں یا زقوم کے دودھ میں پیس کر زخم پر لیپ کریں۔

دیگر چرچٹے کی جڑ کہ ہندی میں اونگا بھی کہتے ہیں۔ بقدر ایک تولہ کے 6 تولہ پانی میں پیس کر پیویں۔ مجرب ہے۔

دیگر حب الملوک کا لیپ کرنا بھی فائدہ مند ہے۔ دیگر فاد زہر سانپ ایک تولہ پھٹکڑی ایک تولہ آب برگ ارنڈ 5 چھٹانک میں ملا کر پئیں۔

دوائی سانپ کے کاٹے ہوئے کو نافع ہے۔ جماگلوٹہ کے باہر کا پوست کہ جو سخت ہوتا ہے۔ اور نازک پوست کہ جو اس کے مغز سے متصل ہوتا ہے۔ جدا کریں۔ اور مغز کو کہ دو ٹکڑے ہوتا ہے۔ جدا کریں اور پردہ کہ درمیان دونوں ٹکڑوں کے ہے۔ دور کریں اور ہر قسم کو جداگانہ صلایہ کر کے پانی کے ساتھ آنکھ میں کشید کریں۔ بہت پانی آنکھ سے بہتا ہے۔ اور ہلاکت سے امن رہتا ہے۔ اور کھانا مغز جماگلوٹہ کا 5، 6 عدد تک مجرب ہے۔

دوائی بچھو کے سم کو دفع کرتی ہے۔ جو تدبیریں اور دوائیں سموم ملذوعہ میں واسطے سم باردہ کے لکھی ہیں۔ عمل میں لائیں۔ اور دودھ اور شراب پئیں۔ اور لیپ کریں۔ اور بچھو کو کوٹ کر،

تمبا یا پیاز کے پانی کے ساتھ پیسیں اور کاٹنے کی جگہ رکھیں، یا ہینگ اور لہسن اور گندھک اور نمک ملا کر طلاء کریں۔ اگر مینڈک یا چوہے زندہ کو پاک کر کے باندھیں اور تریاق اربعہ نصف مثقال، گلاب اور عرق گاؤ زبان اور شربت انار کے ساتھ کھلائیں۔ اور تریاق مذکور قدرے لیپ کریں، نارجیل دریائی کا پانی میں پیس کر طلا کرنا الم کو دور کرتا ہے۔ اور بندق کو منہ میں چبا کر لیپ کرنا نافع ہے۔ اور اس کے عضو کو گرم رکھنا مفید ہے۔

دوائی دیگر بچھو کے کاٹنے کے واسطے نافع ہے۔ سن کے بیج زقوم کے دودھ میں پیس کر لیپ کریں۔ دیگر تمباکو گرم پانی میں پیس کر لگائیں۔ بعد ایک ساعت کے گرم پانی سے دھوئیں۔ دیگر چرچٹہ کی جڑ پیس کر لیپ کرنا اور قدرے مرچ سیاہ کے ساتھ پانی کے ساتھ پیس کر پلانا بھی مجرب ہے۔ اگر بجی سول کے پانی میں لیپ کریں۔ ایسے چونہ باریک کر کے شہد کے ساتھ لیپ کرنا فوراً تسکین دیتا ہے۔ یا لسن کو نمک کے ساتھ پیس کر کاٹنے کی جگہ پر رکھنا فی الفور آرام بخشتا ہے۔

دوائی زہر زنبور، اور شہد کی مکھی کے زہر اور چیونٹی پردار اور پشہ کی زہر کو نافع ہے۔ اب خطمی، آب کو، گل ارمنی، کافور، سرکہ کے ساتھ لیپ کریں۔ سرگین گاؤ ملیں۔ اور تل کے پتے طلا کریں اور تمبا شربا " وضادا " نافع ہے۔

دوائی کنکھجورا کے کاٹنے کے واسطے مفید ہے۔ سرکہ، روغن گل طلا کریں اور جو اس کو کوٹ کر کاٹنے کی جگہ رکھیں۔ مفید ہے۔ اگر کنکھجورہ یا اور کوئی مثل اس کے عضو پر چٹ جائے اور پانی اور ڈنک اس کا گوشت میں گڑ جائے۔ سوزش بہت ہوتی ہے۔ چپتہ پیس کر لیپ کریں۔ اور زراوند طویل، پوست بیخ کبر، اور آرد ترس، اور پکھان بید، ماء العسل کے ساتھ کھانا مفید ہے۔ دیگر چراغ کا تیل کہ بعد جلنے کے باقی رہتا ہی۔ جس جگہ کہ ناخون مارا ہو۔ طلا کریں۔ کبھی ملنا سرکہ اور نمک کا کفیات کرتا ہے۔ اور ملنا مولسری کے پھول کا بھی مفید ہے۔

دوائی جونک کے زخم کو کہ پک گیا ہو۔ مفید ہے۔ تخم خشخاس پیس کر لیپ کریں۔

دوائی باؤلے کتے کے کاٹنے کے واسطے اور باؤلے بھیڑیئے کے کاٹنے کے واسطے اور گیدڑ دیوانہ کے کاٹنے کے واسطے اور سگ دیوانہ کے کاٹنے کے واسطے اور نیولہ دیوانہ، لومڑی دیوانہ کے کاٹنے کے واسطے مفید ہے۔ جو کچھ دوائیں سموم مذمومہ کے واسطے لکھی گئیں۔ عمل میں لائیں اور بہتر علاج یہ ہے کہ اس کے زخم کو چالیس یوم بھولنے نہ دیں۔ اور زخم پر مرغ باندھیں اور دوائیں جاذب لیپ کریں اور نمک، تیزا تیزک اور آب چقندر اور آدمی کا پیشاب، چوب انجیر کی راکھ سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔ کہ حدت قوی کرتا ہے۔ یہ مرہم اکال، مثل مرہم زنگار کے رکھیں۔ جب ایک ہفتہ گذرے اور خون کا امتلا ہو۔ فصد کریں۔ بعد بیخ کے منضج سودا سے تنقیہ اس کا مکرر کریں۔ اور ماء الجبن دیں۔ اور مقویات اعضاء رئیسہ کھلائیں۔ تفریح اور ترتیب مانند صاحب مالیخولیا کے کوشش کریں۔ اور چکنی غذا اور

مرغ کا گوشت اور تیز بر غالہ فربہ کا گوشت کھلائیں۔ اور دودھ اور پرانی شراب پلائیں۔ اور لوہے کا بجھا ہوا پانی مناسب ہے۔ جماع سے اور ترشیوں کے کھانے سے اور بہت ہوا سرد سے پرہیز لازم ہے۔ اور کبھی کبھی غذا میں لسن اور پیاز داخل کریں۔ اگر پانی سے ڈرے جلد کریں کہ اس کے سبب سے پانی پئیں۔ ورنہ خوف ہلاکت کا ہے۔ اور اگر ظرف پانی کا کفتار کے پوست سے بنایا ہو تو اس سے پانی پینے کو پرہیز نہیں کرتا نیل کا پانی پینا مجربات سے ہے۔ شراب نیم گرم پانی میں ملا کر پینا بہت نافع ہے۔ اور نیم گرم پانی میں بیٹھنا اور اس میں پیشاب کرنا مفید ہے۔ پنیر مایہ خرگوش اور بکری کا نافع ہے۔ اگر نبات سُرخ بقدر ناخن کے گڑ میں ملا کر نگلیں۔ فائدہ کرتی ہے۔ اور مسی کہ نہایت مشہور ہے ایک تولہ پانی میں پیس کر دینا مجرب ہے۔ اور پکھان بید اور کلونجی عجیب الاثر ہے۔ اور مالش سر اور ناک کی روغن بنفشہ اور کدو سے مفید ہے۔

دیگر ایک شخص معتبر کی مجربات سے ہے۔ چونکہ ابھی اس میں پانی نہ ملایا ہو۔ ایک دانگ نوشادر 20 درم باریک کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈالیں۔ ایک حصہ اس میں سے ایک روز سارے دن میں پئیں اور دو حصہ پانی دوسرے روز اور تیسرے روز پئیں۔ دیگر حکیم کا شفاء کے مجربات سے ہے۔ نصف من پیاز کا پانی تین رات دن پئیں۔ اور کہا ہے کہ اس سے بہتر سگ دیوانہ کے علاج میں میں نے اور کوئی شے نہیں پائی۔ اگر جگر باؤلے کتے کا اس کی کاٹنے کی جگہ رکھیں یا بھون کر کھائیں۔ مفید ہے۔ دیگر باؤلے کتے کے کاٹنے سے زہر کا نافع ہے۔ کچلا چھلا ہوا مقدار 2 رتی ہر روز کھلائیں۔ اور بعد حجامت اور بہت بہتے خون کے کاٹنے کی جگہ سے رائی کوٹ کر لیپ کریں۔ السی، لسن پیس کر یا پیاز کوٹ کر شہد میں ملا کر لیپ کرنا۔ کہ زخم نہ بھرنے پائے۔ حاصل کلام کا یہ ہے کہ چالیس روز زخم کو نہ بھرنے دیں کہ اس باب میں اس سے بہتر کوئی تدبیر نہیں۔

دواء المسک بارد سادہ واسطے خفقان گرم اور ضعف دل کے نافع ہے۔ مشک خالص عنبراشہب، گاؤزبان کے پھول ہر ایک ایک درم، ابریشم مقرض، ورق نقرہ، ہر ایک 2 درم، طباشیر سفید، گلاب کے پھول، دھنیہ خشک مقشر، صندل سفید ہر ایک 4 درم، شربت سیب ولایتی آدھ سیر، مصری گلاب ہر ایک ایک سیر، معجون بنا دیں۔ اور انڈے کی سفیدی 6 عدد، بروقت حل کرنے کے تھوڑی ڈال کر سفید کریں۔

دواء المسک بارد عنبری مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی ہر ایک ایک مثقال، ابریشم مقرض طباشیر سفید، صندل سفید، گلاب کے پھول، کشنیز خشک مقشر، مغز تخم کدوئے شیریں۔ گاؤزبان کے پھول، ہر ایک 2 مثقال، خرفہ کے بیج 4 مثقال، مشک خالص، عنبراشہب ہر ایک نصف مثقال سیب شیریں کا پانی 25 مثقال، قند سفید، 5 مثقال، بدستور مکرر معجون بنائیں۔ خوراک ایک مثقال خفقان کے لئے مجرب ہے اور مقوی ہے۔

دواء المسک معتدل خفقان وغیرہ کو کہ جو مرض نسخہ آئندہ میں لکھے ہیں مفید ہے۔ مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، بسد لک مغسول، ورق نقرہ، ہر ایک ڈیڑھ مثقال، گاؤزبان کے پھول گلاب کے پھول، ابریشم مقرض، بہمن سفید، بہمن سرخ، دار چینی، صندل سفید، درونج عقربی، ہر ایک ڈھائی مثقال، خیارین کے مغز، آملہ مقشر، زرشک، باورنجبویہ ہر ایک 5 مثقال، ریوند، مشک تبتی، زعفران، ہر ایک نیم مثقال، سارون ایک مثقال، عنبراشہب، ورق طلاء ہر ایک 4 دانگ رب سیب شیریں۔ رب بہی شیریں۔ رب انار شیریں۔ رب سیب ترش، رب انار ترش، رب اناس ہر ایک 20 مثقال، گلاب، عرق شاہترہ، عرق صندل، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، عرق باورنجبویہ ہر ایک 25 مثقال، شہد، قند سفید مساوی، دو چند دوائیوں کو جواہر کو گلاب میں پیسیں باقی دوائیوں کو کوٹ چھان کر ربوب اور شربت اور شہد اور مصری اور عرقیات کو قوام کر کے ادویات کو اس میں ملا دیں۔ خوراک ایک مثقال۔ دیگر خفقان سوداوی اور مالیخولیا مراقی کو مفید ہے۔ دل، دماغ اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ خبث لس اور وساوس سوداوی کو دور کرتی ہے۔ انجرہ سوداوی کو تحلیل کرتی ہے۔ اور انجروں کو دماغ کی طرف صعود کرنے سے روکتی ہے۔ اور مکرر تجربہ میں آچکی ہے۔ مروارید ناسفتہ کہربائے شمعی، گلاب کے پھول، ابریشم مقرض، دار چینی، بہمن، سرخ، بہمن سفید، درونج عقربی، زعفران ہر ایک 2 درم، مصطگی رومی، آشنہ، الائچی خورد، ہر ایک ایک درم، صندل سفید، طباشیر، صندل سرخ، دھنیہ خشک مقشر، گاؤزبان کے پھول، آملہ مقشر، بسد، تخم خرفہ مقشر، ورق نقرہ، ہر ایک 3 درم، زرشک، باورنجبویہ، عود ہندی، ہر ایک ڈیڑھ درم، عنبراشہب مشک تبتی، ہر ایک 4 دانگ، رب سیب شیریں، قند سفید ہر ایک سہ چند، سب دوائیوں کو بدستور مکرر معجون تیار کریں۔ اور چالیس روز تک استعمال کریں۔ خوراک ایک مثقال۔

دواء المسک حار مالیخولیا اور خفقان اور بلغمی اور سوداوی میں معمول ہے۔ اور فالج اور لقوہ صرع اور حبس نفس غذا کے ہضم کرنے میں دور کرتی ہے۔ درونج عقربی، زرنباد، مروارید ناسفتہ، کہربائی بسد ہر ایک 10 درم، ابریشم مقرض 6 درم، بہمن سرخ، بہمن سفید، سنبل الطیب، تیزپات الائچی خورد، ہینگ، ہر ایک 5 درم، اشنہ دار فلفل، سونٹھ ہر ایک 4 درم، مشک خالص 3 ماشہ، شہد خالص ایک سیر، جواہر کو خوب صلایہ کر کے باقی دوائیوں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ خوراک نیم مثقال۔

دواء الکریم صغیر استسقاء میں مجرب ہے۔ زعفران، لیو، بالچھڑ ہر ایک 2 درم، مرکی، شگوفہ اذخر، قسط، دار چینی ہر ایک ایک درم، کوٹ چھان کر اور مرکی کو سرکہ میں تر کر کے سہ چند شہد کف اٹھائے ہوئے میں معجون بنائیں۔ خوراک ایک مثقال سے 2 درم تک اور کبھی وزن سب کا مساوی کرتے ہیں۔ اور کبھی ریوند 2 درم اضافہ کر کے عمل میں لاتے ہیں۔ اور یہ زیادہ تر نافع ہوتی ہے۔

دواء الفرقیران یعنی عصارہ ریوند شکم اور کل اعضاء سے اخلاط فاسدہ کو باسانی نکالتا ہے اور استسقاء اور بیضہ بند اور یرقان کو بہت مفید ہے۔ اور قولنج اور کثیر امراض سرد ومانعہ اور صدر اور پھیپھڑا اور مفاصل وغیرہ کو نافع ہے۔ عصارہ ریوند تربد مجوف ہر ایک ایک دام، گلاب کے پھول 4 درم، سونٹھ، مصطگی ہر ایک نصف درم، شیر خشت، ترنجبین ہر ایک 6 درم، ادویات خشک کو کوٹ چھان کر شیر خشت اور ترنجبین ملادیں۔ خوراک ایک درم سے 3 درم تک۔

دواء الیبض قوت باہ کیلئے مجرب ہے۔ اور اس کا جاڑے کے موسم میں بلغمی مزاج کو لائق ہے۔ مرغ کلنگ کے انڈے لیں اور اس میں مسور کے برابر سوراخ کرکے ایک تولہ سیماب ڈالیں۔ اور اس کا منہ ماش کے آٹے سے بند کریں۔ اور خاکستر گرم میں رکھیں جب پک جائے نکالیں۔ اور انڈے کو توڑ کر پردہ نکال کر سفیدی اور زردی اس کی کھائیں۔ سات روز تک اسی طرح بعد اس کے پارہ لیں۔ اور کھانے میں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور چالیس روز جاڑوں کے چلہ میں کھائیں۔

دواء التوتیا واسطے ذاب اور خلفہ کے بےنظیر ہے۔ اور بمنزلہ اکسیر کے ہے۔ اور اس کو اہل ہند رس الت ماتی بسنت کہتے ہیں۔ سنگ بصری ورقی 8 تولہ، ورق طلاء تولہ، شنگرف ایک تولہ، فلفل گرد لونگ، مروارید ناسفتہ ہر ایک 4 تولہ، مسکہ ڈیڑھ درم پہلے سنگ بصری کو آتش زغال میں سرخ کرکے گائے کے پیشاب میں کہ ابھی وہ بچہ نہ جنی ہو۔ سو بار گرم کرکے سرد کریں۔ بعد اس کے فلفل سیاہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو گرما گرم ملیں۔ کہ اس کا سیاہ پوست جدا ہو۔ پھر سب دوائیوں کو پیس کر مسکہ ملائیں۔ بعد اس کے ایک سو ایک لیموں کاغذی کے پانی میں کھرل کرکے خشک کرکے قرص بنائیں۔ خوراک جوان کو 40 درم، آدھ سیر گائے کے دودھ میں جوش کریں۔ تاکہ نصف ہو جائے۔ پھر 10 درم ثعلب مصری پیس کر ملا کر رکھیں اور تناول کریں۔

دواء الذہب کہ اطباء ہند اس کو چندر آودھ کہتے ہیں۔ پرانے بخارات میں اور حالت ضعف میں ادرک کے پانی کے ساتھ دیتے ہیں۔ انتعاش حرارت عزیزی میں ایسی موثر ہے۔ کہ قوائے مسلوبہ بھی ایک بار عود کرتے ہیں۔ سیماب 2 تولہ، 41 دفعہ پارچہ سنگین میں چھانیں اور سونے کے ورق 3 تولہ، کئی دفعہ اس میں ڈال کر صلایہ کریں۔ جس وقت کہ ایسے حل ہو جائیں کہ تیزی باقی نہ رہے۔ اس وقت موتی ایک تولہ، شنگرف 6 ماشہ، ملا کر لیموں کاغذی کے پانی میں 8 یوم صلایہ کریں۔ اور چند عدد قرص بنادیں۔ اور ایک مٹی کے پیالہ میں رکھ کر دوسرے پیالہ سے بند کریں۔ اور کپڑے اور آٹے سے گل حکمت کرکے بیچ ایک چکر کے 2 من ارنے اپلوں کی آگ دے کر نکالیں۔ اور ایک سال تک استعمال نہ کریں۔ بعد اس کے جس قدر پرانا ہو۔ زیادہ مفید ہوتا ہے۔

دوائی مخدر یعنی سن کر ڈالنے والے عضو کی کہ جس وقت گانٹھوں وغیرہ میں درد شدت سے ہو استعمال کی جاتی ہے۔ تخم کاہو۔ اجوائن خراسانی سفید ہر ایک 10 درم، پستہ، افیون خالص ہر

ایک 2 درم باہم ملا کر مانند چلغوزہ کی گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی دیں۔ اور اگر سفوف بنا کر پھانک لیں تو بھی جائز ہے۔

سنونات یعنی منجن کے بیان میں

سنون دانتوں کے مستحکم کرنے میں بینظیر ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ مقشر سونٹھ، پیپل، توتیا، تخم، مازو، نمک سنگ، سب ہم وزن لیکر سب کو جدا جدا پیس کر باریک کریں۔ بعد ازاں تول کر ہم وزن ملائیں اور دانتوں پر ہر روز ملیں۔

سنون دانتوں کے مستحکم کرنے اور درد کیلئے مجرب ہے۔ سونٹھ، سوہن مکھی، بارہ سنگا، ہیرا کسیس، کتھ سفید، نیلہ تھوتھا بریاں مساوی الوزن سب کو باریک کر کے دانتوں پر ملیں۔

سنون دانت کے درد کو ساکن کرتا ہے۔ اور نزلہ کی رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ اور مسوڑھوں کے ورم کو دور کرتا ہے۔ سونٹھ، نمک سنگھ، مرچ سیاہ، گیرو، تمباکو خشک کا جس کا ہلاس لیتے ہیں۔ سب دوائیں ہم وزن پیس کر باریک کریں۔ اور بوقت ضرورت قدرے دانتوں پر ملیں۔ اور سر کو جھکائیں۔ تاکہ لعاب نکلے۔ بعد ایک گھڑی کے پان کی گلوری کھائیں۔ اور اس کی پیک سے دانتوں کو دھوئیں بعد اس کے دوسری گلوری کھائیں دو گھڑی کے بعد پانی پینے کا مضائقہ نہیں۔

سنون ابیض یہ سنون سب سنونوں سے بہتر ہے۔ مسوڑھوں اور دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اور نزلہ کو مسوڑوں کی طرف گرنے نہیں دیتا اور ان کی حفاظت تاکل اور تعفن سے کرتا ہے۔ دانتوں سے خون کے نکلنے کو قطع کرتا ہے۔ اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ عقر قرحا، دج ترکی، گز مازج، ناگر موتھ ہر ایک 6 ماشہ، پوست انار، مازو، کندر کے ریزے، گلنار فارسی، گلاب کے پھول، بسد، سفال، چینی سفید، موتی ہر ایک 3 ماشہ، کف دریا، نمک، طبرزرد، پھٹکڑی، سیپ سوختہ ہر ایک آدھ ماشہ، مرچ سفید، مصطگی، عود، بلسان ہر ایک ایک ماشہ، ہاتھی کے کان کا میل جلا ہوا۔ اگر یہ نہ مل سکے۔ تو ہاتھی کے دانت لیں 5 ماشہ سوسن کی جڑ، کبود، بارہ سنگا کی شاخ جلی ہوئی۔ اشنہ، ہلیلہ ہر ایک 4 ماشہ، طباشیر، تخم خرفہ، نشاستہ، کتیرا، دھنیہ خشک بھنا ہوا مسور کا آٹا ہر ایک 7 ماشہ، باریک کوٹ چھان کر کافور قیصوری 6 سرخ باریک کر کے داخل کریں۔ اور دانتوں اور مسوڑوں پر ملیں اور بعض اوقات سرکہ ساتھ ملا کر غرغرے کرتے ہیں۔

سنون بینظیر دانتوں کے ہلنے کو نافع ہے۔ اور درد کو ساکن کرتا ہے۔ اور دانتوں کے رنگ کو خوش رنگ کرتا ہے۔ مازوئے سبز بے سوراخ 5 دام پختہ، توتیائے سبز بھنا ہوا 21 دام پختہ، سوہن مکھی، ہیرا کسیس، کتھہ سفید ہر ایک ایک تولہ، مائیں گجراتی، مصطگی، گلنار، ہزرگی، آملہ، ہر ایک 9 ماشہ، سنگ جراحت، برادہ فولاد، ہر ایک ایک دام پختہ، سب کو باریک کر کے استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

سفوف بارد واسطے امراض گرم اور مسوڑوں کے گوشت کے اگانے کے واسطے اور مسوڑوں کی تعفن کے واسطے اور دانتوں کی حرکت کے واسطے مجرب ہے۔ اور تذکرہ انطاکیہ سے منقول ہے۔ بنسلوچن گلاب کے پھول' ہر ایک 3 درم' موتی' گل ارمنی' دم الاخوین ہر ایک 2 درم' مرجان سوختہ' صندل سرخ' مرکی' جب کا کنج' گزمازج' مامیران' ہر ایک ایک درم' کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

سفوف مسوڑوں کے خون کو بند کرنیوالا ہے۔ سپاری چھالیہ جلی ہوئی۔ گلنار' بارہ سنگا کے سینگ جلے ہوئے' کاغذ خطائی' جلا ہوا اسق جو جلے ہوئے بانس کی جڑ' بنسلوچن' گلاب کے پھول' بڑی مائیں' ہلیلہ زرد' سنگ راحک' مورو کے پتے' دم الاخوین' ناگر موتھ' مسور مقشر ہر ایک 2 ماشہ' پھٹکڑی بریاں 5 ماشہ' کوٹ چھان کر مسوڑوں پر ملیں۔

شیافات کے بیان میں

شیاف سماق واسطے رمد اور حرارت چشم اور التہاب اور کلماورد معہ اور جرب بھل اور حرقہ کے دبلے ہونے کے واسطے اور سلاق اور پلک کے ملنے کے واسطے بہت مجرب ہے۔ سماق' اجز سفید اب ایک جز' کتیرا سفید نصف جز' کافور چوتھائی جز' سب دوائیوں کو باریک کر کے شیاف بنا دیں۔ اور بوقت ضرورت گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

شیاف اسود آنکھ میں لگاتے ہیں۔ اور آنکھ کے حوالی پر بھی طلا کرتے ہیں۔ جب آنکھ میں لگا دیں۔ ظفرہ اور بیاض اور رمد کے پرانے مادہ بقیہ کو قطع کرتا ہے۔ اور جب طلا کریں سیلان و معہ اور مود کے گرنے کو نافع ہے۔ اور بہت مجرب ہے۔ پھٹکڑی ایک دام' رسوت نصف دام' افیون 3 ماشہ' سفیدہ کاشغری' توتیائے سبز' پوست عقرقرحا ہر ایک ایک ماشہ میں صلایہ کریں۔ اور شیاف بنا دیں۔ اور بوقت ضرورت پانی قدرے ڈال کر گھس کر استعمال کریں۔

شیاف زنگار سبل کیلئے مفید ہے۔ زنگار' سمندر جھاگ' پھٹکڑی بھنی ہوئی۔ کتیرا' مساوی الوزن لیکر ایک لیموں کے عرق میں شیاف بنا دیں۔ اور بوقت ضرورت آنکھ میں لگا دیں۔

شیاف کہ نزول الماء کو زیادہ ہونے نہیں دیتا۔ نیلا تھوتھا 2 دام' کتھ سفید' پوست ہلیلہ زرد' ہر ایک 3 ٹانک' پھٹکڑی بھنی ہوئی 5 ٹانک' سب کو پانی میں پیس کر شیاف بنا دیں اور سایہ میں خشک کریں۔ اور آنکھوں میں استعمال کریں۔

شیاف واسطے منع نزول الماء کے مجرب اور بینظر ہے۔ اور سبل اور بیاض ظفرہ اور دمعہ کو نافع ہے۔ ناگر موتھ' مرچ سیاہ' پیپل' ہاتھی کے ناخن ہر ایک 5 ماشہ' کھرنی کے بیج' جنگلی کبوتر کی بیٹ کی سفیدی' مار تیشائے ذہبی' ہر ایک 4 ماشہ' زعفران' ہلیلہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ پوست ہلیلہ زرد'

دھنیہ، فرنگ مستی، ہر ایک 2 ماشہ، تخم سرس، سنگ بصری، ہر ایک 5 ماشہ، لونگ ایک ماشہ، کوٹ چھان کر باریک کر کے لوہے کے برتن میں عرق لیموں کے ہمراہ تین روز تک بارہ سنگھا کے سینگ سے حل کر کے شیاف بنا دیں۔ دوسرے نسخہ میں دھنیہ رنگ کا وزن 4 ماشہ ہے۔ اور اگر دھنیہ فرنگ میسر نہ ہو تو عوض اس کے توتیائے سبز ڈالیں۔ کہ آنکھوں کے امراض میں اس کا بدل ہے۔ اور طریق امتحان مسی کا یہ ہے کہ جب اس کو سرکہ میں پیس کر لوہے پر ملیں۔ مس کے رنگ پر ہو جائے۔

شیاف گل کنجد واسطے ضعف بصر کے مجرب ہے۔ تلوں کے پھول 40 ماشہ اور برابر اس کے چنبیلی کی کلی اور مرچ سیاہ، پیپل ہر ایک 8 ماشہ، سب کو باریک کر کے مثل اندر جو کے شیاف بنا دیں۔ اور ایک شیاف تین یوم تک باسی پانی میں گھس کر آنکھ میں کشید کریں۔ اسی طرح ایک شیاف تین روز تک استعمال کرتے رہیں۔ 9 دن کے بعد فائدہ معلوم ہو گا۔

شیاف ہندی دھند، جالا، پھولا وغیرہ امراض چشم میں مجرب ہے۔ ترپھلا، زرکانہ، ملٹھی، پھٹکڑی سفید، نیلا تھوتھا، پانی میں گھس کر شیاف بنا دیں۔ اور بوقت ضرورت لعاب دہن میں گھس کر آنکھ میں کشید کریں۔

شیاف واسطے دور کرنے قبض اور دفع کرنے سدہ اطفال کے مجرب ہے۔ زہل الفار، نمک طعام، شکر سرخ، برابر وزن، نرم آگ پر مشود کریں۔ اور مانند چھوہارہ کی گٹھلی کے فتیلہ بنا کر روغن بنفشہ میں چوب کر کے رکھیں۔ اور کبھی پودینہ، نسوت، عسل، خیار سبز، عوض نمک اور شکر کے استعمال کرتے ہیں اور روغن زرت سے چرب کرتے ہیں۔

شیاف واسطے بھرنے زخم سوزاک معمول ہے۔ سفیدہ کاشغری 6 ماشہ، کتھ سفید، مردہ سنگ توتیائے سبز، کافور ہر ایک ایک ماشہ، کیلے کے درخت کے پانی میں صلایہ کر کے شیاف باریک بنائیں۔ اور احلیل میں رکھیں۔

شیاف رحم کے سخت ورم کے واسطے مجرب ہے۔ بنفشہ، خطمی، خطمی کے پھول، اکلیل الملک، بابونہ، مویز منقیٰ، شکر سرخ، املتاس کا گودہ، مکو کے پتوں کے پانی میں شیاف بنا کر قبل میں رکھیں۔

شیاف واسطے دفع کرنے عقر کے اور اعانت حمل کے معمول ہے۔ جائفل، بری مائیں۔ پھٹکڑی بھنی ہوئی۔ پوست انار، ہر ایک ایک مثقال، کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر شیاف بنا دیں۔ اور بعد طہر کے استعمال کریں۔ اور بعد ازاں مجامعت کریں۔

شیاف حمل کو گراتا ہے۔ اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ ایلوا، ہندال، مساوی شراب تند میں صلایہ کر کے شیاف بنا دیں۔

دیگر حمل کو گراتا ہے۔ کچلہ، ہلدی، پھٹکڑی ہر ایک ایک دام نیلہ تھوتھا، بھڑبھونجہ کی چھت کا دھواں۔ ہر ایک نصف درم، کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر شیاف بنائیں۔ اور بعد خشک ہونے

کے صبح اور شام رکھیں۔ دیگر حمل کو گرانے کیلئے چوک کی لکڑی جو واسطے اونٹ کی خارش کے ملتے ہیں۔ ایک جز پانی میں پیسیں اور 3 جز رسوت اس میں پیس کر داخل کر کے چھوہارہ کی گٹھلی کی شکل شیاف بنا دیں۔ اور خشک ہونے پر رحم کے منہ پر پہنچائیں۔ دوسرے یا تیسرے روز حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ اگر حوالی فم رحم جوش کرے تو روغن زرد ملیں۔

شیاف رجا کے واسطے نافع ہے۔ پھٹکری سفال پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور عین جوش میں زرنباد کو کہ ہندی میں نرکچور کہتے ہیں۔ باریک کر کے چھڑکیں اور ملا کر نیچے اتاریں۔ اور مقدار طول خنصر اور اس سے باریک شیاف بنا دیں۔ ایک ان میں سے رحم میں رکھیں۔ اس طرح کہ تین حصہ شاف رحم میں ہو۔ اور ایک حصہ باہر ہو۔ تین روز رکھیں اور درد والم سے خوف نہ کریں۔ کہ تیسرے روز جو کچھ رحم میں ہے نکل جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

حصہ اول

ویدک علاج

سری گنیش سانمیہ

اول روگ کا بچار کئی طرح کی تکلیف کو روگ کہتے ہیں۔ روگ دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک کاریک دوسرا مانسک جو روگ کایا میں رہی ہو۔ اور اس کا نام دیا دھی ہے۔ اور جو من میں ہے۔ اس کو آدھی کہتے ہیں۔ سو یہ دونوں روگ شریر میں کسی طرح کی کوپتھ سے بات پت، کف روپ، دوش، اور منتھیہ اہاریا منتھیا و دھار کے ہونے سے تمام روگوں کو پیدا کرتے ہیں۔ اور یہ بات پت کف کئی طرح کے کوپتھ سے بڑھ کر بدن کو بگاڑ دیتے ہیں۔ اور یہی اچھی طرح پتھ کے سیون سے شریر کو پشٹ کرتے ہیں۔

تمام روگوں کی پریکشا ناڑی پریکشا موتر پریکشا اول دل یا شریر و شکل و آنکھ و سر سے پیر تک روگی کی پریکشا کریں۔

ناڑی پریکشا اگر آدمی روگی ہو تو اس کے دہنے ہاتھ کی اور استری روگی ہو تو اس کے بائیں ہاتھ کی ناڑی دیکھے۔ لیکن وید کو چاہیے کہ دل ایک جگہ کر اور خوش دل ہو کر پورے بچار سے روگی کا ہاتھ لمبا کرا دے اور کچھ ٹیڑھا ہاتھ کی انگلی سب پسار کے ہاتھ کو نہ ہلاوے۔ اور سخت کرے۔ ایسی ودھی کر کے انگشت مول سے ناڑی دیکھے۔ اور سویرے کے وقت تین دفعہ ناڑی کو دیکھے۔ پھر چھوڑے۔ ایسے تین مرتبہ پریکشا کرے۔ اور پھر عقل سے بچار کر روگ کو ناڑی دواں ظاہر کرے۔ وید اپنے گرو کا دھیان کر کے ناڑی دیکھے۔ اگر ناڑی کوئے کی چال چلے۔ تو اس کو جر خیال کرو۔ اور بت ست

اور باریک چلے۔ تو کف جر خیال کرو۔ اور سوریا مرغا یا بطخ اس کے مثال چلے۔ تو کف پت کا جر جانو۔ اور اگر انگلی کے داب سے دب جاوے تو بات جر جانو۔ اور سانپ کی چال ناری چلے تو باگت کا جر سمجھو۔ اور کاٹھ پھوڑا جو کاٹھ کو ٹھوک ٹھک کاٹتے ہیں۔ جو ایسی چال چلے۔ تو سن پات جر جانو۔ یہی سب ناڑی پریکشا ہے سواری سے سب روگ جانا رہتا ہے۔

مل موتر کی پریکشا لال رنگ کا پیشاب ہوئے تو اس کے خون کا زور خیال کرنا چاہئے۔ اور پیلا ہوئے کو جر سمجھنا چاہئے۔ اور سفید ہو تو بلغم کا اثر جاننا چاہئے اور انجیر کے رنگ کا پیشاب ہوئے۔ تو خون کا بگڑنا سمجھو۔ اور کیسر کے رنگ کا پیشاب ہوئے تو بادی و پت سے پیشاب ہوئے اور خون کے رنگ موتر ہوئے اور ذرا سیاہ ہوئے۔ تو گرمی کا روگ جانو اور جو نہایت ہی کالا رنگ ہو تو آسا دھیہ جانو اور جو جر طا ہو تو 6 مہینے کے اندر مرے۔ اور خبر نہ رہے۔ کالا موتر ہو تو روگی زندہ رہے گا۔ مرے گا نہیں۔

دوہا

اوو دکھی ایک ناڑی ہوئے ملن سوں بند کف کھانسی اوور شواس کری وتھا سب انگ

مندا گنی کے لکشن جس پرش کے پیٹ میں مل خراب ہو گیا ہو۔ اس کی ناڑی بہت ست چلے۔ پیٹ میں مرگی معلوم ہو۔ بدن ست رہے۔ کھانا برابر ہضم نہ ہو۔ پیشاب لال رنگ کا آئے۔ اور تمام بدن میں تکلیف ہو۔ یا انگ گرم رہے۔ مل برابر اترے نہیں۔ یہ تمام علامات مندا گنی کے ہیں۔

سنگرہنی کے لکشن جس آدمی کے بدن میں سنگرہنی ہو اس کا شریر بھاری رہے۔ آنکھ بیٹھ جائے مل موتر ساتھ اترے۔ دست پانی کے مانند ہو۔ ان پیچھے نہیں دست کے ساتھ آوں آیا کرے۔ شریر کا رنگ بدل جائے۔ یہ لکشن سنگرہنی کے ہیں۔

خونی بواسیر کا لکشن ترکھا اروچی، رودھر سراؤ، دور بلتا اتی سار اور خارش ہو۔ اور گدا کے بیچ میں پھوڑا نکلے یہ علامات خونی بواسیر کے ہیں۔

داہہ کا لکشن باہر اندر داہہ بہت ہو۔ اوور گرم رہے۔ سورچھا ہو۔ ترکھا ہو۔ یہ لکشن داہہ کے ہیں۔

بدن میں بادی کے لکشن جس آدمی کے بدن میں بادی کا بہت زور ہوتا ہے۔ اس سے کھانا نہیں کھایا جاتا۔ اور نہ برابر ہضم ہوتا ہے۔ اور بدن میں سستی ہر دم بنی رہتی ہے۔ ہاتھ، پاؤں میں چکناہٹ اور پانی کے موافق معلوم ہو۔ پانی پینے کی اچھا نہ ہو۔ مزاج میں گرمی معلوم ہو۔

بگڑے ہوئے خون کی علامات

جس آدمی کے بدن میں رکت بگڑا ہوئے۔ اس کے منہ کا سواد کھیا، کڑوا، سر بھاری اور ہڈی کے اندر درد ہو۔ زبان سوکھی رہے۔ اور انگ میں کھلی چلے۔ آنکھ سُرخ رہے۔ پیشاب سُرخ اترے۔ ناڑی بہت جلدی جلدی چلے۔ یہ لکشن بگڑے ہوئے رکت کے ہیں۔

بت پت مشرت ہو اس کا لکشن

دوہا بات پت کف دھیرتے کرت بدن کے روگ چرن دوش دو ربانسا پھوڑا پھوڑیا یوگ

وایو کا لکشن دوہا تن کانپے سوکھے ادھر، ترشانیر کی ہوئے، ہچکی شول، رودروکھ مکھ پھیکا کھو سوی۔

بات کا لکشن دوہا تمام بدن مکھ پیتر کو۔ تشنا موتر جو سوے یہ لکشن جروایو کے موتر رود ھر رنگ ہو۔

کف جز کا لکشن

پیشاب بہت جلدی جلدی آئے۔ چت بھرمت رہے۔ بدھی شٹ ہو جائے۔ نیند بہت آئے۔ کف چھاتی جھکے رہے۔ دیہہ میں وندور ایسا ہو تو کف جز کے لکشن ہوں۔

نروگ رہنے کا بیان

آدمی کو چاہئے کہ دن کو سونا نہیں۔ اور رات کو جاگنا نہیں۔ بہت آدمی ایسے ندرا لینے سے روک اوپچی کا دکھ پاتے ہیں۔ اور خراب کھانا کھائے نہیں اور دن کو استری بھوگ کرے نہیں جوڑا پہنے سے آنکھوں کو گن کرے۔ چھری لگانے سے شریر کو سکھ دیتا ہے۔ اور منش کو چاہئے کہ بجن پرش سے پریتی کرے۔ اور گورو کا کہنا مانے۔ وشٹ پرش کو تیاگ کرے۔ بیری سے دور رہے۔ اور کسی کو دکھ نہ دے وشواس بچار کے کرے۔ جھوٹ بولے نہیں۔ اپنی سے طاقتور آدمی سے لڑائی نہ کرے۔ استری کا وسواس نہیں کرے۔ شام کے وقت گھڑی دن رہے نہ سوئے۔ سونے سے ایورہیں اور درودری ہوتے ہیں۔ استری کا 16 سال تک بالا نام ہے۔ 31 برس کی استری کی تروتی سنگھیا ہے۔ 50 برس تک اوھی روڈھا 50 برس کے بعد بروده او متھا ہے۔ رجوا پرور گیر بھنی بیروانی اور گوتر کی وگردکی استری سے منش کو اوچت ہے۔ کہ بھوگ نہ کرے۔ جو مورکھ لوگ کرتے ہیں۔ تو دوسرے جنم میں کوگنگے ہوتے ہیں۔ اور پر ہلکت روگ ہوتا ہے۔ وہ آدمی سدا کلیش میں رہتا ہے۔ منش کو چاہئے کہ اپنی استری کے سوائے دوسری استری سے بھوگ نہ کرے یہ دھرم اور وید کی ریتی ہے۔

سپن وچار

جو سپنا نش شام سے آدھی رات تک دیکھے وہ 6 مہینے کے اندر پھل دے اور آدھی رات سے سویرے تک جو سپنا دیکھے۔ دس مہینے کے اندر پھل دے۔ اور وید کے دھرم والا۔ بھگتی والا شیل والا ایسا وید اچھا ہے۔ پڑھے لکھے شاستر میں شبھ والا اور نرلوبھ ایسے وید اچھے ہیں۔ یہ سوپنے میں اوس تو سرلست ہیں جو خراب سپنا دیکھے۔ تو کسی سے کہے نہیں۔ اور برہمن کو دان

دے۔ سینگ والا بیل، بندر اور شور بیر اور ناؤ پر چڑھتے کا سپنا دیکھے تو راجہ کو خوف ہو۔ اور کالا کپڑا اور لال کپڑا پہنے۔ استری دیکھے تو مرتو ہو۔ اور سر منڈائے اور پانا بیاہ دیکھے۔ اور گھر میں ناچ تماشا دیکھے۔ تو مرتو ہو۔ اور اچھا منش بھینسا، اونٹ، گدھا دکھن دشا کو جاتا دیکھے تو بیمار ہو۔ اور بیمار دیکھے تو ضرور موت کا پراپت ہو۔ اور سفید کپڑا پہنے۔ استری کو پرش دیکھے تو لکشمی پراپت ہو۔ برہمن، گرو اور جلتی آگ، سادھوؤں کے جھنڈ، بڑھاپای۔ یہ سپنے میں ہمیشہ سکھ کے دینے والے ہیں۔

دوت پریکشا

پوتر ہو کر شیل وان آدمی وید کو بلانے جائے تو سرمشٹ ہے۔ اور کانا اندھا لنگڑا اور میلے کپڑوں والا۔ یہ اشوبھ ہیں۔ وید کو اچا ور شگنات ملے۔ تو جائے مان ہو۔ اور روگی جیوے۔ پریکشا بہت زیادہ لکھنے سے کام نہیں۔

اتھ سادھیہ لکشن

روگ آدمی کا شریر شوبھامان ہو۔ چہرہ جوں کا توں رہے۔ مکھ روکھا رہے۔ دانت سفید رہیں۔ وہ روگی زندہ رہے۔ ہونٹ لال رہے۔ شریر میں میل ورس نہ رہے۔ کان سے سنے۔ ان لکشنوں کا روگی زندہ رہے۔ اور جس کا پیر گرم رہے۔ اور کپڑے میں خراب باس نہ آئے۔ مدھر بچن بولے۔ وہ روگی ضروری زندہ رہے۔ سویرے جس روگی کا پیشاب پانی سا ہو تو وہ روگی زندہ رہے۔

اسادھ لکشن

دیہہ کی شوبھا جاتی رہے۔ اور چہرہ خوف زدہ ہو۔ رات دن اچیت رہے تو وہ روگی ضرور مرے۔ اور روگی کا منہ روری کا سا ہو۔ جیسے کلی ہو۔ اور بچن دب دب بولے۔ وہ روگی اسادھ ہے۔ اور جس روگی کے شریر سے خراب باس آئے۔ وہ روگی اسادھ روگ گرست ہے۔ آنکھ بیٹھ جائے۔ اور کسی کو نہ پہچانے اور اور کا اور بولے تو وہ روگی اسادھ روگ گرست ہے۔

اتھ مل جرا لکشن

کنٹھ سوکھے داہ بہت ہو۔ سر میں درد ہو۔ بھرم اپجے۔ سور چھا ہو۔ ہڈ پھوٹنی ہو۔ ہچکی، پیٹ میں درد، بجن ہو تو مل جر لکشن جانو۔

کال جر کے لکشن

پیشاب بہت ہو۔ بدن گل جائے۔ ماہتاناک شیل ہو یہ لکشن کال جر کے ہیں۔

کف جر شیت جر کے لکشن

اروچی اور اگنی مند ہو۔ مکھ سے خراب بدبو آئے۔ جر بہت، بدن ٹھنڈا، نیند زیادہ ہو، یہ کف جر، شیت جر کے لکشن ہیں۔

کام جر کا لکشن

ٹھنڈا معلوم دے۔ بدن کانپے۔ چت بھرے اور ماتھے میں تکلیف ہو۔ کنٹھ سوکھا رہے۔ منہ کسیلا ہو۔ یہ لکشن کام جر کے ہیں۔

رکت جر کے لکشن

شریر میں پیڑا ہو۔ منہ ناک سے خون نکلے۔ یہ رکت جر کا لکشن ہے۔

سرب جر کے دور ہونے کا چورن

سونٹھ، دھنیا، چھوٹی بڑی کنٹائی، دیو دارو، سب برابر لے۔ کپڑ چھان کر کے 6 ماشہ شام کو 6 ماشہ سویرے

گرم پانی کے ساتھ کھائیں تو سب طرح کا جر دور ہو۔

تمام جر کی پیدائش جھاویو نے اپنی تیسری آنکھ سے بیر بھدر کو اپجایا۔ سو اسی بیر بھدر سے آٹھ طرح کے جر ہوئے۔ سو آٹھ طرح کے جر سے سینکڑوں طرح کے جر ہیں۔ سو کچھ لکھنے یوگ نہیں۔ آٹھ طرح کے جر کو الگ الگ لکھتے ہیں (1) بات جر۔ (2) پت جر۔ (3) کف جر (4) بات پت جر (5) بات کف جر (6) کفت پت جر (7) سن پات جر (8) انگ تک جر۔ یہی آٹھ طرح کے جر ہیں۔ سو جانو اب لکشن اور دوا لکھتے ہیں۔

بات جر کے لکشن شریر کانپے، کبھی شریر جلے، کبھی ویگ کم ہو۔ گلا، ہونٹ، مکھ کا سوکھنا، نیند کا نہ آنا، اور چھینک کا نہ آنا اور انگوں میں رکھائی، سر، ہردیہ و بدن میں تکلیف، مکھ پھیکا، بہت کڑوا دست ہونا۔ پیٹ کی پیڑا، پیٹ پھولنا، جمائی کا آنا یہ سب بات جر کے لکشن ہیں۔

بات جر کی دوا سونٹھ، چرائتا، ناگر موتھا، گیلو، ان کا کاڑھا کر کے دے۔ تو بات جر دور ہو۔

پوہنہ گڈچیادی کاڑھا گلویہ چھوٹی پیپل، بھٹا مانسی، سونٹھ، ان کا کاڑھا دے تو بات جر جائے۔ پونیہ جھنڈاوی کا کاڑھا ہے۔

بھیرورس پنچ ناگابش، سونٹھ، پیپل، مرچ، رکت، آک، سب برابر لیکر اورک کے رس میں کھرل کر کے دے تو بات جر فوراً رفع ہو جائے۔

پت جر کا لکشن نیتروں میں داہ، منہ کڑوا ہو۔ پیاس بہت لگے۔ بھونر چھوٹے، بکواس کرے، سر گرم رہے۔ مل پتلا اترے۔ بمن ہو۔ نیند نہ آئے۔ مکھ سوکھے۔ اور پک جائے۔ پسینہ آئے۔ نیتر، موتر، مل پھیلا ہو۔ یہ لکشن جس پرش کے ہوں۔ اس کے پت جر جانو۔

پت جر کا کاڑھا دھماسہ، بانسہ، کٹکی، پت پاپڑا، ما لکنگنی، چرائتا، ان کا کاڑھا بنا مصری ڈالا کر پئے تو پت جر اسی ناش ہو جائے۔

کاڑھا گیلو، ناگر موتھا، دھنیا، ملٹھی، چرائتا، ان کے کاڑھے سے ترشنا، شول، اروچی، چردی، پت جر، دور ہوتے ہیں۔

کف جر کے لکشن اناج کی اروچی ہو۔ شریر بھاری ہو۔ موتر، نیتر، ناخون سفید ہوں، نیند زیادہ آئے۔ شریر میں ٹھنڈ ہو، منہ میٹھا ہو۔ دست نہ آئیں اور آلس ہو سواس کھانسی، سودی یہ کف جر کے لکشن ہیں۔

کف جر پر ترپھلادی چورن ترپھلا اور پیپل کا چورن کر کے شہد کے ساتھ چاٹے۔ تو کف جر سنواس کھانسی دور ہو جائے۔

پھر نمبادی کاڑھا نب، سونٹھ، گیلو، ستاوری، دھماسہ چرائتہ، ہنگر مول پیپلا مول، کٹیلی ان کا کاڑھا کر کے پئیں۔ تو کف جر دور ہو۔

بات پت جر کا لکشن سور چھا ہو، بھونری چھوٹی داہ ہو۔ نیند آئے نہیں۔ ماتی میں درد کیشٹھ، منہ سوکھے۔ من رونانج ہو۔ اروچی اور سب انگوں میں پیڑا ہو۔ جنمائی آئیں۔ اور ریکو ادھو یہ لکشن بات پت کے ہیں۔

اتھ بات پت جر پر پنچ مول کاڑھا پنچ مول، گیلو، ناگر موتھہ سونٹھ، چرائتہ۔ ان کا کاڑھا کر پئیں تو بات پت جر دور ہو

پھر موستادی کاڑھا ناگر موتھہ دھنیہ چرائتہ، گیلو، نیب، کٹکی، کڑو پرورا کا کاڑھا کر کے پئیں تو بات جر دور ہو۔

اتھ بات کف جر کے لکشن کھانسی، اروچی، سندھی سندھی میں پیڑا، متھوایہ پنیس، ستاپ انگ، کنپ، شریر میں بھاری پن ہوئے۔ نیند نہیں آئے، پسینا سواس، پیٹ میں سول ہو۔ اور یہ لکشن جس آدمی کے ہوں اور ناڑی، سانپ ہنس کی چال چلے تو لکشن بات کف جر کے جانو۔

اتھ بات کف جر کی دوا کلی چونا، انک، ہڑتال بھی، اتنک لیکر گھیکوار کے رس میں چار پہر گھوٹے، تب گولا باندھ بھراوے۔ تب گج پٹ انچ دے۔ شیتل ہونے پر روگی کامل دیکھ کے ایک تنک گرم پانی کے ساتھ دے تو روز مرہ کا جر داترہ جر، تجاری جر، چوتھیا جر، بات کف جلد فع ہو۔

دوسرا کاڑھا کاکل، سونٹھ ج، ناگر موتھہ پت پاپڑا، دھنیا، بیڑے، کاکڑا سینگی، دیودارو، بھارنگی، ان کا کاڑھا بنا کر پئیں۔ تو بات کف جر دور ہو۔

اتھ کف پت جر لکشن چپچپاہٹ اور سوکھ کڑوا ہو۔ الیے اور کھانسی آئے۔ اروچی پیاس بار بار لگے۔ داہ ہوئے۔ بدن ٹھنڈا رہی۔ یہ کف پت جر کے نشانات ہیں۔

کف پت جر کی دوا سونٹھ، پت پاپڑا، دھماسہ ان کا کاڑھا کف، پت جر کو دور کرے۔

دوسرا کاڑھا کٹیلی، گیلو، سونٹھ، ہنگر مول، چرائتہ ان کا کاڑھا تمام جر کو ہرتا ہے۔

جران کوش رس حسب جر پر پارہ 25، گندھک 25، سوہاگہ چوکی 25، ترپھلا 37، بھانگ لیکر کوٹ کپڑ چھان کر ادرک کے رس میں گولی اڑد کے برابر باندھے۔ ایک شام ایک سویرے کھائیں۔ تو کف پت جر اور سب جر دور ہوں۔

سنپات کا لکشن فوراً ذرا ذرا سی دیر میں روئے۔ ہنسے، گائے، ذرا سی دیر میں دان ہو۔ ذرا سی

دیر میں سردی معلوم دے۔ ذرا سی دیر میں مزاج پھر جائے۔ اور اندریاں اپنے اپنے دھرم کو چھوڑ دیں۔ شریر کی سندھی میں ہڈیوں میں ماتھے میں تکلیف ہو۔ آنسو آئے، آنکھ کالی و لال، کان میں آواز ہو۔ بدن میں تکلیف ہو۔ کنٹھ پر جائے۔ تندرا، شورس، کاس، اروچی، بھرم ہووا، زبان کالی کھردری، لتھر ہو۔ یا خون آلودہ کف آوے۔ دن میں سوئے رات کو جاگے یا پسینہ بہت آئے یا نہ آئے ترشابست ہو، چھاتی میں درد ہو، مل موتر نہیں اترے، اور اگر اترے تو تھوڑا، داد دیر ہو۔ کف بھر بھرائی مون رہے۔ ہونٹ وغیرہ اندرین پک جائیں۔ پیٹ بھاری رہے۔ ناڑی کی چال مہامند اور سوکشم ٹوٹی سی ہو۔ اور موتر پیلا، لال، کالا، رودھر سمان ہو۔ مل کالا یا سفید واشلوکر کے مافس کے سمان ہو۔ یہ لکشن ہو تو جانو کہ سنپات روگ ہے۔

اتھ سنپات کی دوا بیر بھدر رس

تیرکوٹ 3 نمک 5 سونف ایک زیرہ دونوں 3 پارہ ایک گندھک ایک ابھرک رس ایک بھاگ، سب کی (کجری) کرے۔ پھر ادرک کے رس میں گھوٹے، سب دوا چھاتڑی کے انوپان آدمی کے رس میں سیندھا اور چتوری میں دے۔ تو سنپات دور ہو۔ تیرسوں پرکار کا سنپات رفع ہوئے۔ جیسے سنگھ ہاتھی کو مارتا ہے۔ تیسے جڑ کو بیر بھدر رس مارے۔

اتھ دوسرا رس

پارہ شودھ 25 ٹنک، جائفل 62 ٹنک، پیپل، اٹنک، پارہ، گندھک کی کجری کرے۔ تبدوا ڈال کر ادرک میں کھرل کر ایک دن پھر ایک رتی پرمان روگی کو دے۔ تو سنپات جڑ، شیت جڑ، جیرن جڑ، ویشوچکا وشن، جڑ، مندا گنی، ماتھے کا روگ، سب دور ہو جائیں۔

اتھ روگی کی پریکشا

روگی کی عمر باقی ہو تو بھی اوشدھ بنا روگی کی پیڑا دور نہیں ہوتی۔ مثلاً جیسے ہستی کیچڑ میں گڑا ہوا اپنا اوپائے نکل نہیں سکتا۔ ویسے ہی عمر باقی ہو۔ اور چکتا نہیں کرے۔ تو روگی مر سکتا ہے۔ جیسے دیپک میں تیل باقی ہوتے بھی پون سے دیپک نشٹ ہوتا ہے تیسے سادھ روگی چکتا نہیں کرے۔ تو مرتو ہو۔ جب تک سواس آئے۔ تب تک چکتا کرنی چاہئے کسی سمی میں چکتا سے مرن یوگ پراپہ بھی جیتا ہے۔ آدمی میں روگی کی پریکشا کرے پیچھے اور شدھ کی پریکشا کر پیچھے سمجھ کر اوشدھ روگی کو دے۔

اول اتھ شربت گاؤ زبان

گاؤ زبان، مارکھنڈ ایک سیر لے پہلے گاؤ زبان کو صاف کرے دو یا تین بار پانی سے دھو کر کپڑے میں باندھ کر رات کو بھگو دے۔ اور سویرے اگنی پر چڑھا دے۔ تب دو سیر پانی کا آدھ سیر پانی رہ جائے۔ تو کھانڈ ڈال کر تمام تیار کرے۔ ایک تولہ خوراک شربت کا ہے۔ سب روگوں پر دے۔

اتھ گاؤ زبان کی دوسری ودھی

سبز گاؤ زبان کا رس ایک سیر لے اور ایک سیر سفید قند لے، دونوں کو دیگ میں ملا کر چورا دی تب چھان لے، 7 تولہ 6

ماشہ گلاب کا عرق ملا کے چاشنی کرے۔ خوراک ایک تولہ دے۔ ہول دل کو شانت کرتا ہے۔ اور کلیجہ کو فائدہ دیتا ہے۔ سستی دور کرتا ہے۔ پھیپھڑے کو درست کرتا ہے۔

شربت نیلوفر بنانے کی ودھی (3) نیلوفر کا پھول آدھ سیر، دو سیر پانی میں بھگو کر شام کو اور سویرے ایک سیری چینی ملا کر شربت تیار کرے۔ خوراک 9 ماشہ، دماغ کو خوش کرتا ہے۔ اور پت جر کو دور کرتا ہے۔

شربت دینار کی ترکیب (4) تخم کاسنی 8 ماشہ، گلاب کے پھول 8 ماشہ، چھلکا بیخ کاسنی 4 ماشہ، گاؤ زبان 4 ماشہ، کسم 4 ماشہ، سب ڈیڑھ سیر پانی میں چڑھا دیں۔ اور نصف رہ جائے۔ تب ڈیڑھ پاؤ شکر ملا کر چاشنی کرے۔ خوراک ایک تولہ، انوپان موافق تمام روگوں پر دے۔

شربت دوخان بنانے کی ترکیب (5) سمپو کی جڑ، اجمود کی جڑ، سوسن کی جڑ، ہنسراج انجڑ، یہ سب بارہ بارہ ماشہ برابر سوا دو سیر پانی میں چڑھا دے۔ اور جب نصف رہ جائے۔ تب ڈیڑھ پاؤ شکر ملا کر شربت تیار کرے۔ خوراک 4 ماشہ، کھانسی کو دور کرتا ہے۔ اور کلیجہ کو تر کرتا ہے۔

شربت انار ولایتی کی ترکیب (6) 2 سیر انار کے دانہ کا رس نکال لے۔ اور ڈھائی سیر شکر ملا کر شربت تیار کرے۔ خوراک 2 تولہ، نزلہ کو دور کرے۔ دل اور دماغ کو طاقت دیتا ہے۔

شربت شہتوت بنانے کی ترکیب (7) لال شہتوت 2 سیر مل کر چھان لے اور 2 سیر قند ملا کر چاشنی کرے۔ خوراک 2 تولہ دل کو پرسن کرے۔ اور کف جر کو دور کرتا ہے۔

شربت گلاب (8) تپ کی گرمی کو رفع کرتا ہے۔ اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ کلیجہ کو طاقت دیتا ہے۔ ترکیب پھول گلاب پاؤ سیر لیکر 2 سیر پانی میں چڑھاوے۔ جب آدھا رہ جائے تب نصف سیر شکر ملا کر چاشنی کرے۔ خوراک ایک تولہ۔

شربت بنفشہ (9) بنفشہ کا برگ نصف پاؤ لیکر ڈیڑھ پاؤ پانی میں چڑھاوے۔ جب نصف رہ جائے۔ تو آدھ سیر چینی ڈال کر چاشنی تیار کرے۔ خوراک ایک تولہ مانندہ۔ پالتی کو گن کارک ہے۔ اور پھیپھڑے کی تکلیف کو اور شریر کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ اور جڑ والے کو فائدہ کرتا ہے۔

شربت بیل کی ترکیب (10) پاؤ بھر مغز بیل لیکر بھگو دیں۔ ایک سیر پانی میں تھوڑا چورا دی اور ڈیڑھ پاؤ شکر ملا کر چاشنی کرے۔ خوراک ایک تولہ، قبضی دور کرے۔ خونی بواسیر کو فائدہ دے دست بند کرتا ہے۔

شربت پودینہ (11) ایک پاؤ انار کو کوٹ کر رس نکال لے۔ اور پودینہ کا رس پاؤ سیر اس میں نصف سیر قند ملا کر چاشنی کرے۔ خوراک ایک تولہ پر سن کرتا ہے۔ اور پیاس کو کم کرتا ہے۔

شربت نیبو (12) 20 لیموں لیکر اس کا رس نکال کر ڈیڑھ سیر سفید چینی ملا کر چاشنی کرے۔ خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک، کلیجہ کی گرمی کو رفع کرتا ہے۔ اور بھوک بڑھاتا ہے۔ اور دل خوش کرتا ہے۔

شربت کیولا (13) پاؤ بھر کیوڑا کے پھول لیکر ایک سیر پانی میں بھگو کر پھر تھوڑا جراوے جو آدھا رہ جائے تو تین پاؤ چینی ملا کر چاشنی کرلے خوراک ایک تولہ ہے۔

یہ نیتر شربت بنانے کے ہیں دوائی کا عرق کڑاہی میں ڈال کر مصری ڈال کر چڑھاوے جب گاڑھا ہو جائے۔ تب کڑچھے سے چلا کر اٹھالے جو کہ ٹوپ باندھ لیوے۔ تو کڑاہی سے نکال کر شیشی میں رکھ دے اور اسی طرح شربت بنائے۔

یہ نیتر عرق تیار کرنے کا ہے ایک گھڑا لیکر اس میں پانی ڈال کر تب اس میں دوائی ڈال کر ڈھکنے سے گھڑے کو بند کردے۔ اور نرم نرم آگ سے چڑھاوے۔ جب آدھا رہ جائے تب کوئی دوائی کا عرق سو اسی طرح سے بنالے۔ شربت بنانے کے وسطے عرق کی یہ ترکیب ہے۔

شربت پان (14) پختہ پان دو چند کوٹ کے رس نکال لے۔ اور ایک سیر قند ملا کر چاشنی کرے۔ خوراک ایک تولہ سے 2 تولہ تک دل کو بہت خوش کرتا ہے۔ اور بدن کو طاقت دیتا ہے۔

شربت املی (15) نصف سیر املی کو 2 سیر پانی میں بھگو کر اس کو مل کے چھان لے۔ ایک سیر قند ملا کر چاشنی کرلے۔ خوراک سوا تولہ۔ اگر قے وغیرہ ہو تو اس کو رفع کرتا ہے۔

شربت صندل (16) صندل کا چورہ ایک سیر۔ 5 سیر پانی میں آگ پر رکھے۔ جب ادھا رہ جائے۔ تب چار سیر قند میں ملا کر چاشنی کرے۔ خوراک ایک تولہ پت جر کو دور کرتا ہے اور قے کو رفع کرتا ہے۔ بھوک زیادہ لگتی ہے۔ اور تمام بدن کو خوش رکھتا ہے۔

مرگی کی دوائی دوہا بچ خراسانی شہد سنگ دو ٹنک جو دو مرگی روگ ترت ہرے دودھ بھات تہہ لے۔

برہمی بچ کوٹ سنگ سنکھا ہولی جو لے کو گھرہت میں بیچئے مرگی باجو سو ہوبیہ
مرچ ڈیٹھوڑی میں دھرے دن اکیس پرمان جل سون ناس جو لیجئے ہووے مرگی کی ہان

پر یہ کی دوائی دوہا سنکھاہولی، الائچی، سلاجیت پن لئے سب میہ کا دکھ ہرے پرات سے جو پیوے

رسل گیلو نکال کے پیجئے شہد ملایئے سب پر یہ کا دکھ ہرے پرات سے جو پیوے

بیشی کی دوائی

دودھی بڑی جو آن کے لونگ سنگ جودے ۔ کھرت کے سنگ جو پیجئے خون بیشی جائے۔

بوٹی کا گن

پاٹھ سوتی بش ہرے جڑ سے سانپ داریئے پھل سے ذرتا باد گھسا پھول رتوندی جائے۔

بانجھ استری کے لکشن

کھڑ ذ تا کوچ پوپ کئی بشاں جو ہوئے۔ کوی کو دوی دو کہی ہوئی بانجھے ہوئے۔

دررونی استری کے لکشن

جاکی تابھی گنبھر آتی سروں ہوئے جس سوپ سویتہ ہوئے دررونی جو پائے پی بھوپ۔

گنجا پر کاش ودھی

گنجا کی گتی کہت ہوں کوتک چرت آپار گرجاسوں شیویوں کہیں سب کلین کو سار

بھوت رو ڈاکنی پریت گن دکش میر بیتمال اک گنجا کی کلپ میں کوٹن مایا جسال

بہت چرت اگنت کہوں سکل کلپ کی کہان جو چاہو سوئی کرے سادھن کے بردان

اب یا کو سادھن کرے یتھا یوگ اپدیش جو سادھے سوسدھ ہے کسر نہیں لولیش

پوکھ ہوئے آوت کو جو بجی یہ سول شکر دار کو رونی گرہن ہووے انکول

کرن پکشن کی اشٹمی ہست نکشتر جو ہووے اردھ راتری کو جائیکے من کی شنکا کھوئے

دھوپ دیپ دے لائے کر دوہری دودھ میں دھوئے جو کاہو زناری کو بش دہر کاٹا ہوئے

بش اترے سب ترت ہ جاتی پلا دے سوہے لارما ہیں گھس کے یہی مشک لئے لگائے

پوٹی کس میں ہو پائے یدی سبھا مدہہ زجائے ہاں جی ہاں جی سب کہیں جو وہ کہے جو سانچ

ایک جڑی کو یوک سوں سے ناچادی ناچ تانبا مائیں بٹھائیکے کٹی میں باندھے کوئی

نویں ماس تناری کو نیچے بالک ہوئی کاجل کو گھس آنجئے موہی سب سنسار

جو مانگے وہ دستو کچھ سولا دے تت کال جو گھس کے لیپن کرے دودھ کے سنگ

بھوت پریت اور کیش گن لگے بھریں سب انگ گھس کے روئی بھگوئیہ کر باتی دھرے بنائے

پھیر بھگو دے تیل سے دیپک دھرے جلائے ہوئے اونجیو سین سب مرتک سبھا دکھائے

مان ملے اوحتی کریں سب ہی پوجیں پاؤں گھرت میں گھس کے یاہہ کو لیپ شریر کوائے

کیا ہی ہووے جیبی لیوے پریت لگائے گھسے موترسوں رگڑ کے جو لیپے دوڈ ہاتھ

گنو لوچن کو لونگ میں لکھے جاکو نام
بیل عرق سو لیجے انجن لیو بنائے
کھانڈ سنگدرے رگڑ کے کموا تلے لگائے
جو گھس انجے پیک سوں بودا جھاڑ کمائے
گھس کے ابھی گلاب سوں نابھی لیپ کرائے
پھر اوکیل تیل سوں جو گھس انجے کوئی
انگھنے کے گھرت میں اسے گھس چپڑے سب بیہ
گھسے تل کے تیل میں مردن کر ہو شریر
جو السی کے تیل میں دودھی سے شہد ملائے
جو مرغی کے بھشٹ میں اندھا انجلے کوئی
کستوری سوں انجنے پرلت ہے بولائے
گندھک سنگ ملائیکے بیسوں گھس لگائے
جو انجے نج موتر سے راتی راگ
گنگا جل سوانجے دونوں نینوں ماہنہ

رہ جاوے ذہ ترت ہی نہیں بیری کو کام
بھوت پریت اور ڈاکنی دیکھت ہی بھگ جاویں
آنکھن پیچھے پلک ہیں سسر کوس اڑ جائے
باندھے پیرسے نہیں چھونے کو تن کرے اپائے
گھڑی چار کے مرتک سب جاگے سچ اپائے
دھن دیکھے پاتال کو دیویہ ورشٹ ہو جائے
یتر تو پک لاگے نہیں جوبر سے گھن مینہ
دیکھے سب سنسکار کو مہابھر اندھیر
کونٹھ رنگ لیپن کرے کنچن تن ہو جاوے
سات دنان تک انجے ورشٹ چوگنی ہوئی
ترت لکھے سنسار کو کال روپ ورسائے
جوتر ہووے کو مارگی دیکھت بس ہووے
جو پیوے گھس گابھ میں اٹے دہیہ کا واہھ
برکھا شے ہشپ کی انج بھونا ہیں

یتر (1) یہ یتر گوروچن سون بھوج پتر پر لکھے۔ اور گوگل کی دھوپ دیکر کنٹھ میں باندھے۔ تو جس عورت کے لڑکا جیتا نہ ہو تو جیوے اور ہوتا نہیں ہو تو ہووے۔ یتر لکھنے کی ودھی اچھا دن اور اچھا نکشتر دیکھے اور جس جگہ پرمان کسی چیز پر لکھنے کا نہیں ہے۔ اسے بھوج پتر پر دو قلم نہیں لکھا ہے۔ وہاں انار کی قلم سے لکھنا چاہئے اور جو کسی چیز سے لکھنے کو نہ لکھا ہو۔ تو دیوی چندن سے لکھنا چاہئے۔ کوئی یتر ہو اشنان کرکے پھول اور گندھک کے کوئی وید دیکر اور ترسپہ ہو کر لکھنا۔

یتر (2) یہ یتر جلد کام کرنے کے واسطے ہے۔ کوئی اپنے مکت پر لکھے۔ اور دہنے ہاتھ پر باندھے۔ تو کام ضرور سدھ ہو۔

نیتر (3)

یہ نیتر اتوار کے روز لکھ کر دہنے ہاتھ میں باندھے تو چوتھیا جر چھوٹ جائے۔ تب جو کچھ بن پڑے سودان ضرور کرے۔ آزمودہ اور مجرب ہے۔

نیتر (4)

یہ نیتر سب کام سدھ کرنے کے واسطے ہے۔ اس کو بھوج پتر پر اشٹ گندھ سے لکھے۔ اور دھوپ دے کر پوجا کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو سب کام سدھ ہو جائے۔

نیتر (5)

اس نیتر کو بھوج پتر پر لکھ کر دھوپ دے کر گلے میں باندھے۔ تو کسی طرح کا خوف نہ ہوء۔ بھوت نہیں لگے۔ جو لگا ہو۔ تو چھوٹ جائے۔ اس نیتر کو جگائے کر کے لکھے۔

یتر (6) یہ یتر جوڑی کے واسطے ہے۔ اس کو بھوج پتر پر لکھ کر بچگانے کی گلے میں باندھے۔ جوڑی جائے سہی۔

یتر (7) یہ یتر چدرہ کا ہے۔ بہت دن بچگانے کے بھوج پتر پہ لکھے۔ جو عورت کے لڑکا ہوتا نہ ہو تو بہت جلدی ہو جائے۔ کئی بار کا آزمودہ اور تجربہ شدہ ہے۔

یتر (8) یہ یتر ادھک پاری کے واسطے ہے۔ اتوار کو اور منگل کو لکھ کر باندھے تو آدھاماری رفع ہو جائے۔ اور ہمیشہ کے لئے صحت حاصل ہو۔

نیتر (9)

یہ نیتر پیپل کے پتے پر روی وار کو لکھ کر ہاتھ میں باندھے تو اختراج فوراً دور ہو جائے۔ اور پھر کبھی نہ ہو۔

نیتر (10)

اشٹ گندھ سے اس نیتر میں جس کا نام لکھ کر بیچ کرے وہ مان کرے۔

نیتر (11)

اس نیتر کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر دھوپ دے کر پگیا میں رکھے۔ تو رجا پریت کرے۔

ینتر (12) یہ ینتر دھتورے کے رس سے روی دن شترو کے نام ست لکھے۔ تو شترو بھاگ جائے۔

ینتر (13) یہ ینتر بھنگی کے رس میں اور کوے کے پر سے لکھے۔ تو شترو دور ہو جائے۔

ینتر (14) یہ ینتر سیاہی سے لکھ کر باندھے تو آدھا سیسی دور ہو جائے۔

ینتر (15) یہ ینتر کاغذ پر سیاہی سے روی وار کے دن لکھے۔ اور یہ سوریہ کے سامنے پانی میں دھو کر پیوے۔ تو بائے گولا رفع ہو جائے۔

نیتر (16) یہ نیتر کان کی پیڑ کے واسطے ہے۔ اسے لکھ کے کان میں باندھے۔ تو تکلیف دور ہو جائے۔

نیتر (17) یہ نیتر کاغذ پر ہلدی سے لکھ کر جو لڑکا بہت روتا ہو۔ اس کو گلے میں بدھ وار کو لکھ کر باندھے۔ تو نہیں روئے۔ اور خاموش ہو جائے۔

نیتر (18) یہ نیتر کاغذ پر سیاہی سے لکھے۔ جس کی آنکھ آتی ہو۔ اسے لکھ کر دے دے تو اچھا ہو جائے۔

ینتر (19) اس ینتر کو پیپل کے پتے پر لکھ کر جس کو چڑیل لگی ہو۔ اس کے گلے میں دھوپ دے کر باندھے۔ تو چھوٹ جائے۔

ینتر (20) کورے کپڑے پر یہ منتر لکھ کے جس کے پریت لگا ہو۔ اس آدمی کا نام ینتر میں لکھ کے روگی کو دکھا کے اگنی میں جلائے۔ تو پریت بھاگ جائے۔

ینتر (21) اس ینتر کو روی وار دن لکھ کے گلے میں باندھے۔ تو تاپ رفع ہو جائے۔ اور پھر کبھی اس کو نہ ستائے۔

ینتر (22) یہ ینتر گوڑگڑی کے واسطے ہے۔ پیپل کے پتے پر لکھ کے دہنے ہاتھ میں باندھے۔ تو گڑگڑی دور ہو۔ مفید اور مجرب ہے۔

ینتر (23) کیسا ئے سنکٹ ہو تو اس ینتر کو اشٹ گندھ بھوج پتر پہ لکھ کے دھوپ دے کے گلے میں باندھ۔

نیتر (24)

یہ نیتر نظر کے واسطے ہے۔ کاغذ براشٹ گندہ سے لکھ کر گلے میں باندھ دے۔ تو نظر دور ہو۔ اور ہر ایک طرح کی نظر سے محفوظ اور بچار ہے۔

نیتر (25)

یہ نیتر کاغذ پر لکھ کے نئے روئی میں لپیٹ کر چنبیلی کے تیل میں ڈبوئے۔ جس آدمی کو چورانی گی ہو اس آدمی کو نیتر جال کے دوہہ کا ناس دیوے۔ تو چورانی بھاگ جائے۔ اور کبھی آکر منہ نہ کھلائے۔

نیتر (26) چکر دیوہ

اس چکر دیوہ کو کاغذ پر لکھ کے جس استری کے لڑکا ہوتا ہوں۔ اور نہ ہونے کے دن پورے وہ کشٹ میں ہو۔ لڑکا نہ ہوتا ہو۔ تو اس چکر دیوہ کو بتا کر دکھا دے۔ تو اس استری کے فوراً لڑکا ہو جائے۔ اور سب کشٹ دور ہو جائے۔ اور ایک چھٹانک گائے کی دودھ میں پاؤ بھر پانی ملا کے پلا دیں۔ تو فوراً لڑکا ہو۔

نیتر (27) یہ نیتر ڈبل نالی کا ہے اس میں دوائی لکھتے ہیں۔ گلاب کے پھول آدھ سیر اور کیوڑے کا پھول پاؤ بھر، چنبیلی کا پھول پاؤ بھر، سپو ایک سیر، چرائتا ایک سیر، کلونجی نصف سیر بیج پاؤ بھر، برگ سنا آدھ سیر، املتاس پاؤ بھر۔ ان سب چیزوں کو ملا کر گھڑے میں ڈالے۔ اور ڈیڑھ من پانی ڈال کے رکھے۔ سویرے بھٹی پر چڑھادے اور نرم نرم آگ سے عرق نکالے۔ بارہ بجے تک خلاص ہو۔ تب عرق نکال کر شیشی میں رکھ لے۔ تب جس کو جلاب دینا ہو۔ تو اس کو پاؤ پاؤ دو دن پلائے۔ تب جلاب دے۔ تو شریر زودگی ہو جائے۔ اور جلاب بہت اور اتم ہو جائے۔ جس کا کوٹھا سدھ ہو اسکو گرم کرے۔ اور جس کا گرم ہو۔ اس کو نرم کرے۔

نیتر (28) یہ نیتر ایک نلی کا ہے۔ کسی طرح کا عرق نکالنا ہو۔ تو اسی طرح سے کھینچو۔ دھنیا پاؤ بھر، تخم کاسنی پاؤ بھر، پودینہ پاؤ بھر، گل گلاب پاؤ بھر، سپو پاؤ بھر، شکر ایک سیر، یہ سب ایک گھڑے میں ڈال کے شام کو ایک میں نالی ڈال کر رکھ دے۔ سویرے آگ جلا دے۔ اور نرم نرم آنچ دے۔ جو عرق نکلے۔ سو شیشی میں رکھ دے۔ فائدہ، کلیجہ کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ اور قے کو روکتا ہے۔ اندری کو صاف کر دیتا ہے۔ گرم مزاج والے کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ بیروگوں کو ہرتا ہے۔ جو کسی دوائی کا عرق کھینچنا چاہو تو ڈبل یا ایک نالی سے کھینچو۔

منتر (29)

دوائی کا پارا نکالنا ہو تو اس منتر سے نکلے گا شنگرف، رسکپور اور سیندور جس دھاتو کا پارا نکلتا ہے۔ اس سے نکلے۔ شنگرف 2 تولہ، لے کر نیم کے پتوں میں کھرل کرے۔ تب پھر ٹکیا بنا کر نیچے کے گھڑے کی پینیدی میں رکھ کے کپڑ مٹی کر سکھا کے ان گھڑوں کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلا دیں۔ اور شنگرف سے جو پارا نکل کر اوپر کے گھڑے میں لگے تو وہ پارلوک پر سندھ ہو۔ اور آدھا چاول پان کے ساتھ کھائیں۔ تو نامرد مرد ہو جائے۔

منتر (30)

یہ ذمرو منتر ہے۔ کسی دھاتوں کا جوہر اڑانا ہو تو اس دوائی کو کھرل کر کے نیچے کی ہانڈی میں رکھ اور چھ گھنٹے آگ لگا دے جب جوہر اڑ کے اوپر کی ہانڈی میں لگے۔ تو سب کام میں دیوے اب اس کی ایک ویدی لکھتے ہیں۔ انولا سار گندھک کا چورن کر کے جوہر اڑائے تو سب کام میں دیوے۔

نیتر (31) اس کو سویڈن نیتر کہتے ہیں۔ ایک بڑا گھڑا لے کر اور آدھا سیر گندہ بروزے کو دو دن دودھی کی ہنڈی میں رکھ کر تب کپڑے میں پوٹلی باندھ کر رسی میں باندھ کر گھڑے میں لٹکا دے اور گھڑے کے اوپر ایک چھوٹی ہانڈی رکھ کر کپڑمٹی کرکے تب اگنی جوادے، پھر گھنٹے آگ دے۔ تو سب گندا بروزا گھڑے کی پینڈی میں چوچو کر گرے۔ سو گندا بروزا پھر اسی دودھی سے چار دفعہ کپڑمٹی کرکے چو آئے۔ تو سب کام میں دیپر ہے۔ سوزاک پیپ بہتا ہو۔ سو سات دن میں اچھا ہو۔ مصری 6 ماشہ، الائچی 6 ماشہ، گندا بروزا 6 ماشہ، یہ سب دوا 15 دن کھائے۔ اور گائے کا دودھ آدھ سیر پئیں۔ تو پرما پھری سب روگ دور ہو جائیں۔ یہ گندا بروزا سب روگوں پر دیوے۔ اسی دودھی سے گندا بروزا کا ست نکالا جاتا ہے۔

نیتر (32) اس نیتر کو بالوں کا نیتر کہتے ہیں۔ لوہے کی کڑاہی لے کر اس میں بالو بھر کر بالو کے بیچ میں شیشی رکھ کر نرم آنچ دے۔ جتنا رس کا پرمان ہو۔ اتنا آنچ دے خواہ کوئی رس ہو۔

نیتر (34)

اس کو چکر نیتر کہتے ہیں۔ اس نیتر میں پارہ شدھ ہوتا ہے۔ بیچ کے گھر میں پارہ باہر کے گھر میں اوپری سہ ودھی سے بجتی لگادے۔

نیتر (35)

اس نیتر کو جل نیتر کہتے ہیں۔ اب تیزاب اتارنے کی ترکیب لکھتے ہیں۔ پھٹکڑی پاؤ بھر۔ سوہاگہ چوکھا پاؤ بھر، قلمی شورہ پاؤ بھر، نیلا تھوتھا پاؤ بھر، گندھک آنولہ سار پاؤ بھر، سب ایک میں ملا کر کھرل کرے۔ تب نیچے کی ہانڈی کے پیندے میں مٹی دھرے۔ اور مٹی کے اوپر گلاس رکھ کے اور گھڑے کے اندر دوائی رکھ کے اور دوسرے گھڑے میں پانی بھر کر دوا والے گھڑے کے اوپر رکھ کے نرم نرم آگ دے۔ جب اوپر کے گھڑے کا پانی گرم ہو جائے۔ تو سنبھال کے تیزاب نکال لے۔ اب اس کا گن لکھتے ہیں۔ برٹ، وایو گولا تاپ تلی، پھوئی جاکوٹ، پلہہ اودر روگ سب دور ہو جائیں۔ خوراک 9 ماشہ، 6 تولہ پانی ڈال کے پیوے۔

نیتر (36)

اس نیتر کو گج پٹ کہتے ہیں۔ ایک گز لمبا ایک گز چوڑا ایک گز گہرا۔ غار کھود کر اس کے بیچ میں دوائی کا کپڑمٹ رکھے اس کے چاروں طرف بنا ہوا کنڈا رکھ کر آگے لکھا منتر پڑھ کر آگ لائے۔ منتر خاک پھونکے تو منتر سیلون، ہنستری، این، گھرین، گرو کی شکتی میری بھگتی پھو۔ وَنترا ایشور دیا چاؤ ونگ اونگ کرنج منتر اتی۔

نیتر (37) یہ شیشی مرگانگ بنانے کی ہے۔ اس کے چاروں طرف اگنی ہے۔ بیچ میں کانچ کی شیشی ہے۔ جو مرگانگ کی طرح دوائی بنادے۔ تو اسی طرح سے بنائے۔ اتی سری نش بھگوان پرشاد شش بھگت بھگوانداس بر چک وید ک رس راج ہو ودھی بندنا، بھومکا، روگ وچار ناڑی پریکشا، شریر کی چیشٹا، زوگ ہوئے کا سپن، بچار دوت پریکشا، اسادھ لکشن، مل جر، آٹھوں جر کا لکشن، دوا، کف جر، شیت جر، کام جر، رکت جر کے لکشن اوپائی سرب جر دور ہونے کا لکشن، بات پت، سرت ہونے کا لکشن 16 لوکا لکش، اور کف کھانس کا لکشن، مسد اگنی اور سنگرہنی کا لکشن، خونی بواسیر، اور واہ کا لکشن، اٹھارہ طرح کا شربت بنانے کی ودھی، اور گن، مرگی کی دوائی پر میہ کی دوائی، بجیس کی دوائی، بوٹی کا گن، اور بانجھے دروہنی استری سے لکشن، گنجا پرکاش، 32 دیدی، اور گن 26 نیتر، اور عرق کھینچنے اور رس سدھ کرنے کی ودھی۔ یہ اول کھنڈ ختم ہوا۔

سنکھیابش شودھن 2 تولہ سنکھیابش لیکر بھینس کے گوبر میں ڈال کر دو گھنٹہ چرائے تب سینکیا کو نکال کر بیخ سے گودے۔ جو بیخ اس میں گھس جائے۔ تو اس کو صاف کرکے دودھ میں چرادے۔ تو سب کام میں آنے یوگ ہے۔

اب بش کا گن یہ رئیس اول مل کرہے۔ تیری دوش کو دور کربات۔ بت، شیت، کف، کوٹھ، کھانسی، دمہ، سوورس، دیلی، کیرت، کنٹھودر، اودر روگ وغیرہ کو انوپان موافق دور کرتا ہے۔

کچلا شودھن کچلے کو گئو کے پیشاب میں دس دن بھگو رکھ کے تب اس کو نکال کر چھیل کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے کوٹ کر پھر دودھ میں چراوے۔ تو شدھ ہو جائے فائدہ گرم ہے۔ بات' لقوے کو ہرتا ہے اور دمہ کو دور کرتا ہے۔ انوپان موافق سب روگ کو ہرتا ہے۔ جو ذرا گھی میں چراوے۔ تو نہایت ہی فائدہ کرے۔

دھتورا شودھن گئو کے پیشاب میں دھتورہ کو چار گھڑی رکھ کر پھر نکال کر دھوڈالے سب کام میں دیجیے۔ فائدہ گرم ہے۔ اگنی کو بڑھاتا ہے اور نشہ کرتا ہے۔ مَن کاری ہے۔ جز آدی سب روگوں کو دور کرتا ہے۔

جمالگوٹہ شودھن جمالگوٹے کو بھینسے کے گوبر میں ڈال کر 6 گھنٹہ چرائے۔ تب پھر اس کی چھال کو نکال کر جر بھا نکال کر نیبو کے رس میں دو دن کھرل کرے۔ تب سب کام میں دیجیے گن' پت' کو کف کو ہرتا ہے۔ اور دست لاتا ہے۔ اور روگ کو پلیہا و بچھو کے زہر کو دور کرتا ہے۔

بھلاوا شودھن بھلاوے کو پانی میں ڈال کر ایک دن چرائے۔ پھر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے دودھ میں چراوے۔ پھر اس کو نکال کے ایک تولہ سونٹھ اور 4 تولہ اجوائن ڈال کر کھرل کرے۔ تو سب کام میں فائدہ دے گن۔

گنجا شودھن گنجا کو کانجی میں تین گھنٹے چراوے گن' ہلکی ہے۔ شیتل ہے کھانسی' شواس' کوڑھ' کھجلی' کف' پت ان سب وکاروں کو دور کرے۔

کلیاری شودھن کلیاری کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک دن گئو موتر میں بھگونے سے شودھ ہوتی ہے گن دست لاتی ہے۔ کوشٹ' بواسیر' لیکرت' کف دور کری روگ سب کو دور کرتا ہے۔

کنیر شودھن کنیر کے لکڑی ٹکڑے کر کے گائے کے دودھ میں دولا یتر سے چورا دے تو شدھ ہو جائے گن' کرم سے آنکھوں کو فائدہ کرتا ہے۔ کوڑھ و کھجلی کو دور کرتا ہے۔

بشن سیون کی ودھی مصری دودھ' شہد' گھرت' چانول و گیہوں کی روٹی سیون کرے۔ اور آچار سے رہے۔ ایک بجری سے دو بجری تک جیسا بل دیکھے۔ ویسا ہی روگی کو دے۔ تو انوپان موافق سب روگوں کو ہرے۔

اتھ بچ ناگ کی شانتی ہروں برکش کے رس میں مصری ملا کر پیئیں تو بچ ناگ کا بش دور ہو جائے۔

دھتورے کے بش کی شانت بینگن کے بیجوں کا رس پینے سے دھتورے کا بش رفع ہوتا ہے۔ اور مصری دودھ پینے سے بھی شانت ہوتا ہے۔

بھلاوے کے بش کی شانت چولائی کا رس مکھن میں ملا کر جہاں بھلاوے کی سوجن ہو۔ اس جگہ لگانے سے بھلاوے کا بش رفع ہوتا ہے۔

بھانگ کے بش کی شانتی سونٹھ کے چورن کو گائے کی دہی کے ساتھ سیون کرنے سے بھانگ کا بش شانت کرتا ہے۔

گنجا کے بش کی شانتی چولائی کے رس میں مصری ملا کر پینے سے اور اوپر دودھ پینے سے گنجاہ کا وش رفع ہوتا ہے۔

کنیر کے وش کی شانت مصری میں بھینس کی دہی ملا کر پینے سے کنیر کا وش رفع ہو جاتا ہے۔

تھوہر کے وش کی شانت ٹھنڈے جل میں مصری ملا کر پینے سے تھوہر کا وش دور ہو جاتا ہے۔

جے پال کے وش کی شانتی دھنیا، مصری، دہی، تینوں ملا کر پینے سے جیپال کا وش اتر جاتا ہے۔

اتھ افیم کے وش کی شانت بڑی کٹیلی کے رس میں دودھ ملا کر پینے سے افیم کا وش شانت ہو جاتا ہے۔

سنکھیا کے وش کی شانت گھی گرم کر کے پینے سے شانت ہو جاتا ہے۔ اور دودھ، مصری ملا کر پینے سے بھی سنکھیا کا وش رفع ہو رہے۔ جو اگر بہت وش کھالیا ہو۔ تو جلاب دے۔ یا قے کراوے۔ وش رفع ہوئے۔

ہڑتال مارنا ایک تولہ ہڑتال، اندرائن کے ایک پھل میں رکھ کے چار کپڑ مٹی کر کے سوکھا ڈالے۔ سوا سیر پنے کنڈوں میں پھونک دے۔ اسی طرح سے 21 اندرائن میں پھونکے۔ تو ہڑتال پانی سو کھن گن، کشٹ وگ وا نوپان موافق سب روگوں کو دور کرتا ہے۔

دوسری ودہی ہڑتال 2 تولہ لے کے گھیکوار کے رس میں دو دن کھرل کرے۔ تب گولا باندھ کے سوکھاوے۔ تب سختی کے بیان کی لوگدی میں رکھ۔ کپڑ مٹی کر کے تین سیر کنڈوں پھول دے گن کوڑھ کیلئے اس کا گن برنن کرنے یوگ نہیں ہے۔ انوپان موافق سب روگ دور کرتا ہے۔

ابرق مارن ابرک لے کر کے کوٹے تب مولی کے رس میں 15 دن رکھے۔ اسے گڑ میں کھرل کر کے پھونک دے۔ پھر مولی کے رس میں 15 دن رکھے۔ اور ہر بر کے رس میں 15 دن رکھے۔ پھر قلمی شورہ میں کھرل کرکے اور گڑ میں 15 دن کھرل کرے۔ تب کپڑ مٹی کر کے پھونک دے۔ اسی طرح چار دفعہ پھونکے پیچھے سے یہ بنا ہوا ابرق 2 رتی انوپان موافق۔ اب اس کے انوپان بہت ہیں۔ گھرت پیپل برابر ملا کر یا ادرک کا رس شہد ڈال کر کھانے سے سب سردی کے روگ ہرتا ہے۔

سنکھیا مارن سنکھیا ایک تولہ، اور مولی کی راکھ آدھ سیر۔ ایک ہانڈی لیکر ہانڈی کے اندر آدھی راکھ رکھے۔ تب سنکھیا رکھے۔ اور وہ آدھی راکھ ہے۔ اس سے ڈھک دے۔ تب شدھ ہو۔ خوراک نصف چاول، شواس، کاس، دمہ، شیت جر، پت جر، انوپان موافق سب روگ ہرے۔

دوسری ودھی
پاپ ڈکمار 4 تولہ، سنکھیا ایک تولہ لیکر مٹی کی ایک ڈھکنی لیکر اس میں آدھا پاپ ڈکمار رکھنا تب سنکھیا رکھنا پھر دوسرے ڈھکنے سے ڈھانپ دینا۔ کپڑمٹی کر کے سوکھا کے نصف من گوبری میں پھونک دے۔ پھر روگی کا بل وچار کے دے خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک یہ دوا تمام پرکار کے روگوں کو دور کرتی ہے۔ انوپان مصری، دودھ، گھی۔

سلاجیت شودھن
ترپھلے کے کاڑھے کے ساتھ گھوٹے پھر ایک دن دودھ میں گھوٹے۔ تو سلاجیت شدھ ہو۔ خوراک 6 ماشہ، ایک سیر دودھ کے ساتھ جو منش ایک ماہ پیوے۔ تو شریر پشٹ ہو۔ بل ہو۔ ویریہ بڑھے۔ انوپان سوافق سب روگ رفع کرے سلاجیت بدن کو بہت اپکاری ہے۔

مینسل شودھن
مینسل کو اگست کے رس میں گھوٹے یا ادرک کے رس میں گھوٹے۔ تو شدھ ہو۔ تب کام میں لائے۔ گن کڑوا ہے وش کو ہرتا ہے۔ کھانسی، سورس، آدی، سب روگوں کو دور کرتا ہے۔

رسکپور مارن
ایک تولہ رسکپور لیکر وجورہ نیبو کے بیچ میں رکھ کے ملتانی مٹی سے کپڑمٹی کر کے سوکھا کے ایک سیر بنا ہوا کھنڈا لیکر اس میں رکھ کے پھونک دے۔ رس نکال کر تانبے میں ڈالے۔ تو پانی خشک ہو۔

کھپریا شودھن
کھپریا لال کے سات دفعہ نیبو کے رس میں بجھاوے تو شدھ ہو۔ اور سب کام میں آئے۔

نیلا تھوتھا شودھن
سرکہ کو لیکر 2 تولہ نیلے تھوتھے کو ایک پہر تک اس میں گھوٹے تب ٹکری کر کے آگ میں پھونک دے۔ تو سب روگوں کو مفید ہے۔ کبلاج۔ کوڑھ اور نیتر روگ کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ پھونکا ہوا یہ رس تریا میں پڑتا ہے۔ لگانے میں پھونکنے کا ضرور نہیں ہے۔

موتی مونگا مارن
موتی، مونگے کو کپڑے میں باندھ کر آدھا گڑھا اندرائن کا رس ڈال کر اس گھڑے میں لٹکا دے تب ایک پہر چڑھاوے۔ تو شدھ ہو۔ گج پٹ میں پھونک دے بھسم ہو۔ سب کام میں آوے گن، آنکھ کے روگ میں، کھانسی، دمہ، سوزاک، جر اور موترکرچھر کو دور کرتا ہے۔ ٹھنڈا اور سب روگ ہرتا ہے۔ موتی، مونگا کا گن اگلو جہ ہے۔ موتی، مونگا اشدھ بھی دوش نہیں کرتے۔

اتھ شنکھ، کوڑی مارن
پنکھ، کوڑی، آٹھ دفعہ لال کر کے نیبو کے رس میں بجھاوے۔ تو شدھ ہو۔ اور اسے سب روگوں پر دے گن، شواس، کھانسی، آنکھوں کو گن کرتا ہے۔ سب بدہضمی یا شول بخار کو ہرتا ہے۔

گنجا شودھن گنجا کو ایک پہر دودھ میں چراوے۔ تب شدھ ہوتا ہے۔ سب کام میں دیجے گن، آنکھ کے روگ کو دور کرتا ہے۔ اور سر کے بالوں کو بڑھاتا ہے۔ انوپان مافق سب روگ دور کرے۔ سفید گنجا دھاتو کو بہت پشٹ کرتا ہے۔

پھٹکڑی سوہاگہ مارن پھٹکڑی، سوہاگہ، لیمو کے رس میں کھرل کرکے گولا بنا کے گج پٹ کی آگ دے تو تیار ہو اس کے گن پار ہیں۔ یہ سب روگوں کو ہرتا ہے۔

سمندر پھین شودھن سمندر کا پھین کاغذی لیموں کے رس میں ڈیڑھ پہر گھوٹے۔ تو شدھ ہو جائے۔ تب سب کام میں استعمال کرے گن شیتل ہے۔ نیتر روگ کو دور کرتا ہے۔ کان کی پیڑا کو دور کرتا ہے۔ اور جو کان بہتا ہے۔ اس روگ کو ضرور رفع کرتا ہے۔

تانبا مارن شدھ تانبا 2 تولہ لیکر ایک سیر بن گوبھی کو نگدی میں رکھدے۔ 10 تولہ ملتانی سے کپڑمٹی کرکے سوکھا دے۔ تب 2 من کنڈوں میں رکھ کے پھونک دے تو بھسم ہوتا ہے سب روگ ہرن پانی سو کھن خوراک نصف چانول سے ایک چانول تک۔

تانبے کی دوسری ودھی ساگ بیب ایک جاتی کی بوٹی ہے۔ اس کی پتی کی نگدی میں تانبا رکھ کے پھونک دے۔ تو سورن ہو۔ اس میں کچھ شبہ نہیں جو یہ پھونکے تو بھسم ہو جائے۔ سورج جوتی کے سمان جوتی ہے۔ لوک پر سدھ ہو۔ سب روگ ہرن ہے۔ جو سنوارس سیوے۔ تو بہت دن زندہ رہے۔ اس کا گن کچھ برتن یوگ نہیں ہے۔

تیسری ودھی کاگ جنگھا ایک بوٹی ہے۔ پھاگن کے مہینے میں پیدا ہوتی ہے۔ اس بوٹی کی نگدی میں ایک تولہ تانبا رکھ کے کپڑمٹی کرکے سوکھا کے گج پٹ میں پھونک دے تو بھسم بہت اچھی ہو۔ لوک پر سدھ ہو۔

تانبے کے بھسم کھانے کا گن تانبے کی خاک بنا کے ایک رتی بھر پان میں کھائے۔ شریر پشٹ بنے۔ اتی سندر شام سویرے جو دودھ سو پائے کھان پان تج سرداہار، دودھ بھات جو بھوجن کیجئے مل ہوئے۔ شریر بنے جو زیہ سات دن سے دھن کیجئے۔

روپا مارنے کی ودھی تلی جو گیہوں چنے کے کھیت میں ہوتی ہے۔ اس کے عرق میں روپا بھگو رکھے۔ پھر اسی تلی کی آدھ سیر نغدی میں ایک تولہ روپا لیکر کپڑمٹی کے گج پٹ آگ دے۔ تو بھسم ہو جائے۔ خوراک ایک چانول، انوپان سب روگ ہرے۔

دوسری ترکیب روپہ اگنی میں لال کرکے مہندی کے رس میں 8 دفعہ ٹھنڈا کرے۔ تب مہندی کی پتی کی آدھ سیر نگدی کرکے بیچ میں روپہ (سکہ) رکھ کے کپڑمٹی کرکے سوکھا کر دو گج پٹ آگ دے۔ تو بھسم ہو جائے۔ خوراک ایک چانول سے ڈیڑھ چانول تک۔

روپ رس کھانے کا گن روپ رس دو دھان کھون تر ایک رتی بھر پان میں جو کھاوے کف اور کاس اور کھانسی ہرے۔ سب لگتی بھوک اور کام جگاوے۔ اتی

گرم جو سر: کا ہانی کرے۔ جوان جو روگ کو ترت نساوے۔ تاہی تے جانیکرے۔ یہ سادھن کشٹ شریر کو پشٹ بناوے۔

سونا مارن کام دیو جھکو یا ایک بوٹی ہے۔ اس کی نغدی میں ایک نگوہ شدھ سونا رکھ کپڑ مٹی کر سوکھا کے تین گج پٹ آنچ دے تو بھسم ہو جائے۔ لوک پر سدھ ہو۔ خوراک نصف چانول انوپان سوافق سب روگ رفع کرے۔

سونا مارنے کی دوسری ترکیب ایک سیر کپتال کے پتوں کے بیچ میں آدھا تولہ سونا رکھ کے گولا بنا کے کپڑ مٹی کرکے اور سوکھا کے دو گج پٹ آنچ دے۔ تو بہت اتم رس بنے۔

گن سونے کی خاک بنانے کے سندر چانول ایک چرونجی میں کھائے۔ شریر پشٹ میٹھے اتی بیرج لگتی بھوکھ اور کام جگائے۔ شواس اور کاس کفورہ اور آدی جلندھر روگ نساوے۔ سونے کے رنگ شریر کرے۔ جو نپن سوک (مخنث) ہو۔ نرناری ہو جائے۔

لوہا مارن شدھ اچھا لوہا کا ریت 4 تولہ، اور انار کا رس ایک سیر لیکر برتن میں رس ڈالے تو پھر اس میں ریت ڈال دے۔ 15 دن دھوپ میں رکھے۔ تب آدھا من گوبری میں پھونکے تو بہت اتم لوہ سار رس بنے۔ انوپان موافق سب روگ ہرے۔

فولاد مارنے کی ودھی شدھ اور اچھا فولاد ریت کو اسی بوٹی کے پتوں کی نگدی میں رکھ کے فولاد کو بیچ میں رکھ کے گولا بنا کر کپڑ مٹی کر سوکھا گج پٹ آگ دے۔ بینگنی رنگ کا رس بنے۔ تب کام میں آوے۔ معتدل ہے۔ آسوات اور آنکھ کو اور کھانسی کو ان سب روگوں کو دور کرتا ہے۔ اور انوپان موافق روگ کو دور کرتا ہے۔

ترانگ مارن شدھ پارہ ایک تولہ، شدھ رانگ ایک تولہ اور شدھ سیسہ ایک تولہ لیکر تانبے پر رکھ کر چولہے پر رکھ کے اس کے نیچے اگنی جلاوے۔ اور کرچھولی سے چلاتا رہے ہر بار (بھنگا) کا رس چھوڑتا جائے۔ اور چلاتا جائے۔ تو نصف گھنٹہ میں نارنگی کے رنگ کا رس ہوگا۔ انوپان موافق سب روگ ہرے۔ کیسا ہی برنیا پرانا ہو تو ایک چانول رس اور 2 ماشہ چرائتا 2 ماشہ پیپل، دونوں ایک میں ملا کے کوٹ کے کپڑ چھان کرکے شہد کے ساتھ شام سویرے کھائیں تو سرب پرکار کے روگ ہرے۔ اس میں کچھ سندیہہ نہیں۔

ونگ رس مارن صاف رانگ 4 تولہ لیکر گلا دے نیچے اگنی جلاوے۔ اور رانگ کو چلاتا جائے۔ املی کی چھال اور پیپل کی چھال دونوں کا چورن کرکے چھوڑتا جائے۔ اور چلاتا جائے۔ تو چالیس منٹ میں بھسم ہو کر جگرس ہے۔

گن ونگ سداشیو کو گن وایک کھائے۔ نیمپسوکھ (سخت) مرد بنتے ہیں۔ کھار سوکھار سمی، نرچھانڈت مل پشٹ شریر اتولیہ ہوئے ہیں۔ آگی کو والیو جوپان کرے شٹ بھانت کے بھوجن

دور کئے ہیں۔ دن سات میں کام سدھارت نیکوا تیت وھن سک مرو بھی ہیں۔

سیسا مارن

صاف سیسہ لیکر تانبے پر لگا دے۔ پھر کلیوے کے ڈنڈے سے 4 پہر تک گھوٹتا جائے۔ اسی حکمت سے ایک گھنٹہ میں بھسم ہو جائے۔ پھر اس رس کو گھیکوار کے رس میں آٹھ پٹ دے لے۔ پہر بھر کھرل کرکے آٹھ پٹ دے۔ پھر گودن ودھی کو آٹھ پٹ دیوے گولا بنا کر کپڑ مٹی کرکے گج پٹ آنچ دے۔ تو بہت اچھا ناگ رس بنے۔ لوک پر سدھ ہو جائے انوپان موافق سب روگ ہرے خوراک ایک رتی سے ڈیڑھ رتی تک گرم مزاج والے کو ٹھنڈے انوپان میں دیجئے۔ اسی ودھی سے سب روگ ہرے۔

شنگرف مارن

شنگرف 4 تولہ لیکر نیبو کے پتے میں کھرل کرکے ٹکڑی بنا کے کوری تیتر سے پارہ اوپر کی ہانڈی میں اڑنے لگے۔ تو سب کام میں لگا دے۔ اور سب روگ ہرے۔

گندھک شودھن

گندھک کو گرم گھی میں ڈال کر آگ میں گلا دے۔ جب گھی کے موافق ہو جائے۔ تب دودھ میں بجھا دیں۔ تو صاف ہو جائے۔ سب کام میں آوے (گن) بیں پرے کو دور کرے۔ اور کھانسی دمہ وغیرہ سب روگ ہرے۔ اور چھ مہینے گندھک سیون کرے۔ پھر اس کے میل سے تانبے کا سونا بنے۔ اس میں کچھ شبہ نہیں ہے۔ کیونکہ گندھک سب دھاتو کو جلاتا ہے۔

پارہ مارنے کی ودھی

پارہ لیکر شیشی میں ڈالکر اس میں ملو کا رس ڈال کر ایک دن جھنجھورے تب نکال کرکے گولر کے دودھ میں کھرل کرے۔ تب بھر بھنگ کے موس بنا کے اسی پارہ کو موس میں رکھ کر ملتانی مٹی کے ساتھ کپڑ مٹی کرکے سوکھا لیں تب گج پٹ میں پھونکے۔ اور سیتل ہو جائے۔ تب کھانے کو دے۔ ایک رتی بھر پان میں کھائیں تو نامرد کو مرد کرے۔ اور کوڑھ کو سر سے پیر تک نیروگ کرے۔ اور اچہ پن سے رہے تو اجرامر ہو جائے۔

دوسری ودھی

پارہ شدھ لے کرکے اور ایک پیالی مٹی کی لیکر آگ میں ڈال کر لال کرکے نکال کے باہر رکھ کے کالے دھتورہ کا رس نکال کے رکھ کے آگ لیکر پیالی میں پارہ ڈالے تب رس جرے۔ اور پارہ بھسم ہو جائے۔ سب روگ پر انوپان بدلتا جائے۔ تو سب روگ ہرے۔ اور کشتہ شما حیالے، سب چیز تیاگ کرے۔

جست مارنے کی ترکیب

صاف جست لیکر تانبے پر لگا دے۔ اور بھتونے کا رس چھوڑتا جائے۔ کرچھولی سے چلاتا جائے۔ سوا گھنٹے میں بھسم ہو جائے۔ سب کام میں لگا دیں۔ گن اکڑو ہے ہلکا ہے۔ کف خارش کو دور کرے۔ انوپان موافق سب روگ ہوتا ہے۔

کیٹ یعنی لوہے کی میل کو مارنا

کیٹ پرانی آدھ سیر لیکر ترپھلے کے رس میں سات دفعہ لال کرکے بجھا دے۔ اور نیبو کے رس میں سات دفعہ بجھا کر آنولسار گندھک میں کھرل کرکے گولا بنا کے گج پٹ میں پھونکے تو بہت اتم رس بنے گن۔ پنگو روگ،

پیلیا آم وات روگ اور ادور روگ وغیرہ سب کو رفع کرتا ہے۔

مرگانگ رس بنانے کی ترکیب

پارہ ایک تولہ، رانگ ایک تولہ، آنولہ سار گندھک ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، یہ سب شدھ لے پہلے پارہ اور آنولہ سار گندھک دونوں کو کھرل کرے۔ تب آٹھ ٹوپ ریڑی کا تیل کھرل میں ڈال دے۔ تب رانگ ڈال کے ڈارے نوشادر ڈالے۔ پھر دو دن کھرل کرے۔ تب کانچ کی ایک شیشی سے ملتانی مٹی کی سات کپڑ مٹی کرے۔ تب اچھی طرح سے سوکھاوے۔ تب شیشی میں دوائی رکھ کے کلسا کی بھٹی میں شیشی رکھے۔ شیشی کا منہ۔ اگنی جلاوے۔ ایک لوہے کی سیخ سے پندرہ پندرہ منٹ میں شیشی کو ہلا دے۔ پہلے کالا دھواں نکلے۔ پھر ہرا نکلے پھر پیلا نکلے۔ تب بعد میں لال نکلے۔ تب اگنی کو آہستہ سے بجھاوے۔ ٹھنڈا ہونے پر سنبھال کے رس نکال لے سونے کے وزن کا رس ہووے۔ سونے کے بھاؤ رس کا مول ہو جائے۔ اس کا فائدہ کچھ بیان کے قابل نہیں۔ جس روگی کو دے سو روگ ہرے۔ اور جو نر سیوے سو اجر امر ہو جائے پر بہ کو یہ سب فائدہ مند ہے۔ کھانسی وغیرہ سب اچھی ہوتی ہے۔

سب رس کا اتار

مصری، گھی، دودھ کھلائیں تو شانت ہو جائے۔

شیت کا لکشن

ٹھنڈی ہوا کے زیادہ لگنے سے بہت زیادہ ہو کر کف اور ویواہٹ کے سنگ مل کر اندر دھر میں پرشٹ ہو جاتا ہے۔ وہ باہر تو چا میں پھیل جاتے ہیں۔ اس کو شیت پت یا پت اچھلنا کہتے ہیں۔ یہ شریر میں سوجن اور چکوتا پڑ جاتا ہے۔ اور خارش ہوتی ہے۔ کوپ کر کی کھجلی ست بہت لال لال نشان بدن میں پڑ جاتے ہیں۔

شیت پت کی دوا

گڑ، اجوائن ملا 14 دن کھانے سے شیت پت ناش ہو جائے۔ پھر شدہ ہوا پارہ 8 بھاگ، کچلا 10 بھاگ، گندھک شودھا ہوا 12 بھاگ، چیتا ایک بھاگ، ناگر موتھا ایک بھاگ، بچ ایک بھاگ، ریٹھے کے تخم ایک بھاگ، اسگندھ ایک بھاگ، میٹھا تیلیا ایک بھاگ، کوٹ ایک بھاگ، پیپلا مول ایک بھاگ میں کھرل کر سکھاوے۔ پھر کپڑ مٹی کر کے 9 سیر خالص کنڈے میں پھونکے۔ تو سفید بھسم ہو جائے۔ اور شریر کے سب روگوں کو ہرے۔ خوراک آدھی رتی، چیتہ، گھی، دودھ، مصری۔

موتر کرچھ کا لکشن

جانگھوں میں، پیڑو میں، لنگ میں پیڑ 6 ہووے۔ اور تھوڑا تھوڑا برابر موتر اترے۔ سو بات کا موتر کرچھ جانئے۔

جوا کھار یوگ

30 ماشہ جوا کھار میں ایک تولہ مصری ملا کر پینے سے موتر کرچھ ضرور دور ہو جائے۔ گوکھرو کا کاڑھا اس میں یوا کھار ملا کے پینے سے پرانا موتر کرچھ دور ہو جائے۔ کوڑے کی چھال کو گئو کے دودھ میں پیس کر پینے سے کھنکیر موتر دور ہو جاتا ہے۔ پھر سنائے پتی، کاکڑی کے بیج ملا کر کھانے سے موتر کرچھ دور ہو جائے۔

چار طرح کی منجش

ولایتی عناب 5 دانہ، شاہترہ 5 ماشہ، چرائتہ 6 ماشہ، گاؤ زبان کی پتی 5 ماشہ، سمپو کی جڑ 9 ماشہ، مکو خشک 4 ماشہ، بیج کاسنی 9 ماشہ، ان سب دوا کو ملا کے پاؤ بھر پانی میں شام بھگو دے۔ سویرے چور اوے۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کے پئیں۔ اس ودھی سے سات روز پیکر جلاب لے۔ تو نروگی ہو۔

دوسری منجش

گاؤ زبان کی پتی 6 ماشہ، کالا داکھ (منکا) 9 دانہ، گلاب کا پھول، سوکھا 9 ماشہ، ملٹھی 6 ماشہ، بیج سمپو 5 ماشہ، برگ سنا 3 ماشہ، انجیر کا چھلکا 9 ماشہ، گلقند 3 تولہ، ان سب کو تین پاؤ پانی میں شام کو بھگو کے سویرے چراوے۔ جب آدھا رہ جائے چھان کے پئیں تو شریر بھر کے روگوں کو ناش کرے۔ 90 دن پینے کے بعد جلاب دے۔

تیسری منجش

بچی یا گیلی سمپو ایک تولہ، مکوہ خشک ایک ولہ، منکا سیاہ 15 دانہ، تخم خطمی ایک تولہ، تخم خبازی ایک تولہ، اور گلقند 2 تولہ، سب کو ملا کر پانی میں شام کو بھگو دیں۔ سویرے چوراوے۔ جب آدھا رہ جائے۔ تو چھان کے پئیں۔ تو شریر کی نس نس کو فائدہ کرے۔

چوتھا منجش

برگ سنا 6 ماشہ، گل گلاب 6 ماشہ، منقہ 7 دانہ، عناب ولایتی 5 دانہ، مصری 2 تولہ، سب دوا ایک میں ملا کر شام کو بھگو دے۔ اور سویرے چوراوے۔ ایک سیر پانی میں جب آدھا رہ جائے۔ تب چھان کر پئیں تو شریر بھر کیروگ کو ناش کرے۔

باب نمبر 3

اوپدنش فرنگ وائے گرمی کا بیان

ویشیا استری کے پاس جانے سے یا حیض شدہ عورت کے پاس جانے سے گرمی ہوتی ہے۔ خراب یا چنڈالنی استری کے پاس جانے سے گرمی پیدا ہوتی ہے۔ گرمی والا آدمی جس جگہ پیشاب کرے۔ اس کی جگہ پر پیشاب کرنے سے گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور بات پت اور کف کے کوپ سے فرنگ وایو روگ تیز دز میں پیدا ہوتا ہے۔

گرمی کا بھید

گرمی والے آدمی کو چاہئے کہ چھپا دے نہیں علاج بہت جلد کرے۔ بہت آدمی شرم کے مارے کسی سے کہتے نہیں ہیں۔ اور مورکھ لوگوں کی دوا کرتے ہیں۔ دوا لگے تو اچھا ہے۔ نہیں تو تمام شریر کوپ کر کے پھیل جاتی ہے۔ زرد زرد پھنسی پیدا ہوتی ہیں۔ اور جوں جوں دن بڑھتے ہیں۔ بیماری زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ اندری پر گھاؤ اور شریر پر چنا کوٹھ کے سمان پھیل جاتی ہے۔ اور پیڑو میں بد ہو جائے۔ کچھ دنوں میں گٹھیا پکڑ لیتا ہے۔ چلنے پھرنے کی شکتی نہیں رہتی۔ اسادھ ہو جاتا ہے۔ بیو کو جو کھوں کرتی ہے۔ اسی سے گرمی والے منش کو چاہئے کہ شرم نہ کرے۔ اچھے استاد یا حکیم کے پاس جا کے علاج کرے۔ جو حکیم بولے۔ اس پتھ سے رہے۔ اور کوئی بری چیز نہیں کھائے۔ بد پرہیزی نہیں کرے 9 دن میں اچھا ہو جائے۔ اور گرمی کے نشان تین پشت تک رہتے ہیں۔

اوپدنش کا لکشن

جر ہو اور بھوک نہیں لگے۔ منہ کالا ہو جائے۔ سب شریر کی وضع بدل جائے اور جھنڈا پیشاب کڑک ہو جائے۔ یہ لکشن اوپدنش کے ہیں۔

اور دوا دینے کی ودھی

اوپدنش والے منش کو پہلے جلاب دینا اور پیچھے اس کے اندری جلاب دینا اور پھر اس کے پیچھے گھاؤ اور جھانا کا علاج کرے۔

گرمی کی دوا

مکوکی پتی، برگ سنا، سپو، منکا، گلاب کا پھول، املتاس، یہ سب دوائی نصف سیر پانی میں چڑا دے۔ جب آدھا پانی رہ جائے۔ تب چھان کر گرمی والے منش کو دے۔ اسی طرح سے تین دن دوا کرے۔ تب اس کے پیچھے دوسری دوا کرے۔

دوسرا علاج

صاف جمالگوٹہ ایک تولہ، آنولہ 4 تولہ، ان دونوں کو کوٹ کر کپڑ چھان کر کے ایک دن نیبو کے رس میں کھرل کرے۔ اور مرچ برابر گولی باندھے۔ تب کھانے کو دے ٹھنڈے پانی کے ساتھ ایک گولی صبح و شام دے۔ تو 15 دن میں گرمی رفع ہو جائے۔

تیسرا علاج

صاف سنکھیا، عقرقرحا، کھیر سفید، بھانگ رج، اور سفید سپاری، یہ سب چیزیں چھ چھ ماشہ لے کر کپڑ چھان کر کے پانی میں کھرل کرے۔ تو پھر گولی باجرہ کے سمان باندھے۔ ایک گولی شام اور ایک گولی سویرے پانی کے ستھ کھانے کو دے تو گرمی دور ہو جائے۔ آٹھ دن سے اسادھ

گرمی دور کرے۔

تیل کی ودھی مرچ سرخ پاؤ بھر تل کے آدھ سیر میں چراوے۔ اور مرچ چر جائے۔ تو تیل مالش کرے تو گرمی دور ہو۔

کڑک پیشاب کی دوا شدھ رال پاؤ بھر، مصری پاؤ بھر۔ ملا کر کپڑچھان کر کے ایک تولہ کھانے کو دے تو جتنا پانی پئیں۔ اتنا پیشاب ہو۔ اور دوا دن بھر میں تین دفعہ کرے۔ تو کڑک پیشاب رفع ہو جائے۔

اندری جلاب کی دوا گل ارمنی ایک طرح کی مٹی ہے۔ اس کو ایک ماشہ، اور ایک ماشہ قلمی شورہ دونوں کو ایک میں ملا کر تین سیر پانی میں ملا دے۔ تب اس کو پینے کو دے۔ تو جتنا پانی پئیں۔ اتنا پیشاب بہت خلاصہ ہو۔

سنکھیا کی گولی گرمی کے واسطے شدھ سنکھیا ایک تولہ، اور پاپڑی کیسر 2 تولہ، ایک سو بنگلہ پان میں دو دن کھرل کرے۔ تب بجری کے سمان گولی باندھ کر ایک گولی شام کو اور ایک سویرے پانی کے ساتھ کھانے کو دے۔ تو اپدنش دور ہو، پتھ دودھ بھات اور کھٹا بھاتیسنا وغیرہ تیاگ کرے۔

دوا مدار کی لکڑی جلائی ہوئی 2 تولہ مصری 2 تولہ دونوں کو ملا کر 6 ماشہ شام اور سویرے کھائیں تو گرمی 8 یوم میں دور ہو جائے۔

اندری کا مرہم کالی میل 2 تولہ 10 ماشہ، مہندی کے بیج 7 ماشہ، رومی مصطگی 7 ماشہ، سونجنے 7 ماشہ، نسوت ساڑھے سات ماشہ، روغن گل 3 تولہ، روغن زیتون 5 تولہ، نیبو کی پتی ایک تولہ۔ بکری کی چربی 11 تولہ ملا کر مرہم تیار کرے تب سب شریر پر مالش کرے۔ جدھر جدھر چناخ ہو۔ ادھر ادھر کرے۔ تو بہت جلد چناخ پھنسی، گھاؤ وغیرہ سب دور ہو جائیں۔

اندری کی دوا کالی میل ایک تولہ، کوئلہ 2 تولہ سنکھیا 2 تولہ، پیولی دوا 6 ماشہ، مسکا گھی دھویا ہوا 6 تولہ، ملا کر گھاؤ پر لگا دے۔ تو بہت جلد گھاؤ اچھا ہو۔ اساوھ ہوا آدمی اچھا ہو۔

تاکی کا لیپ مرداسنگ یک پیسہ بھر رال ایک پیسہ بھر، اور گھی 4 تولہ ملا کر مرہم تیار کر گھاؤ پر لگا دے۔ تو ترت تاکی اچھا ہو۔

پھر لیپ تریھلا جلایا ہوا۔ مدھویں ملا کر گھاؤ پر لیپ کرے۔ تو بہت دن کی گرمی اچھی ہو۔ گھاؤ بھر جائے۔ پہچان میں گھاؤ کی جگہ نہ آئے۔

اپدنش کا حقہ پینے کی دوائی شنگرف، ماجو پھل، مدار کی جڑ، اور بھنگ راج یہ سب چیزیں ایک ایک تولہ لیکر ایک میں کھرل کرے۔ تب 9 ماشہ چلم میں رکھ کے کھیر کی لکڑ کے انگار رکھ کے پئیں تو کسی طرح کی گرمی ہو۔ تو دور ہو اس کے برابر دوسری دوا نہیں ہے۔

گرمی کا حقہ پینا اندرائن کی پتی وا اندرائن کی جڑ، شورہ، بھنگ راج، یہ سب ملا کر چلم میں رکھ کے پئیں تو گرمی رفع ہو جائیں۔

آگ کی گولی آک کی جڑ ایک تولہ 5 ماشہ، مرچ 4 تولہ، دونوں ایک میں کھرل کرکے گڑ میں گولی باندھے۔ چھوٹی مٹر کے برابر، اور خوراک شام سویرے ایک ایک گولی کھائیں تو اچھا ہو۔

اتھ اروش کی گولی اروش کی جڑ 2 تولہ، مرچ 2 تولہ، ملا کر کھرل کرکے چنے برابر گولی باندھ کر شام سویرے ایک ایک گولی کھائیں تو بہت جلد اچھا ہو جائے۔

اتھ حقہ پینا خراسانی اجوائن ڈھائی ماشہ، شنگرف 5 ماشہ، نیلا تھوتھا 2 رتی، عقرقرحا 5 ماشہ، آک کی جڑ 10 ماشہ، سب کو کوٹ کر بیر کی لکڑی کی آگ چلم پر رکھ کر پئیں۔ تو بہت جلد آرام ہو جائیں۔

اتھ حقہ پینا سونجی کی جڑ و پتی ایک تولہ 5 ماشہ، مرچ 11 ماشہ دونوں کو پھانگ کے سمان گھوٹ کے پئیں۔ تو بہت جلدی اچھا ہو۔ اوپدنش ہو۔

دیگر شنگرف، عقرقرحا، گوند نیم، ماجو پھل، سہاگہ یہ سب چیزیں ایک ایک تولہ ملا کر چلم پر رکھ کے انگار رکھ کے پئیں۔ تو سب طرح کی گرمی دور ہو۔ اس میں شبہ نہیں۔

اتھ لیپن وگھاو کو نیلا تھوتھا جلایا ہو 61 ماشہ، موم ایک تولہ، گھی 2 تولہ، ایک میں ملا کر گرم کر گھاو پر لیپ کرے۔ تو اپدنش چنا پھنسی دور ہو۔

مرہم بنانے کی دوا سفید رال 6 ماشہ، رسکپور 6 ماشہ، گلاب کا تیل 2 ماشہ، سب ایک میں ملا کے ایک سو دس دفعہ پانی سے دھووے۔ تب گھاو پر لگاوے۔ تو سب زخم دور ہو جائیں۔

دوسرا مرہم بنانے کی ودھی نیو ایک تولہ لیکر ایک سو دفعہ پانی میں دھوئے۔ پھر زخم پر لگا دے۔ تو گھاو فوراً اچھا ہے۔

بد کا لیپ لکھتے ہیں امباہلدی کا چورن اور ایک ناگ پھنے کا پا لیکر اس کو پھاڑ کر چورن بھرے۔ پھر کپڑ مٹی کرکے اگنی میں بھونے پھر بد پر باندھے۔ تو بد تین دن میں اچھا ہو۔

بد کا دوسرا لیپ تیسی کوٹ کے گرم کرکے بد پر باندھے۔ تو بہت جلدی بد بیٹھ جائے پھر لیپ امبا ہلدی، بتیسی، اسبغول، گھیکوار کا گوند، سب ایک میں ملا کر پیس کے گرم کرکے بد کے اوپر باندھے۔ تو بہت جلدی بد اچھی ہو۔ پھر لیپ امباہلدی۔ گھر کا رنڈس، چونا، گڈ سب برابر پیس لیپ کرے۔ تو بد پک جائیں پھوٹ کے بہت جلدی اچھا ہو جائے۔ پھر ارنڈی کا بیج، ایڑے ارنڈی کا تیل، سرکہ سب ایک میں ملا کے گرم کرکے بد کے اوپر باندھے۔ تو جہ تھوڑے دن کا ہو تو پک پھوٹ کے بہت جلدی اچھا ہو۔ اس میں شبہ نہیں۔

بدپکانے کا لیپ نیلا تھوتھا 6 ماشہ، امبا ہلدی ایک تولہ، رال ایک تولہ، گوگل 6 ماشہ، گڑ ایک تولہ، سب ایک میں پیس کر گرم کر کے بد پر باندھے۔ تو بہت جلد پھوٹ جائیں۔

لیپ میتھی، ہلدی، ارنڈی کا تیل، ملا کر کے بد پر باندھے تو بد بہت جلدی اچھا ہو۔ بد کو سیک دے۔ تو فائدہ کرے۔

گٹھیا کا علاج عشبہ کا معجون گرمی، چنا پھوڑے، اور گٹھیا کو دور کرتا ہے۔ غلیظ خون کو دور کرتا ہے۔ نیا خون پیدا کرتا ہے۔ دوا عشبہ مغربی 7 تولہ، برگ سنا ڈھائی تولہ چوب ڈھائی تولہ۔ دس بیج 2 تولہ، سدرا 2 تولہ، لال چندن کا چورن ایک تولہ، مصری 7 تولہ، شہد 7 تولہ، پہلے عشبہ کو ایک سیر پانی میں چورا دے۔ جو آدھا پانی رہ جائے۔ تو مصری شہد ڈال کر چاشنی کرے۔ تب دوا کو چھان کرکے چاشنی میں ملا کے برتن میں رکھے۔ خوراک 6 ماشہ سے ایک تولہ تک اس معجون کا گن بہت ہے۔

دوسرے کھانے کی دوا ارنڈی کے دانوں کی چھال نکال کے ایک دن ایک دانہ دوسرے دن دو دانہ۔ اسی طرح سے روز مرہ ایک دانہ بڑھاتا رہے۔ جب سات دن ہو جائیں تو ایک دانہ کم کرتا جائے۔ تو ایک دانہ انت میں جب کھائیں۔ تب سب طرح کا جوڑا سانا اور گٹھیا دور ہو جائے۔

مالش کا تیل السی کا تیل، تلی کا تیل، کڑو تیل سے سب چیزیں آدھ آدھ پاؤ لیکر اور دھتورے کا پتہ، جڑ، پھل، پھول، اس کو کوٹ کر تیل میں چرا دے۔ تب دوائی جل جائے۔ اور تیل رہ جائے۔ تو مالش کرے۔ تو شریر بھرے کا جوڑا سانا سب دور ہو۔

تمباکو کا تیل تمباکو آدھ سیر لیکر شام کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دے۔ سویرے پانی چھان ایک سیر تلی کا تیل ڈال کر نرم آگ سے چورا دے۔ پانی جل جائے تیل رہ جائے۔ تو مالش کرے۔ تو گٹھیا جوڑا سانا وغیرہ دور ہو۔

تمباکو کا تیل مالکنگنی 2 تولہ، کائپھل ایک تولہ، لونگ ایک تولہ، ہلدی ایک تولہ، سمندر رکھا ایک تولہ، کچلا ایک تولہ، بادام ایک تولہ، گریر ایک تولہ، کرنج ایک تولہ، سمور ایک تولہ، کلنجن ایک تولہ، کالا دھتورہ ایک تولہ، مدار ایک تولہ، سہجن ایک تولہ، گوم ایک تولہ، ملوہ ایک تولہ، بھانگ راج ایک تولہ، کڑوا تیل ایک سیر تلی کا تیل ایک سیر ارنڈی کا تیل آدھا سیر پہلے سب دوائیں 8 سیر پانی میں چورا دے جب آدھا پانی رہ جائے تو چھان کر تیل ڈال کر نرم نرم آگ سے چرا دے۔ اور پانی جل جائے۔ تیل رہ جائے تو مالش کرے۔ تو جوڑا گٹھیا سانا سب دور ہو۔ گرمی کے بات روگ میں بہت فائدہ کرتا ہے۔

اتھ کاڑھا سپو، تخم کاسنی، مکوہ، ہنسراج، سپو کی جڑ، بیج کاسنی، ملٹھی، ببول کا پھول سب ملا کر پانی ڈال کر کاڑھا کر کے پئیں۔ تو جوڑا سانا گٹھیا دور ہو۔ تھاپوست کے ڈوڈے کا کاڑھا بھی گن کرتا ہے۔

گٹھیا کا چورن سورنجان 2 تولہ، سنائے 2 تولہ، ہیڑے ایک تولہ، نسوت سفید 10 ماشہ، بادام 10 ماشہ، برگ مہندی 7 ماشہ، کیسر 4 ماشہ اور سب کے برابر مصری ملا کر کپڑ چھان کر کے 2 تولہ روز مرہ سویرے کھائیں تو جوڑا ساتا والی کو بہت فائدہ کرتا ہے۔

گٹھیا کی گولی املہ 2 تولہ 11 ماشہ، کابلی ہیڑے ایک تولہ 10 ماشہ، شدھ نسوت 7 ماشہ، سورنجان 7 ماشہ، شدھ گوگل 7 ماشہ، سونٹھ، چناہ رائی، سیندھا نمک، اندرائن کا گبا، بجیٹھ ایک ایک تولہ، آٹھ آٹھ ماشہ، اجوائن، پیپل، کالی مرچ، پونے دو دو ماشہ، مصری 4 ماشہ، سب کو کپڑ چھان کر کے پانی میں گولی بنا کر تعداد گولی 10 ماشہ ایک گولی سویرے کھائیں تو دو دست آئیں۔ تو گٹھیا جوڑا گری کا سب روگ دور ہو۔ جوڑا ساتا گٹھیا سب دور ہوں۔

اینڈنش کا لیپ کانٹل کی جڑ پیس کر لیپ کرے۔ تو اساوھ گری دور ہو جائے۔ یہ منشی بھگوان پرشاد، شاگرد بھگو اندرداس وری چیت رس ایڈنش مرگنگ وری سے سب گری جو پانچ پرکار کی ہے۔ سب کو دور کرنے کی دوا گولی کواتھ، حقہ تیل، وغیرہ وغیرہ سب روگوں کی دوا کی ودھی ہے۔ اور تیسرا باب ختم ہوا۔

باب نمبر 4

جوارش ہندی کلیجے کی گرمی کو تر کرتا ہے۔ قبضی کو دور کرتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ دوا لونگ 7 ماشہ، بالچھڑ ساڑھے تین ماشہ، اگر خام ساڑھے تیرہ ماشہ، مصری 3 پاؤ، سوا چھٹانک، گلاب کا عرق آدھا سیر، پہلے گلاب کا عرق اور مصری دونوں کی چاشنی کرکے تب دوا کوٹ کے کپڑ چھان کرکے چاشنی میں ملادیں۔ خوراک 9 ماشہ سویرے۔

جوارش سہران جوارش جلاب پیٹ کی غلاظت کو صاف کرتا ہے۔ نسوت 2 تولہ 11 ماشہ، سونٹھ 17 ماشہ، مصری 4 تولہ 4 ماشہ، مصری کی چاشنی کرکے دوا کوٹ کے چاشنی میں ملا کے دوا تیار کرلے۔ خوراک ایک تولہ سویرے۔

جوارش دوسری ہندوستانی شریر کی گانٹھ، گانٹھ کو پیٹ کے درد کو کمر کے درد کو دور کرتا ہے۔ دوا اسکنیا 2 تولہ 11 ماشہ، چھوٹی اور بڑی الائچی، دار چینی، سونٹھ، تج ناگ کیسر، لونگ، کالی مرچ، یہ سب دوا ساڑھے سات ماشہ لیوے مصری 27 تولہ، 11 ماشہ، نصف سیر مدھو اور مصری کی چاشنی کرکے دوا کوٹ کے چاشنی میں ملا کر جوارش تیار کرلے۔ خوراک ایک تولہ سویرے کے وقت۔

جوارش جالی نیوس بالچھڑ، الائچی، سلی، کھا دار چینی، کلنجن، لونگ، ناگر موتھا، سونٹھ کالی مرچ، پیپل، کوٹ، دریائی اگر کچا اسہ رون، تخم مولی، چراتا، رومی مصطگی، سب دوا ایک ایک تولے۔ ناگ کیسر 6 ماشہ، مصری 10 تولہ، شہد نصف سیر، مصری اور شہد کی چاشنی کرکے سب دوا کوٹ کپڑ چھان کرکے چاشنی میں دوا ملا کے تیار کرلیں۔ خوراک 9 ماشہ سویرے شام، تمام شریر کو طاقت دیتا ہے۔ سردی کو دور کرتا ہے۔ قبضی کو دور کرتا ہے۔ درد سر، درد کمر کو دور کرتا ہے۔ سستی کو دور کرتا ہے۔ مستی لاتا ہے۔ اور بلغم، بواسیر کے بیسوں آواد، چنبہ خارش سب کو دور کرتا ہے۔ کالے بال کو سفید نہیں ہونے دیتا۔

برش بنانے کی ودھی مرچ سفید، اجوائن خراسانی پانچ پانچ تولہ لے۔ کیسر ایک تولہ، سونٹھ 5 ماشہ، بالچھڑ 3 ماشے۔ فرفیون 3 ماشہ، سب دوا کوٹ کرکے کپڑ چھان کر مدھو میں ملا کے برتن میں رکھ دے۔ اور جو میں 6 ماشہ تک گاڑ رکھے۔ پیچھے نکال کر 3 ماشے سویرے کھائیں تو سب روگ دور ہو جائیں۔

برش ودھی دوسری کالی مرچ 4 تولہ، خراسانی اجوائن 4 تولہ، اسطوخودوس ایک تولہ، زرد ہلدی 2 تولہ، افیم 2 تولہ، کیسر ایک تولہ، فرفیون 6 ماشہ، جٹاماسی 6 ماشہ، عقرقرحا 6 ماشہ، ایک میں سب ملا کے کوٹ کپڑ چھان کرکے مدھو کی چاشنی کرکے دوائی ملا کے برشتیار

کرے۔ خوراک 3 ماشہ سویرے کھائیں۔ تو ایک ماہ میں سب روگ رفع ہو جائیں۔

اندرسن گولی جو کہ پاؤں سے سر کسمانا پکڑ ہوئے چلنے پھرنے کی طاقت نہ ہو تو اس کی دوا دو، ایلیا ساڑھے چار ماشہ، نسوت ساڑھے پانچ ماشہ، کالا دانہ پونے دو ماشہ، گوروچن پونے دو ماشہ، اندرائن کے پھل کا مغز 6 رتی، سوا دو چاول۔ اجمودہ کے رس میں گولی بنائیں چنے برابر اس گولی کا گن کچھ برنن یوگ نہیں۔ خوراک ایک گولی شام اور ایک سویرے۔

انند بھیرورس شدھ شنگرف، شدھ سنکھیاوش، کالی مرچ، پیپل، شدھ چوکیا۔ سوہاگہ سب برابر لے۔ کپڑچھان کر کے دو دن کھرل کرے۔ لیموں کے رس میں تب انند بھیرورس تیار ہو۔ خوراک آدھے چاول سے ایک چاول تک روگی کابل دیکھ کے سب روگ دور کرتا ہے۔ اس کا گن بہت ہے لکھنے یوگ نہیں۔

اجیرن کنٹھک رس شودھ سنکھیا شدھ چوکیا سوہاگہ، سور سیندھا نمک، سب برابر لیکر کوٹ کپڑچھان کر کے اورک کا رس پاؤ بھر، دہی پاؤ بھر، لیمو کا ایک سیر، ان سب رسوں میں ملا کے کھرل کرے۔ تب 2 رتی کے برابر گولی باندھے۔ خوراک ایک گولی شام کو اور ایک سویرے کھائیں۔ تو روگ اجیرن، پیٹ پھولاؤ دور کرے۔ اور اوور روگ سب دور ہو جائیں۔ بھوک بہت لگے۔ یہ دوا امرت کے سمان ہے۔

ترپھلادی تریا ترپھلا ایک سیر، ملٹھی ایک سیر، دال چینی ایک سیر، مہوا کا پھول ایک سیر، سب دوا کوٹ کپڑچھان کر کے دوا کے برابر مد ہو اور مد ہو کے برابر گھی ملا کے تین دن پیچھے سوتے وقت کھائیں۔ تو شریر پشٹ ہو۔ اور آنکھ، کان، ناک، منہ، چھاتی، اوور وغیرہ سب روگ دور ہو جائیں۔ بدھی بہت ہو۔ کتنی ہی محنت کریں۔ تو بھی بل گھٹنے نہیں۔ بہت دن زندہ رہے۔ اور اجر امر ہو۔ جب اس کو کچھ دن سیوے۔ تو آنکھ کے روگ کو فائدہ کرتا ہے۔

راج مرگانگ تریا مرچ 6 ماشہ، گھی 6 ماشہ، برگ تلسی 6 ماشہ، ایک میں ملا کے جو کوئی کچھ دن دیوے۔ اس تریاق کے برابر کوئی دوا نہیں۔ یہ دوا غریب امیر سب کے واسطے ہے۔ بات روگ اور سب روگ کو بہت گن کرتا ہے۔

بیڑے کھانے کی ترکیب جیٹھ اور اساڑھ میں بیڑے گڑ سے کھائیں۔ اور ساون بھادوں میں سیندھا نمک کے ساتھ کنوار کا تک میں مصری سے۔ اگھن اور پوس میں سونٹھ سے کھائیں۔ ماگھ اور پھاگن میں پیپل سے کھائیں۔ چیت، بیساکھ میں مدھو سے کھائیں۔ اس کے کھانے کا گن جیٹھ میں کھائیں تو کھانسی جائیں۔ اساڑھ میں کھائیں تو پیٹ صاف ہو۔ ساون میں کھائیں تو آنکھ کی روشنی بڑھے۔ بھادوں میں کھائیں تو طاقت ہو۔ کنوار میں کھائیں تو بال کالا ہو۔ کاتک میں کھائیں۔ تو سب روگ رفع ہوئے۔ اگھن میں کھائیں تو مرد ہو۔ پوس میں کھائیں تو پشٹ ہو۔ ماگھ میں کھائیں تو بدھی زیادہ ہو۔ پھاگن میں کھائیں تو بہت دیکھے۔ چیت میں کھائیں تو عقل بڑھے۔ بیساکھ میں

کھائیں تو بھولی ہوئی۔ بات یاد ہو۔ اسی طرح سے ہیڑ بارہ مہینے کھائیں تو شریر روگ بالکل نہیں ہو۔

کابلی ہیڑے کا مربہ

ایک سو ہیڑے لیکر پانی میں ڈال دیں اور تھوڑی سی اچھی مٹی لیکر پانی میں ڈال دے تب تین دن بعد چڑاوے۔ تب صاف کر کے دھوئیں بارہ دن رکھے۔ پھر دوسری مدھو لیکر دونوں مدھو کی چاشنی کر کے اس میں ہیڑے ڈالدے۔ اور پھر دوا لکھتے ہیں تج، لونگ، سونٹھ، بڑی الائچی، جائفل، رومی مصطگی، یہ سب دوائیں ایک ایک تولہ دس دس ماشہ لیکر کستوری 2 ماشہ، کیسر 4 ماشہ، سب دوائیں ملا کر چالیس دن پیچھے کھانے کو دو۔ خوراک ایک تولہ تمام شریر کو طاقت دے۔ دیوانگی دور کرے۔ مستی لاتا ہے۔ سنگرہنی، بواسیر کو اور بادی ان سب روگوں کو دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی روشنی بڑھاتا ہے۔ قبضی کو دور کرتا ہے۔

آنولہ کا مربا

اچھا آنولا ایک سیر لیکر پانی میں بھگو دے۔ ایک دن اور ایک رات پھر پھٹکری کے پانی میں ایک دن بھگو دیں۔ تب چونے کے پانی میں ایک دن بھگو دیں۔ اور چونہ کے پانی سے آنولہ دھو ڈالے۔ تب آدھ سیر مدھو۔ اور ایک سیر مصری ان دونوں کی چاشنی کرے۔ تب چاشنی میں آنولہ ڈالدے۔ پھر دوا، عرق کویہ ایک تولہ، عرق گلاب ایک تولہ کستوری ایک تولہ، اگر کھان ایک تولہ، کوٹ کپڑ چھان کر کے چاشنی میں ملا کر دیں۔ سب دوا ایک میں ملا کے 15 دن رکھے پیچھے کھانے کو دیں خوراک ایک تولہ ہے۔ ہیڑے کے مربے سے آنولہ کے مربہ کا گن زیادہ ہے۔ سب روگ پر دے۔

گاجر کا مربا

اچھی گاجر 4 سیر لیکر اس کی چھال نکال کے دور کرے۔ چھوٹا چھوٹا کترا کر ایک دن پانی میں بھگو دے۔ پھر پانی سے نکال کر دو سیر مدھو میں چڑائیں۔ پھر دو سیر اور مدھو لیں دونوں مدھو کی چاشنی کرے۔ چاشنی میں گاجر چھوڑ دے۔ پھر سونٹھ، بالچھڑ، مرچ بڑی الائچی، رومی مصطگی، پیپل، کنگری کے تخم، سب دوا ایک ایک تولہ لیں۔ کپڑ چھان کر کے مربہ میں ملا دے۔ آٹھ دن پیچھے کھانے کو دے۔ خوراک ڈیڑھ تولہ۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ چھاتی کے درد اور کمر کے درد کو دور کرتا ہے۔ دل خوش کرتا ہے۔ کلیجہ کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ سب روگوں کو فائدہ کرتا ہے۔

بچ کا مربہ

اچھا بچ دو سیر لیکر پانی میں بھگو دے۔ ایک رات ایک دن پھر دوسرے دن چڑاوے۔ ڈیڑھ سیر مدھو کی چاشنی کر کے چاشنی میں بچ ڈال دے۔ آٹھ دن بعد کھانے کو دے۔ خوراک 9 ماشہ، لقوے کو گن کرتا ہے۔ پیٹ اور چھاتی کو طاقت دیتا ہے۔ سستی دور کرتا ہے۔ جو ایک ماہ کھائیں تو سب روگ دور ہو جائیں۔ سریر نروگ رہے جب مربہ کھائیں۔ کھٹا میٹھا نہ کھائیں۔ عورت سے بچکر رہے۔

بیل کا مربہ

مغز بیل 4 سیر لے۔ پانی میں ڈال کر تھوڑا گھی بھی ڈال کے چڑاوے۔ تب مصری ایک سیر مدھو 2 سیر ہو اور مصری کی چاشنی کرے۔ پھر دوا چھڑیلہ 3 ماشہ، بالچھڑ 5 ماشہ، ناگرموتھ 4 ماشہ، زہر مہرہ خطائی 2 ماشہ، جوہر کپور 2 ماشہ، الائچی 3 ماشہ، سب دوا کوٹ کپڑ چھان کر کے چاشنی میں ملا دیں۔ اور چالیس دن پیچھے کھانے کے واسطے دیں۔ خوراک ایک تولہ، سنگرہنی کو دور

کرتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ پیٹ میں مروڑے کو دور کرتا ہے۔ اس کو فائدہ کرتا ہے۔ آلو اور خون جو آتا ہے۔ اس کو دور کرتا ہے۔ پیاس کم کرتا ہے۔ یہ مربہ سب روگوں کو فائدہ کرتا ہے۔

جلاب لینے کی ودھی

جس روگی کو جلاب دینا ہو تو پہلے نرم نرم بھوجن کراوے۔ دودھ، مصری، اور اچھا بھوجن کراوے جس میں سب روگ رفع ہو جائیں۔ تب جلاب دیوے جلاب لینے سے بدھی نرمل ہوتی ہے۔ اندریاں پربل ہوتی ہیں۔ شریر کی سستی دور ہوتی ہے۔ اور آنکھ کی روشنی بہت بڑھتی ہے۔ باؤ پت کف کے خون کے بگڑنے کو دور کرتا ہے۔ خراب خون کو دور کرتا ہے۔ اور نئے خون کو پیدا کرتا ہے۔ سب روگ کو دور کرتا ہے۔

اول جلاب

کالا دانہ تھوڑا بھونکر ایک تولہ سنائے۔ پتری ایک تولہ، کالی ہیڑے ایک تولہ، کھرل میں کھرل کریں۔ تب چنے برابر گولی بنالیں ایک گولی گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ تو بہت اتم جلاب ہے۔ اس کا پتھ کھچڑی، گھی، اشنان نہیں کرے۔ اور نہ سوئے۔

جلاب دوسرا

شدھ جمالگوٹہ، کالا دانہ، گری، یہ دوائیاں ایک ایک تولہ لیں اور کوٹ کپڑچھان کرکے ادرک کے رس میں چنے برابر گولی بنالیں ایک گولی گرم پانی کے ساتھ کھلائیں تو بہت اتم جلاب ہے۔ پتھ، کھچڑی، گھی۔

جلاب تیسرا

جمالگوٹہ شدھ 3 ماشہ، سونٹھ 4 ماشہ، کتیرا گوند 3 ماشہ، ایک میں ملاکر کوٹ کپڑچھان کرکے کھرل کرے اور چنے کے برابر گولی باندھے۔ ایک گولی گرم پانی کے ساتھ دے۔ تھوڑا سمپو کا پانی پینے کو دے۔ تو جلاب بہت اچھا ہو۔

جلاب اچھا بھیدی

سونٹھ، مرچ، شدھ، پارہ، شدھ گندھک، شدھ سوہاگہ، سب دوا چھ چھ ماشہ لے۔ شدھ جمالگوٹہ ڈیڑھ تولہ، ایک میں سب دوا کھرل کرے اور 2 رتی کی گولی باندھے۔ ایک گولی ایک تولہ مصری کے ساتھ کھائیں۔ اوپر سے جتنا گرم پانی پئیں۔ اتنا ہی جلاب ہو۔ اسکا پتھ چاول اور تکر ہے۔

جلاب پانچواں

برگ سنا 25 بھار، کالا دانہ 25 بھار، گڑ 25 بھار، سونٹھ 25 بھار، شدھ جمالگوٹہ 25 بھار، سب ایک میں ملا کے کھرل کرے۔ بڑے بیر کے برابر گولی باندھے۔ ایک گولی 4 ماشہ مصری کے ساتھ کھائیں اوپر سے گرم پانی پئیں۔ تو جلاب بہت ہو۔ کھچڑی اور گھی۔

جلاب چھٹا

برگ سنا، گل گلاب، منقہ، کالا دانہ، مغز املتاس، سمپو، نمک سیاہ، ایک میں سب کھرل کرے اور جنگلی بیر کے برابر گولی باندھے۔ ایک گولی گرم پانی کے ساتھ باندھے۔ ایک گولی گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ تو تین جلاب ہوویں۔ بہت اتم پتھ مونگ کی کھچڑی۔

سرروگ کی دوا

کیسر، مصری، گھی، تینوں برابر دودھ میں گھس کے ناس لے۔ تو سر روگ او کپھاری، اندرلسی، (نصف سیر میں درد) سوریہ وتی، نہ کی پیڑا سب روگ دور ہو جائیں۔

سرکی دوسری دوا
ادرک کا رس، پیپل، سیندھا نمک گڑ، سب دوا ایک میں گھس کے پانی کے ساتھ ناس لے۔ تو سر کے سب روگ دور ہوں۔

سر کالیپ
چولائی 2 تولہ، سونٹھ ایک تولہ، مرچ 6 ماشہ، سب دوا ایک میں پیس لیپ کرے۔ تو سر کے سب روگ دور ہوں۔

سر کے روگ کا دوسرا لیپ
کوڑے کی جڑ، سونٹھ کوٹ سب ایک میں پیس کے سر پر لیپ کرے۔ تو سر کا سب روگ دور ہو۔

سر کے روگ میں کھانے کی دوا
تریھلا، مصری، گھی ایک میں ملا کے ایک تولہ کھائیں۔ تو سر کا روگ دور ہو جائے۔ سر روگ کی دوا ختم۔

کرن روگ کا علاج
اگر کان میں تکلیف بہت ہوتی ہو تو مولی کا رس پاؤ بھر مدار کے پتوں کا رس پاؤ بھر، تیل کڑوا پاؤ بھر، ان دوائیوں کو ایک میں چڑھاوے۔ اور دوا جل جائے۔ اور تیل رہ جائے۔ تو تھوڑا تھوڑا کان میں ڈالے۔ تو کان کی پیڑا اور خارش دور ہو۔

کرن روگ کا علاج
کان کی پیڑا ہو تو تھوڑا سا سمندر کا پھین کان میں ڈالے۔ اور پھر لیمو کا رس ڈالے۔ تو کان کی پیڑا و شول فوراً رفع ہو جائے۔

دیگر
سینڈا کا پتا اور مدار کا پتا دونوں کا رس نکال کے گرم کر کان میں چھوڑے تو کان کی سب تکلیف دور ہو۔

دیگر
سیندھا نمک، ادرک کا رس، شہد، تیل کڑوا، ملا کر گرم کر کان میں چھوڑے۔ تو اچھا ہو جائے۔

کان کا علاج
جو کان میں پیپ بہتا ہو۔ اور آواز تھوڑا تھوڑا سنے۔ تو سفید دوب کا رس 8 تولہ، مولی کا رس 6 تولہ، سیندھا نمک ایک تولہ، اور تلی کا تیل پاؤ۔ اس میں سب دوا ڈال کر چڑھاوے۔ جب دوا جل جائے۔ اور تیل رہ جائے تو کان میں ڈالے تو کان کا سب روگ دور ہو۔

آنکھ کا علاج
اگر آنکھ میں سرخی چھائی ہوئی ہو۔ اور تکلیف دیتی ہو۔ تو آنولہ، ہیڑے، بہیڑے، تینوں ایک برتن میں ملا کر بھگو دے۔ پانی چار گھڑی پیچھے پانی میں سے نکال کے آنکھ میں ڈالے۔ تو آنکھ کا سب روگ دور ہو۔

آنکھ کا علاج
ہیڑ چھوٹی 2 ماشہ، پیپل ایک ماشہ، اور سیندھا نمک اور سانبھر نمک ایک ماشہ سب ایک میں ملا کر کھرل کر کپڑ چھان کر کے لیمو کے پتے کے رس میں ایک دن کھرل کرے۔ ایک دن کالی مکوہ کے رس میں کھرل کر کے سوکھاوے۔ گولی باندھ کے سوکھاوے۔ جدا جدا فوائد لکھتے ہیں۔ بر بھی ہو تو گئو کے موتر میں گھس کر سات روز ڈالے۔ تو سب روگ دور ہو جائیں۔ اور پھولی ہو تو شہد میں گھس کر ڈالے۔ پندرہ دن میں پھولی اچھی ہو۔ اور ناخون کے واسطے ادرک کے رس میں گھس کر ڈالے۔ تو اٹھارہ دن میں دکھ دور ہو۔ اور جو کم دکھائی دیتا ہو۔ تو باسی پانی میں گھس کے انجے تو

22 دن میں اچھا ہو۔

آنکھ کا علاج

ہنسل، زیرہ، پیپل، دھان، موصلی سفید، نیبو، سانپ کی کینچلی، یہ سب برابر لیکر کوٹ کپڑ چھان کرکے کریلے کے رس کے تین پٹ دے۔ بھنگ راج کے رس میں تین پٹ دے تب کھرل کرکے گولی بنا دے۔ گھونگچی کے برابر اور چھایا میں سوکھا دے۔ گولی نیبو کے رس میں گھس کر آنکھ میں ڈالے۔ تو ایک انگ کا جر دور ہو۔ اور اگر دونوں آنکھوں میں انجنے تو شریر بھر کا جر دور ہو۔ اور جو گوگل کی ایک گولی کا دھوپ دے۔ تو بھوت پریت ڈاکنی شاکنی لگی ہو تو سب جاتی رہیں۔

دیگر

شدھ کھپریا، سیندھا نمک، شدھ نیلا تھوتھا، شدھ سوہاگہ، سونٹھ، مرچ، پیپل، یہ سب چیزیں ایک برتن میں ملا کر لیموں کے رس میں چار پہر گھوٹے۔ تب گولی بنا کے سایہ میں سوکھائیں جو شہد میں گھس کر ڈالے۔ تو سب طرح کا نیتر روگ دور ہو۔ اور پھنسی پھوڑا، ماس کا گلنا، دھند، سوتیا بند وغیرہ سب روگ دور ہو جاتے ہیں۔

دیگر

جلایا ہوا بھلاوہ ایک اور پھٹکری دو چنے بھر، افیم ایک چنے بھر 60 لیموں کے رس میں کھرل کرکے سایہ میں سوکھا کے گولی بنائیں اور نیبو کے رس میں گھس کر ڈالے۔ تو پھولا ہنیرا آنکھ سے پانی بہنا سب دکھ دور ہوں۔

آنکھ کی دوا

جیٹھی مدھو، گیرو، سیندھا نمک، دارو ہلدی، سیلوت، سب برابر لیکر پانی میں ایک دن گھوٹے تب مٹر کے برابر گولی بنا دے۔ پانی کے ساتھ گھس کے پلک پر لیپ کرے تو سب طرح کے نیتر روگ دور ہوں۔

ناک روگ کی دوا

جو بہت چھینک آتی ہو۔ تو دھنیا کی پتی سونگھے یا چندن کا سونگھنا بھی گن کرتا ہے۔

کھانے کی دوا ناک روگ میں

سونٹھ، پیپل، الائچی تین تین ماشہ، اور گڑ 7 تولہ سب کو ملا کے 4 ماشہ کھائیں۔ تو ناک روگ دور ہو جائے۔

دوسری دوا

بھنگ راج کا رس پاؤ بھر، تلی کا تیل پاؤ بھر، سینڈھا نمک 2 تولہ، سب ایک میں ملا کے چوراوے پانی جل جائے باقی تیل رہ جائے تب ناس لیں۔ تو جو ناک چیلی چھوڑتی ہے۔ اس کو فائدہ کرتا ہے۔ ہنیس وغیرہ ناک کے روگ رفع ہو جائیں۔

زبان کے روگ کا علاج

جو زبان پر چھوٹی چھوٹی پھوڑیاں نکل آئیں۔ زبان لال ہو جائے تو یہ روگ کلیجہ کی گرمی سے ہوتا ہے۔ دوا سیتل چینی، بنس لوچن، رومی مصطگی، الائچی گجراتی، کوزوج کاست، پیپل، مصری یہ سب دوائیاں چھ چھ ماشہ لیکر کوٹ کپڑ چھان کرکے ایک تولہ مکھن کے ساتھ 6 ماشہ دوا کھائیں۔ تو زبان کا روگ بہت دور ہو۔

دانت روگ کی دوا

پھٹکری، ہیڑ، کھٹے انار کا چھلکا، سیندھا نمک، سب ایک میں ملا کر کوٹ کپڑ چھان کرے۔ تو سب دانت کی پیڑ دور ہو۔ دانت ہلتے ہوں۔ تو بجر ہو

جائیں۔

دانت کا دوسرا منجن

باپھڑا ایک ماشہ، عقر قرحا 6 ماشہ، سیندھا نمک 6 ماشہ، طوطیا بھسم ایک ماشہ، ناگر موتھا ایک ماشہ، تمباکو جلایا ہوا ایک تولہ، بادام جلایا ہوا ایک تولہ، کالی مرچ 6 ماشہ، سب دوا کوٹ کر کپڑچھان کر کے منجن کرے۔ تو دانت کا روگ دور ہو۔

تیسری دوا

سپاری جلائی ہوئی ایک تولہ، پیلی ہیڑے کی چھال ایک تولہ، اندرائی کا مغز ایک تولہ، گلاب کا پھول ایک تولہ، گل انار 3 ماشہ، یہ سب دوا کوٹ کپڑچھان کر کے منجن کرے۔ تو دانت کا سب روگ دور ہو۔ دانت کی کیڑا وغیرہ کا سب روگ دور ہو۔

چوتھی دوا

کھٹے انار کا چھلکا 2 تولہ 1 ماشہ، شدھ پھٹکری 2 تولہ، 4 ماشہ، عقر قرحا 7 ماشہ، گلاب کا پھول 7 ماشہ، ماجو پھل 7 ماشہ، یہ سب کوٹ کپڑچھان کر کے منجن کرے۔ تو دانت کی پیڑ کیڑا، ہلنا دور ہو کبھی نہ ہلیں۔ دانت کا سب روگ دور ہو۔

پانچویں دوا

پیلی ہیڑے کا چھلکا 2 تولہ 1 ماشہ، کالی مرچ 14 ماشہ، انار کا چھلکا 10 ماشہ، تیج پتر 7 ماشہ، ماجو پھل، جائفل ہوا 1 تولہ، 4 ماشہ، سب کوٹ کپڑچھان کر کے منجن کرے۔ تو منہ اور دانت کی پیڑ وغیرہ سب دور ہوں۔ اور کالی دانت بھی سفید ہو جائیں۔

اتھ سواش روگ کا بیان

جن وستوں کے کھانے سے ہچکی آتی ہو۔ اناہی پدارتھوں کے کھانے سے شوارش پیدا ہوتا ہے۔ وہ شورش 5 پرکار کا ہوتا ہے۔ مہاشواس اودھرو شورش چھن شورس، تمک ورش، کشودر شوری۔

اتھ سورش روگ کی پہچان

ہیا میں درد ہو۔ شول ہو۔ اپھرا ہو، مل موتر نہیں اترے، اور مکھ میں رس کا سواد نہ آئے۔ کنپٹی دکھے۔ تب جانے شواش روگ ہو گا۔ اور اس روگ کی شانتی کے واسطے تین چندراین برت کرے۔ برہمنوں کو بھوجن کرا دے۔ اور سسر نام کے پاٹ برہمنوں کی بھگتی سے پوجا کرے۔ دان دے۔ اور سونا دان دے۔ تو شواش سانت ہو پیچھے دوا کرے۔

شورش کا لکشن

جب آدمی شوارش سے دکھی ہو جائے۔ تب اونچے پر کار مست بیل کی طرح شواش زر ترلے۔ اور شٹ ہوئی ہے۔ سمجھا اور شٹ ہوا ہے۔ جس کے نیتر تر ترات اور سورش لیتے۔ منہ کٹ جائے وپھٹ جائے اور بولا نہ جائے۔ غریب سا ہو جائے اور جس کا کمر بہت دور سنائی دے۔ تو شواش والے کو تیاگ کرو۔ اس روگی کو اسادھ سمجھو۔ کچھ بھروسا نہیں۔ یونہہ سب شریر میں تکلیف ہو۔ پانچوں پونوں سے پیڑت منش ٹھنڈا ٹھنڈا سانس لے۔ یا دوکھت ہو۔ شواس نہیں لے اپھارا اور شریر کا ورن کالا ہو جائے تو اسادھ جانو۔

کھانسی شواش کی دوا

لونگ ایک ٹنک، پیپل 2 ٹنک، ہیڑ کا چھلکا 3 ٹنک، بہیڑا کا چھلکا 4 ٹنک، روس کی پتی 5 ٹنک، بھارنگی 6 ٹنک، ان سب کو کوٹ کپڑچھان کر کے

ببول کے کواتھ میں دو پٹ دے۔ اور شہد میں دو پٹ دے۔ کھرل کر جھاڑی کے بیر کے برابر گولی بنا دے۔ ایک گولی کھائیں۔ تو شواش، کھانسی وغیرہ سب دور ہوں۔

سیتو پلادی چورن مصری 16 تولہ، بنس لوچن 8 تولہ، پیپل 4 تولہ، الائچی 2 تولہ، دار چینی ایک تولہ، ان کا چورن کر کے گھرت شہد یوت کھائیں۔ تو کاس شواش، کشی، ہستپاہ وانگ کے داہ، سنداگنی، زبان جکڑنا، پسلی شول ہونا اروچی، جر، اوردھوگت، رکت ڈکار، اور پت کو ناسے شریر کی رکشا کرے۔

مدا کھانسی شواش کی دوا اکڑ قرحہ ایک تولہ، لٹ زیرا ایک تولہ، ہینگ ایک تولہ، پیپل ایک تولہ چنے کی دال بھونی ہوئی ایک تولہ، افیم 6 ماشہ، لونگ 6 ماشہ، سب دوا تھوڑا سا کوٹ کر پھر ایک دن مدار کے دودھ میں بھگو رکھے۔ تو پیچھے ایک سینڈ کے گوجا کا مغز نکال کر اس میں دوا بھر کے منہ بند کر کپڑ مٹی کر سات سرکنڈوں میں پھونک دے۔ جلنے نہ پائے۔ پھر نکال کر کھرل کرکے اور چنے کے برابر گولی باندھ کر کھائیں تو سب طرح کا دمہ کھانسی شواش وغیرہ دور ہو۔

ہچکی کی دوا آنولہ کے رس میں پیپل، شہد ملا کر کھانے سے ہچکی سورش جائے۔

شواش روگ کی دوا سونٹھ چاوی چورن کچور، کمل کند، گیلو، دال چینی، ناگر موتھا، پشکر مول، تلسی بھوی آنولہ، الائچی، پیپل، کالا اگر، سونٹھ، کپور بھیم سینی یہ سب سمان بھاگ لے۔ چورن بنا دوگنی کھنڈ ملا کھانے سے ہچکی شواش کو ہرتا ہے۔

اتھ بھارنگی گڑ شواش کو بھارنگی سو تولہ، دش صول سو تولہ، ہیڑی بڑی سو تولہ، ان کو 120 تولہ پانی میں ڈال کر چراوے 300 تولہ رہ جائے تو کپڑے سے چھان کر گڑ 400 تولہ ملا کر پھر چراوے۔ جب اولیہ ہو جائے تب اتار کے دوا ڈالے۔ شہد 24 تولہ ملا دے۔ سونٹھ 4 تولہ، مرچ 4 تولہ، پیپل 4 تولہ، دار چینی 4 تولہ، الائچی 4 تولہ، تمال پتر 4 تولہ، جوا کھار 2 تولہ، انکا چورن کر ملا کے 2 تولہ کھانے سے پانچ طرح کی شواس کو ہرے۔ اور 5 پرکار کی کھانسی کو رفع کرے۔ اور بواسیر اروچی۔ گولم، اتی سار وغیرہ کو ہرے۔ اور سوورن اگنی ان کو بڑھا دے۔ یہ بھارنگی گرمہ سنسار میں بھکسیات ہے۔

شواش کھانسی کی دوا ترکوٹا، ترپھلا، لودرس، سنگی، ہیڑے، افیم، دھتورے کا بیج، شہد، گجراتی الائچی، چراتا، لونگ، جائفل، ان سب کو کوٹ کر کپڑ چھان کر سہانجنے کے رس میں گھوٹے چار پہر یہ ست راج رس رہے۔ پانچ پرکار کی سورش اور پانچ پرکار کی کھانسی کا ناش کرے۔ اور سورنگ کو دور کرے۔ اس کا گن بہت ہے۔ شودھ پارہ 6 ماشہ، گندھک 6 ماشہ، شہد نیسل 6 ماشہ، مرچ 6 ماشہ، پیپل 6 ماشہ، سب کوٹ کپڑ چھان کر کے پان میں گولی بنا کھانے سے شواش کھانسی سب کا

ناش ہو۔

دمہ کھانسی کا علاج

سینڈ کے پتے کا رس، دھتورے کے پتے کا رس، مندار کے پتے کا رس، سینڈ کے پتے۔ مندار کے پتے، آگ پر گرم کرکے رس نکال کے سب کا رس پاؤ پاؤ دے۔ پھر اروس کا پتا ڈیڑھ پاؤ۔ ایک سیر دودھ میں چڑا دے تین بھاگ جل جائیں اور ایک بھاگ رہ جائے تب اس کو چھان لیں تب سب رس اکٹھا کرکے چڑا دے۔ رس جب گاڑھا ہو جاء۔ تب پیپل، لونگ، سوہاگہ، چھوٹی الائچی افیم، سونٹھ یہ سب ایک ایک تولہ لیں۔ سب کوٹ چھان کرکے رس میں ملا کے چنے کے برابر گولی باندھے۔ خوراک ایک گولی شام کو اور ایک گولی سویرے کھائیں۔ تو کھوکھلا، کھانسی دمہ وغیرہ سب روگ دور ہوں۔

دمہ کھانسی کا دوسرا علاج

مرچ، پیپل، سونٹھ، الائچی چار چار تولہ، گڑ 8 تولہ، سب ایک میں چورن بنا کے ایک تولہ سویرے کھائیں۔ تو سب طرح کا دمہ، کھانسی، کھوکلا، شواش پھولتا ہو تو سب طرح کا روگ دور ہو جائے۔

کھانسی شاش کا تیسرا علاج

سنکھ کی راکھ 6 ماشہ، پان کی بیڑی میں کھائیں۔ تو کھانسی دور ہو۔ مدارا کا پتا، دھتورے کا پتا، ایک ایک سو اور کالا نمک پاؤ بھر لیکر ایک ہانڈی میں رکھ کے پھونک دیں۔ تو بھسم بھون پر اورک کے ساتھ کھائیں۔ تو کھانسی، دمہ اور کھوکلا سب روگ دور ہوں۔

کھانسی دمہ کا چوتھا علاج

شدھ سینگھیا ایک تولہ، شدھ چوکیا سوہاگہ ایک تولہ، ان کو ایک میں ملا کر اورک کے رس میں ایک دن کھرل کرکے۔ اور بجری کے برابر گولی باندھ کر دودھ کے ساتھ ایک شام کو اور ایک سویرے کھائیں۔ تو کھانسی، دمہ، شواش دور ہوں۔

کھانسی شواش کا پانچواں علاج

شدھ کچلا پونے دو تولہ، سدار اور اڑوس کے پتے ایک ایک سو لیکر سانبھر نمک ڈھائی تولہ، پیپل ڈھائی تولہ، پیپلا مول ڈھائی تولہ، سونٹھ ڈھائی تولہ، اجوائن 2 تولہ، کلی زیری ڈھائی تولہ ان کو ایک ہانڈی میں بھر کے گج پٹ آگ دے۔ بھسم ہو تو 4 رتی پان کے ساتھ کھائیں۔ تو شواش کھانسی، دمہ وغیرہ سب روگ دور ہوں۔

اوور روگ کا بیان

اوور روگ کئی کار کا ہی۔ سو لکھتے ہیں۔ منداگنی والے کو نشچے ہوئے اور اجیران سے خراب دستو کے کھانے سے بات، پت، کف کا سنپات کا پیلا کامل بندھ کہ چوٹ لگنے کہ جلوورا یسے آٹھ پرکار کے ہیں۔ اب الگ الگ لکشن سنو۔

باتوورلکشن

جس آدمی کے ہاتھ پیر، نابھی میں سوجن ہو، کوکھ، پسلی، کٹ، پیٹھ، سندھی میں پیڑا ہو۔ اور رو کھا کھانے شریر بھاری رہے۔ مل اترے نہیں۔ شریر کی کھال ناخون نیتر کالے پڑ جائیں۔ پیٹ میں پیڑا ہو۔ اور اپھارا ہو۔ پیٹ بولا کرے۔ یہ لکشن باتوور کے ہیں۔

پت تپوودر کے لکشن جس میں جرر مور چھا واہ ترکھا ہو اور کلہ کڑوا گھورے اتی سمار اور شریر کی کھال پیلی ہری ہو۔ اور پینا آئے خواب ڈکار آئے یہ سب روگ ہوں تو پتودر کا لکشن جانو۔

کفوودر کا لکشن جس کے شریر میں پیڑا ہو۔ سوئے بہت، شریر میں سوجن ہو۔ سب شریر بھاری رہے۔ دل دکھے۔ بھوجن میں اروچی ہو۔ دیر میں پچے۔ شریر ٹھنڈا رہے۔ اور پیٹ بولا کرے۔ یہ لکشن کفوودر کے ہیں۔

اتھ سن پاتودر کے لکشن اودر میں خراب جنسوں کے کھانے سے طرح طرح کے روگ پیدا ہوتے ہیں۔ مورچھا موہ پانڈو شوکھ ترکھا سب سنپاتودر کے لکشن ہیں۔

اتھ پیلہودر کے لکشن گرم دستو کے کھانے سی اور گرم دودھ وغیرہ کے پینے سے دست ہوئے۔ رودھر و کف کے زور سے پیلیا کی بڑھی ہوتی ہو۔ جیسے بڑھا پیلیا پسلی میں اوودر روگ اور تلی کو پیدا کرتا ہے۔ اس روگ سے آدمی پیڑت ہو کے بہت دکھ پاتا ہے۔ پلنداگنی جبرن جر کف پت کے لکشنوں سے اپجے۔ اور مل جاتا رہے۔ پانڈو ون ہو جائے۔ یہ لکشن پلیہوودر کے جانو۔

مل بند سے یکرتودر کے لکشن دھنی پانسو کے نیچے اور نابھی کے اوپر مانس کے پنڈ ساد کار اوپجے جیسے یکرت روگ کہتے ہیں۔ اس روگ بھے سے یکرت گولا لکشن جانو۔

اتھ شتودر کا لکشن جو منش کچا اناج کھائے۔ اور بال کنکڑ ریت دھول ملا ہوا ہو۔ اس کے دوشوں کیلئے ملکا نیچے ہو۔ اس منش کے کشٹ سے تھوڑا مل موتر اترے۔ اور اس کا ہروانا بھی بڑھ جائے۔ بس کے بدھ گدا دریا شتودر بھی کہتے ہیں۔ یہی لکشن جانو۔

جلوودر کا لکشن گھی کھائے۔ سیت کرم کرا دے جلاب لے۔ ومن کرے۔ ٹھنڈا جل پئیں اس کو جل کے بہنے والی جونسوں سے دوفست اور سینہ کر کے لیپے۔ جو وہی نسیں جن میں جلوودر کو پیدا کرتا ہے۔ اور شیتل جل سے پیدا ہوا ہو جلوودر سونابھی کے آس پاس گول اور چکنا ہو پانی کی بھری مشک سمان بہت بڑھے۔ تب آدمی اس سے بہت دکھی ہو۔ اور اس کا شریر کانپے اور پیٹ بار بار بولے۔ یہ لکشن جلودھر کے ہیں۔ جلودھرا سادھ کو تیاگ کرے۔ اور اس روگ والے روگی کی سنبھال کے دوا کرے۔ کیونکہ اس روگی کا جینا بہت مشکل ہے۔ اور اس روگی کو خراب چیز سے رکھے۔ تین مہینے خالی دودھ دے۔ پھر تین مہینے کے بعد تھوڑا ان (اناج) اور دودھ کے ساتھ دے۔ تو جلودھر 6 مہینے یا ایک سال میں دور کرتا ہے۔

اتھ باتودر کی دوا

پیپل کو سیندھا نمک میں ملا کر کے ساتھ کھائیں تو باتو در جائے اور دوسری دوا کشاوی چورن کوٹ، جیپال، جواکھار، سونٹھ، مرچ، پیپل، سیندھا نمک مرنا پاری نمک، کالا نمک بچ زیرا، اجوائن، ہینگ، ساجی کھار، چیت، چاد انکا چورن کر کے گرم پانی کے ساتھ کانے سے باتودر ناش ہوتا ہے۔

اتھ پتودر کی دوا

اس روگ میں بلوان روگی پہلے دودھ میں نسوت کا کلک اور ارنڈی کا تیل ملا کے پئیں۔ تپ دور ہو جائے۔ اور دوسری دوا نسوت، ترپھلا انکا کاڑھا کر گھرت ڈال پینے سے پتودر ناش ہو جائے۔

اتھ کفودر کی دوا

سونٹھ، مرچ، پیپل، ناگر موتھا، ان کا کاڑھا بنا کر گئو موتر اور ارنڈ کا تیل ملا کے پینے سے کف ودر دور ہوتا ہے۔

دوسری دوا

لوچورن، ارنڈی کا تیل، دودھ میں پینے سے اور کچھ دن سیونے سے کفودر ناش ہوتا ہے۔

سنپات کی دوا

ہیڑے، نرگنڈی، ان کو گئو موتر میں کلک بنا کھانے سے تمام اودر روگ تلی، پرمیہ، بواسیر، کرمی، گولم، ان کا ناش ہوتا ہے۔

دوسری دوا

ناگراوی تیل 64 تولہ، سونٹھ 46 تولہ، ترپھلا 64 تولہ، گھی 256 تولہ ان کو ایک میں ملا۔ دو تولہ دوا دہی کے ساتھ کانے سی تمام اودر روگ، کفودر، گولا، وایو گولا ناش ہو جائے۔

اتھ پیلھودر کی دوا

سنیہ سنیہ جلاب پہ تلی میں مفید ہے۔ اور بائیں ہاتھ کی کوہنی کے درمیان ورتی جو ناڑی ہے۔ نس کے فصد کھلوانے سے یکرت ناس ہو۔ اور اس نس کو اگنی سے فراغ دے۔ تو پیلھا دور ہو۔ پیپل میں شہد، تکر ملا پینے سے پیلھا دور ہو۔ ہر ہر کا تپھانگ 9 تولہ مرچ 8 تولہ ملا کھرل کر کے 6 ماشہ کی گولی بنا شام سویرے کھانے سے پیلیا ناش ہو۔ شدھ سنکھیا چوکیا سوہاگہ میں کھرل کر کے پہلے دن دو سرسوں سے بیس سرسوں تک روگی کا بل دیکھ کے دے۔ اور آدھ سیر دودھ کے ساتھ سیوے۔ تو سب اودر روگ ناش ہو جائیں۔ جیسے شیر ہاتھی کو ویسے وش اودر روگ کو ہرتا ہے۔

جلودر کی دوا

جلودر میں برابر جلاب دیں جس میں مل و کار دور ہو۔ اور کابلی ہیڑے کا چورن اور سیندھا نمک گو تر میں پینے سے جلودھر ناش ہو۔ اور پیپل کا چورن تھوہر کے دودھ میں بھگو کھانے سے ناش ہو۔ اور آنند بھیروں دودھ کے ساتھ کچھ دن سیون سے جلودھر ناش ہو۔ اور دوا نیلا تھوتھا، گندھک، پیپل، ہیڑی، سب دوا برابر لیکر کوٹ کپڑ چھان کر کے تھوہر کے دودھ میں 5 دن کھرل کرے۔ پھر املتاس کے کاڑھے میں 5 دن کھرل کرے۔ اور ایک ماشہ روز مرہ گرم پانی سے پئیں۔ تو اودر روگ، جلودھر رفع ہو جائے۔ پتھ، چاول کھائیں۔ املی کا شربت پئیں۔ اور پان کا بیڑا کھائیں تو بہت فائدہ

ہو۔ جلودھروالے روگی کی تصویر ہے۔ اسی طرح سے پیٹ سوجتا ہے۔ اس روگی کو بہت سنبھالنا چاہیے کھٹے میٹھے اور تتے سے بچنا چاہیے۔ اور جلدی سے دوا کرے۔ نہیں تو اسادھ ہوتا ہے۔ سو پیچھے بہت دکھ دیتا ہے۔ سو دوا اچھی اچھی لکھی ہیں۔ دو دوا اور لکھتے ہیں۔ شدھ سنکھیا ایک تولہ، ریوند چینی ایک ماشہ، جدوار خطائی ایک ماشہ، عقرقرحا ایک ماشہ، سفید کتھ 2 تولہ، سب دوا کپڑچھان کرکے ادرک کے ایک سیر رس میں کھرل کرے۔ اور مونگ کے برابر گولی بنادے۔ اور ایک گولی کھانے کو دے۔ تو روگ دور ہو۔ دوسری پیپل، مرچ، سونٹھ پانچوں نمک، سوہاگہ، ہنگ سب برابرئے اور دوا کے برابر جمالگوٹہ لے۔ دوا کوٹ کپڑچھان کرکے دانتولی کے رس میں تین پٹ دے۔ وجورے کے رس میں تین پٹ دے۔ کھرل کرے سایہ میں سوکھائیں پھر آدھی رتی رس میں دیں تو اودر روگ، پلیا، گولا، جلندھر وغیرہ سب روگ رفع ہو جائیں۔ اور برہمن کو بلا پرائچت کرادے۔ اور پوجاجپ، اور برہمن کو بھوجن دان دے۔ تو رگ شانت ہو۔ اور سونے کا کلش اور کوبیر بنا پوجا کرے۔ تو پورب جنم کا پاپ ناش ہو۔ اور روگی جیوے۔

اودر روگ کا علاج

جو اودر میں پیڑا ہو۔ تو وایو کا فساد ہے۔ اور کچا بھوجن رہ جاتا ہے۔ اسی سبب سے اس کو پانی گرم کر نمک ملا کر پلادے۔ اور الٹی کرادے۔ جب تک بھوک نہ لگے۔ تب تک بھوجن نہ دے۔ جو شریر اور پیٹ ہلکا ہو جائے تو کھانے کو دیں سب دکھ دور ہو جائیں۔

دوسرا علاج

سنائے کی پتی، ہیڑ، بہیڑے، آنولہ، کالا نمک، سب برابر لیکر کپڑچھان کرکے نیبو کے رس مین گولی باندھے۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھائیں۔ تو پیٹ کی تکلیف بات، پت، کف، سنگرہنی، اوپان کا پڑنا ان سب روگوں کو دور کرے۔ آٹھ دن سیون کرنے سے بدن صاف ہو جاتا ہے۔ بھوک لگتا ہے۔ من خوش رہتا ہے۔

تیسرا علاج

سونٹھ کا کترا اودر پیڑی کو دور کرے۔ ان کو پچاتا ہے۔ کلیجہ کی سردی کو دور کرتا ہے۔ دست بند کرنے کو ادرک کے رس کو کھلادے۔ تو دست بند ہو جائیں۔ قبضی وغیرہ دور ہو۔

دست بند کرنے کی دوا

ہینگ، زہر مہرا، خطائی، مرچ، افیم، یہ دوا برابر لے کھرل میں کھرل کرے اور چنے کے برابر گولی بنادے۔ ایک گولی نیبو کے رس کے ساتھ کھائیں تو سنگرہنی اور بات کو شانت کرے۔ سب اودر روگ دور ہو جائیں۔

دوسرا علاج

افیم ساڑھے تین تولہ، اڈگیا 7 ماشہ، جھاؤ کا پھول 14 ماشہ، ساک 14 ماشہ، حب الآس 14 ماشہ، ببول کے گوند کے رس میں گولی 2 ماشہ کی باندھے۔ ایک گولی کھائیں تو ایک گھنٹہ میں بند ہو جائیں۔

تیسرا علاج

پیپل ایک تولہ، ہیڑی ایک تولہ، پانچوں نمک ایک ایک تولہ سب دوائیاں جمیری نیبو کے رس میں کھرل کرے 20 ماشہ کی گولی بنادے۔ ایک گولی کھائیں تو دست بند ہو

جائیں۔ اجیرن دور ہو۔ دیسور، جلندھران روگوں کو بہت گن وایک ہے۔ وائی کو بجھاتی ہے۔ بھوکھ کو بڑھاتی ہے۔

پاچک گولی مدار کا پھول، منہ مند 21 تولہ، کالی مرچ 4 تولہ، کالا نمک 4 تولہ، یہ دوائیں سب ایک میں ملا کر سب کھرل کر کے۔ بیر برابر گولی باندھے ایک گولی شام کو اور ایک سویرے کھائیں۔ تو شول، وائی گولا وغیرہ سب روگ دور ہوں۔

سنگرہنی کی گولی دست کو بند کرے وایو کو دور کرے۔ شدھ سوہاگہ، شدھ شنگرف، یہ دوا 21 ماشہ لے، افیم 4 ماشہ، یہ دوا کھرل کر کے مرچ برابر گولی بنا دے۔ جو رات کو دست بہت ہوں۔ تو شہد کے ساتھ یہ گولی کھلائیں جو دن کو دست ہوتا ہو۔ تو ایک ایک گولی لیمو کے رس کے ساتھ کھلائیں تو سب طرح کی سنگرہنی دور ہو۔

دوسری گولی کف کے دست کو بند کرے۔ اور پاچک ہے۔ کالی مرچ، سونٹھ، پیپل، لونگ، عقرقرحاب ساڑھے تین تین ماشہ، افیم 7 ماشہ، اورک کے رس میں چنے کے برابر گولی باندھے۔ ایک گولی شام کو اور ایک سویرے کھائیں تو کف کے دست کے سب روگ وغیرہ دور ہوں۔

اجیرن کا چورن ہیڑے، پیپل، سونچر نمک، پچ ہینگ، برابر لیکر کپڑ چھان کر کے دو ٹنک پانی کے ساتھ کھائیں۔ تو اجیرن جاوے۔

دوسرا چورن ہینگ ایک ٹنک، بچ 2 ٹنک، بڑ نمک 3 ٹنک، سونٹھ 4 ٹنک، زیرہ 5 ٹنک، ہیڑ 3 ٹنک، پوہ کرمول 7 ٹنک، کوٹ 8 ٹنک، یہ سب دوائیں کپڑ چھان کر کے 7 ماشہ گرم پانی کر کے اس کے ساتھ کھائیں۔ تو اجیرن اور سورچھا واہ گولا وغیرہ وغیرہ دور ہو جائیں۔

اجیرن کا چورن اگنی موگھ ہینگ، بچ، پیپری، سونٹھ، اجوائن، چترک، کوٹ سب برابر لے کر کپڑ چھان کر کے 6 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ تو چار طرح کا اجیرن بیلی، کوڑھ، کھاجو، کھانسی، گولا، شول، منداگنی یہ جاویں۔

کرمی روگ کا چورن وائی بڑنگ، سیندھا نمک، جو اکھار، کسیلا ہیڑ، سب برابر لے کر کپڑ چھان کر کے گائے کے چھاچھ میں 2 ٹنک کھائیں۔ تو سب کرمی روگ دور ہو جائے۔

پانڈو روگ کا علاج ترترسکی، تج ماری کیٹھی لوہ کا بیرکی گٹھلی، مرچ، سونا مکھی، یہ سب برابر لے کر کوٹ کپڑ چھان کر کے شہد میں گولی باندھے چار ٹنک کی ایک گولی سویرے چھاچھ کے ساتھ کھائیں تو پانڈو روگ دور ہو۔ اودر روگ دور ہو۔

باتیسا چورن ترپھلا، ناگر موتھا اور تمیں، کوریا کی چھال، سیندھا نمک، ہینگ یہ سب دوائیں برابر لیکر کوٹ کپڑ چھان کر کے 6 ماشہ گرم پانی سے کھائیں۔ تو بات اور پیٹ کی

دوا دور ہو۔

اتی سار کی دوا

پیپلا مول، گج پیپل، پیپل، بیلگری، سونٹھ، رال، سلاجیت، چرک یہ سب دوا لے، کوٹ کپڑ چھان کر 2 ٹنک کھائیں۔ تو آماتی سار، باتاتی سار وغیرہ دور ہوں۔

پتاتی سار کی دوا

اندر جو، بیلگری، اتیس اور دھتورے کا پھول اور رسوت، سونٹھ، ملٹھی یہ سب دوا پیس چھان کرکے چورن بنالیں۔ یہ چورن 4 ماشہ ساٹھی کے چانول کے ساتھ کھائیں۔ تو اور کے سب روگ دور ہوں۔

کف اتی سار کی دوا

کالا نمک، سیندھا نمک، ہینگ، ہیڑی، بچ، اتیس سے سب دوا برابر لیکر کوٹ کپڑ چھان کرکے دو دو ٹنک گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ تو سب طرح کا اور روگ ہرے۔

اتھ چوہارم چورن

سیمور کا پتا ایک پیسہ بھر، ببول کا پتا ایک پیسہ بھر۔ آنولہ کا پتا ایک پیسہ بھر، برگ تلسی 2 پیسہ بھر، سب کو سکھا سکھا کر اور جو کھار ایک پیسہ بھر، سجی کھار ایک پیسہ بھر، پانچوں نمک ایک ایک پیسہ بھر، پیپل ڈیڑھ پیسہ بھر، مرچ ڈیڑھ پیسہ بھر، ناگر موتھا ڈیڑھ پیسہ بھر، سب کوٹ کپڑ چھان کرکے چورن 6 ماشہ پانی کے ساتھ کھائیں تو ہڈ جر، وائی پیٹ کا پھولنا شول دور ہو، بھوک لگے اور روگ سب دور ہوں۔

سو بھری کی دوا

قند سیاہ پرانا ایک سیر۔ برگ لیمو ایک سیر، پھول لیموں ایک سیر، لیمو کی چھال ایک سیر، یہ سب ایک گھڑے میں بھر کر آدھا من پانی ڈال کر 15 دن کے بعد کھانے کو دے خوراک ایک تولہ، خراسانی اجوائن کے ساتھ 63 دن کھائیں۔ تو سنبھری دور ہو۔

سنبھری کا لیپ

کاسٹک ایک رتی، پانی میں گھول کر لیپ کرے۔ تو اچھا ہو۔

اتھ نامرد یعنی باجی کرن کا بیان

باجی کرن اس کو کہتے ہیں۔ جو پرش دیکھنے میں موٹا ہو۔ اور پشٹ ہوئے۔ اور نامرد ہو۔ اور نامرد بھی سات طرح کے ہوتے ہیں۔ اس کی پیدائش لکھتے ہیں۔ اول لونڈے بازی، جلق اور کڑوی وستو کھانے سے اور اودھک کٹائی کھانے سے اور گرم نمک۔ ان سب چیزوں کو زیادہ کھانے سے آدمی نامرد ہوتا ہے۔ اور شوک سے اور کرودھ سے یہ سب کرنے سے دریہ کا نقصان ہوتا ہے۔ اور استری، دھن، پتر وغیرہ ناش ہونے سے مخنث ہوتے ہیں۔ اور اندری میں ناخون لگنے سے اسیوجہ سے بات پت، کف کے کوپ سے اندری کی نسیں سوکھ جاتی ہیں۔ وہ پرش مخنث ہو جاتا ہے۔ استری پر دل چلتا ہے۔ اس کے پاس جاتا ہے۔ تو کام نہیں ہوتا۔ اور بدھی شٹ ہو جاتی ہے۔ بل جاتا رہتا ہے۔ تب وستو اندری میں روگ پیدا ہوتا ہے۔ سو اس کے واسطے بہت اچھی دوائیں آزمائی ہوئی لکھتے ہیں۔

نامردی کی دوا سینک

ہاتھی دانت کا چورن، مچھلی کے دانت کا چورن چار چار تولہ، لونگ 8 ماشہ، جائفل 2 دانہ، جنگلی پیاز ایک دانہ، سب کو دوا کوٹ کپڑ چھان کرکے دو پوٹلی بنادے۔ تب بھینز کا دودھ 10 تولہ لیکر ایک ہانڈی میں بھر کر اور اس کو پڑی سے ڈھانک کر مٹی سے نائیکر آگ پر رکھے۔ اور پڑی کے بیچ میں سوراخ چھوٹا سا کرے تب جو بھاپ نکلے۔ پڑی کے چھید سے اس پر دہ پوٹلی رکھے۔ اور پوٹلی گرم ہوئے۔ تو سینکیں ایک گھنٹہ جنگاسے اور پیڑو تک سیک دیں۔ اور پانی سے نہانا تیاگ کرے۔ چار دن پر ان سیک کرے۔ اور اوپر سے بنگلہ پان گرم کرکے اندری پر باندھے۔

اتھ سینکنے کے بعد لیپ

سفید کنیر کی جڑ، جائفل، افیم، الائچی گجراتی کا چھلکا سب دوا چھ چھ ماشہ لیکر کوٹ کر کپڑ چھان کرکے تل کے تیل میں ایک تولہ میں ملا گرم کر تین دن اندری پر لیپ کرے۔ تو ضرور اس کی اندری میں زور کریگا۔ تو پرہیز ایسا کرے جس طرح مرغی اپنے انڈوں کو سیتی ہے۔ 40 تک؟

اتھ لیپ کے اوپر کرنے کی دوا

نامرد ہونے سے آدمی کی دھاتو پھٹ جاتی ہے۔ اور سوزاک پیپ بہنے لگتا ہے۔ اس کی دوا موصلی سیاہ۔ اسگندھ ناگوری، گل دھاوا، چنا بھنا ہوا۔ دیحرا، سونٹھ، تخم اٹنگن، گاجر کا بیج، پوست کا پھل، تا لکھانہ، سب ایک ایک تولہ، اور سب دوا کے برابر مسری ملا کے ایک تولہ سویرے کھاکے اوپر نصف سیر دودھ پئیں۔

اسکے کھانے کے بعد دوسری دوا کھانے کی

تخم چلغوزہ، خشخاش، سفید سیاہ موصلی، کلونجی، لونگ پھول والا، ثعلب مصری، جاوتری، بانگولی، تالکھانہ، چھوٹا بیج بند، برہم ڈنڈی، دال چینی یہ سب دوا چا۔ چار تولہ اور کانج 9 ماشہ، یہ سب دوا کوٹ کپڑ چھان کرکے آدھ سیر مدھو میں ملا دو۔ 2 ماشہ شام اور 2 ماشہ سویرے کھائیں۔ تو اس کے پرہیز اور سینک سے نامردی مٹتی جاتی رہے گی۔ بہت زیادہ طاقت ہوگی۔

دوسرا سینک

بیربوٹی، خشک کینچوا، اسگندھ ناگوری، ضرب چاپ۔ اسپاہلدی چنے بھونے ہوئے۔ یہ سب چھ چھ ماشہ لے۔ کوٹ کپڑ چھان کرکے گل روغن ڈال کر کھرل کریں۔ دو پوٹلی بنادے۔ اور چولہے پر توا رکھ کے اور نرم آگ سے سینکے۔ ایک گھنٹہ اور چار دن متواتر سیک دیں۔ ایک ایک گھنٹہ بنگلہ پان گرم کرکے باندھے۔ اور اشنان نہ کرتے۔

سینک کے اوپر لیپ

عقرقرحہ دکنی بیر بھوٹی 2 ماشہ، اور لونگ 20 دانہ بکرے کا گوشت 10 تولہ، سب دوا کھرل کرکے اندری کی موٹائی کے برابر ایک لکڑی لیں۔ اس میں دوا لگائیں بڑی اندری، اتنا ہی بڑا لکڑے تک دوا لگائیں۔ اور اس لکڑی کو آگ پر سینک دیں۔ جب تھوڑا سخت ہو جائے۔ تو لکڑی پر سے ویسا ہی نکال کریا آدھا آدھا پھاڑ کر نکال کر دوا ویسا ہی اندری پر چپکائے اور پانی کا پرہیز رکھے۔

گھیکواری لوگ لیپ کے اوپر

گھیکواری کا گچھا ایک سیر، گیہوں کا آٹا، تخم کپاس شکر، گھی یہ سب دوا ایک سیر لیکر کوٹے۔ اور شکر کی چاشنی کرے۔
پھر وہی آگے کی دوا گھی میں جدا جدا بھونلے پھر اسی چاشنی میں چھوڑ دے۔ اس کے پیچھے یہ دوا اس میں ملا دے۔ گوکھرو 5 تولہ، پستہ 7 تولہ، سفید گری 7 تولہ، چلغوزہ 7 تولہ۔ سب کوٹ کر ملا کے یوگ تیار کرے۔ تب 5 تولہ سویرے کھاوے۔ اور پیچھے آدھ سیر دودھ پئیں۔ کھٹا میٹھا بچائے۔

نامردی کے دور کرنے کا تیل

چربی، سرکہ، مالکنگنی، عقر قرحا، بیر بھوٹی، سونٹھ، جاوتری، سوہرہ، کچلا، دال چینی، لوہ بان کوڑیا، لونگ، بچھناگ، ہڑتال طبقی، جائفل، جمالگوٹہ، پارہ، ہاتھی کا دانت، گندھک آنولہ سار، بھٹ کٹیا، گھو نگھی، سفید کینچوا، سفید کنیر کی جڑ، خراسانی اجوائن، تخم پیاز، اسپند، سنکھیا، سفید ارنڈی کا بیج، کالی زیری، یہ سب دوائیں چار چار تولہ لے اور 5 مرغی کے انڈوں کی سفیدی یہ سب دوا ملا کر آگنی کا نچ کی شیشی میں بھر کے پتال، یتر سے تیل نکال لے۔ اور 6 ماسہ پرمان 40 دن اندری پر لیپ کرے۔ پانی سے نہ اشنان کرے۔ تو نامردی اور سستی دور ہو۔ اور استری کے پاس جانے کی طاقت ہو۔ اس یتر کو پاتال یتر کہتے ہیں۔

اتھ اندری کا لیپ

اچھا لوبان، انٹک لیکر کرنا کے رس میں کھرل کرے۔ اور 4 تولہ گھی میں کھرل کرے۔ گولا بنا کر تپالے۔ اور اس کا تیل نکال کر پہلے اندری کو ہلدی سے ملے۔ پھر تیل سے ملے اور گرم گرم پان کا پتا باندھے۔ تو 5 اون میں نامردی دور ہو۔

لیپ دوسرا

سمندر پھل، دیودارو، ہلدی، ملٹھی، شہد سب برابر گدھے کے پیشاب میں گھس کر کے لیپ کرے۔ تو اندری بڑی ہو جائیں۔

اندری کا سینک

اسگندھ ناگوری، کیچوا، بیر بوٹی، امبا ہلدی، بھونا ہوا چنا سب برابر لیکر گلاب کا تیل ملا کر پوٹلی بنا کر سینکنے سے سب دکھ دور ہو۔

نامردی کی دوا

گوکھرو 3 ٹنک، سیاہ تیل 3 ٹنک، ان کو کوٹ چھان کر کے ایک سیر دودھ میں ملا کر چرائے۔ اور جب سرد ہو جائے تب کھائے۔ اسی دودھ سے اکیس یا بیالیس دن کھائے۔ تو نامردی دور ہو۔

دوسری دوا

عقر قرحا ایک ٹنک، کیسر ا ٹنک، جائفل 3 ٹنک، لونگ 3 ٹنک، شنگرف 6 ٹنک، افیم 2 ٹنک لے۔ یہ سب چیزیں ایک برتن میں ملا۔ برابر کھرل کر کے مدھو میں گولی باندھے چنا برابر شام کو ایک گولی کھائے۔ اور اوپر سے ایک سیر خوب گرم دودھ پئیں۔ تو بند ہوئے۔

بند صبح کی گولی

کیسر، لونگ، جاوتری، جائفل کھیریا، اجوا، ماجو پھل، سمندر شوک، سونٹھ کی جڑ، مصطگی، کلنجن، افیم، شنگرف، دستناگ، کستوری، کپور، سب برابر لے کر کوٹ چھان، مدھو میں گولی باندھ کر مٹر کے برابر چھوٹی چھوٹی گولی بنا دے۔ ایک گولی شام کو کھائے۔ اور اوپر سے ایک سیر اوٹا ہوا دودھ پئیں تو بند صبح ہو۔

نامردی کی دوا

سفید گھونگچی، تخم کھرنی، لونگ، سب پاؤ پاؤ بھر لیکر کوٹ کر شیشی میں بھر کے پتال یتتر سے اس کا تیل نکال کے ایک سیخ لگا کر پان میں کھائیں۔ تو ایک چھٹانک گھی کھائیں۔ اور دو سیخ کھائیں۔ تو دو چھٹانک گھی کھائے۔ تو نامرد سے مرد ہو جائے۔

دیگر

تالمکھانہ 4 تولہ، اور گمد باپچی 4 تولہ، اسبغول 4 تولہ، اور املی کا بیج 4 تولہ، بیج بندھ 4 تولہ، کونج بیج 4 تولہ، ناگر موتھا 4 تولہ، ببول کا گوند 4 تولہ، یہ سب چیزیں ایک میں ملا کے کوٹ چھان کرکے گھی 36 تولہ لیکر گڑ پرانا اچھا 36 لیکر ایک میں ملا کے تین روز پیچھے کھائیں۔ اور پرہیز سے رہے۔ 21 دن میں پشٹ ہو۔ مرد ہو جائے۔

چھوہارا پاک کی ودھی

چھوہارا 19 ٹنک، پستہ 4 ٹنک، جنامانسی 25 ٹنک، کونج کے تخم 25 ٹنک، تیج پتر 25 ٹنک، ناگ کیسر 25 ٹنک، بادام 4 ٹنک، جائفل 25 ٹنک دال چینی 25 ٹنک، کیسر 25 ٹنک، پچ 25 ٹنک، جاوتری 25 ٹنک، سب دوا لے کپڑ چھان کرکے تب پانچ سیر دودھ کا کھویا کرکے کھوے میں ڈھائی سیر مصری اور 16 تولہ گھی ڈال کر تب سب دوا اس میں ڈالے اور اچھی طرح ملا کر اورک رس، لوہ رس، ونگ رس، بھی رس ایک ایک تولہ لیکر یہ بھی اسی دوا میں ملا دے۔ اور لڈو باندھ کے کھائے۔ تو پشٹ ہو۔ اور جب استری سے بھوگ کرے۔ تو بل نہ گھٹے۔

سونٹھ کے پاک کی ودھی

سونٹھ 5 سیر لیکر چورن کرکے گائے کا گھی 5 سیر ڈالکر بھون لیں۔ پھر 25 سیر دودھ اٹاوے۔ جب آدھا رہ جائے۔ تب چورن ڈال کر ملا دے۔ جائفل 8 ٹنک، جاوتری 8 ٹنک، لونگ 8 ٹنک، ترپھلا 20 ٹنک، زیرہ دونوں 16 ٹنک مرچ 8 ٹنک، الائچی 8 ٹنک، ناگر موتھا 8 ٹنک، کافور بھیم سینی 4 ماشہ، چھوہارا 20 ٹنک وداری کند 8 ٹنک۔ ستاوری 8 ٹنک، لسوڑا 8 ٹنک، کیسری، دال چینی، ثعلب مصری، مصطگی، بنسلوچن، ناریل کی گری، مغز بادام چلغوزہ، پاکھان بید، ہر ایک آٹھ آٹھ ٹنک یہ سب دوا پیس کر ماوے میں ملا کے اس میں اورک رس، ونگ رس، سونا رس، چاندی رس ایک ایک تولہ ڈال کر ملا کر 3 تولہ روز سویرے شام استعمال کرے۔ تو سندر روپ ہو شریر شوبھامان ہو۔ اور تمام بدن کا روگ دور ہو۔ اور طاقت بہت ہوئے۔ اور وریہ بڑھ جائے۔

اسگندھ کے پاک کی ودھی

اسگندھ 40 تولہ، سونٹھ 20 تولہ، پیپل 10 تولہ، مرچ 4 تولہ، دال چینی 4 تولہ، الائچی 4 تولہ، تمال پتر 4 تولہ، لونگ 4 تولہ، سب دوا کوٹ کپڑ چھان کرکے 200 تولہ دودھ میں مصری 1200 تولہ گائے کا گھی 50 تولہ لیکر چورن سب ملا دے۔ اچھی طرح سے رکھے۔ اور بہیڑا، زیرا، گیلو، لونگ، تگر، جائفل، دانہ کلا، چندن، کھرنی، کمل گٹہ، دھنیا، دھتورہ کا پھول بنسلوچن، آنولہ، کیتھ، سنڈھ، کافور، اسگندھ، چیتا، ستاوری، سب چھ چھ ماشہ لیکر کپڑ چھان کرکے ماوا میں ملا دے۔ اور پاک تیار کرے۔ سونا رس، چاندی رس، ابرق رس، تانبا رس، ہڑتال رس سب ملا کے خوراک 2 تولہ یا 3 تولہ کھائے اور ایک ماہ سیون کرے۔ تو کھانسی، سورش، دمہ، میں پرمہ، اسی شول چوراسی وائی سب روگ ہرے۔ شریر پول کے سمان ہو۔ اور بل بہت ہو۔ پشٹ ہو۔ اس

کا گن بیان کرنے کے یوگ نہیں ہے۔

پشٹائی کا پاک بڑا گوکھرو، چھوٹا گوکھرو، چرایا کند، کام راج، موصلی سفید، موصلی سیاہ، سیمر کا سرا، تالمکھانا، ناگوری، اسگندھ بیج بند، گزوج کاست سفید تودری، بڑی الائچی، مرچ، دال چینی کوچ کی بیج، دو دو تولہ، پھر دو اسفید بہمن، لال بہمن، مصطگی، شقاقل مصری، ثعلب مصری، انگن سرالی، تباشیر، بیج بل، املی کا بیج، بنسلوچن، گجراتی الائچی، ببولہ کا بیج، بہیدانہ۔ سب ایک ایک تولہ لے۔ ببول کا گوند پاؤ بھر۔ گری ایک ٹنک، بادام ایک ٹنک، پستہ ایک ٹنک چھوہارا ایک ٹنک کشمش ایک ٹنک گھی ڈھائی پاؤ، مصری ڈھائی سیر کی چاشنی کر اور سب دوا کپڑ چھان کر دوا گھی میں بھون لے چاشنی میں ملا کر لڈو باندھ لے۔ اور ایک ایک لڈو کھانے کو دے۔ اور کھٹا میٹھا تیل منع رکھے۔ پرہیز سے رہے۔ تو شریر پشٹ ہو۔ شریر کا روگ سب دور ہو۔ اور گن اسکا بہت ہے۔

آنولہ کی پاک کی ودھی اچھا آنولہ دو سیر سوکھا کے چورن کرے۔ اور پھر 2 سیر آنولہ کا رس نکال کے چورن میں سکھائے۔ تب ایک سیر مدھ ہو۔ ایک سیر گھی۔ اور ایک سیر مصری ملا کر کھائے۔ 2 تولہ روز۔ تو سب روگ دور ہوں۔ پشٹائی ہووے۔ بل بہت ہو سونے کی مانند بدن ہو جائے۔

نامرد کی دوائی پارہ شدھ 10 ماشہ، چاندی کے ورق 11 ماشہ، لیکر بھنگ راج کے رس میں 2 پہر کھرل کرے۔ تب ایک تیتر لائے۔ اور ایک دن بھوکھا رکھے۔ دوسرے دن دوا میں ایک تولہ گیہوں کا میدہ ڈال کے تیتر کو کھلا دے۔ تب دو دن پیچھے تیتر کو مار ڈالے۔ اور کلیا بنا کے سکار کا مصالحہ ڈالے۔ اور گھی میں تلے نرم آگ سے چرائے۔ جب لال ہو جائے۔ تو اک برتن میں رکھ دے۔ اور گیہوں کی روٹی کے ساتھ کھائے۔ تو تین دن میں نامرد آدمی مرد ہو جائے۔ اور سب روگ دور ہوں۔

بیس پرمے کی دوائی اچھا اور دا 10 سیر لیکر 20 سیر دودھ میں سوکھا کے جھراوے۔ تب بیس کے میدہ بنا کے پاؤ بھر میدہ آدھا پاؤ گھی میں بھونے۔ تب ایک سیر دودھ میں حلوا بنا کر مصری 4 تولہ، الائچی 6 ماشہ، لونگ 6 ماشہ، بانگ رس ایک رتی۔ یہ سب دوا کوٹ ڈال کے ایک مہینہ کھائے۔ تو بیس پرما اور سب روگ دور ہوں۔

اتھ پرما کی دوائی امبا ہلدی 4 تولہ، آنولہ 4 تولہ، مصری 4 تولہ، سب دوائیں کوٹ کپڑ چھان کرکے 6 ماشہ کھائیں۔ تو سب پرما روگ دور ہو۔

سفید پرما کی دوائی پھٹکری رس 6 ماشہ، ایک پختہ کیلا میں 20 دن کھائیں۔ تو اسادھ پرما دور ہو۔

لال پرما کی دوائی جسونتی اور گگی دونوں کے پتے آدھ سیر پانی میں ملا کے 3 تولہ مصری ڈال کر پئیں۔ تو لال پرما دور ہو۔

پیلا پرما کی دوائی
اسبغول پاؤ بھر شام کو بھگو کر سویرے ایک لیمو نچوڑ کے ایک تولہ 6 ماشہ مصری ڈال کر پئیں۔ تو 11 دن میں پرما دور ہو۔

موتریا پرما کی دوائی
جڑ سانٹھی ستاوری، گوکھرو، گھریچی، تالمکھانہ، اسگندھ دس دس ٹنک لے، مصری اور سانٹھی کے چاول کا چورن دس دس ٹنک لے۔ اور گائے کے گھی کے ساتھ چھ چھ ماشہ دوائی کھائیں۔ تو موتر پرما دور ہو۔

پرما کی دوائی نونیا کھار کی
ہیڑے، 8 ٹنک، بھیڑے، 8 ٹنک، امبا ہلدی 14 ٹنک، ماجو پھل، 10 ٹنک، بجشٹھ 10 ٹنک، تب دوا پیس چھان کر 4 ٹنک شہد میں روز کھائیں۔ تو نونیا کھار پرما دور رہو۔

گھرت پرما کی دوائی
گوار پیس چھان کر سات پشت گوبھی کے رس کا دیکر چورن کرے۔ جتنا گوار کا چورن ہو۔ اتنا مصری ڈال کر 5 ٹنک روزیانی کے ساتھ 21 دن کھائیں۔ تو گھرت پرما دور رہو۔

بیس پرما کی دوائی
لونگ، چڑکوٹ، سفید چندن، ناگر موتھا، خس، چھوٹی الائچی، کالاگر، بنسلوچن، اسگندھ، ستاوری، گوکھرو، جائفل، گیلو، نسوت، تگر، ناگ کیسر، کنول گٹا سب دوا کے برابر مصری ملا کر 3 ٹنک سویرے کھائیں۔ تو بیس پرما دور رہو۔

بیس پرما کی چندر پربھاؤ کی گولیاں
لوہا سار 3 ٹنک، جائفل، لونگ، جاوتری، چھوٹی الائچی عقرقرحا، دال چینی، ترنکٹ، کیسر، چنا، اسگندھ ناگوری، ستاوری، گوکھرو، یہ سب دوا دو دو تولہ لے۔ اور مصری 50 تولہ لیکر سب دوا ایک میں کھرل کرکے 2 ٹنک کی گولی باندھ کر ایک گولی شام کو اور ایک سویرے کھائیں۔ تو بیس پرما دور ہو۔

اتھ گندھک یوگ
شدھ گندھک ایک تولہ۔ گڑ کے ساتھ کھائیں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔ تو بیس پرما 18 دن میں دور رہو۔

اتھ سلاجیت یوگ
سلاجیت، مصری، دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تو سب پرما 21 دن میں دور ہو۔

اتھ ابرک یوگ
ابرق رس، ترپھلا ہلدی ایک برتن میں ملا کر شہد کے ساتھ کھائیں۔ تو پندرہ دن میں سب پرما جائیں۔

سلیہ پاگ
دودھ میں سنبل کی چھال 16 تولہ نرم آگ سے چڑائیں۔ اس کے پیچھے 64 تولہ گڑ ملا کر تب دال چینی، الائچی، تل پتر، ناگ کیسر، لونگ، جائفل، ناگر موتھا، بنسلوچن، دھنیا، سونٹھ، پیپل، مرچ، اسگندھ، ہیڑے، لوہا بھسم، سب دوا دو دو تولہ لیکر کوٹ کپڑ چھان کرکے اس دوا میں ڈال کر پاک تیار کرکے ایک تولہ روز مرہ کھائیں۔ تو بیس پرما جائے۔ بات دوش ہیر، سر روگ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

اتھ بواسیر کا لکشن

بات، پت، کف کے کوپ سے تینوں کے ملنے سے ایک خونی۔ ایک بادی یانی ماس والی ہوتی ہی۔ اور ایک سہج یعنی جسم کے ساتھ ہی پیدا ہوتی ہے۔۔ یہ چھ طرح کی بواسیر ہوتی ہے۔ تینوں دوشوں سے توچا ماس و معدہ کو درست کرکے گدا وغیرہ جگہوں میں ماس کی نشانات پیدا ہو جاتے ہیں۔ بس انہی ماس کے انکوروں کو بواسیر کہتے ہیں۔ تو گدا ہی میں نہیں کبھی کبھی ناک، نیتر، لنگ، واتوندی میں بھی ماس کے انکور مستے ہو جاتے ہیں۔

بادی بواسیر کے لکشن

ہاتھ، پیر، گدا، موکھ، ورکشن، انتی جگہ شول ہو پسلی میں شول ہو۔ کھاج و پیڑا بہت ہو، گدا بھاری بہت ہو۔ تو بواسیر روگ اسماوھ ہے۔

خونی بوایسر کے لکشن

ترکھا اروچی، گدا میں شول، رودھو چلے، دیہہ دوربل ہو، اتی سار ہو خارش بہت ہو، گدا کے بیچ مستا ہو تو لکشن خونی بواسیر کے ہیں۔

بواسیر کا علاج

قلمی شورہ، نسوت، دونوں ایک میں ملا کر کھرل کرکے چنے کے برابر گولی بنالیں ایک سویرے ایک شام کو کھائیں۔ تو سب بواسیر کا روگ دور ہو۔ جو بادی ہو تو پھوڑا پر یہ گولی گھس کے لگائیں۔ تو خونی، بادی دونوں بواسیر دور ہوں۔

بواسیر کا علاج

اچھی سورت، اچھا چونا، اچھا گڑ ملا کے اگنی پر دوا رکھ کے دھواں دے۔ تو بادی کی بواسیر دور ہو۔

خونی بواسیر کا علاج

ناگ کیسر، مصری ملا کر برابر دونوں 6 ماشہ شام کو اور 6 ماشہ سویرے مکھن کے ساتھ کھائیں تو دور ہو۔

دوسری دوا مکھن کے ساتھ کالے تل سویرے ایک تولہ کھائیں تو بواسیر دور ہو۔

بواسیر کا علاج سقورن کا بھرتا بنا کر دہی کے ساتھ روز مرہ کھائیں۔ تو رکت بواسیر دور ہو۔

بواسیر کی گولی

لہسن، بجی، ہینگ، نیولی کی گری برابر لے پانچ پانچ ٹنک، گڑ 20 ٹنک۔ سب دوا ایک میں ملا کر 3 ٹنک کی گولی باندھ کر ایک شام کو کھائیں۔ تو چھ پرکار کا بواسیر دور ہو۔

بواسیر کی گولی

سنکھیا 6 ماشہ، گندھک آنولہ سار ایک تولہ، ہڑتال ایک تولہ، ہڑی ایک تولہ۔ سب دوا ایک میں ملا کر پیالی میں رکھ کر دوسری پیالی سے ڈھانپ کے کپڑ مٹی کرکے سوکھا کے چولہے پر رکھ کر 15 منٹ آگ دے۔ تب اتار کر 2 تولہ گھی توا پر رکھ کر دوا ڈال کر گھوٹے۔ دو پھر تب باجرہ کے برابر گولی باندھ کر ایک گولی نیبو کے رس میں بواسیر کے مسوں پر لگائیں۔ تو بواسیر کی جڑ ٹوٹے۔ چھ پرکار کا بواسیر دور ہو۔ اس دوا کے موافق دوسری دوا نہیں۔ اور اس دوا سے جڑ ٹوٹتی ہے۔ اور بھگندر دور ہوتا ہے۔

بھگندر کا بیان

گدی سے دو انگل کی دوری پر بغل میں ایک چھوٹا سا پھوڑا ہوتا ہے۔ وہ پیڑا بہت کرتا ہے۔ اس کے پھوٹ جانے سے بھگندر ہو جاتا ہے۔ وہ بھگندر پانچ طرح کا

ہوتا ہے۔

بھگندر کا لکشن
کیلی و روکھی وستو کے کھانے سے وایو آتی۔ کپت ہو کر گدا کے نزدیک ایک چھوٹی سی پھوڑیا کرتا ہے۔ کہ اس کی اوپکیشا کرنے سے وہ پکتی ہے۔ اور بہت تکلیف ہوتی ہے۔ پوٹنے پر اس سے لال جھین بہنے لگتا ہے۔ پھر اس میں بہت گھاؤ ہو جاتا ہے۔ اسی کو بھگندر بولتے ہیں۔

بھگندر روگ کی دوا
ہلدی، آک کا دودھ، سیندھا نمک، چیتا، شرپنکھی، مجیٹھ، کوڑ۔ انہی سب دواؤں کو تیل میں شدھ کر کے بھگندر پر لگانے سے اچھا ہو۔

لیپ
کوٹ، نسوت، تل، جمالگوٹہ کی جڑ، پیپل، سیندھا نمک، ہلدی، ترپھلا، طوطیا۔ ان کا لیپ کرنے سے بھگندر کا ناش ہوتا ہے۔

بھگندر کے کھانے کی دوا
ہیڑے، بہیڑے، آنولہ، پیپل، گوگل شدھ لے کوٹ کپڑ چھان کرکے 2 ٹنک کھانے سی بھگندر دور ہو جاتا ہے۔

دوسری دوا
ناگ کیسر، پستہ کی گری دو دو ٹنک لے کاڑھا کر پینے سے بھگندر کا ناش کرا ہے۔

اتھ اموات کا سب لکشن
انگ ٹوٹے، اروچی ہو۔ ترکھا لگے، شریر بھاری ہو۔ آس آوے۔ جڑ ہو، ان پچے نہیں۔ بدن میں سوجن ہو۔ یہ لکشن اموات کے جانو۔

اموات کا لکشن
کوپ کو پراپت ہوا جو اموات وہ سب روگوں میں کشٹ سادھ ہوتا ہے۔ اور اس کا دوش لکھتے ہیں۔ ہاتھ پیر، شریر، کمر، ترک استھان اور جانگھوں کی سندھیوں میں پراپت ہو کر پیڑا ہو۔ اور انہی جگہوں میں سوجا ہو۔ اور بچھو کے ڈنک کے سمان پیڑا ہو۔ اور اگنی مند ہو جائے۔ خوشی جاتی رہے۔ اروچی ہو۔ شریر بھاری رہے۔ مکھ سوا دجاتا رہے۔ موتر بہت اترے۔ گوشے میں کٹھنتا ہو کے شول ہو۔ نیند نہ آئے۔ بھن ہو، ترکھا زیادہ لگے بھرم اور مورچھا ہو۔ مل اترے نہیں۔ شریر جڑ ہو جائے۔ انت بولا کرے۔ اپھارا ہو۔ اور بات دیا وہی کی کہی ہوئی اور بھی تکلیف ہو۔ شول ہو۔ کفادھک میں جڑتا ہو۔ شریر بھاری رہے۔ خارش چلے۔ یہی لکشن جانو۔

اتھ اموات کی دوا
راسنا، دیودارو، املتاس، سونٹھ، مرچ، پیپل، ارنڈ کی جڑ، سانٹھی، گیلو کے کاڑھے میں سونٹھ کا ملک ملا کے پینے سے اموات جاتا ہے۔

دوسرا کاڑھا
راسنا، گیلو، سونٹھ، ارنڈ کی جڑ، دارو ہلدی، ان کا کاڑھا بنا، ارنڈ کا تیل ملا پینے سے اموات جاتا ہے۔

پھر اجمود آدی چورن
اجمود، بائے بڑنگ، سیندھا نمک، دیو دارو، چیتا، پیپل، پیپلا مول، سونف، مرچ یہ سب دوائیں دس دس ماشے اور چھوٹی ہیڑی ہندی 15 تولہ،

سونٹھ 8 تولہ' بدارا 8 تولہ' سب دوا ملا کر کوٹ کر چورن بنا کر گرم پانی کے ساتھ لینے سے اموات سوجا ہوا دور ہو۔ اور تمام قسم تکلیف والا اموات دور ہو۔ گڑ میں گولی باندھ کے کھائیں۔ تو شریر کی تکلیف اور پیلا پن دور ہو۔

ارنڈی کا یوگ

ارنڈی کے بیجوں کا ترک دور کر کے دودھ میں پیس کے کھیر بنا کے کھائیں تو اموات دور ہو۔

لوہنہ ہیرتی کی یوگ اموات کا علاج

ہیڑی کے چورن میں ارنڈی کا تیل ملا پینے سے سب طرح کا اموات دور ہو۔ ترپھلا' ناگر موتھا' کوٹ بائے بڑنگ سب دوا برابر لے کوٹ کے چورن کر گیلو کے رس میں ایک ایک ٹنک کی گولی باندھ کر ایک سویرے ایک شام کو کھائیں۔ تو مکمل دوائی اموات دور ہو۔

پیلیا روگ کا علاج

شدھ سنکھیا' شدھ سوہاگہ۔ دونوں کے رس میں کھرل کر کے باجرے کے ایک دانہ کے برابر کھائیں۔ تو پیلا' وائی گولا اودر روگ سب دور ہوں۔

اودر روگ کے علاج کا چورن

ہیڑ' بہیڑی' آنولہ' مرچ' پیپل' سونٹھ' دونوں زیرہ پانچوں نمک' جوا کھار' جھاؤ کا پتہ' پھٹکڑی' اجوائن' چرائتا اور لونگ یہ سب دوا برابر لے' کپڑ چھان کر نیمو کے رس کا ایک پٹ دے کر چورن 6 ماشہ کھائیں۔ تو سب اودر روگ دور ہوں۔

استری روگ کا علاج

استری کے جو خون پڑتا ہو۔ تو سنکھ' زیرا شدھ لے کر مصری ملا کر 6 ماشہ کھائیں۔ تو خون بند ہو جائے۔

بات کے پرور کی دوا

سونچر نمک' زیرہ سفید' جیٹھی مدھو' کمل گٹہ چورن کر کے شہد کے ساتھ کھائیں تو پرور روگ دور ہوں۔ اور پت کو کم کرتا ہے۔

سب پرور روگ کا علاج

ملٹھی ڈھائی ٹنک' چولائی کی جڑ کا رس 2 ٹنک یہ دوا شہد میں ملا کے پئیں تو سب پرور روگ دور ہوں۔

اتھ استری دھرم ہونے کا علاج

کالے تل' سونٹھ' پیپل' مرچ' بھارنگی' گڑ۔ سب برابر کے کاڑھا بنا کر ایک ایک ٹنک لے کر دس روز یا بیس روز پئیں۔ تو سب روگ دور ہوں۔ استری دھرم ہو۔ اور پتر ضرور پیدا ہو۔

استری دھرم ہونے کا علاج

دجورہ' نیمو کا تخم' پیس کر جس گئو کو بچھا پیدا ہوا ہو۔ اس کے دودھ کے ساتھ پئیں۔ تو ضرور پتر پیدا ہو۔

استری دھرم ہونے کا علاج

ناگ کیسر بچھڑا والی گائے کے دودھ کے ساتھ پئیں۔ تو بانجھ کے بھی پتر ہو۔

ویشیا استری کو گربھ رہنے کا علاج

پیپل، ژالے بونگ، سوہاگہ، برابر کر رتو کے وقت استری 5 دن جل سے پئیں۔ تو کبھی گربھ رہے۔

گربھ رہنے کا علاج

پرانس کا بیج جلا کے راکھ اور رہینگ دو تو دودھ میں پئیں۔ تو گربھ رہے۔

گربھنی استری کا تپن

ملٹھی، رکت چندن، خس، گوری شر، کمل گٹا کی جڑ، مصری یہ دوا برابر لے کر کاڑھا بنا کر پئیں۔ تو گربھنی استری کا جر دور ہو۔

دیگر

دھنیا کے کلک میں مصری ڈال کے اور پرانے چاول کا دھون ملا کے پئیں۔ تو اپٹی دور ہو۔ جر دور ہو۔

دیگر

کوشا کی جڑ، کاشا کی جڑ، دوب کی جڑ، تینوں کا کاڑھا کر پئیں تو موترا ترے پر سوت ہو۔

گربھنی استری کا لکشن

گربھنی استری سات مہینے کے بعد وستاور چیز نہیں کھائیں۔ اور ذرہ کی باتوں سے بھیلکا شبد سے بچانا چاہئے۔ اور دو مہینے سے پرش کو تیاگ دے۔ اور ادھک کھانا کھائیں۔ خراب چیز سے بچانا چاہیے۔ اجیرن سے ڈرتی رہے۔ اور گربھنی استری کو گالی نہ دیں۔ اور نہ مارے اور کسی بات کا خوف نہ دیں وگنا یا کپڑا دیں جو گھر میں دیا ہو، ان کو دینا۔ جو دیوتا کا درشن چاہے سو کرانا چاہیے۔ منش کو چاہئے کہ جس چیز پر اس کا دل چلے، سو جہاں تک ہو سکے۔ اس کو دینا چاہئے۔

اگر لڑکا جلدی نہ ہو اس کی دوائی

گائے کا دودھ آدھا پاؤ، اور پانی پاؤ بھر ملا کے استری کو پلا دے۔ تو اس کو ترت لڑکا پیدا ہو جائے۔ اور کشٹ نہ ہو۔ اور چکر و ہو۔ بنا کر کاغذ و کھانا چاہئے۔ اور کوئی چیز سنگدر بہت اندر نہ جانا چاہئے۔

بالک کی دوائی

بالک کو کوئی روگ ہو تو کھانے کی دوائی ایک ماشہ سے زیادہ نہ دیں۔ اور چار برس سے اوپر ہوتے ہی دوائی بڑھانا چاہئے۔ بالک کو گھی، مصری، شہد ملا کر پلائیں کوئی روگ ہو درد ہو جو بالک دودھ نہیں پئیں اور بار بار روئے۔ تو دوا سیندھا نمک اور گھی اور مصری ملا کر بالک کو دیں۔ تو روگ شانت ہو یا پیپل، اتیس، کاکڑا سینگی، ناگر موتھا سب برابر بھاگ لے۔ کپڑ چھان کر مدھو کے ساتھ بالک کو کھانے کے واسطے دیں۔ تو سردی، جراتی، سار، کھانسی سب دور ہو۔ اور پھر بنسلوچن، شہد کے ساتھ بالک کو دیں۔ تو کھانسی دور ہو اور پھر ملٹھی، بنسلوچن، دھان کی کھیل اور رسوت ملا کر کوٹ کے کپڑ چھان کر کے کھلائیں تو سب جر دور ہو۔ جو مرد کے ہر ایک روگ پر دیا جاتا ہے۔ وہی دوائی بالک کو دیں بالک کے پلتی کا لیپ، ناریل کی جٹہ اسپا ہلدی دونوں زیرا، یہ سب جنس برابر بھاگ لے کوٹ کپڑ چھان کر کے گھی پانی ڈال کے چڑھاوے۔ تب پتلا لیپ کرے۔ فوراً اچھا ہو۔

باب نمبر 5

پانڈوروگ کا بیان اول پانڈوروگ پانچ پرکار سے پیدا ہوتا ہے۔ بات پت کا کف کا سنپات کا مٹی کھانے کا یہ پانچ روگ ہیں۔ سوکھیلا کرنے سے کھٹائی کھانے سے دن کے سونے سے تیکھی دستو کھانے سے یہ سب دستو زیادہ کھانے سے بات پت کف کے کوپ سے آدمی کے خون کو بگاڑ کے شریر میں توچا تو پیلا کر دیتا ہے۔ سر یر میں پیڑ اور سوجن رہتی ہے۔ یہی جانو۔

اتھ بات پانڈو کا لکشن جس کے توچا موتر، نیتر، روکھی ہوں۔ یا کالے ہوں۔ یا لال ہوں، اور شریر میں کسپ ہو۔ اور اپھارا ہو۔ اور بھرم وغیرہ ہوں۔ یہ لکشن ہوں۔ تو بات کا پانڈوروگ جانو۔

اتھ پت کے پانڈو کا لکشن مل موتر، نیتر جس کے پیلے ہوں۔ شریر میں داہ ہو۔ اور ترکھا جر ہو۔ اور مل پتلا ہو۔ اور شریر پیلا ہو۔ یہ لکشن پت پانڈوروگ کے جانو۔

کف پانڈو کے لکشن مکھ سے متوک نکلے۔ شریر میں سوجن ہو۔ تندرا ہو۔ ایسے آئے شریر بھاری ہو۔ توچا، نیتر، موتر، سفید رنگ ہو تو کف کے پانڈوروگ کے لکشن جانو۔

سنپات پانڈوروگ کا لکشن جر ہو، اروچی ہو، دل دکھے، چھدر ہوئے، پیاس ہو اور اندریوں کا بل جاتا رہے۔ ایسا تردوش کے پانڈوروگی کو تیاگنا ویدوں کو یوگ ہے۔

مٹی کھانے کی پانڈو کا لکشن بات و یک الگ کوپ کرتے ہیں جیسے کسیلی مٹی کھانے سے کف کو پت ہوتا ہے۔ پھر وہ کھائی ہوئی مٹی پیٹ میں جیسی کر تیسی رہتا ہے۔ کوپ کر کے تمام شریر کو اندریکو کلیش دیتی ہے۔ پیٹ میں کرم پڑ جاتے ہیں۔ بات، پت کف کے کوپ سے پانڈوروگ بڑھتا ہے۔ یہی لکشن پانڈوروگ کے ہیں۔

اتھ بات پانڈو کی دوا شدھ منڈور 200 تولہ، لوہ کے ٹکڑے تل کے برابر 200 تولہ، پرانا گڑ 293 تولہ، جل بیت 8 تولہ، چیتا 8 تولہ، پیپل 16 تولہ، بائے بڑنگ 16 تولہ، ہیڑے 64 تولہ، بہیڑے 64 تولہ، آنولہ 64 تولہ، پانی 1028 تولہ، ان کو برتن میں ڈال کر 15 دن تک ان کے کوٹھے میں دھرے پیچھے روگی کا بل دیکھ کے بچار کر کے دے۔ تو پانڈو کو ناش کرتا ہے۔ اور کرم کو و بواسیر کو و کاس کو و شواس کو و کف کے روگوں کو پانچوں پرکار کے پانڈو کو ہرتا ہے۔

اتھ پت پانڈو کی دوا آنولہ کا رس 1024 تولہ، اس کو مند مند اگنی سے چڑا دے۔ پھر یہ دوا ڈالے۔ پیپل 64 تولہ، ملٹھی 8 تولہ، منقا 64 تولہ، سونٹھ 8 تولہ، بنسلوچن 8 تولہ، کھانڈ 200 تولہ شہد 64 تولہ، سب ملا کر کھانے سے پانڈو روگ کا ناش کرتا ہے۔ جیسے ہاتھی کو شیر۔

کف پانڈو کی دوا دس مول، سونٹھ۔ ان کا کاڑھا کر پینے سے پانڈو کو ناش کرے۔ جر کے اتی سار کو۔ سوجن کو، سنگرہنی کو، کاس کو، اروچی کو، کشٹھ روگ کو، بل کو، سب کو دور کرتا ہے۔

منڈور لون لوہ کی کیسٹ کو اگنی میں لال کر کے گئو موتر میں 20 بار بجھاوے۔ پھر سیندھا نمک ملا کر کھرل کرے۔ بہیڑے کے رس میں 5 دن گھوٹے۔ سب روگی کا بل دیکھ کے تکر کے ساتھ کھانے کو دے۔ تو پانڈو روگ دور ہو۔

سنپات پانڈو روگ کی دوا ہیڑے ایک بھاگ، بہیڑی ایک بھاگ، آنولہ ایک بھاگ، سونٹھ، مرچ، پیپل، چیتا، بائے برنگ ہر ایک۔ ایک ایک بھاگ، سلاجیت 5 بھاگ، چاندی بھسم 5 بھاگ، منڈور 5 بھاگ، لوہ بھسم 8 بھاگ، سونا مکھی 8 بھاگ ان کو کوٹ چورن کر شہد ملا لوہے کے برتن میں رکھے۔ پیچھے ایک تولہ روز مرہ کھائیں۔ اگنی کا بل دیکھے۔ اور پرہیز سے رہے۔ تو پانڈو روگ کو وش کو کاش کو سواش کو، کئی کو، راج کشما کو، شم جر کو، کشٹ کو، پیٹ کے روگ کو، پر میہ کو، سوجن کو، اروچی کو، مرگی روگ کو شریر بھر کے روگوں کو ناش کرے۔

پھر پانڈو کی دوا سونٹھ، مرچ، پیپل، ہیڑے، آنولہ، ناگر موتھا، وائے برنگ، چیتا، یہ سم بھاگ لے اور لوچون 8 بھاگ لے۔ ان کو کوٹ چورن کر گھی شہد میں ملا کھانے سے اساوھ پانڈو روگ کو ناش کرے۔ سب شریر بھر کا روگ دور ہو۔

امرت ہرت کی پانڈو کو ستاوری 28 تولہ، بنگ راج 28 تولہ، سونٹھ 28 تولہ، کورن نمک 28 تولہ، ان کو چورن کر 448 تولہ پانی میں چڑا دے۔ سب 28 تولہ رہ جائے تب کپڑ میں چھان کر پیچھے ہیڑی 1440 تولہ ملا کر دودھ 120 تولہ ملا کر پکائیں۔ پیچھے ہیڑوں کو چیر کر بیج نکال کر دور کرے۔ پھر پارہ، گندھک رس بنا دے۔ پیچھے گلو کا چورن 28 تولہ شہد میں ملا کر گولی 1460 بنا دے۔ پیچھے ایک گولی ایک ایک ہیڑی میں بھر کر سوت سے باندھ کر شہد میں ڈال برتن میں دھرے پیچھے ایک گولی روز کھائیں۔ تو پانڈو روگ ناش ہو۔ اور سب روگ کو ہرے۔ اس دوا کا گن لکھنے یوگ نہیں۔ شریر کی رکشا کرتی ہے۔

اتھ گج کرن کی دوائی پھٹکری، مرو انگ، تیل، ماجو پھل، پلاس پاپڑی، برابر بھاگ لیکر کو کپڑ چھان کر کے لیموں کے رس میں کھرل کر کے گج کرن پر لگا دے۔ تو اچھا ہو۔

دوسری دوائی سفید چندن کا برادہ ایک تولہ، آنولہ سار گندھک ایک تولہ، جلایا ہوا نیلا تھوتھا آدھا تولہ، مینسل آدھا تولہ، قلمی شورہ آدھا تولہ، چوکیا سہاگہ ایک تولہ۔ اور بناری رائے 8 تولہ، سب کپڑ چھان کر کے لیمو کے رس میں ایک دن کھرل کرے۔ تو داد اور خارش، درنج کرن سب دور ہو۔

مرہم پھوڑا پھنسی سنکھ، زیرہ 25 تولہ، سیندور 2 تولہ، مردہ سنگ 4 تولہ، رکت بول 4 تولہ، گوگل 2 تولہ۔ سب کو کوٹ کے تل کا تیل 2 تولہ، گھی 4 تولہ۔ سب کو ایک میں ملا کر انگاروں پر سیک لیں۔ مرہم تیار ہو جائے۔ سب طرح کے زخم پر لگادیں۔

دوسرا مرہم رال 2 تولہ، کافور 2 تولہ، نیلا تھوتھا بھسم ایک تولہ، موم 2 تولہ، سیندور ایک تولہ، کوئلہ ایک تولہ، سفیدا ایک تولہ، ان سب کو کپڑ چھان کر کے گھی میں ملا کر مرہم تیار کرے۔ یہ اساود زخم کو بھی اچھا کرے۔ سب طرح کا پھوڑا پھنسی دور ہو۔

لیپ سب داو پر امبا ہلدی 2 تولہ، پیاز 2 تولہ، شہد 2 تولہ، چونہ ایک تولہ، گرو ایک تولہ، نیسی کا چورن 2 تولہ۔ سب ایک میں ملا کر گرم کر کے جہاں درد ہو۔ وہاں لگائیں اور اوپر سے روئی لپٹا دے۔ سب درد دور ہوں۔

پیٹ کی پیڑا کا لیپ دو تو زیرا، لیمو، امبا ہلد، ارنڈی کا تیل۔ یہ سب مل کر گیہوں کی روٹی بنا کر دوائی لگا کے گرم کر لے درد پر لگا دے۔ تو اچھا ہو۔

اساود روگیوں کی چھاتی پر جو کف رہتا ہے بناری رائی، امبا ہلدی، مہوا کے پھول سب کو برابر لیکر پکائیں۔ تب چھاتی پر لیپ کریں۔

کھانسی دمہ کا کلک بادام کا تیل 9 ماشہ، مدھو 3 تولہ، بتیسی کا میدا 8 تولہ۔ یہ سب ملا کر لے خوراک 6 ماشہ۔

تیل بنانے کا طریق سدا ردھتورہ، تھوہر، سینڈ، مہندی، اڑوسہ کا پتی، ارنڈ کی جڑ، میوڑی کی پتی، سنکھنے، سب کا رس پاؤ پاؤ بھر، سونٹھ، پیپل، رسوت، اجمود، کلونجی، کلیاری سودا، پیپلا مول، چراتا۔ سب دو دو تولہ، میتھی 13 تولہ، لسن 20 تولہ۔ ان سب دوائیوں کو تین سیر پانی میں جوش دے۔ جب آدھا پانی رہ جائے۔ رس اوپر لکھا ڈال کے تل کا تیل آدھا سیر۔ کڑوا تیل ایک سیر بھر ارنڈی کا تیل آدھا سیر۔ سب عرق ڈال کے نرم نرم آگ سے پکائیں جب پانی جل جائے۔ 20 عدد بھلاوے چھوڑ دے۔ جب بھلاوے جل جائیں۔ تب تیل کو ٹھنڈا کر شیشی میں رکھ دے۔ بات، جوڑا، سانہ گٹھیا سب طرح کا درد اس کو مالش کرنے سے دور ہو۔

اتھ جیونارائن تیل 10 سیر تیل، 10 سیر کڑوا تیل، 10 سیر بکری کا دودھ، 10 سیر گائے کا دودھ، ستاوری کا رس 10 سیر، ہیڑے، آنولہ، گیلو، مغز بیل، گوکھرو دونوں،

عکنگیا جیونتی، ملٹھی، دونوں ارنگو، مہاسونڈی، منڈی، جائفل، نسوت، اندرائن، چرائتہ، نیم، بکائن، مین پھل، سنبھالو، وریاری، راسنا جینا، گداپورنیا، میڈوکی۔ گورسکری، نگری، گندھپ سرانی، اسگندھ، کوٹ سریا، کرنج، کھیر، چندن، بچ، بجی سار، ریٹھی، وردھا، الیہ دونوں، بچ، بڑی کوتکی، سرسوں، دونو چھری، روس، جامن، کچنار، کیتھا، کیردارا، دودھیا، دودھارا، نرکنڈی، پوزلوا، ھنگر سول، نج بیلیل، بڑی ہیڑی، گلور، ناگ پھنی، کیکھوار، چنبیلی، خس، سی، کورتھی، کیوانچ، مندار، کورچ، سینڈ، کیتکی، کلیاری، بیس، ستاوری، تریپھلا، پلکر، نکاری، موصلی، ہنسپدی، تھوہر، دھتورا، وکتوئن، اسگندھ، یہ سب دو دو تولی لے سب چیز میں دو من پانی چھوڑ کر پکائیں۔ جب ایک من پانی رہ جائے۔ تب دودھ، تیل ڈال کے سب ایک میں پکائیں۔ جب تیل ماتر رہ جائے تب سیتی میں بھر کر رکھے۔ اس تیل کی مالش کرنے سی شریر کے تمام روگ دور ہوں۔ اسکا گن کچھ ورتن یوگ نہیں۔

انڈکوش سوجنے کا علاج

بائے بڑنگ، کوندر، پرانی اینٹ، تین تین تولہ لیکر کپڑچھان کرکے ۹ ماشہ گھی کے ساتھ کھائیں۔ جب پہلے اتنی ہو تو انڈا اپنی جگہ پر جی جائے۔

دوسرا علاج

دودھ میں ارنڈی کا تیل ڈال کے کچھ دن پئیں۔ تو اسادھ انڈکوش دور ہو۔ پلاس کا عجمی کند چورن کرکے 21 دن کھائیں۔ تو انڈکوش کی سوجن دور ہو۔ امبا ہلدی، ارنڈی کی جڑ، اور ارنڈی کا پھل، ارنڈی کا تیل، میتھی برابر لیکر گرم پانی کرکے لیپ کرے۔ تو انڈکوش اچھا ہو جائے۔

تیسرا علاج

ٹیسو کا پھول، امباہلدی، خراسانی اجوائن یہ برابر لیکر پیس کر گرم کر لیپ کرے۔ تو انڈکوش کی سوجن جائے۔ پھر لیپ کرے۔ اسگندھ جسوتی کی پتی ارنڈی کا مغز، تینوں کو کوٹ کرکے گرم کر لیپ کرے۔ تو انڈکوش کی سوجن جائے۔ اور ایک نیتر لکھتے ہیں۔ کہ جس سے انڈ کوش کی سوجن دور ہو۔

نیتر

جس آدمی کا انڈا بائیں طرف کا پھولا ہو۔ تو دہنی طرف کی گٹے کو ۱۹ انگل نیچے رسی باندھے۔ 21 روز کے اندر پیر میں گٹی کے نیچے ایک نس نکلے گی۔ اس نس کو اگنی سوکھی کے تیل سے داگے۔ تو دوسرے دن وہ نس سوجائے گی۔ تو اس پر تھوڑا گھی لگادے۔ پھر وہاں آپ سے پانی نکلنا شروع ہو گا۔ پھر اس نس کے کھوپڑا جلد کے لگائے۔ تو اچھا ہو۔ اسادھ روگ ہو جائے۔ تو 20 برس سے اوپر کا ہو تو اچھا ہو۔ اس ودھی کے آگے یہ دوا کھانے کو دے۔ مردن 4 ماشے پوک کے کھانے کو دیں۔

سانپ کے کاٹے کی دوائی

سفید مرچ، سفید مندرا بھسم، نیلا تھوتھا۔ یہ تینوں برابر لے۔ کھرل کرکے ماشہ بھر کی گولی باندھے۔ پانی کے ساتھ ایک گولی کھانے کو دے تو زہر دور ہو۔

سانپ کاٹے کا ناس

کچا نیلا تھوتھا اور آک کی جڑ' دونوں برابر لیکر چورن کرکے دونوں ناک میں چھ چھ ماشہ بھرے۔ ایک پھونکی لیکر پھونکے تو آدھ گھنٹہ میں چھانٹ ہو۔ وہ آدمی فوراً اچھا ہو جائے۔ شودھ جمالگوٹہ' مٹر کے برابر کھلائیں۔ تو زہر دور ہو ایک چوہا مار کے پیٹ پھاڑ کے جہاں سانپ نے کاٹا ہو۔ وہاں رکھ دے۔ تو زہر دور ہو۔

پاگل کتے کے کاٹے کی دوائی

دونوں زیرا' کالی مرچ' پیس کے ایک مہینے تک پلائیں۔ تو کتے کے کاٹے کا زہر دور ہو۔ پیاز کوٹ کر شہد کے ساتھ لیپ کرے۔ تو زہر دور ہو جو انگ پر کوٹ کے سمان بڑا بڑا چناپڑ جائیں۔ تو اس کا لیپ آنولہ سار گندھک 16 ماشہ' جمالگوٹہ 6 ماشہ' اور نیلا تھوتھا 6 ماشہ' تینوں کو بوک کے مکھن میں ڈال کر تانبے کے برتن میں ایک سو ایک دفعہ پانی سے دھووے۔ تب شریر میں لپ کرکے ایک پہر آگ میں تاپے۔ اور آنکھ' کان یعنی گلے اوپر نہیں لگائیں۔ اور تاپنے پر شریر میں بجری جیسا دانہ سب جگہ پڑ جائے۔ تو دوسرے دن گوبر سے دھو ڈالے۔ نروگ ہو جائے گا۔

بچھو کی دوائی

لندھی جھونڈا کا رس' جہاں بچھو نے کاٹا ہو۔ وہاں گھس کے لگا دیں پھر آندی جھونڈا کی ڈھائی پتی گوڑ میں ملا کے کھائیں۔ تو زہر دور ہو۔ نوشادر' قلعی کا چونہ' سہاگہ ساتھ ملا کے سونگھے' تو زہر دور ہو۔ پھر اندرائن یا جائفل' ہڑتال دونوں گھس کے لگا دیں۔ تو زہر دور ہو۔

اٹھ نو کرس سماتا اساوڈھ روگ کی دوا

سپو روی 7 ماشہ' زیرہ کرمنی 7 ماشہ' مرچ سفید 7 ماشہ' چھوٹی پیپل 7 ماشہ' بیر کا مغز 7 ماشہ' سونف دال چینی ساڑھے تین ماشہ' سونٹھ 14 ماشہ' فرفیون 14 ماشہ' رومی مصطگی پونے دو تولہ' کھرنجن جنگلی (سنگھاڑہ کا نام) 5 تولہ لے چورن کر سپو کے رس میں گولی باندھے 7 ماشہ بھر زیرہ کے عرق کے ساتھ کھانا ہضم کرتا ہے۔

معجون ماندے کی دوا

سورنجان 3 تولہ' سنائے کی پتی 17 ماشہ' تگر 7 ماشہ' سونٹھ 7 ماشہ' زیرہ کرمنی 7 ماشہ' پیپل 7 ماشہ' سب دوا کوٹ کپڑچھان کرکے سب دوا کے برابر دھولے کے ایک میں ملا کے معجون تیار کرے۔ خوراک 9 ماشہ' گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ تو سب درد دور ہو۔

دوسرا معجون

کیسر' عقرقرحا' خراسانی اجوائن' فرفیون' کلنجن' الائچی بڑی پیپل سب دوا لے۔ کپڑچھان کرکے مدھو میں ملا کے معجون تیار کرے۔ خوراک 6 ماشہ۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ سستی کو دور کرتا ہے۔ شریر کو مضبوط کرتا ہے۔ سب طرح کے مرض کو دور کرتا ہے۔

بند ہچکی کی دوائی

افیم' مصری' جائفل' لونگ' کستوری' کیسر' کالی مرچ' سونٹھ' تج سب دوا کو کوٹ کپڑچھان کرکے مدھو میں کھرل کرے۔ پونے 2 ماشہ کی گولی باندھے۔

خوراک ایک گولی شام کو اور ایک سویرے کھائیں۔ تو 15 دن کے پیچھے شریر پشٹ ہو جائے۔

گرمی اوپدنش کو تین دن میں اچھا کرے

بھنگ راج 6 تولہ، میں مرچ 2 تولہ ملا کے کھرل میں ایک دن کھرل کرے۔ جنگلی بیر کے برابر گولی باندھے۔ ایک گولی شام کو اور ایک سویرے کھائیں۔ تو سب طرح کی فرنگ وایو۔ اپدنش، مرگی دور ہو۔

تجاری کا علاج

ڈھائی پتی لیموں کی گڑ کے ساتھ کھائیں۔ تو تاپ، ناہرو، تجاری داہ دور ہو۔

سرب روگ کی دوا

سونٹھ، سہاگہ، شنگرف، سیندھا نمک، وائے برنگ، ہلدی، مرچ، پیپل، چترک، جمالگوٹہ لے۔ سب دوا برابر بھاگ لیکر کوٹ کپڑ چھان کرکے 2 رتی کے برابر گولی باندھے ایک شام کو اور ایک سویرے ٹھنڈے پانی سے کھائیں۔ تو کف، کھانسی، چوراسی وایو 15 دن میں سب روگ دور ہوں۔

ہوک کا علاج

چنا کھار ایک سیر بھر لے۔ چار چنے برابر گڑ لے۔ ایک میں ملا کے شام کو کھائیں۔ تو سویرے چنگا ہو جائے۔

سرب جر کا چورن

ایکانترا جر، بیلا جر، تجاری جر، چوتھیا جر، سرب جو کا نیم کا چورن، نیم کا پتا، نیم کا پھول، اور چھال جر 12 ٹنک، سونٹھ 9 ٹنک، مرچ 3 ٹنک، پیپل 3 ٹنک، تریپھلا 9 ٹنک، سونچر نمک 3 ٹنک، اجوائن 3 ٹنک، جوکھار 3 ٹنک لے۔ سب کوٹ کپڑ چھان کرکے اٹنک گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ تو شیت جر، پت جر، واہ جر، وغیرہ سب روگ دور رہوں۔

تجاری جر کا کاڑھا

چھڑ، ناگر موتھا، میر، کو ٹکی، پٹول پتر، یہ سب دوا برابر لے، کاڑھا بنا کر پئیں تو جر دور ہو۔

چوتھیا جر کا کاڑھا

ارس کی جڑ، آنولہ، سونٹھ، دیودارو، یہ سب دوا برابر بھاگ لے کاڑھا بنا کے پئیں تو چوتھیا جر دور ہو۔

دوسرا علاج

صندل سرخ، سونٹھ چراتا، کو ٹکی، ناگر موتھا، گلو، آنولہ۔ سب برابر لیکر کاڑھا کرکے پئیں۔ تو چوتھیا جر دور ہو۔

اتھ روگ ووش دور ہو

آک ارنڈی کے پھول منگوا دے۔ تاکہ سیندور لگا دے۔ رے گوگل کا دھوپ دے۔ یہ منتر اٹھائے۔ رے اوم، سیرن، تین، چھٹ سواہا روگی کے شریر سے اتار کرکے بائیں کونے میں گاڑھے، روگ ووش رفع ہو جائے۔

اتھ منتر دھار کے جھاڑنے

رام مارو پیڑو کی پھمن اڑے، دھاؤ پھوٹے، کین یا کے ورے سوکھی جائے۔

اتھ منتر بیروا لنکا کے راتو پلنگا کے پوت انجنی کے پوت زرک ہوا!! جھور انجنی کے پوت۔ بیرو اجھارے انجنی کے پوت۔

دیلنی چھروات تھن پل گوہیا کا علاج گھر نسیں جھارے انجنی کے پوت، زہرباد جھائے انجنی کے پوت، تھن اپل جھاڑے انجنی کے پوت، گوہیا جھارے ناچت جائے ناچت آئے۔ کھیلت کھات پاکھنڈے جائے۔ پنڈ کی سانن پی ہنگ، ڈنکی، عالم، سالم، دوکھ رچاہا ہو جائے رام لچھمن تینوں بھائی، دھرک چرزک ہو اجھور، دھرک چن زہربات جھور دھرک چن تھن آکل جھور دھرک چن گوہیاں جھور مرے جھارے یہ جھری جائے۔

اتھ کان کا منتر اس میں نہ گوٹ من ہی کرم ہیں نہ جائے تے۔ دوہائی بمااییر کی جور ہے کان پیر کی انجنی پوتر کماری والے پوتر مہابل کماری، برہمچاری، ہنو من آئی، نمو نمو دوہائی، مہابیر کی جور ہے پیڑ منڈ کی۔

اتھ پزیت کا منتر تم مایا موہنا سرور رہاتی پوتر وکس تم جانن گئے، دیوی پرچنڈ ترشودھارین ساکلام ہوم کرے۔ بھوت دور ہو۔

اتھ سنائے کھانے کی ودھی

شہد کے ساتھ سنائے جو کوئی کھاوے — بل ہووے اتل جو نو ماشہ پاوے
شکر کے ستھ سنائے جو کھاوے — چاتی کو درد اور سستی مٹاوے
اگر گلقند کے ساتھ کھاوے جو سنائے — سردی سب دور ہو کھانا بہت کھاوے
مصری کے ساتھ سنائے جو کھاوے — تمام بدن میں طاقت دکھاوے
گائے کے گھی کے ساتھ سنائے جو کھاوے — کوئی درد نہیں سدیو خوش ہوئے
دہی کے ساتھ سنائے جو کھاوے — زہر کھایا ہوئے بھی دور ہووے
چوب چینی سے سنائے جو چالیس دن کھاوے — آنکھوں کی روشنی کو سدا بڑھاوے
آدھا تولہ پانی سے سنائے جو کھاوے — ہمیشہ تندرستی سے روگ کبھی نہ پاوے
گائے کے دودھ کے ساتھ سنائے جو کھاوے — نواں خون پیدا کرے غلیظ کو نشاوے
بکری کے دودھ کے ساتھ سنائے جو کھاوے — تمیں دن کھاوے سدا سکھ پاوے
ہرنی کے دودھ کے ساتھ سنائے جو کھاوے — خوشی رہے ہمیشہ کلیش نہ پاوے
چھوہارے کے ساتھ سنائے جو کھاوے — منہ دانت کا دور گندھ ترت ہٹاوے
انار کے شربت کے ساتھ سنائے جو کھاوے — منہ دانت کا دور گندھ ترت ہٹاوے
انار کے شربت کے ستھ سنائے جو کھاوے — جوانی رہے سدا بال سفید نہ ہوویں
املی کے رس کے ساتھ سنائے جو کھاوے — چھاتی کا کف اور تبغیت نساوے

ادرک کے رس کے ساتھ سنائے جو کھاوے — جیرن جر سنی پات کو مٹاوے
گرم پانی کے ساتھ سنائے جو کھاوے — کان سر اور ناک کا درد ترت ہٹاوے
ککڑی کے بیج کے رس کے ساتھ سنائے جو کھاوے — اندری کی پتھری کو ترت ہٹاوے
اس کا گن بہت کہاں تک ورنن کر بتاوے — جو سیوے تو روگ کبھی نہیں آوے
چتیلا نادان بھگو انداس کھاوے — فارسی کو الٹا کر ہندی بناوے

جو یونانی حکیم کے استاد ہیں۔ ان لوگوں سے یہی بنتی ہے۔ کہ جو کسی طرح کی چوک ہو۔ اس کو سنبھال لیں۔

اٹھ پارے کی شدھ گنگا

پارہ 2 تولہ، شنگرف 4 تولہ، نمک 2 تولہ، جامن کا سرکہ 3 سیر، یہ سب لیکر کے پہلے توے پر آدھا نمک رکھ کے پھر پارہ رکھ کے پھر پارے کو نمک سے ڈھانپ دیں۔ اور توے کے نیچے آگ جلا دے۔ اوپر سے سرکہ چھوڑ دے۔ اور کڑچھی سے چلاتا رہے۔ سرکہ چھوڑتا جائے۔ جب تک مس کا نہ ہوئے۔ تب تک آنچ جلاتا اور سرکہ چھوڑتا جائے۔ اور کڑچھی سے چلاتا رہے۔ جو مسکا ہو۔ تو موٹے کپڑے میں رکھ کر پوٹلی باندھ کے گاڑھے کپڑے میں جو پارہ رہ جائے۔ اس کو صاف کرا ایسا ہوئے کہ سورج کی سی کرنیں سورج کے برابر روشن ہو جائیں۔ تب گولی باندھ کر دھتورے کے تیل میں دو دن رکھے۔ پھر لیمو کے رس میں دو دن رکھے۔ پھر پوست کے رس میں دو دن رکھے۔ پھر نکال کر کے جسوتی کے پتے کے رس سے دھو کر صاف کرے۔ اس گولی کو دائیں بازو پر باندھے۔ تو وہ نش دیوتوں کے سامان ہوئے۔ گولی بنانے کی کریا دیوالی کے روز بنالے۔ نہیں تو ہولی کے روز بنالے نہیں تو گرہن لگنے پر شدھ ہو کر بنالے۔

بال جمنے کا علاج

تخم خربوزہ، انڈے کی زردی، 30 اور، زیتون تیل، یا مورد، لوپھورن یہ سب دوا برابر لے۔ کوٹ کر کے مرہم کی طرح بنا کر لگا دے۔ تو جس جگہ کیس نہ ہو۔ اس جگہ بال جم جائیں۔ 15 روز میں۔

چترکاوی چورن

چیتا، چیلا مول، پیپر، گج پیپل ان سب دوا کو برابر بھاگ کے کوٹ کپڑ چھان کر کے شہد کے ساتھ 6 ماشہ کھائیں۔ تو کھانسی دور ہو۔

ہری تکیادی چورن

ہیڑی، بہیڑے، لوہارس، سب دوا برابر لے کوٹ کپڑ چھان کر کے 6 ماشہ کھائیں۔ تو سب وات روگ دور ہوں۔

پنچ ونکاوی چورن

پانچوں نمک 2 تولہ، قلمی شورہ 2 تولہ، نوشادر 2 تولہ، پیپل 2 تولہ، مرچ 2 تولہ، یہ سب دوا کوٹ چورن بنا 6 ماشہ کھائیں۔ تو ادور روگ دور ہوں۔

ہنگ اشٹک چورن

سونٹھ ایک تولہ، سہاگہ بھونا ہوا ایک تولہ، بڑی ہیڑے ایک تولہ، سیندھا نمک ایک تولہ، ہینگ ایک تولہ، یہ دوا کوٹ، کپڑ چھان کر کے سنگترے کے [illegible] کے رس میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولی باندھے۔ ایک گولی سویرے اور ایک شام کو کھائے۔

بھوک لگے۔ اوور روگ سب دور ہوں۔

وش مولا سو

دس مول 20 تولے، ہنگر مول 100 تولے، ہیڑے 80 تولے، آنولہ 128 تولے، چترک 100 تولے، دھمان 50 تولے، گروچی 400 تولے، بشالا 20 تولے، کھپر سار 32 تولے، بجور 161 تولے، منجیٹھ 4 تولے، ملٹھی، بائے بڑنگ، چوک، لودھ، جیوک، ترش بھک، میدا، مہامیدا، تردہ، بروبہ، کنکول، کشیر کاکولی، پیپل، زیرہ، گج پیپل، چینی، پناکھ، کچور، ایلا، ہیڑے کابلی، جٹاماسی پت پاپڑا، ناگ کیسر، نسوت، ہلدی، راسنا، مینڈھا سینگ، سونٹھ، ستاوری، اندر جو، ناگر موتھا ہر ایک دوا چار چار تولے۔ یہ سب دوا کے چوگنے میں کاڑھا بنالیں۔ جب پانی ادھا رہے۔ تب پیچھے راکھ 240 تولے، دھتورے کا پھول 120 تولے، گڑ 12 تولے، شہد 128 تولے، ملا کر گھی کے چکنے برتن میں رکھ دے۔ پہلے جٹاماسی، مرچ دونوں کی دھوپ دیں۔ پیچھے بیری 8 تولے، چندن والا، جائفل، لونگ، دال چینی، الائچی، تمال پتر، ناگ کیسر، ہر ایک آٹھ آٹھ تولے، کستوری ایک تولے دھتورے کے تخم 4 تولے، سب دوا گھڑے میں ڈال کر منہ بند کر کے زمین میں گاڑ دے 180 دن کے بعد روگی کامل وچار کے کھانے کو دیں۔ تو دھاتو کمن، پانچ پرکار کی سواش، چھ طرح کی بواسیر، 8 پرکار کے اوور روگ 20 پرکار کے پریمہ، مہایادھی، اروچی، پانڈو روگ، سب بات روگ، شول، سردی، رکت پردر اپھارہ کشٹ روگ، موتر شرکرا۔ موتر کرچھ وغیرہ وغیرہ سب روگوں کو دور کرے۔ اور بانجھ کے پتر ہوتا ہے۔ شریر کو پشٹ اور نروگ کرتا ہے۔

گوگل یوگ

گلو 65 ٹنک، گوگل 128 ٹنک، ترپھلا 200 ٹنک، اس اشودھ کا گنا پانی ڈال کر پکائیں۔ جب تین بھاگ جل جائے۔ اور پانی ایک بھاگ رہ جائے۔ تب چھان لے۔ تب دات یونی کوٹ، ترپھلا، بائے بڑنگ، تج، گیلو، نسوت، یہ سب دوا 41 ٹنک لیکر چورن کر کے آگ کے کاڑھے میں ملا دے۔ خوراک 3 ٹنک، بات رکت، وشٹ ورن، پریمہ، بھگندر اموات وغیرہ وغیرہ سب روگ دور ہوں۔

کشور گوگل

شودھ بھینسیا گوگل ایک سیر ایک من، پانی میں پکائیں۔ تب اسی میں ہیڑے ایک سیر، بہیڑے ایک سیر، آنولہ ایک سیر، گورچی 16 تولے، سب ڈال کر پکائیں۔ جب آدھا رہ جائے تب چھان لے۔ تب یہ دوا ڈالے۔ پارہ ڈھائی ٹنک، گندھک ڈھائی ٹنک، بائے بڑنگ ڈھائی ٹنک نسوت ڈھائی ٹنک، گوروچی ڈھائی ٹنک، اور دات تو یونی ڈھائی ٹنک پہلے پارہ، گندھک کی کجری کرے۔ تب اور دوا کو کوٹ کپڑ چھان کر کے سب کو ایک میں ملا دے خوراک 8 ماشہ سویرے لے تو اموات اور بات روگ وغیرہ سب دور ہوں۔

ہیضہ کی بیماری کی پہلی دوا

مرچ ایک ماشہ، برگ ار ہر ایک تولہ ان کو لیکر خوب گھوٹے، تب پاؤ بھر پانی ڈال کر پلائیں۔ تو فوراً مرض رفع ہو جائے۔

دوسری دوا

آک کی جڑ کو برابر ادرک کے رس میں کھرل کر کے مرچ برابر گولی باندھے ایک گولی پانی کے ساتھ کھلائیں۔ تو ہیضہ دور ہو۔

تیسری دوا

بجورہ، لیموں کے 15 تخم پانی میں 2 تولہ مصری ڈال کر پلادے۔ فوراً اچھا ہو جائے۔

ہچکی کی دوائی

کلونجی 3 ماشہ، چورن کرکے مکھن میں کھائے تو اچھا ہو جائے۔

دوسری دوائی

آڑو سیاہ چلم پر رکھ کے تمباکو کی طرح پئیں۔ تو اچھا ہو۔

پیپلی کا چور

ایک سیر پیپل کو دو سیر دودھ میں چڑادے۔ جب دودھ جل جائے تو پیپل کو سکھا کے چورن کرکے 14 ماشہ چورن اور 6 تولہ مصری ڈیڑھ پاؤ دودھ میں ڈال کر دو روز پئیں۔ تو نامردپن دور ہوئے۔ اور دیرج بڑھے۔

پیپل کی گولی

اسگندھ، کپور، بیج بول، اجوائن کو کوٹ کے ادرک کے رس میں چنا کے برابر گولی بنا لے ایک گولی کھا کر دودھ پئیں۔ تو بہت زور ہو جائے۔

ہیڑی کی جوارش

ہیڑے 12 تولہ، سنائے 12 تولہ، ہیڑے کو گھی میں پکا کوٹ کپڑ چھان کرکے مدھو میں ملا کے جوارش تیار کرے کھانے کو 9 ماشہ دے۔ تو آنکھوں کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ اور ہاضم ہے۔ سب روگوں کو فائدہ کرتا ہے۔

مرچ آدی چورن

سونٹھ، مرچ، پیپل، تج، تیجپات، الائچی، لونگ، جائفل، بنسلوچن، کپور، بابچی، انار دانہ، سب برابر لیکر کوٹ کپڑ چھان کرکے سب چورن کے برابر لوہارس لیکر اور لوہارس کے برابر مصری لیکر اس میں ملا کے 6 ماشہ روز سویرے کھاوے۔ اور اوپر سے بکری کا دودھ پئیں۔ تو راج روگ، مندآگنی، بیسوں پر بمہ دور ہوں۔ بہت پشٹ ہو جائے۔ اتی سری غشی بھگوان پرشاد چیلہ بھگت بھگوانداس، بھرت ویدک رس راج ہو ودھی تج کرن کی دوا مرہم، لیپ تیل ہولے کی ترکیب، کھانسی، دمہ، اور انڈ کوش، سوج کا علاج، سانپ کاٹنے کی دوا۔ بچھو کی دوا، پاگل کتے کے کاٹنے کی دوا۔ اور سانڈے کی معجون، بند صبح کی دوا، گرمی، بخاری کی دوا، سب روگ کی دوا، ہوک کی دوا، سب جر کا چورن، اور چوتھا بخاری کی دوا۔ اور اتی اوپ یوگی، منتر، نیتر، پریوگ آدی، دھاؤ کا منتر، کان کا منتر، پریت کا منتر، اور ناہروا، بیروا، ونی، ہرباؤ، ہتن اپل کا ایک منتر سنائے کھانے کی 19 ترکیب، پارہ کا سدھ کنکا چورن، گولی، وش مول، گوگل، کشوریوگ، ہیضہ کی بیماری کی دوائی۔ ان سب کو بنانے کا سہل سہل اوپائے ہیں۔ وغیرہ پنجم کھنڈ رس، راج صوودھی ختم۔

کشٹ روگ کا بیان

۔ گرد کی استری کے سنگ اور گئو کے سنگ اور گوتر کی استری کے سنگ، متھن کرنے سے ویردودھ بھوجن کرنے سے اجیرن بھوجن کرنے سے۔ تکی چکنی وستو کھانے سے مل موتر روکنے سے، مچھلی اور دودھ کے ایک ہی ساتھ کھانے سے شیتل گرم ایک ہی ساتھ کھانے سے، برہمن، گورو، ماتا، پتا، انکار اور کرنے سے اور پاپ کرم کرنے سے بات، پت،

کف کے کوپ کرنے تو چار رکت، ماس، لہو بگڑ کر 18 طرح کا کشٹ پیدا کرتے ہیں۔ تو اس میں 7 مہاکشٹ ہیں۔ اور 11 چھوٹے کشٹ ہیں۔ سب مل کر 18 کشٹ ہیں۔ یہی جانو۔

لکشن سات مہاکشٹ کے

جس کشٹ کا رنگ کالا، لال ملا ہوا تامر کے رنگ ہو۔ مٹی کے کھپڑے کے سمان روکھا ہو۔ کڑا، پتال، چر ہو جائے اور گولر کے پھل کے رنگ کھال ہو جائے۔ اور انگ میں بیڑا سوجن ہو۔ اور رودھر کالا ہو جائے۔ یا جس کے ہاتھ پیروں میں، بغل میں پھنسیاں ہو۔ ان سب کے اوپد روگ کی شانتی کے واسطے 3 چندرائن برت کرے۔ اور برہمنوں کو بھوجن کرائے۔ اور دان دے۔ تو پاپ کی شانتی ہو گی اور وید ک شاستر میں کہی ہوئی دواؤں کا سیون کرے۔ تو کشٹ شانت ہو گا۔

اتھ کشٹ کی دوا

بائے بڑنگ، ترکوہ، ناگر موتھا، چیتا، میٹھا تیلیا، بچ، گوتا یہ سمان بھاگ لے۔ اوبال لیپ کرے۔ تو کشٹ دور ہو۔

دوسرا لیپ

قلمی شورہ، املی کی لکڑی کے کوئلہ پر دھرے اور کوئلہ کو جراوے، تو قلمی شورہ کو رات بھر آگی میں رہنے دے۔ سویرے نکال کے چونہ قلمی کا ایک بھاگ اور شورا کھارا ایک بھاگ ملا کر جہاں کشٹ کی پھنسیاں ہوں وہاں لیپ کرے سنبھال کے تھوڑا لیپ کرے۔ تو اچھا ہو۔

کشٹ پر کھانے کی دوا

سینڈ کا دودھ آدھ سیر، چنے بھونے ہوئے 5 تولہ میں دودھ کو ملا کھرل کرے۔ چنا برابر گولی باندھے۔ کشٹ والے روگی کا بل دیکھ کر دے تو کشٹ دور ہو۔ اس پر کھٹائی اور سب پرہیز رکھے۔ کچھ دن سیدے تو آرام ہو۔

کشٹ کی دوسری دوا

نیم کڑوا پرور، کٹیلی، گلو، باسہ سب چالیس چالیس تولہ لے۔ کوٹ کے ایک دو دن پانی میں پکائیں۔ جب چوتھا حصہ رہ جائے۔ تو گھی 64 تولہ، ور ترپھلا کا کاڑھا 64 تولہ ملا کر پکائیں۔ گھی کو شدھ کر کھانے سے کشٹ دور ہو۔ اور 80 پرکار کے بات روگ 40 پرکار کے پت روگ اور بیس پرکار کے کف روگ، وشٹ ورن، کری بواسیر، پانچوں کھانسی ان کو رفع کرے۔

اتھ ترپھلا آدی مودک

ترپھلا کا چورن 60 تولہ، بائے بڑنگ 28 تولہ، لوہ بھسم 8 تولہ، بھلاوے 400 تولہ، باپچی 40 تولہ، سلاجیت 2 تولہ، گوگل 8 تولہ، پشکر مول 4 تولہ، نسوت ایک تولہ، مرچ، پیپل، سونٹھ، دال چینی، تمال پتر، کیسر، ناگر موتھا۔ یہ سب دوا دو دو تولہ لے۔ یہ دواؤں کے سمان مصری ملا کر 4 تولہ کے لڈو بنا دے۔ پربھات کے 4 لڈو روز کھائیں تو اچھا پوربک بھوجن کرے 180 پرکار کے کشٹ کو، تلی کو، گولم کو، بھگندر کو 80 پرکار کے دیوا روگ کو 20 پرکار کے پت روگ کو 20 پرکار کے کف روگ کو دوندج سنپات کو دور کرے۔ شالکیہ روگ، نیتر روگ، بھر کوئی روگ، کنٹھ روگ، زبان روگ، تالو روگ، اوپ جہو روگ۔ کاندھا کنٹھ کے بیچ کے روگ۔

انھوں نے بھوجن کے اوپر دینے سے اور پیٹ کے روگوں میں بھوجن کے بیچ میں کھانے سے سب روگوں کا ناش کرے۔ اور یہ سوک سنائے ہے۔

سفید کشٹ کا روگ اسگندھ، بائے بڑنگ، چیتا، بھلاوا، جمالگوٹے کی جڑ، املتاس نیمبولی۔ ان کو کانجی میں پیس کے لیپ کرنے سے سفید کشٹ رفع ہو جائے۔

دوسرا لیپ ہڑتال 4 ماشہ، باپچی 16 ماشہ۔ ان کو گئو موتر میں پیس کے لیپ کرے۔ لیپ کرنے سے شیو کشٹ دور ہو۔

گھوڑا چولی گولی رس، بش، گندھک، ہڑتال، ترکوٹ، تریھلا اور بھنگ راج، جمال ملا کے باندھے گولی کے گور کھ یہ گھوڑا چالی۔

دوائی پارہ، ہڑتال، گندھک، پچناگ، پیپلا مول، مدھو پیری، سہاگہ، ہیڑے، بہیڑے ہر ایک ایک تولہ، سونٹھ، سفید ترسی، تمام دوائیں برابر بھاگ لیکر کپڑچھان کر کے بھنگ راج کے رس میں 6 دن کھرل کرے۔ تب مرچ برابر گولی باندھے۔ روگی کا مل دیکھ کے یہ گولی ایک سمان ایک سویرے ایک مہینہ تک دیں۔ تو بھوک بہت لگے۔ جس استری کو بالک نہیں ہوتا ہو تو اس گولی کو جسولا کے بعد تین دن استری پرش دونوں اوی پان کے ساتھ کھائیں۔ تو ضرور بالک ہو جائے۔ یہ گولی گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تو اجیرن جر جائے۔ یہ گولی دے۔ اور انار کے دانہ کے ساتھ کھائیں۔ تو سنگرہنی رفع ہو جائے۔ جس کا پیٹ پتھر کے موافق سخت ہو تو اس گولی کو پانی میں پیس کر پیٹ پر لیپ کرنے سے تکلیف رفع ہو جائے۔ جس کا پیٹ پتھر کے موافق سخت ہو تو اس گولی کو پانی میں پیس کر پیٹ پر لیپ کرنے سے تکلیف رفع ہو جائے۔ یہ گولی ادرک کے رس کے ساتھ کھائیں۔ تو سب طرح کا بات روگ اور جس آدمی کو بچھو مارے۔ تو یہ گولی سونٹھ کے ساتھ گھس کر گھاؤ پر لیپ کرے۔ تو بچھو کا زہر دور ہو۔ ارنی کے چورن کے ساتھ یہ گولی کھائیں۔ تو تاپ جر جائے۔ اور زیرہ شکر کے ساتھ گولی کھائیں تو پرانا جر دور ہو۔ سیندورا ایک ٹنک، اور گھی 6 ٹنک کے ساتھ ایک گولی گھس کے لگاوے۔ تو مکھ کی جھائیں دور ہو۔ اور یہ گولی مرچ میں پیس کے ناس لیں تو مرگی روگ، ناک روگ دور ہو جائے۔ کھیرا تخم کے ساتھ گولی کھائیں تو موترا روگ جائے۔ پیشاب ہووے، اور عقر قرحا کے ساتھ یہ گولی کھائیں تو اندری کی پتھری کو فوراً نکالے۔ اور یہ گولی پان کے ساتھ 15 دن کھائیں۔ تو بھوک لگے۔ مدھو پیپر کے ساتھ یہ گولی کھائیں تو بڑ چھوٹی روگ جائے۔ اور یہ گولی خشخاش کے رس میں کھائیں۔ تو بائی شول روگ دور ہو۔ کڑوا گونجا اور انار کے رس کے ساتھ اس گولی کو بال پر لگائیں۔ تو بال جھڑ جائیں۔ اور پھر جم آویں۔ پانی کے ساتھ گھس آنکھوں میں لگائیں۔ تو اچھی ہو جائے۔ موچرس بادام کے ساتھ گولی کھائیں تو خون گرتا بند ہو جائے۔ سونٹھ اور استری کے دودھ کے ساتھ گولی کو گھس کے کان میں ڈالے۔ تو کان کا روگ دور ہو۔ اور تلسی کے رس کے ساتھ جو یہ گولی کھائے۔ تو تجاری جر جائے۔ کوہری کے بیج دھتورے کے ساتھ یہ گولی کھائے۔ تو سفید کشٹ دور ہو جائے۔ اور بھنگ راج کے رس کے ساتھ کھائیں۔ تو شریر کی سستی دور ہو۔ سنبھالو کے رس کے ساتھ

کھائیں۔ تو پھر یہ روگ دور ہو جائے پیپل اور گوزبیل کے ساتھ یہ گولی لیپ کرے۔ تو سنپات روگ دور ہو۔ پرانے گڑ کے ساتھ اگر یہ گولی کھائے۔ تو مکھ کی دور گندھ دور ہو جائے۔ پاورس کے ساتھ یہ گولی کھائے۔ مکھ کی زردی اور ورم دور ہو۔ آنولے کے چورن کے ساتھ گولی کھائے۔ تو سب طرح کی گرمی جائے۔ آنولے کے چورن کے ساتھ برس دن کھائے۔ تو نروگی ہو جائے۔ روگ کبھی نہ آئے۔ مدھو کے ساتھ کھائے تو شریر پشٹ ہو۔ بل بہت ہو۔ مدھو کے ساتھ اندری پر لیپ کرے۔ تو عورت بہت پیار کرے۔ سنگھاہولی کے ساتھ یہ گولی کھائے۔ تو پنڈ روگ جائے۔ چھوہارے کے بیج کے چورن کے ساتھ یہ گولی کھائے تو بانجھنے کے گربھ رہے۔ برہمی رس مندوقی کے رس کے ساتھ گولی کھائے۔ تو جلودھر روگ دور ہو۔ بھنگلی اور بھورا کے رس کے ساتھ گولی کھائے۔ تو پیٹ کا وائے فوراً دور ہو جائے۔ پیپل، بھنگ، کے ساتھ گولی کھائے تو وشیشی روگ دور ہو۔ گنگیرو کے رس کے ساتھ گولی کھائے تو بند وکشادی جائے۔ چھاچھ کے ساتھ گولی کھائے۔ تو شریر کی سوجن جائے۔ سونٹھ کے چورن کے ساتھ گولی کھائے۔ تو ہتھرس روگ جائے۔ جاوتری کے ساتھ گولی کھائے۔ تو بانجھنے کے پر ہو جائے۔ اونٹ کٹارہ کے ساتھ گولی کھائے تو پیٹ کی اگنی کو فوراً رفع کرے۔ بھولے کے ساتھ گولی کھائے تو دانت کا چبانا بند ہو جائے۔ سفید گنجا میں گھس کے آنکھوں میں لگائے تو آنکھ کا روگ دور ہو جائے۔ بھورے کے ساتھ گولی کو گھس کے شریر پر لگا دے تو بھوت پریت بھاگ جائے۔ نیم کے پھول کے ساتھ یہ گولی کھائیں تو سانپ کا زہر دور ہو جائے۔ نیم کے پتے کے ساتھ گولی کھائیں تو سب جر جا جائے پاپڑ کے ساتھ گولی کھائیں تو اولیہ روگ دور ہو۔ کالے نمک کے ساتھ گولی کھائیں تو پیٹ کا ل دور ہو جائے۔ بھنگ راج کے رس کے ساتھ یہ گولی کھائیں تو سنپات رفع ہو جائے۔ زیرہ مصری کے ساتھ گولی کھائیں تو شریر کو طاقت دے شہد کے ساتھ گولی کھائیں تو وائے گولا روگ رفع ہو جائے۔ املی کے رس کے ساتھ یہ گولی کھائیں تو پت جر جائے۔ تلسی اور انار دانہ کے رس کے ساتھ گولی کھائیں تو شول روگ جائے۔ تلسی کے رس کے ساتھ گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ تو رتوندھا دور ہو جائے۔ سفید گنجا میں گھس کر آنکھوں میں ڈالے تو پھولی روگ جائے۔

دوسری گھوڑا چالی

پارہ، ترپھلا، سونٹھ، جامگلوٹہ، نسوت، سنگی، بچھناگ، ہڑتال، ہلدی، مرچ، سہاگہ، افیم، لونگ، جائفل، جاوتری، مدھو، پیپر، بائے بڑنگ، یہ سب دوا برابر بھاگ لیکر کوٹ کپڑچھان کرکے بھنگ تازہ کے رس میں 6 دن کھرل کرے۔ مرچ برابر گولی بنالیں اور اور کی گھوڑا چولی کو انوپان سوافق روگی کو دیں۔ اور بھگوانداس دھنونتری کو سیس نوادے۔ گھوڑا چولی گولی بنالیں جو گورو کا دھیان لگا دے۔ اور ستن کو شیش نوادے۔ یہ اشد کو کرے بچار، اس کا گن ہے۔ سب سے نیاری، ستن بچن دھیان میں لائے۔ سوئی وید سوکھ اوپجادے جو پرہیز سے گولی کھائے۔ سو زروگ کبھی نہیں پائے۔ گھوڑا چولی ختم۔

گورکھ منڈی کلپ

املوش کے روز جڑ سمیت منڈی اوپاڑ کے چھایا میں سوکھا کے ایک تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ 40 دن کھائیں۔ تو شریر نروگ ہو جائے۔

اور جو اس بدھی سے برس دن کھائے۔ تو مہابلی ہو جائے۔ اچار سے رہے۔ پھر وہی چورن شام کو پانی میں بھگو دے۔ اور سوری بال میں ملے۔ تو بال کالا ہو جائے۔ پھر وہی چورن 21 دن کھائیں اور برہم چربہ سے رہے تو آگنی میں کچھ نہ جلے اور پانی میں ڈوبے نہیں۔ جس منڈی میں پھل پھول نہیں لگا ہو تو اس کو اپاڑ لائے۔ اور سایہ میں سوکھا چورن کر دودھ میں پئیں، تو برہم گیانی ہو۔ اگم جانے، مہاشدھ ہو جائے۔ پھر اسی چورن کو پانی میں بھگو آنکھ میں ڈالے تو آنکھ روگ کو دور کرے۔ اور وہی چورن جو کہ آٹے میں ملا گائے کی چھاچھ لیکر سانی اور روٹی بنا کر گائے کے گھی کے ساتھ کھائیں تو کایا پشٹ ہو جائے۔ سورن ایسا شریر ہو جائے کچھ دن سیوے تو پوچھ یا من ہو۔ برہم پربہ سے رہے منڈی اکھاڑ کے رس نکال کے شریر میں ملے۔ تو پیڑ اور رہو۔ منڈی کا تخم روز کھائے برس دن سیوے اور اچار سے رہے۔ تو بوڑھا نہ ہوئے۔ منڈی پنچانگ لے۔ چورن کر کے شہد کے ساتھ کچھ دن کھائے۔ تو کوی ہو جائے اور بل بہت ہوئے۔ گورکھ منڈی ختم۔

اتی شکل پاک

ارنڈ کے بیج ایک سیر، مدھو 8 سیر، مصری 4 سیر، پہلے ارنڈ کے بیجوں کا چھلکا دور کر کے پیں دودھ میں ملا مصری ڈال نرم آگ سے کھویا کرے۔ تب سونٹھ، پیپل، لونگ، الائچی، دال چینی، ساٹھی، ہڑ، ڑوالا، جاوتری، جائفل، تمال پتر، ناگ کیسر، اسگندھ، راستا گھڑ، گندھا پت پاپڑا۔ یہ سب دو دو تولے لیکر کوٹ کپڑچھان کر کے کھوا میں ڈالے۔ تب ابرک رس ایک ایک تولہ، لوہا بھسم ایک ولہ، اس میں ملا کر پاک تیار کرے۔ روگی کا بل دیکھ کر سویرے کھانے کو دیں بنجہ دن سیوے تو 80 پرکار کے وایو روگ کو چالیس پرکار کے پت روگ کو ت پکار کے اور روگ کو ویس پرکار کے پرمیہ روگ کو ساٹھ پرکار کے ناڑی برن روگ کو اٹھارہ پرکار کے کوشٹ روگ کو سات پرکار کے گسی روگ کو پانچ پرکار کے پانڈو روگ کو پانچ پرکار کے شواس روگ کو اور چار پرکار کے سنگرہنی روگ کے ہرے اور نیتر روگ اتیاؤ کسب کو دور کرے۔ چیتھ سے برہچریہ سے رہے۔

اتھ میتھی پاک

میتھی 20 تولہ، سونٹھ 32 تولہ، انہی کو چورن کر کے کپڑچھان کر دودھ 256 تولہ، گھی 32 تولہ، سب ایک میں ملا کے چڑا دے۔ جب سخت ہو جائے۔ تب آگنی پر سے اتارے پیچھے مرچ، پیپل، سونٹھ، پیپلا مول، چیا، اجوائن، دھنیا، زیرا، کلونجی، سونف، جائفل، کچور، دال چینی، تمال پتر، ناگر موتھا۔ یہ سب دوا چار چار تولہ، اور سونٹھ 6 تولہ، مرچ 6 تولہ، ان کا چورن کر ملا کے پاک تیار کرے۔ یہ میتھی پاک اگنی بل کو دو چار 4 تولہ کھائیں۔ تو اموات اور سب بات روگ دور ہوں۔ اور وشم جر، پانڈو روگ کا ملا، اون ماد، اپسار، پربہ، رکت پت، شرپیڑا، ناسکا روگ، نیتر روگ، سوت کا روگ، وغیرہ وغیرہ سب روگوں کو ہرے اس میں کوئی شبہ نہیں یہ شریر کو پشٹ کرے اور بل ویریہ کو بڑھائے، پیتھ سے رہے۔

امیروں کا جلاب

چاول ایک ٹنک، شکر ایک ٹنک، گلاب کا پھول ایک ٹنک، دودھ آدھا سیر۔ یہ سب ایک میں ملا کر کھیر بنا لیں۔ تب ایک ٹنک گھی ڈال کے کھائیں تو جتنا

ٹھنڈا پانی پئیں اتنا جلاب ہو جائے۔ اور گرم پانی پینے سے بند ہو جائے۔ اس کے برابر دوسرا جلاب نہیں۔

لقوے کی دوا سوا تین تولہ سن کے تخم شہد میں ملا کر سویرے کھائیں۔ تو لقوے 15 دن میں رفع ہو جائے۔

دوسرا تیل لقوے کو فائدہ کرتا ہے۔ سفید کنیر کی بیخ کا چھلکا، سفید چرمٹی کی دال، کالے دھتورے کا برگ۔ سب دوا دو دو تولہ چار چار ماشہ لینا۔ کوٹ کر ٹکیہ بنا کر پاؤ بھر تیل میں ٹکیا ڈال خوب گھوٹے۔ تب آگ پر چڑھائے۔ جب دوا جل جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر اردھانگ وایو لے کے اور کچھ گھات والے کے شریر پر ملنے سے شریر کا روگ دور ہو۔

مرچ وغیرہ کا لیپ کالی مرچ باریک پیس کر تیل میں ملا کر گرم کر پتلا لیپ کرے۔ تو پکھار گھات کو فوراً ناش کرے۔ اس برابر دوسری دوا نہیں۔

پچپاک لقوے کی دوا آزمائی ہوئی بچ 5 تولہ، سونٹھ، کالی زیری ہر ایک دو دو تولہ، ایک میں ملا کوٹ کپڑچھا کر شہد میں ملا کے ساڑھے تین ماشہ روز کھائیں تو اچھا ہو جائے۔

لقوے کی دوسری دوا بچ 3 تولہ، کالی مرچ، پودینہ، سیاہ زیرہ، کلونجی ہر ایک دس دس ماشہ۔ سب کوٹ کپڑچھان کر کے پاؤ بھر شہد میں ملالیں۔ خوراک 7 ماشہ، پکھا گھات لقوے کو دور کرے۔

لونگ ادی چورن لونگ ایک تولہ، جائفل ایک تولہ، پیپل ایک تولہ، بہیڑے 3 تولہ، مرچ 2 تولہ، سونٹھ 16 تولہ، انہی سب دوا کے برابر کھانڈ ملا کھانے سے کھانسی سواش، جر، گولم، اگنی مندو سنگرہنی وغیرہ سب دور ہوں۔

اتھ برن توڑنے کے لیپ مالکنگنی و بجی خار وارنڈی بیج تینوں دوا برابر لے کوٹ کپڑچھان کر پانی ڈالیں گرم کر لیپ کرے تو پھوڑا ترت پھوٹے۔

پھوڑے کا لیپ ہاتھی کے دانت کا چورن پیس ورن پر لیپ کرے۔ تو فوناجونا ورن ناش ہوئے۔

پونا لیپ بھانگرا وہروی دسیند حالون و دھتورے کا پتا سب برابر لیکر پیس گرم کر کے لیپ کرے۔ تو پھوٹے۔

انڈا کا لیپ مہوا کا پھول، ارنڈی کا بیج، ملتانی مٹی و کلا قل سب ملا پیس بھیڑی کے دودھ میں چورائے۔ بدپر لیپ کرے۔ تو بہت دن کی سوجن دور ہو جائے۔

پھر دوسرا آلاکش والے روگی کو جلاب دے۔ تب یہ لیپ کرے۔ مالکنگنی، ارنڈ کا بیج، اسگندھ اماہری سب کو پیس بھیڑی کے دودھ میں ملائے۔ گرم کر کے لیپ کرے۔ تو اچھا ہوئے جن مٹے۔

اتھ اجیرن کا بیان پیٹ بھاری رہے۔ شر بھاری رہے و آلس رہے۔ دو بمہ ٹوٹے اور منہ سے پانی چھوٹے۔ پیٹ میں پیڑا ہو۔ اور جمائی بہت آئے۔ تو جانو کہ اجیرن ہوا۔

اجیرن میں گرم پانی پینا۔ سینہ جلاب دینا۔ الٹی کرانا بہت ہے۔ جلدی سے اس کی دوا کرلے۔ نہیں تو نانا پرکار کے روگ پیدا کرتا ہے۔

اتھ آہار کا بیان

ہلکی روٹی جلدی پچ جاتی ہے۔ ماویدار روٹی دیر میں پچتی ہے۔ گرم گرم روٹی بھوجن کرنے سے روگ کرتی ہے۔ دال، ترکاری کچی نہ رہنے پائے اچھی طرح سے سمبھالیں روٹی بھی اچھی طرح سے سینک لیں۔ بھوجن منوکھ کا جیون آدھار ہے۔ سو منوکھ کو چاہئے کہ سنبھارے کی بھوجن کرے۔ کچی پکی دیکھ لے۔ اور گرم سرد دیکھ لے۔ اور جب تک اچھی کشدھانہ لگے تب تک بھوجن نہ کرے۔

اتھ مل کا بیان

سو نکھ کو چاہئے کہ مل کو دو دفعہ تیاگ کرے اور روکے نہیں۔ جو روکے تو مل کی گرمی سے بات پت مل کر تمام بدن میں نانا پکار کے روگ پیدا کرتا ہے۔ اس لئے منوکھ مل کو برابر تیاگ کرے۔ اور پیشاب اسی طرح سے کرے۔ روکے نہیں پیشاب روکنے سے سوزاک پرما پیدا ہوتا ہے۔ بچاتے رہنا۔

اتھ پانی کا بیان

پانی بھوجن میں کستی پئیں۔ بھوجن کی دو گھڑی پیچھے پئیں۔ گرم سردی پر کرتی سمجھ کر پئیں۔ دریا کا پانی سب سے اچھا کنوئیں کا پانی اچھا ہے۔ اور تال پوکھری کا پانی روگ پیدا کرتا ہے۔ مینھوں میں پانی بیکار ہے۔ کستی میںنت میں بیکار ہے۔ گرم پانی سے اشنا کرنا ٹھنڈے پانی سے ادھک بہت ہے۔

اتھ شیت پت کا بیان

دیکھو شیت پت مہا روگ ہے۔ کمن میں نکلتا ہے۔ کمن میں سماتا ہے۔ دوا سے دور ہوتا ہے۔ لیکن اس کی جڑ نہیں جاتی۔ مرنے تک رہتی ہے۔ کبھی شیت میں نکلتا ہے۔ کبھی گرمی میں نکلتا ہے۔ بدن کا خون سب بگاڑ دیتا ہے۔ اس کے دور کرنے کی دوا لکھتے ہیں پرمیشور کی کرپا سی روگی نروگ ہوگا۔ شیگھ سے یہ دوا کرنا بھولنا نہیں۔

اتھ شیت پت کی مالش

نجی کھار اور سیندھا نمک کڑوا تیل میں ملا کے شریر پر ایک گھنٹہ مالش کرنا۔ پھر گرم پانی کا سینک کرنا پانی کی بھاپ دینا جتنا پانی کی بھاپ کا سیک کرے گا۔ اتنا روگ دور ہوگا۔ اسی ودھی سے 15 دن شام سویرے جو کرے گا۔ تو شیت پت کی جو گانٹھی رہتی ہے۔ سو دور ہو جائے گی۔ روگی نروگ ہو جائے گا۔ یہی اس میں کچھ کڑوی دوا نہیں۔ سچ ہے۔

اتھ شیت پت میں کھانے کی دوا

عشبہ مغربی 7 تولہ، سنائے چتری ڈھائی تولہ، سمپو ڈھائی تولہ، ویس تج 2 تولہ، سمادرا 2 تولہ، لال چندن کا چورن ایک تولہ، مصری 7 تولہ، سب دوا ملا کے کوٹ کپڑ چھان کرکے 7 تولہ شہد ملا کے روگی کا بل دیکھ کے 21 دن تک کھانے کو دے تو بدن بھر کے خون کو صاف کردے گا خراب خون کو دور کرے گا۔ نئے خون کو پیدا کرے گا۔ شیت پت کی جڑ دور ہوگی۔ نروگ ہو جائے گا۔

اتھ شیت پت کا پتھ چاول، مونگ، کلتھی، کریلا، پوئی کا ساگ، گرم پانی، پت، کف ناشک اور شہد یہ سب شیت میں پتھ ہیں۔

اپتھ اشنان کرنا دھام دکھنائی بھاری ان یہ اس روگ میں اپتھ ہے۔ شیت میں الٹی جلاب پہلے دینا پیچھے آگے کی دوا کرنا سیکنا۔

اتھ اچھی ریتی سے سیکھنے کا بیان منوکھ کو چاہئے کہ اپنے لڑکے کو بال اوستھا میں اچھی ریتی سے رکھنا اور سکھانا پڑھانا اور بالک کو چاہئے کہ ماتا پتا کی آگیا مانے اور پڑھنے میں دل لگا۔ اور صفائی سے رہے اور اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے وہ پیشہ کرے۔ جو باپ دادا کرتے آئے ہیں۔ اپرانت اس کی شادی کرے۔ اور بالے پن کی شادی پیچھے تکلیف دیتی ہے۔ کیونکہ کہ کچھ ودیا نہیں سیکھی۔ اور نہ کام دھندا سیکھا۔ اس سے ان کو سوچ فکر کرکے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اور اسی سوچ فکر سے ناناپرکار کے روگ پیدا ہوتی ہیں۔ سو اس روگ پر ہم نے انیک طرح کا علاج آزمایا۔ پرنتو اس پر کوئی دوا نے کام نہیں کیا۔ سوائی پرمیشور کی کرپا سے دوسری دوا کام نہیں آتی۔ اور آدمیوں کو چاہئے کہ چھوٹے پن ہی سے۔ بھگوان کا دھیان کرے۔ اور روان پن پتھا شکتی کرے۔ اور برے کام کا تیاگ کرے۔ اچھا کرم کرے۔ اور اچھے آدمی کی سنگت کرے۔ برے سے دور رہے۔ اچھا آدمی وہ ہے جو اپنی نیتی سے رہے۔ اور دوسرے کا اپکار کرے۔ اور برا آدمی چور و جواری ولبار و بات چھونک جھوٹ کی سنگتی کرنے سے انیک طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ ہم نے اس کو اچھی طرح سے آزمایا ہے۔ انیک طرح کا دکھ اٹھایا ہے۔ بجن پر سو یہ سب تیاگ کرو۔ یہ وید کی ریتی ہے۔

ناڑی بھید چوپائی بات، پت، کف یہ سنی لے ہو۔ کلیش ہوت انہی سے ولے ہو جو تتھوتے ایک کو بڑھی جاسے اتو جانے مرتیو نے کے آئے جو تیری دوش و بڑھی سمان الوتر پہنچے یم کے دھام، ری ری پونی مل کے ہی ہالے اناڑی پر ان ناشی نی چالے۔

دوہا ری ری ناڑی سو چلے سو وہ پر ان پر النے۔ پونیش شیتل چلے۔ سو ہم گھر سے جالئے۔

چوپائی سمجھ علاج کرے جو کوئی ناکو او پیش لب ہو نہ ہوئی۔ بھگو انداس ہے۔ بڑا نادان جن پرش سن ہو سوجان۔ کٹھن پارسی کے پکھان، روگ چکتا اور ندان۔ تینک لوبھ نہ کیجئے بھائی۔ دیا دھرم کرے ولے ہو دوائی۔ اتی سری فتی بھگوان پرشاد کے شیش بھگت بھگوانداس ویرچت وید یک رس راج سمودوی بھاشا گرنتھ سماپت۔

منگلا چرن

سنس دوکھ و نے تنکو جن لائے نورے رت کری پرناۓ	جیون تم توم اودے روی کو نیاشٹ کچھو نہیں مشیاہیں
تیون دس راج سمودو بیکو پڑھے جسے کریں اپچار لالہیں	شمبھو پرشاد سوکرت دیر نہیں جن تے کو میں

دوہا نام پچھانند کو سانچو بھجے سوئے۔ جا سمرے بھو روگ کو مٹے وتھو تھیہ ہوئی۔ دین پال بھگونت ہری ناسین روگ ندھان۔ جو ساور راکھے ہیں یہ یشور کو دھیان۔ جگد ادھار کرپال ہری۔ جاسو کرپال لوویش ورچون وید ک گرنتھ یہ زوجی بن شادن ویش

چکتسا انوپ یوگ

پتھیہ ست اچرت جو جانت کو پتھ اشٹ
کری کو پتھ بھوبھانت کونین رہت من بھائے
ودھی وش جو روگی ہوا وید بچن اشواش
کرے انوکرن سرش تو ہے انوپم سنگرہ سار
سمجھ کریں جو تین ہی سو ہیں پھل من کام
اور بھوجن انت میں سیویں تکر مہان
راتوں موئی نیم کی ان گوتے ہڑ کھائے

جتھ منش کے نکٹ میں کہا او شدھی اشٹ
ایسے نر کے ہیتو جوگ اوشد ور تھ لکھائے
ہتھنی کو ہت تین بھو تجن کیو پرکاش
اکھل پر کشت اوشدھی تنکو کرت پرچار
سیتا رام پرشاد تے سکھ پاویں پرنام
بھوری ہیں شیتل جل پیونشا گھٹے بیڑے پان
ایک بار بھوجن کرے روگ نکٹ نہیں جائے

روگ وچار والویت اور کف کی ساما کو آروگیہ یا شم تا کو روگ لکھتے ہیں۔ آروگتا سیلو کھ اور روغن او ستھادکھ کی کھان ہے۔

روگ پریکشا اول اول روگی کی ناڑی دھیان لگا کر دیکھے۔ وا سہ اور ابھ نیتر شیتل ناوشن نایا اور رکی کو ملتا اور کتھوڑتا، بھوک، پیاس، نند را وغیرہ جانچ کر کے آنکھ، زبان، موتر کو دیکھے۔ اور روگی سے کلیس کو دریافت کر کر دوشوں کو بلابل کا انوپان کر بھلی طرح سوچ سمجھے۔ اور روگ ہو جائے۔ کیونکہ تشخیص میں ذرا بھی گڑ بڑ ہونے سے پر سرم نس پھل ہونے کے سوا روگی کے جان جوکھوں کا خوف رہتا ہے۔ اور وید و حکیم کو روگ کا نرنیہ بہت ہی اچھی طرح سے کرنا چاہئے۔

ناڑی پریکشا آدمی میں ترجنی انگلی کے نیچے وایو کی ناڑی ٹیڑھی چال سے چلتی ہے۔ اور درمیان میں مدھیہ یا انگلی کے نیچے مندگتی سے چلنے والی کف کی ناڑی جاننا چاہئے۔ لیکن بہتوں کا مت اس کے برخلاف دیکھا جاتا ہے۔ کہ ترجنی کے نیچے پت اور مدھیہ کے نیچے بات یا ان کامکا کے نیچے کف کی ناڑی چلتی ہے۔ تین سکھ وید نے آدمی میں پریت مدھیہ میں کف اور انت میں وایو کی ناڑی کا چلنا بتلایا ہے۔ کنتو یہ دونوں ہی مت بہت ہی نربل ظاہر ہوتے ہیں۔ ایو روید کے پراچین گرنتھوں میں بھو ست جو آدی ہیں۔ لکھا گیا ہے۔ وہی پایا جاتا ہے۔ اگر یہ نربھرانت ہے کہ ادی میں بات اور مدھیہ میں پت اور انت میں کف کی ناری چلتی ہے۔ ناڑی پریکشا کا ورنن ایو روید گرنتھوں میں بہت خلاصہ طور سے لکھا ہے۔ مگر یہاں ہم اسے اور زیادہ لکھنا نہیں چاہتے۔ جن کو زیادہ حال معلوم کرنے کی خواہش ہو۔ پراچین گرنتھوں کا ملاحظہ کریں۔ کسی شاعر نے ٹھیک کہا ہے۔ کہ ۔

راگی واگی پارکھی ناڑی اور ہو بنیاؤ

ان پانچوں کے گرد سی ابجت انگ سو بھاؤ

اور واستو میں ہے بھی ایسا ہی۔ ناڑی گیان کیول گرنتھوں کے دیکھنے ہی سے نہیں۔ مگر بدھی کی چمتکار سے ظاہر ہوتا ہی۔

آنکھوں کی پریکشا وایو کے کپت ہونے پر آنکھیں روکھی اور دھوملے رنگ ہو جاتی ہے۔ اور پت کے کوپ میں زرد یا لال رنگ کی داہ یوکت ہوتی ہیں۔ یا کف کے کوپ میں انسوبدی ہوئی چکنی اور شویت رنگ کی ہو جاتی ہیں۔ دو دو شوں میں دو کے لکشن انوسار یا تری دوش میں تینوں دوشوں کے لکشن سی ملتی جلتی جان پڑتی ہے۔

زبان کی شناخت ویو کے کوپ میں ساگ کے پتوں کے سمان کانتی والی روکھی اور کھرکری ہوتے ہی پت کے کوپ میں لال رنگ اور کف کے کوپ میں سفید رنگ کی چکناہٹ سے لپٹی ہوئی ظاہر ہوتی ہے۔ دو دو شوں کے کوپ میں دو کے لکشن ملتے ہیں اور تری دوش میں جلے ہوئے کے سمان کنٹھو کانٹوں والی کالی پڑ جاتی ہے۔

پیشاب کی شناخت وایو کے کوپ میں موتر کچھ نیلا ورن کا یا دھوملے رنگ کا ہوتا ہے۔ پت کے کوپ میں لال اور پیلے رنگ کا یا کف کے کوپ میں سفید رنگ کا دیکھنے میں ہوتا ہے۔

دوت پریکشا روگی کا آدمی اگر سفید کپڑے پہنے ہوئے اور ہاتھ میں کچھ روپے یا کوئی اوتم پھل لئے ہوئے ہو۔ تو مدھر بھاشن کرنے والا۔ شیتل وان اور شانت پر کرتی کا آدمی وید کو بلانے آئے تو شوبھ ہے۔ کالا یا لال رنگ کا یا میلے وستروں کو پہنے ہوئے تیل لگائے۔ جٹا دھاری یا سر منڈائے ننگے سر۔ بھنکر پکنوں کو بولتا روتا ہوا آدمی بلانے آئے۔ تو اشوبھ سمجھنا چاہیے۔ دوت کے خوفناک لکشن روگی کے موت کی سوچنا کرتے ہیں۔

سپنے کی پریکشا بستر ہیں۔ نگن آدمی بال، وائے، آبنوس کے رنگ کا کالا یا لال وستر پہنے۔ انگ، بھنگ، خوفناک اگر تکا ہاتھ میں بندھن شستر دھارن کئے بندھن میں جکڑ کر چھپا دکھن دشا کو لے جانے والا گدھا اونٹ یا بھینسے پر سوار ہونا ایسا برہمن، گئو، یگ، تیرتھ وغیرہ دیکھنا۔ اور خراب جل میں تیرنا، شترو کا پراجیہ، گھوڑا، ہاتھی، اناری، پربت، درخت پر چڑھنا، شویت، پھول اور سفید بستر دھارن کرنا، مانس، مچھلی، اور جس استری کے ستھ سہواس ایوگ ہے اس کے ساتھ گمن کرنا، شریر میں مل کا لپٹنا، رونا، کچے مانس کا کھانا، سانپ، جونک، بھرمر اور مدھو مکھیوں کا ڈسنا وغیرہ اروگتا سوچک شوبھ کارک سپن ہیں۔

روگی کی پرکت جس روگی کی یا پر کرتی یا ورن میں فرق نہ دکھائی دے۔ اور سچ بولنے والا وید کے بچن پر بشواس یا پریتی رکھنے والے کیسی پرکار کا کوتھ نہ کرنے والا۔ روگی اوپچار کے یوگ ہوتا ہے۔ اس کے برت سبھاؤ والا چڑا پانی گوبر من کی ہنسا کرنے والا۔ آت تائی روگی کی

دوا کدا پی نہ کرنی چاہئے۔ ادھری پرشوں کی چکت کرنے سے وید کو بھی پاپ کا بھاگی ہونا پڑتا ہے۔

وید پریکشا

جسے سدگرو سے شاشتر دھیاجن کیا ہے۔ اور بالکل اسی کی اپاسنا کرتا ہے۔ روگ کا پتھارتھ گیان رکھتا ہے۔ بلابل کا وچار کر کال او ستھا کے انوسار اوشدھ پروان کرتا ہے۔ پرائی جس کی چکتسا سے ادھ کانش روگی آرام ہوتے ہوں۔ لیش سوئی ہو۔ دوائیوں کے بنانے میں انیسون اتینت وھیرپر کرتی۔ اچنچل اور رچتر منتر کو جانتا ہو۔ پرسن بدن' دھتوان' مدھر سنبھاشن کرنے والا نرلوبھی' شاشتروں کے جاننے والا' اور نیتی دان' اور ایشور میں پریتی رکھنے والا اور دیالوچت ہو۔ ایسے وید کی چکتسا کرنا یوگ ہے۔ ایسے سب گن ندھان وید کی سیوا جیسی شکتی ہو کر نا روگی کے لئے شنگل سوچک ہے۔ میلے کپڑے پہننے والا۔ سخت بولنے والا۔ بیوقوف نیچ یا غیر شہر کے رہنے والا۔ لوبھی بغیر بلائے اوبچار کی اچھا سی روگی کے سمیپ آنے والا۔ وید دھنوتری کے سمان ہی کیوں نہ ہو۔ پرنتو اس کی دوا تمام تیاگ دینا چاہئے۔ اتھوا جس نے بغیر گورو کے ہی ادھر ادھر سے کچھ نسخے جمع کر لوبھ کے کارن اپنے وید مان کمانے کا ڈھنگ نکال رکھا ہے۔ ایسے مورکھ وید کی دوا کبھی نہ کرے۔ ہم نکتے ہی وید نام دھاری آدمیوں کو دیکھا ہے۔ کہ جنہیں اکشر کا گیان بھی نہیں ہے۔ لیکن وہ اپنے دھورتا سے بھولے روگیوں کو ٹھگنے سپھل منورتھ ہو۔ مطلب گانٹھتے ہیں ان کی باتوں کو سننے سے یہ جان پڑتا ہے کہ مانو دھنوتری جی کے ہاتھ کا سرٹیفکیٹ لکھا ہوا انہی کو ملا ہے۔ لیکن اسے دھورتوں سے سرب سادھارن کو ہمیشہ ہوشیار ہونا چاہئے۔

دواؤں کی پریکشا

گودے دار اور پانی میں ڈالنے سے ڈوب جانے والی چھوٹی گٹھلیوں کی ہیڑے اوتم ہوتی ہے۔ اسی پرکار کا بھلاوا اچھا ہے۔ کانچ کے سمان سونچر نمک اچھا ہے۔ بیر بھوٹی کے رنگ کا مینسل اوتم ہے۔ سونے کے رنگ کا سونا مکھی' اور پانی سے بھرے ہوئے برتن میں ڈالنے پر نرم سے سوت کے سمان بڑھے چھن بھن نہ ہو۔ گو موتر کے سمان بو والا شلاجیت اوتم ہے۔ کپور چکنا اور چھوٹی الائچی پشٹ کالے دانوں والی وتم ہوتی ہے۔ گرو آسوگندھ یوکت سفید چندن' لال رنگ کا رکت چندن اور پیلے رنگ کی دارو ہلدی اوتم ہوتی ہے۔ جو درد سڑی داگھوئی نہ ہو۔ ایوم سوچھ یا نویں گرہن کی ہوئی گن کاری اشدھیوں کو چکتسا میں گرہن کرنا چاہئے برے ستھان میں اوت پن سرب کے بل کے نزدیک اوپجی' سوکھی نیرو تیح جڑیوں کا سنگرہ کدا پی نہیں کرنا چاہئے۔ ساری دوائیوں میں بائے بڑنگ' دھنیا' پیپل' شہد' گھی۔ ان چھ چیزوں کو ایک سال کی پرانی گرہن کرنا یا پان اور کانجی پرانی پر یوگ میں لانا چاہئے۔ اسگندھ' کٹ سریا' سونف' ستھاپر ساری گیلی لیں۔ لیکن دیو گن نہ لیں۔ اگر گیلی دردیوں کو ایو روید دیتا گن نے دونے پرمان سے گرہن کرنے کو کہا وے۔ پھر بھی اڑوسہ' نیم' پروبل کے پتے' بریار' اساور سونٹھ' اندر جو' گورچ' انار دون' گل شکری' کٹ سریا' آنولہ' انکو گیلے رہنے پر بھی دونے ماترا کا نشیدھ کیا ہے۔ ٹھیک دردیو سوکھے اور نویں دودھار کرنا چاہئے۔

آیو پریکشا

وید اول اول روگی کے آیو کی تمن پوربک پریکشا کرے۔ کیونکہ آیو کے دیرگھ ہونے ہی میں چکتسا کو پھل ہوتی ہے۔ جس روگی کے درشٹ کان یا آنکھ میں کوئی وکار نہ ہو۔

اچھی اور بری گندھ کا گیان کر سکتا ہو۔ ہاتھ، پیر ٹھنڈے نہ ہوئے ہوں۔ زبان نرم ہو۔ پسینہ نہ آتا ہو۔ اور جڑ کے واہ سے مکھ کے سواش نہ لیتا ہو۔ اور گلے میں کف نہ ہو۔ سکھ سے نیند آتی ہو۔ پیشانہ بگڑی ہو۔ اروہ روگی آرام ہوتا ہے۔ جس کی پرکرتی بدل جائے۔ ناشد کے۔ شبد سنائی دے۔ پکارنے پر سن نہ سکے۔ مکھ اور نیتر لال ہو جائیں۔ دانت کالے پڑ جائیں۔ پیشاب بگڑ جائے آکرتی خوفناک ظاہر ہونے لگے۔ ایسا روگی ضروری مر جاتا ہے۔ یہ سوال ہو سکتا ہے کہ جب آیو کے رہتے ہی چکتسا کی سمبھتا کی جاتی ہے۔ تو اشدھی کرنے سے کیا پریوجن ہے۔ کیونکہ آیو ہی جیون کا کارن ہو جائے گا۔ اسکا اتر یہ ہے کہ آیو کے ہوتے ہوئے بنا دوائی کے روگی ہو کر جیون ہو گا ہو پائے سے آروگیتا لابھ کر نش سکھ سے جیون کا شوکھ سمیہ بتا سکتا ہے۔ روگی ہو جانے پر آیو رہتے ہوئے نش انگت ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ چکتسا دوارہ پھر ڈالنے پر پھنی کی شکتی جلدی ہی لابھ کرتا ہے۔

کریا ویرتھ کا کارن

بھوت، پریت، پشاچ اور انیک پرکار کے رکشش آکر گتایو پرش کو مارنے کی اچھا سے اوشدھیوں کے ویریہ کو ہر لیتا ہے۔ اس سے سمپورن کریا ویرتھ ہو جاتی ہے دھن بھی چکتسا کا انگ ہے۔ کونکہ روگ دھن کی اپیکشا کرتے ہیں۔ بنا ہردیہ کے چکتسا کا ہونا کٹھن ہے۔

سیو کے لکشن

وید کے بچن کے انوسار کاریہ کرنے والا پریتی یوکت، اندک بلوان روگی کی رکشا کرنے میں یوکت پر سری پورش روگی کا سیوک ہونا چاہئے۔

دوائی کھانے کا وقت

پرائے پت تھا کف کی بردھی میں اور ورچن، من، تھا لیکھن کے نت صبح ہی بنا بھوجن کئے اسدھ کھلانا چاہئے۔ اپان وایو کے کوپ میں بھوجن کے پورو اروچی میں بھوجن کے ساتھ مندا گنی میں بھوجن کے مدھ دوپہر میں اشدھ دینا چاہئے۔ تیسرا سور بھنگ ادی روگوں کے پیدا کرنے والا اودان وایو کے کوپت ہونے پر سائن کال میں دوا دینا چاہئے۔ چوتھے ترکھا چھیدر، ہچکی، سورش روگ اور دوش کے پیدا ہونے پر، اناج کے ساتھ ضرورت پڑنے پر ہر سے دوا دینا چاہئے۔ پانچواں وقت راتری کو بھوجن کرنے کے پورو کبھی کبھی بھوجن کے پشچات بھی دینا چاہئے۔

دوائی رکھنے کی ودھی

دھواں، برکھا، پون اور سردی لگنے والے ستھان میں نہ رکھے۔ شیشی یا ڈبیا میں بند کر الماری یا طاق میں جہاں دستوؤں کا سوہ نہ ہوا تھوا پہچان کے قابل نام لکھ کر رکھنا چاہئے۔

دوائیوں کی شکتی کی ودھی

کاشت، اوشدھی اکھارنے سے برس دن کام کی رہتی ہے چورن 2 مہینے، تیل، گھی چار ماہ گولی پاک اور اولیہ سال بھر تک دودھار یوگ ہوتے ہیں لیکن آسب تھا سورن آدی دھاتوؤں کی بھسم جتنی پرانی ہو۔ اتنے ہی فائدہ مند ہوتی ہے۔

ویریہ رکشا

ویریہ ہی شریر کے بل، پراکرم، سوندریہ، ساہس، بدھی، آروگیہ تا اور ستتا نوپتی کا کارن ہے۔ ات ایو پورش ماتر کو اس کی رکشا تین پوریک کرنا چاہئے۔ بہتری نوبوک اس کے اپ ویو کے اور کچھ بھی دھیان نہیں دیتے۔ پورن جوانی ہوتی ہوتی عشقی کو پراپت ہونا پر کار کی آپدایوں کھوتے ہیں۔ یا پریمہ وگیرہ خوفناک بروگوں کے نشی بھوت ہو۔ جگہ جگہ طاقت کی جڑی بوٹیوں کو تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ اور سنتان پیدا کرنے میں اسمرتھ ہو جاتے ہیں۔ اس کا کارن جہاں تک بیمار میں آتا ہے۔ وہ ویریہ کا یو قت بے وقت میں خراب طرح سے استعمال کرنا ہے۔ اگرچہ اس بات میں بہتیرے اپ یوگی باتوں کا کہنا شوک ہے۔ پھر بھی یہاں اس پرسنگ کا بڑھانا ہم کو پسند نہیں ہے۔ اس کے روگی آدھے سے بھی زیادہ نکلے گے۔ اول اول ویریہ سمبندھی اشدھیوں کا ورنن اوپ یوگی جان اسی کا حال اور پرہیزت اوپ چار برتن کرتے ہیں۔

واجی کرن

جو ویریہ پرش کو صحبت کرنے میں گھوڑے کے سمان سمرتھ کرے۔ رشی منی لوگوں نے واجی کرن کہا ہے۔ انہی کا برتن کیا جاتا ہے۔ ابرق، بھسم، لوہ بھسم، دونوں ایک ایک رتی گورچہ کاست 3 ماشہ، چھوٹی الائچی کے دانے، اور پیپری ڈیڑھ ماشہ، مصری 6 ماشہ، سب کو شہد میں ملا کر علی الصباح چاٹے اور اوپر سے فوراً چیا ہوا گائے کا دودھ پاؤ بھر پئیں۔ اسی طرح 40 دن کے سیون سے بغیر شبہ کے مخنث پن دور ہو جاتا ہے۔ اور ویریہ پشٹ ہو جاتا ہے۔

رتی وردھن مودک

گوکھرو، تالمکھانہ، اسگندھ، ستاور، سفید موصلی، ولی والی، کونج کے تخم کی گری، گل شکری اور وریاری کی جڑ کا چھلکا ایک ایک تولہ لیں۔ لیکن تمام دوائیاں عمدہ اور تازی رہیں۔ کھرل میں چورن کر ڈالیں۔ چورن کے برابر گھی کڑاہی میں ڈال۔ چورن کو ذرا بھون لیں۔ پیچھے تین پاؤ دودھ ڈال کر اسے پکائیں۔ اور آدھا سیر کھانڈ یا مصری کی بھونی اتنی سے اتار کر کڑاہی میں ڈال ملا دے۔ پستہ 2 تولہ، مغز بادام 2 تولہ، چرونجی 2 تولہ، دس ورق چاندی کے ان کو کتر کر باریک کرکے لڈو بناتے وقت سب ملا کر دو دو تولہ کا لڈو بنا دے۔ اس لڈو کو 40 دن پوروکت رتی سے سیون کرنے سے ویریہ کی بہت زیادتی ہوتی ہے۔ ویدک شاشتر میں تو اس مودک کی اتنی تعریف لکھی ہے۔ کہ اس کے برابر واجی کرن کیلئے دوسرا کوئی اور مودک ہی نہیں ہے۔ اور پریکشا سے نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

مندو نجری وٹی

ابرق بھسم 4 تولہ، خراسانی رانگ کی بھسم 2 تولہ، پارہ کی بھسم ایک تولہ، مسر کا موسرا 7 تولہ، دال چینی، الائچی، تیج پات، ناگ کیسر، جائفل، مرچ سیاہ، پیپری، سونٹھ لونگ، جاوتری، دو دو تولہ، مصری 32 تولہ، سب کا چورن کرکے شہد کے ساتھ چھ چھ ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ یہ ویریہ بڑھانے کیلئے یا مشتی کیلئے نہایت ہی مفید ہے۔

کامیشر مودک

دکھنی چکنی سپاری، ڈیڑھ پاؤ، گائے کا دودھ 4 سیر، کھانڈ 2 سیر، چھوٹی الائچی، گل شکر، وریائی کی جڑ کی چھال، پیپری، دال چینی، خس، سوگندھ والا، موتھا، بیڑے

بھیلا 10 آتولہ، بنسلوچن، ستاور، کونچ کے تخم کی گری، منقی تا لمکھانہ، گوکھرو بڑا، چھوہارا، تیکر، دھنیا خشک کیسر، سنگھاڑہ، ملٹھی، کسم کے بیج کی گری، جناپانسی، سفید موصلی دہلی والی، سونف، اسگندھ، کالی مرچ چرونجی، سمیر کا موسرا، کمل گٹے کی گری، سفید چندن، لال چندن۔ یہ سب ایک ایک تولہ، جائفل، جاوتری، تیج پات، سونٹھ، لونگ، تج ہیپری، کیسر، میتھی، اور کپور چھ چھ ماشہ، عقرقرحا 9 ماشہ، سمندر سوکھ، پوست دانہ، اور دھوئی ہوئی بھنگ پانچ پانچ ماشہ، کستوری شدھ، کپور، بغیر بندھے ہوئے موتی (گلاب کے عرق میں گھوٹے ہوئے) چار چار ماشہ۔ اگر اچھا مل سکے تو پارہ، ونگ شیشہ، لوہا اور ابرق کی بھسم چھ چھ ماشہ ملانا چاہئے۔ بادام کی گری، اور پستہ آدھ آدھ پاؤ، 20 چاندی کے ورق، یہ سب دوائیاں ایک جگہ کر سب کو الگ الگ کوٹ کپڑچھان کر لیں۔ پیچھے رتی ور دھن متوک کی طرح آدھ آدھ ٹنک کا لڈو بنالیں۔ اور گھی کے برتن میں منہ بند کر کے رکھے۔ علی الصباح اوستھا اور بل کو دیکھ کر ایک یا دو لڈو کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ پئیں۔ اسی پرکار 40 دن کے سیون سے ضروری ویریہ کی ترقی ہوتی ہے۔ اور شریر میں جیسی کانتی آسکتی ہے۔ اور اس کا تجربہ پریکٹس کرنے سے ظاہر ہوگا۔

گوکھرو پاک

بڑا گوکھرو پاؤ بھر، جاوتری 3 ماشہ، لونگ 2 ماشہ، کالی مرچ ایک تولہ، شدھ کیا ہوا کپور، عقرقرحا، پت سورد شوک، اجوائن، ہلدی چھ چھ ماشہ، آتولہ، تج، تیزپات چھوٹی الائچی، بنسلوچن، ناگ کیسر، اور تالمکھانہ ایک ایک تولہ، بھنگ دھوئی ہوئی 6 ماشہ، افیم 2 ماشہ، گائے کا دودھ 4 سیر، چینی 2 سیر، ببول کا گوند 8 تولہ، ورق چاندی 20 عدد، گھی پاؤ بھر، یہ سب دوائیاں اپروکت کا میشر سودک کی بھانتی تیار کرے۔ ببول کے گوند کو گھی میں پھلا کر چورن کر کے ملا دے۔ لڈو بناتے وقت پستہ اور کشمش آدھا آدھا پاؤ۔ بادام کی گری ایک چھٹانک گری اور چرونجی دو دو تولہ۔ باریک کر کے ملا دیں۔ آدھی چھٹانک کا لڈو بنالیں اوپر کے مطابق سیون کرے۔ ویریہ پشٹ کے سوا بواسیر، پرمیہ کا جلدی ہی ناش کرتا ہے اور شہ بھجن یا استری دراون کیلئے اوتم دوائی ہے۔

موصلی پاک

سفید موصلی دہلی والی پاؤ بھر، گائے کا دودھ 4 سیر، گھی پاؤ بھر، چینی 2 سیر، جائفل، لونگ، کیسر، سونٹھ، پیپل، جاوتری، مرچ چھ چھ ماشہ، چھوٹی الائچی، ہیڑے، بہیڑے، آتولہ، تج، تیج پات، جناپانسی، اور ناگ کیسر ایک ایک تولہ، کونچ کے بیج، دھنیا، بنسلوچن دو دو تولہ، بادام کی گری، پستہ آدھ آدھ پاؤ، چرونجی ایک چھٹانک، ورق چاندی 20 عدد، اپروکت ریتی سے تمام دوائیوں کو الگ الگ چورن کرے۔ پھر دودھ کو کڑاہی میں خوب گرم کر کے جب کھوا ہو جائے۔ تو موصلی کی بوکنی اور گھی ڈال بھون لیں۔ مہک اٹھنے لگے۔ اور سرخی آجائے تب آگ کے نیچے اتار کچھ ٹھنڈا ہونے پر کل دوا یا چینی ملا کر آدھی آدھی چھٹانک کا لڈو بنائے۔ اپروکت مودکوں کی طرح سے سیون کرنے سے بل اور ویریہ کی زیادتی ہوتی ہے۔

کیوانچھ پاک

کیوانچھ کے تخم کی گری ڈیڑھ پاؤ، دودھ 4 سیر، چینی 2 سیر، ہیپری، کالی مرچ، جائفل، تج، تیجپات، لونگ چھ چھ ماشہ، جاوتری اور کیسر چار چار ماشہ، چھوٹی

الائچی، بنسلوچن، گدھا پونا کی جڑ، سفید موصلی، اگر، عقرقرحا اور سفید چندن ایک ایک تولہ کستوری ایک ماشہ، شدھ کپور 3 ماشہ، بادام، پستہ، کشمش، چرونجی، آدھ آدھ پاؤ، 20 ورق نقرہ اور رکت رتی کے انوسار لڈو بنا کر کھائیں۔ کیسا ہی دور بل آدمی کیوں نہ ہو۔ کچھ کال اس کے سیون کرنے سے بلی اور پشٹ ہو جاتا ہے۔

رتی بلب چورن

بڑا گوکھرو، تالمکھانہ، سفید موصلی، کیونچھ کا تخم، ودیاری کی جڑ، گنگھی کی جڑ، ان چھ دوائیوں کو چھ چھ تولہ لیں۔ چورن کپڑ چھان بنا کر 12 تولہ مصری کی بوکنی ملا لیں۔ 6 ماشہ چورن کو گائے کے دودھ سے روز علی الصباح کھانے سے واج کرن شریر کی کانتی بڑھاتا ہے۔ واجی کرن کی بشیش اوشدھی دوسرے بھاگ میں لکھیں گے۔

پرمیہ روگ

پرمیہ دھاتو روگ کو کہتے ہیں۔ سب پرکار دھاتو روگ میں موتر مٹھ میلے رنگ کا ہوتا ہے۔ دوشوں کی پردھانتا کے انوسار کبھی کبھی بھید بھی پایا جاتا ہے۔ پرمیہ روگ میں (4 وات، 6 پت، 10 کف کا) پرکار ہوتا ہے۔ کوپتھ کے کارن ساودھ رہنے پر بھی اساودھ ہو کر ایک دوسرے لکشن میں جا ملتا ہے۔ اس کا بیان مفصل طور سے لکھنے سے گرنتھ کا وستار ادھک ہو جائے گا۔ پاٹھک گن نیمن دوائیوں کو وچار ی روگ کا نوپان بھلی بھانت کریں گے۔

پرمیہ ناشک چورن

سفید موصلی دہلی والی 2 تولہ، تالمکھانہ کا بیج 4 تولہ، کلمانہ کی ٹھدی 6 تولہ، مصری 12 تولہ، سب کا کپڑ چھان چورن بنا کر روزمرہ صبح و شام 3 ماشے سے ایک تولہ تک او ستھا اور بل کے انوسار گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں تو پرمیہ روگ دور ہو جائے اور دھاتو کمیشا کا ناش ہو جائے۔

برہت پرمیہاری چورن

کیوانچھ کی بیج کی گری، سفید موصلی، تالمکھانہ کا بیج، موچ رس، انگن کا تخم، اونٹ کٹیڑی کی جڑ کی چھال، بیج بند، ستاور، سمندر سوکھ، کمر کس، خشک سنگھاڑہ، بوچلی سب دو دو تولہ لیکر سوکھا کر کھرل میں کوٹ کپڑ چھان چورن بنا دے۔ چورن کے برابر مصری باریک کر کر ملا دے۔ اس کی تعداد 2 ماشہ سے ایک تولہ تک بل کے انوسار اور رکت رتی سے ہمیشہ سیون کرے۔ اور گرم چیزوں کا پرہیز کرے۔ تو بیشک ہر طرح کا پرمیہ روگ، دوربلتا، سر کا چکر، سوپن دوش، پرمیہ سمندھی، ساری تکلیفیں دور ہوتی ہیں۔ سترن رہنے کی کھٹائی اور گرم چیز دھاتو روگ کیلئے نہایت ہی نقصان دہ ہیں۔

پرمیہ پر سورش

فرید بوٹی 2 تولہ، تازی او کھاڑ کچل کے آدھ پاؤ جل میں مٹی یا پتھر کے برتن میں شام کو بھگو دے صبح مل چھان لے اور 2 تولہ مصری آدھ پاؤ گائے کا دودھ ملا کر پی جائے۔ اسی پرکار 40 دن تک سیون کرنے۔ تو پت پرمیہ کیلئے بہت ہی لابھ ہوتا ہے۔ اور رکت رتی سے کالے تلوں کے پھول کا سورش بنا کر پینے سے پرمیہ کے روگ کو فائدہ ہوتا دیکھا گیا ہے۔

پرمیہ پر اولیہ
اوتم لوہے کی بھسم 6 ماشہ، ترپھلا ایک تولہ، مصری اور شہد دو دو تولہ، گورج کا رس 3 تولہ، اول اول شہد، مصری، گورج کے سورش میں پکائیں۔ پرنتو شہد کو آگ پر پکانا نہ چاہئے۔ جب مصری کی چاشنی رہ جائے۔ تب آگ سے اتار کر شہد ملا دے اسی میں وہ بھسم اور ترپھلا کا چورن ڈال دے۔ 6 ماشہ اولیہ چاٹ کر اوپر سے پاؤ بھر گائے کا دودھ پئیں۔ تو سب پرکار کے پرمیہوں کو یہ اولیہ دور کرے۔ پرنتو لوہ بھسم کسی اچھے وید کا بنایا ہو۔ اوتم نہ ملنے پر اس اوشدھ کے سیون کا فائدہ نہ کرے۔

سلاجیت سیون
لوہ کا سلاجیت گنوں میں سب سے اچھا ہوتا ہے۔ پورب میں جو پہچان اس کی لکھی گئی ہے۔ اس کے مطابق شدھ سلاجیت 3 ماشہ، گورچ کا ست 2 ماشہ، کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ پئیں۔ ضرور اس کے کھانے سے بیسوں پرکار کا پرمیہ روگ ناش ہو جائے۔

آملک ونی
کچا آنولہ بغیر بیج کے درخت سے جلدی ٹوٹا ہوا سیر بھر کچل کر کھرل میں گھوٹے۔ خشک ہونے پر درخت سے آنولہ کو توڑے۔ رس نکال کھرل میں ڈال کر گھوٹے اور سیر بھر آنولہ میں لگ بھگ 40 سیر رس گھوٹ کر سکھا دیں۔ برس دن میں یہ کریا ختم ہو گی۔ بعد میں دو دو ماشہ کی گولی بنا کر سایہ میں سکھا ڈالے۔ پرمیہ والے روگی کو تازہ مکھن یا گورچ کا ست، چھوٹی الائچی، اور شہد کے ساتھ چبا کر اوپر سے گائے کا دودھ پلائیں۔ بلاشک یہ اوپائے کرنے سے بیسوں پرکار کا پرمیہ، سوپن دوش دیریہ سمندھی تمام دوسا دھیہ پیڑا بھی دور ہو جاتی ہیں۔ جس پرمیہ والے کو اس دوا سے لابھ نہ ہوا تو یہ کہنا ٹھیک نہیں ہے۔ کہ اسے کوئی ہی دوا فائدہ کرے۔ پرمیہ روگ کی شوکھ پر یکشت روائیوں کا سوستر برتن تیسری بھاگ میں کیا جائے گا۔

جور گا سامانیہ لکشن
پسینے کا نہ آنا و بدن بہت گرم ہو جانا۔ سمپورن شریر کا جکڑنا و رکا ہونا۔ جو نائی کا بار بہار آنا و بس یہ سامان لکشن جور کے ہیں۔

جور کی اتپتی
دکش کے ترسکار سے کرودھ ہو کر شری شوجی نے بھینکر سواس چھوڑا۔ اسی سے جور کی اتپتی ہوئی ہے۔ وھند، سنی پات، اور اکنتک بھید سے جور آٹھ پرکار کا ہے۔ ایون انتر بھید سے انیک پرکار ہوئے ہیں۔ شوجی کے کرودھ بھرے شواس سے اتپن ہونے کے کارن جور سو بھاو دھی سے دہتک ہوتا ہے۔ کیونکہ چرک نے کہا ہے کہ کرودھ سے پت اتپن ہوتا ہے۔ اس لئے سمپورن جوروں میں پیت شانت کرنے والی چکتسا کرنی چاہئے واگ بھٹا کتھن ہے۔ کہ پت کے بنا گرمی نہیں ہوتی۔ اور اشما کے بنا جور نہیں ہوتا۔ استدرتھ سمپورن جوروں میں پت ویرودھ اپائے نہ کرے اور ادھک پیت والے جور میں تو ایک دم گرم اپچار کا پریتیاگ کر دے۔

جور والے روگی کے نیم
جہاں واتادک دوشوں کے انش الگ الگ نہ کئے جا سکیں وہاں وید کو سادھارن اپائے کرنا چاہئے۔ جر والا منش وایو رہت استھان میں رہے۔ اشنانہ سینے یوگ ہونے پر تازہ اتھوا مور کے پنکھوں کے وید جن سی ہوا کرا دے۔ تویں جر والا منش

بھاری اور گرم دستر کو اوڑھے۔ جس رتو میں جیسے پری پاک جل ودھی آگے بتلائی جائے گی اسی جل کو تھوڑا تھوڑا ٹھہر ٹھہر کر پئیں۔

پتھ کی اوشیکتا

بنا اشدھی کے کیول پتھ ہی سے روگ نورت ہو سکتا ہے۔ پرنتو کو پتھ سے سینکڑوں دوائیوں سے بھی روگ نہیں جاتا۔ سوشرت نے بھی یہی کہا ہے۔ اور نویں جر والے روگی کو اتنی باتوں سی بچے رہنے کو لکھا ہے۔ دن کا سونا، ستری پرسنگ، کثرت اتھوا کسی پرکار کا پرسرم، ٹھنڈا پانی پینا، کرودھ اور ادھک وایو کا سیون یا بھوجن نویں جر والا روگی تیاگ کے۔ دن کو سونے سے مندا گنی، نسوں کا جڑک جانا یا شتھل ہو جاتا ہے۔ جماع سے منہ مورچھا ہو جاتا ہے۔ ویایام سے جر بردھ کو پراپت ہوتا ہے۔ ٹھنڈا جل پینے سے ومن بے ہوشی گلانی یا اروچی پیدا ہوتی ہے۔ کرودھ سے پت بگڑتا ہے۔ ادھک وایو سے جر کے بگڑنے کا خوف زیادہ اپدرو کے ساتھ سنپات ہو جاتا ہے۔ بھوجن سے مند اگنی کی زیادتی ہوتی ہے۔ اسی طرح اشنان وغیرہ کرنے سے نویں جر میں ڈکار پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے نویں جر والے کو اور روکت باتوں سے خوب بچکر رہنا چاہئے۔

جرمن لنگھن وچار

مہارسی واگ بھٹ جی کہتے ہیں کہ آم ست روش آماشیہ میں ٹھہر کر اگنی کو مند کر کے سروتوں کے مارگ کو روکتا ہوا جر کو پیدا کرتا ہے۔ اس لئے جر کے آدی میں اوپواس بیچ میں پاچن اور اخیر میں اشدھ دینا چاہئے۔ یا جر چھوٹ جانے پر جلاب دیں۔ لنگھن کی پری پاٹی ہمارے ویدارجوں میں ایسی دکھائی ہے۔ ایسی ٹیڑھی دکھائی دیتی ہے کہ مہینوں اوپواس کرانے میں نہیں ہچکتے۔ روگی بھوک کے مارے خواہ چلایا ہی کرے۔ پرنتو وید اس بھوک کو جھوٹ بتلا گھر والوں کو کھلانے کی سخت منائی کرتے ہیں۔ لیکن یہ ان کی ایورویدشاشتر سے ان بھگتا کی سوچنا ہے۔ کیونکہ طاقت کے موافق دس دن تک اپواس کرانا چاہئے۔ اگر راس کے اندر ہی دوشوں کیشانتی معلوم ہو جائے۔ تو تیسرے، پانچوں یا ساتویں دن جوش وید یوے۔ زیادہ اوپواس سے روگی کمزور ہو جاتا ہے۔ اور سوہ کو پراپت ہو جاتا ہے۔ چرک شترت آدی مہرشیوں کی یہی سمتی ہے۔

لنگھن نشید

گربھنی استری، بالک، بردھ، بہت کمزور، بیاترپرش کو اور چھ روگ والے کو پرسرم سے جر آیا ہو۔ کرودھ کام شوک اور پرانے جر والے کو کداپی اوپواس نہ کرانا چاہئے۔

جرمن جل پان

جر جل کے ہی ذکار سے پیدا ہوتا ہے۔ اسی سے ویدک شاشتر میں شدھ جل سیون کیلئے زیادہ بیان کیا گیا ہے۔ سیر بھر میں پاؤ بھر پانی جل جائے۔ وہ جل وایو کو ناش کرتا ہے۔ اردھ وشوکھ پت کو چوتھائی رہ جانے پر کف کو ناش کرتا ہے۔ ورشا رتو میں اشٹ مانس، عنیت میں پنچ مانس، شیشر، بسنت، گریشم میں اوحاوٹ جل پانی لابھ دایک ہے۔

جرمن دودھ کا پلانا

ہمارے دیش میں وید لوگ جر والے روگی کو دودھ نہیں دیتا۔ اور ڈاکٹر لوگ نئے پرانے سبھی روگی کو دودھ دینے کی اجازت دیتے ہیں۔ اب

بچارنے کا ستھان ہے۔ کہ کونسی ستی گھرین کرنے کے قابل ہے۔ وید ک شاشتر کے دیکھنے سے پرکشا سے جہاں تک سنا اور دیکھا گیا ہے۔ جیرن بروالے روگی کو دودھ پان کرنا سرب تھا۔ لابھ دایک ہے۔ مگر نویں جروالے روگی کو دودھ نقصان کرنے کے علاوہ کبھی کبھی پران کھودینے والا بھی ہو جاتا ہے۔ واتادی چھ دن کی اون او ستھا روگ جانے پر جروالے روگی کو دودھ دینا چاہیئے۔ اور بیچ میں کبھی نہیں بھی۔

جر من اشدھی لکھنا

کچے جر میں کبھی اشدھی نہ دیں۔ کیونکہ اس سے جر گھٹتا نہیں بلکہ بگڑ کر خوفناک وشا کو پراپت ہو جاتا ہے۔ اس لئے دوشوں کے بھلی بھانتی پری پک ہو جانے پر اشدھ دینا چاہیئے۔ وات ایک دن پت، اون، کف 12 دن میں پاچن ہوتا ہے۔

بات جر کی پکستا

خس، دھنیون، سونٹھ، چراتا، موتھا، جواسا، بھٹ کٹیا، بن بھانٹا، گورچ اور بڑا گوکھرو ان سب دوائیوں کو سابھاگ لیکر آدھا کوٹا ہوا کرکے دو دو تولہ کی پڑیہ بنالے۔ ایک پوڑیہ دوائی کے برتن میں پاؤ بھر جل کے ساتھ پکائیں۔ چھٹانک جل رہنے پر آگ سے اتار شیتل کر مل کر چھان لیں۔ پھر اس میں 6 ماشہ شہد ڈال کر پلائیں۔ تو بات جر شانت ہو۔

پت جر کی دوا

منقہ، پت پاپڑا، ایک ایک تولہ، املتاش کے پھل کا گودا، کوٹکی۔ سب چھ چھ ماشہ بڑی ہیڑے، موتھا، اسگندھ والا۔ ایک ایک تولہ۔ سب کو لیکر پورو دکت ریتی سے کاڑھا بنا کر پلانے سے پت جر شانت ہوتا ہے۔

جواشادی کشائے

جواسا، ماکلنگنی، چراتا، کٹکی، اڑوسے کی پھنگی، پت پاپڑا، ان سب دوائیوں کا کاڑھا دینے سے پت جر شانت ہوتا ہے۔

پت جر میں داہ شم نوپائے

خس، اسگندھ والا، موتھا، لال چندن، ان چاروں اشدھوں کو اودھ کٹ کر 2 تولہ، دو پاؤ بھر جل میں شام کو بھگو کر صبح کے وقت پکا کر آدھا جل رہنے پر اتار ٹھنڈا ہونے پر مصری ڈال کر پلائیں۔ تو داہ شانت ہو۔

پرہلادن تیل

جو پاؤ بھر، مجیٹھ 2 تولہ، دہی کا پانی 24 سیر، کالے تل کا تیل 3 سیر، دہی کے پانی میں جو مجیٹھ کو پیس کر سب کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ تیل شدھ ہو جانے پر داہ جر میں ہاتھ پاؤں، سر میں لگائیں۔ فوراً ہی داہ کا ناش ہوتا ہے۔

کف جر کی دوا

نیم کی چھال، سونٹھ، گورچ، دیودار، کچور، چراتا، پھکر مول، بھٹ کٹیا اور چھوٹی پیپری کا کاڑھا بنا کر 6 ماشہ شہد ڈال کر پلائیں۔ تو کف جر کا ناش ہو۔

بات پت جر پر کشائے

موے کا پھول، ملٹھی، لال چندن، فالسے کی جڑ کی چھال، کمل گٹے کی گری، کمل کا پھول، کمبھاری کی چھال (نہ ملنے پر سورج مکھی کا پھول ڈالے) ناگ کیسر ہیڑی، بہیڑے، آنولہ، مریون، منقہ اور دھان کالاوا، ایک ایک تولہ لیکر آدھ کچرا کرکے ڈھائی تولہ ماترا بنالیں۔ ایک ماترا دو پاؤ بھر جل میں شام کو بھگو دے۔ صبح آگ پر پکائیں۔ آدھا جل رہنے پر آگ سے اتار دے۔ 2 تولہ مصری ملا کر مل کر چھان لے اس کے پلانے سے بات، پت، جر تمام

تکلیفوں سمیت رفع ہوتا ہے۔ اگرچہ شارنگ دھرو غیرہ ویدوں نے پھانٹ کے طریقے سے اسے تیار کرنے کو لکھا ہے۔ لیکن آزمائش سے وہ بھی آدک لابھ کاری شدھ ہوتی ہے۔

کراتاوی نشات

چرائتا، گورچ، منقہ، آنولہ، کچور، ان سب کا کاڑھا شہد ڈال کر پلائیں۔ تو بات پت جر رفع ہو جائے۔

گڈوچیاوی کشائے

گورچ، دھنیا، پت پاپڑا، ناگر موتھا اور چرائتا کے کاڑھے سے بات، پت کی شانتی ہوتی ہے۔

بات کف جر کی دوا

شودھ پارہ 6 ماشہ، سہاگہ بھونا ہوا۔ اور شدھ آنولہ سار گندھک چھ چھ ماشہ، جمالگوٹہ ایک تولہ، سیندھا نمک، کالی مرچ، املی کی چھال کا کھار اور مصری پانچ پانچ ماشہ، لیکر اول پارہ، گندھک کو ایک پہر کھرل میں گھوٹ کر کجلی بنا ڈالے۔ پھر تمام دواؤں کا چورن ملا کر بھیری لیموں کھلائیں۔ تو کف اور بات کف جر دونوں ہی ناش ہوتے ہیں۔

سنپات جر کا سامانیہ لکشن

کبھی جاڑا، کبھی داہ، ہڈی اور شریر میں درد ہو۔ آنکھ لال اور دھندلے رنگ کی ہوں۔ تندرا ہو۔ اندر کو بیٹھتے معلوم ہوں۔ گلا سوکھا اور کانٹے بہت ہو۔ ہچکی بیہوشی، بکواس کرنا، نوچنا، اٹھکر بھاگنے کی خواہش کرنا، کبھی کالی جلی سی ہو کر کانٹے پڑ جائیں، دانتوں میں سیاہی معلوم ہو۔ کمزوری وغیرہ یہ لکشن سنپات کے ہیں۔ وید ک شاشتر میں اس کے 13 بھید ہیں۔ اور علیحدہ علیحدہ لکشن لکھنے یوگ ہیں۔ پر یہاں دستار کے خوف سے ان کا اول لیکھ نہ کر چکتا لکھی جاتی ہے۔ جو سمجھوتہ سپورن سنپات جر کیلئے پر موپ یوگی ہو۔

سنپات کی اودھی

اگرچہ علیحدہ علیحدہ سنپاتوں کا الگ الگ اودھی ہے۔ پھر بھی اس کی اودھی ایک ماہ پر نیت سمجھنا چاہئے۔ 21 دن تک تو ضرور ہی زوردار رہتا ہے۔

سادھیہ سادھیہ وچار

جس روگی میں سبھی لکشن ملیں اس سے آسادھ ہی سمجھنا چاہئے۔ اس روگ میں بیہوشی، تندرا، ہچکی، اوی اوپدرو جلد ہی پران لینے والے ہوتے ہیں۔ اور اول انہی کا تین کرنا چاہئے۔

بیہوشی کا دوا

کچا سرکہ اوکھ کا 2 تولہ، کالے تل کا تیل 4 تولہ، صاف جل 8 تولہ، تینوں کو کانسی کی تھالی میں خوب متھ کر ایک دل کر لیں۔ روگی کے اوپر بھاگ کا بال سرکہ بنوائے۔ سفید وستر آٹھ دس چپڑا و پروکت دوائی میں تر کر کے سر پر رکھے۔ اسی پرکار ایک ایک گھنٹے بعد پٹے کو بدلتا جائیں۔ تو ہوش میں روگی آجائے گا۔

اون مت رس

پارہ، آنولہ سار گندھک، دونوں چھ چھ ماشہ، دھتورے کے پھل کے رس میں 4 پہر کھرل کر کے سونٹھ، پیپری، کالی مرچ چار چار ماشہ۔ باریک پیس کر اس میں ملا کر تیار کرنے سے اون مت رس کہا جاتا ہے۔ آدھی رتی سے 2 رتی تک ناس دینے یا سونگھنے سے سنپات والے روگی کی بیہوشی جاتی ہے۔

سنپات پر انجن کڑوے تیل میں لسن اور اجوائن کو جلا کر اسی تیل کا دیپک جلا کاجل کرے۔ پھر اس کاجل کا انجن کرانے سے تندرا کا ناش ہوتا ہے۔

شتیانگ پر دہرا 2 تولہ سونٹھ اور 4 تولہ بھونی ہوئی ارہر کا چورن کر کے دھورا کرنے سے شیت کا ناش ہوتا ہے۔ یا پت پاپڑا' کرتھی' پیپل' کائفل' بچ' کالا زیرہ' چراتا' چیتا' تلوکی کا تخم' ہیڑے۔ سب برابر لیکر باریک چورن کر کے شریر' ہاتھ پیر' دہرا کرنے سے سنپات میں شیت کا ناش ہوتا ہے۔

کرن مول کا اوپائے سنپات جر میں کسی کسی روگی کے کان کی جڑ میں سوجن ہو کر بہت تکلیف ہو جاتی ہے۔ اور پران ناشک بھی ہے۔ اول کرتھی' کائفل' سونٹھ اور کالا زیرہ یا بارہ سینگے کو جل میں باریک گھونٹے۔ گرم کر کے گنگنے گنگنے پر لیپ گنگنا لگائے۔ تو اس سے سوجن دب کر بیز اشانت ہوتی ہے۔

دوسرا لیپ گیرو' گوکھرو' سونٹھ' کائفل' بچ۔ سب کو سرکہ میں باریک گھوٹ کر لیپ کرے۔ اگر لیپ سے آرام نہ پڑے۔ تو بلابل کے انوسار جونک لگا کر رکت نکلواوے۔ اور پکانے کی کریا سے آرام کرنے کی چیشٹا کرنا چاہئے۔ یہ سوجن بری ہی خوفناک ہے۔ اس کا تین وید کو سب سے اول اور ساودھانتا پور بک کرنا چاہئے۔

ہچکی کی دوا سنپات جر میں ہچکی کا پیدا ہونا مانو یم راج کے پور میں جانے کی ہے۔ اور وید کو اس کا اوپائے فورا کرنا چاہئے 6 ماشہ سونٹھ کو آدھ پاؤ پانی میں پکا کر ایک تولہ شہد ملا کر کئی بار میں پلانے سے ہچکی رفع ہوتی ہے۔ یا نرو ہوم اگنی پر چوکھی' ہینگ' مٹر۔ برابر وال روگی کو دھواں دینے سے کیونکہ وہ دھواں مکھ ناسکا میں پرویش ہو تو ہچکی بند ہوں۔

جر میں ہچکی بغیر جر کے جیسی ہچکی روگ ہوا ہو۔ اسے سال بھر کا گڑ آدھ پاؤ' ہلدی 5 تولہ' اول گھی میں ہلدی کے چورن کو ذرا سا توے پر بھون لے۔ آگ سے اتار کر گڑ ملا دو۔ 2 تولہ کا سووک بنا کر دن میں تین چار بار کھلائیں۔ تو بغیر شبہ کے روگ دور ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ کئی دفعہ آزمائش میں آچکا ہے۔

سنپات جر کی دوا شدھ پارہ' شدھ آنولہ سار گندھک' شدھ شنگرف مقصود آبادی' اور سو آگ کا بھسم کیا ہوا ابرق' سب ایک ایک تولہ لیکر ادرک کے رس میں 4 پہر کھرل میں گھوٹ کر مونگ برابر گولی بنائیں۔ سنپات والے روگی کو بنگلہ پان اور ادرک کے رس میں دیں بڑے ہوئے دوشوں میں دو دو گھنٹہ پر دوشوں کی شانتی جیون جیون دیکھ پڑے۔ ماترا بھی کرا تو سار گھٹا تا جائے۔ سامانیہ دوش قائم رہنے پر کیول شام کو دوا کھلائیں۔ اس گولی کے مہا سن پات جر کیلئے نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ ضروری اپنا کام کئے بغیر نہ پھل نہیں جاتی۔ ہاں سورگ یاترا کیلئے سچا پروانہ آگیا ہو تو اس روگی کو کچھ بھی لابھ نہیں پہنچ سکتا ہے۔

وائی داوانل وٹی جائفل، جاوتری، سونا مکھی بھسم، کالی مرچ، روراکش، دھوروروآ (ایک قسم کی لکڑی) کنجے کی گودی، مرواسن، افیم، سب برابر بھاگ لیکر چورن کرکے ادرک اور تلسی پتر کے رس میں 4 گھنٹے خوب کھرل کرائے۔ اڑد برابر گولی بنالیں۔ سنپات جر والے روگی کو یہ گولی اس وشا میں دینا چاہئے۔ جب وہ چارپائی سے اٹھ بھاگنے کی خواہش کرتا ہے۔ اور زیادہ بکواس کرے۔ ہاتھ، پیر جھٹکے اور ناچے، تو ادرک اور تلسی پتر کا رس ذرا گرم کرکے ایک یا دو گولی کھلادیں۔ جلدی ہی ساری بیماری کم ہو جاتا ہے۔ روگی کو آرام ہو جائے لیکن مرض کم نہ ہونے پر اس گولی کو نہ دیں صرف اوپد روشانت کیلئے کام میں لانا چاہئے۔

پارہ وٹی شودھ پارہ، لونگ، کالی مرچ، شودھ آنولہ سار گندھک، شدھ سنکھیا ایک ایک تولہ جائفل 6 ماشہ، چورن کرڈالے۔ ادرک کے رس میں کھرل کر چھوٹی مٹر برابر گولی بنالیں۔ سنپات جر میں ایک گولی بنگلہ پان کے رس میں دیں۔ تو فائدہ مند ہوتی ہے۔ گلے میں کف آتے دیکھے۔ اس کا علاج کرنا چاہئے۔ کف جر کیلئے بھی یہ گولی نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

رسراج وٹی شودھ پارہ، شدھ سنکھیا، سونٹھ، کالی مرچ، شدھ آنولہ سار گندھک، شودھا ہوا کالے دھتورے کا بیج، پیپر اور سفید زیرہ، ایک ایک تولہ لیکر چورن کرکے پھر تھوڑا سا زیرہ پیس کر جل میں گھول لیں۔ اسی جل سے دو دن کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی صبح اور ایک شام کو ادرک کے رس کی ساتھ کھلانے سے زدوش اور کف جر کا ناش ہوتا ہے۔

مرتھنی رس ہنگ، جواکھار، سونٹھ، پیپری، کالی مرچ، سیندھا نمک، سانبھر نمک، نمک کالا، بیڑا نمک، اور سنوف، یہ سب چھ چھ ماشہ شدھ پارہ اور شدھ آنولہ سار گندھک پانچ پانچ تولہ لیں۔ اول پارہ اور گندھک کو کھرل میں گھوٹ کر کجلی بنالے پیچھے سب دوائیوں کا چورن ملا کر ادرک کے رس میں تین دن گھوٹ کر گھنگچی کے برابر گولی بنالیں۔ سنپات والے کو صبح شام ادرک کے رس کے ساتھ کھلانے سے روگ سانت ہوتا ہے۔

پنچ وکتر رس پارہ، آنولہ، سار گندھک دونوں شدھ کی ہوئی۔ ساگہ بھونا ہوا، کالی مرچ، شودھ سنکھیا سب چھ چھ ماشہ لیکر دھتورے کے پتوں کے رس میں گھونٹ کر سوکھا ڈالے۔ پیچھے ادرک کے رس میں کھرل کر ایک ایک رتی کی گولی بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو ادرک کے رس کے ساتھ دینے سے سنپات جر معہ اپنی تکلیفوں کے رفع ہو جاتا ہے۔

بشم جر جو بخار سردی یا گرمی کرکے بیوقت اور بیموقع چڑھے، اور جس کا جلدی بشم ہو۔ یعنی کبھی کم کبھی زیادہ ہو جائے۔ اس کو بشم جر کہتے ہیں۔ بشم جر پانچ طرح کا ہوتا ہے۔ سنتت جر، ست جر، انیدجر، ترتیہ اور چوتیا جر۔

بشم جرانکش شدھ پارہ، شدھ انولہ سرگندھک، شدھ سنکھیا۔ چھ چھ ماشہ دھتورے کا سودھا ہوا تخم ایک تولہ، چک 6 تولہ، لیکر سب کا باریک چورن کرڈالے۔ ادرک کے

رس میں گھونٹ کر ایک ایک رتی کی گولی بنالیں۔ ایک گولی جر آنے کے پہلے ادرک کے رس کے ساتھ کھلائیں۔ تو پانچوں طرح کا شم جر رفع ہو جاتا ہے۔

مہا جرا نکش

شدھ پارہ، شدھ آنولہ سار گندھک، شدھ بجتی ہڑتال، سونٹھ، کالی مرچ، پیپل، ہیڑے، بہیڑے، آنولہ، چیتا، لونگ، شدھ نیشل، کستوری، چوکیا ساگ، شدھ سنکھیا بال بچ، پیپلا مول، کچور، چھوٹی الائچی، زربی، نوشادر، سفید کھیر، اجموا، دیوار، نیم کے بیج کی گری، صبر، خراسانی اجوائن، اور شدھ جمالگوٹہ سب چھ چھ ماشہ لیکر چورن کر کے ایک دن بنگلہ پان کے رس میں کھرل کرے۔ اور مونگ کے برابر گولی بنالیں۔ اور سایہ میں سوکھالیں۔ اس گولی کے کھلانے سے سب پرکار کا شم جر اور آگنتک جر دور ہوتا ہے۔ کوشٹ بدھ میں یہ ولی رام بان کے سمان اثر دکھاتی ہے۔ غرض اس کالابھ ہمیشہ آزمانے کے قابل ہے۔

جرا نکش رس

شودھا ہوا خراسانی رانگا 6 تولہ، کھپڑی میں رکھ چولہے پر چڑھالیں جب رنگ گل ہو جائے تو شدھ آنولہ سار گندھک کی بوکنی آہستہ آہستہ اوپر ڈالتا جائے اور کرچھی سے چلاتا رہے۔ اسی طرح ایک گھنٹہ کرنے سے کالے رنگ کی بھسم تیار ہو جائے گی۔ پھر اسی آگ سے اتار ٹھنڈا کر شیشی میں رکھے۔ جر آنے کے چار گھڑی پیشتر ایک سے 4 رتی تک مل کے انوسار بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں۔ تو وقت سے آنے والا بخار جلدی رفع ہو جاتا ہے۔ لیکن واہ جر والے کو اور جاڑے والے کو 4 گھڑی جر آنے کے پہلے کھلائیں اور اوپر پانچ سات بتاشہ بھی کھلائیں۔

تجاری کی دوا

خس، لال چندن، ناگر موتھا، گورچ، دھنیا، سونٹھ کا کاڑھا شہد، مصری ڈال کر پلانے سے ترئیک جر چھوٹ جاتا ہے۔ لیکن تین باریوں میں دوائی کھلانا ہی نہیں چاہیے کیونکہ تین باری تک جر کا زور زیادہ رہتا ہے۔ دوا دینا سب بے سود ہو جاتا ہے۔

مول بندھن

اپامارگ، جولٹ زیرہ، لپٹیوئی، اونگا وغیرہ ناموں سے ظاہر ہے۔ اس کی جڑ پوتر ہو کر روی وار کو اکھاڑ کر سات تاگے لال رنگ کچے دھاگے میں باندھ استری کے بائیں اور پورش کے دہنے بازو پر روی وار ہی کو جر آنے کے پہلے باندھ دیں۔ تو انتریا چھوٹ جاتا ہے۔ پرنتو یہ معلوم رہے کہ تین باری کے بعد ہی یہ تین کام میں لانا چاہیے۔

انتریا کی گولی

ہلدی، دار ہلدی، کالی مرچ، آنولہ، سونٹھ، ہیڑے، چیتا، کوٹ، پیپل، اور سیندھا نمک ایک ایک تولہ، نیم کا پتا یا نیم پر چڑھی گلو چی دو دو تولہ، ناگر موتھا 4 تولہ، سب کو سکھا کر کوٹ کپڑ چھان کر کے چورن بنالیں۔ پھر ایک چھٹانک گورچ کچل کر شام کو آدھ پاؤ جل میں بھگو دیں۔ صبح مل کر چھان لے اسی جل میں گھونٹ کر مٹر برابر گولی بنالیں۔ اس گولی کو جر آنے کے پورو گھنٹے گھنٹے پر کھلائیں اوپر سے تلسی پر، کالی مرچ، پیس کر پانی میں گھول دی پانی پلائیں۔ تو بغیر شبہ کے انتریا بخار دور ہو جائے۔ یہ گولی تھوڑے مول اور بڑے کام کی ہے۔ اور دھرم والے پرشوں کو چاہیے کہ بنا کر غریب روگیوں کو تقسیم کرے نقصان کی ذرا بھی دینے والی نہیں ہے۔

پھٹکری کا چورن پھٹکری ایک تولہ، پیتل کی تھالی میں لا کر چورن کرلے۔ ایک ایک رتی کی پڑیا پانچ وچھ جر آنے کے پہلے کھلانے سے انتریا چھوٹ جاتا ہے۔ اگر صرف اس پڑیا سے نہ جاتا دکھائی دے تو 2 نرم پتی پاری جات کی مرچ کے ساتھ جل میں پیس پڑیا کھلا کر پلائیں تو ضرور بخار جاتا رہے۔

چوتھیا کی دوا پارہ، سنکھیا اور آنولہ سار گندھک تینوں شودھے ہوئے تین تین ماشے لیں۔ شودھا ہوا دھتورے کا بیج 9 ماشہ، چک 18 ماشہ لیکر جمیری لیموں کے رس میں گھونٹ کر سرسوں برابر گولی بنا کر جرائی کے پہلے ہی ایک ایک گھنٹہ کے بیچ میں تین گولی کھلائیں تو تمام شم جر چوتھیا آرام ہوتا ہے۔

چوتھیا پر نسیہ اگست کے پتوں کا رس نکال کر جرانے سے پہلے ناس لینے سے چوتھیا جر جاتا رہتا ہے۔ لیکن ناس ایسی دینی چاہئے کہ مت فلکست تک اس کا اثر ہو جائے۔ لیکن تھوڑے کال گرمی و جھنجھناہٹ سے سیات روگی کو مورچھا آجائے۔ تو کچھ گھبرانے کی بات نہیں۔

چوتھیا کی گولی کونین 3 ماشہ، چھوٹی الائچی 3 ماشہ، چھوہارا 3 ماشہ، بغیر بیج کے لیکر سل پر پانی سے پیس کر پھر کونین اور الائچی کے دانے ملا کر چھلے۔ مٹر برابر گولی بنائے۔ جر آنے کے پورے ایک ایک گھنٹے پر چار یا پانچ گولی کھلائیں۔ پرہیز دودھ پینے کو دیں تو بغیر شبہ کے انتریا، چوتھیا اور وقت سے آنے والا بخار چھوٹ جائے۔ اگر ایوریدپر چارک شخصوں میں بہتوں کا مت ہے۔ کہ کونین بہت سے مانی کاری ہے۔ اتنا گن نہیں ملا۔ جتنا انھوں نے ظاہر کیا ہے۔ اور گن کاری سدھ ہونے کے کارن سنگرہ کرنا کوئی خراب نہیں سمجھا گیا ہے۔

دوسری گولی ایک رتی صاف مکڑی کا جالا لیکر گڑ میں ملائے۔ جر آنے سے دو گھڑی پورو کھلائیں تو پاتور تھک چھوٹ جاتا ہے۔

سدھا سار چورن بنسلوچن، اتیس، پیپرا، چھوٹی الائچی، اور ملٹھی چھ چھ ماشہ، مصری ڈھائی تولہ لیکر چورن بنا کر 3 ماشہ، چورن شہد میں چاٹ کر گائے کا دودھ پئیں۔ اگر اس چورن میں ورشن چورن کی ایک ایک ماترا ملا کر کھائیں تو ضرور ہی جیرن، جر، شم جر، اور ہڈی میں گیا ہوا بکار فوراً چھوٹ جاتا ہے۔

مہالاکش آدی تیل اسگندھ والا جنس، پاتھری، برادہ صندل، تالس پتر، ناگر موتھا دو دو تولہ، چھوٹی الائچی، بڑی الائچی، تج، تیج پات، سونٹھ، ویترا، ناگ کیسر، جائفل، پیپر، میتھی، کالی مرچ، جاوتری، لونگ، اگر، کپور، کاکڑا سینگی، چنکھ، بائے بڑنگ، سفید زیرہ، سیاہ زیرہ، دھنیا، ملٹھی، کمل گٹے کی گری، دھوائی کا پھول، کوٹ، دیودار، مجیٹھ، سونف، بنسلوچن، سپاری، چکنی، ما لکنگنی، لال چندن، چھڑیلا، جٹا ماسی، بازوبر، سوگندھ، چھاوتی، ملیا پھل، اسگندھ، ہلدی، ریٹھا، چندن پتی اور گلاب کا پھول ایک ایک تولہ کپور کچری 2 تولہ، کپور 4 تولہ، کستوری 6 ماشہ، پیپل درخت کی چھال 6 سیر کالے

تل کا تیل 3 سیر، دہی کا پانی 12 سیر لیں۔ اول لاہی کو 12 گھنٹے چوگنے جل میں بھگو کر پکائیں۔ جب چوتھائی جل رہ جائے۔ تو آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کے پانی الگ کر لے اور کپوریا کستوری اتی رکت تمام دوائیوں کا چورن کر کے شام کو چوگنے جل میں بھگو کر رکھے۔ صبح سل پر خوب بارک پیس ڈالے۔ اور اسی پانی میں گھول گھوٹے اور آگ پر قلعی دار کڑاہی چڑھا کر تیل دو پیسی ہوئی دوا ایک ساتھ ہی ڈال دیں۔ یا لاہی دودھی کا پانی گرم گرم سے ڈال دے اور نرم آگ سے پکائیں۔ جب پانی جل جائے تو اتارنے کے وقت کستوری جل میں گھونٹ کر یا کپور تیل میں ڈال دے۔ شدھ ہونے پر اتار لے اور ٹھنڈا کر کے چھان لیں۔ بوتل میں بھر کر ہر ایک بوتلوں میں تین تین ماشہ رتن جوت ڈال کر چار دن تک منہ باندھ کر رکھے تو اوتم لال رنگ کا یہ لاشادی تیل تیار ہو گا۔ اس کے ملنے سے سب طرح کے وشم یعنی جیرن جر بیرت بودھ سریا بدن کے جوڑوں کا درد، کمزوری وغیرہ، جر سمندھی تمام اپدو جیسے سورج کے نکلنے سے اندھیر ارفع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح دور ہو جاتا ہے۔ یہ تیل کسی پراچین گرنتھوں میں نہیں پایا جاتا۔ ہم کو ایک بوڑھے وید سے پراپت ہو کر کئی وار پر یکشا میں آیا ہے۔ اگر ہم اس کے تمام گنوں کی یہاں آلوچنا کرنے لگیں تو آدھی سے زیادہ کتاب اسی وشی میں ختم ہو جائے۔ پھر بھی وید مہاشہ اس کی آزمائش کر کے گنن کا ان بیان کریں گے۔

لاشادی تیل

پیپل کی لاہی 3 سیر کالے تل کا تیل ایک سیر، دہی کا توڑ 3 سیر سونف، اسگندھ، ہلدی دیودار، کنگی مری، کٹ، ملٹھی، سفید چندن، ناگر موتھا، رسنا یہ سب دوائیاں ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ لیکر اول لاہی کو 12 سیر جل میں پکائیں۔ جب 4 سیر باقی رہے تو آگ سے اتار پانی نکال کر کڑاہی صاف کریں پیچھے تیل و دہی کا توڑ یا دوائیوں کی نگدی سب ایک جگہ کر پکائیں تیار ہونے پر اتار تیل کر چھان کے بوتل میں رکھے اس تیل کے مردن سے جیرن جر، وشم جر، کھانسی، سورش، زکام، کھر، پیٹھ کا جکڑن، مرگی روگ، انماد، بھوت بادھا وغیرہ کو آرام ہوتا ہے۔

جیرن جرادی چورن

گورچ کاست، سوکھا پودینہ، پیپری، کلنجن، کلی مرچ، دال چینی، ملٹھی، چھوٹی الائچی، چیتا، کاکڑا سینگی، اور بنسلوچن سب چھ چھ ماشہ لیکر کپڑ چھان کر چورن بنالیں۔ اگر پت کی زیادتی والے روگی کو کھلانا ہو تو چورن کی آدھی مصری کی بوکنی ملا دے 3 ماشہ چورن صبح اور اتنا ہی شام کو شہد سے چاٹے۔ تو وشم جر، جیرن جر، سواس، کھانسی وغیرہ کو آرام ہوتا ہے۔

سوورش چورن

ہیڑے، بہیڑے، آنولہ، ہلدی، دارو ہلدی، بھٹ کٹیا بن عشاء کچور، سونٹھ، کالی مرچ، پیپری، پیپرا مول، مروا، گورچ، جواسا، کنگی، پت پاپڑہ، ناگر موتھا بنفشہ، سوگندھ والا، نیم کی چھال، پشکر مول، ملٹھی، کوریا کی چھال، اجوائن، اندر جو، بھارنگی، سہنجنے کا بیج پھٹکری، بھونی ہوئی، بچ، قلمی تج، بنماکھ، خس، سفید صندل، اتیس، بریارا، سریون، پٹھون، بائے برنگ، تگر، چیتا، دیودار، چاؤ، برگ پرور، بلائی کند، لونگ، بنسلوچن، سفید کمل کا پھول، ملٹھی، تیج پات، جاوتری اور تالیس پتر، چھ چھ ماشہ چرائتہ 13 تولہ، لیکر سب کا کپڑ چھان کر چورن بنالیں۔ ملٹھی دو دفع لکھی گئی

ہے۔اسے 2 بھاگ لیں۔ بھریہ سمجھنا چاہیے 6 ماشہ مصری کو ذرا پانی میں پیتل کے برتن میں پکائیں۔ چاشنی تیار ہو جانے پر آگ سے اتار ایک چھوٹی الائچی بوک کر اسی میں ملادے۔ اور 4 رتی سوورش چورن ملا کر پھینٹ کر چاٹ جائیں۔ اسی پرکار صبح شام کھلانے سے بغیر شبہ کے بشم جر، جیرن جر، تمام اپد روں ست رفع ہوتا ہے۔ جس پرکار راکشوں کا ناش کرنے میں وشنو بھگوان کے ہاتھ کا سوورش چکر ہے۔ اسی طرح جروں کو ناش کرنے میں سوورش چورن سمرتھ ہے۔ پراچین گرنتھوں میں اس کی ماشہ ماترا لکھی ہے۔ لیکن پرتمان کال کے پرکیش سے نیون ماترا او حک لابھ پہنچاتی ہے۔ جو اوپر لکھ آئے ہیں۔

بشم جر پر سورش چرائتہ کا پھل آدھ پاؤ، بنفشہ آدھا پاؤ، ملٹھی 6 تولہ، سب آدھ کوٹ کر دو دو تولہ کی ماترا بنا ایک ماترا آدھ پاؤ گرم جل میں شام صبح کو بھگو صبح کو مل چھان کرپی جائے۔ کچھ کال کے سیون سے ہڈی میں لگا ہوا جر دور ہو جائے۔

بسنت مالتی ورق طلائی ایک ماشہ، بغیر بندھے ہوئے سوہاگے موتی 2 ماشہ، شدھ شنگرف 3 ماشہ، کالی مرچ 4 ماشہ، شدھ کھپریا 8 ماشہ۔ سبکو چورن کرکے 6 ماشہ گائے کا مکھن ڈال کر گھوٹے بعد میں لیمو کے رس میں تین چار دن تک کھرل کرے۔ جب تک چکناہٹ نہ دور ہو۔ برابر کھرل کرتا جائیں تیار ہو جانے پر سوکھا کر شیشی میں رکھے۔ ایک رتی دوا گورچ کاست، پیپری اور چھوٹی الائچی کی بوکنی کے سنگ شہد سے چٹائے تو سب طرح کا جیرن جر کھانسی وھاتو وکار، سنگرہنی، موتر کرچھ وغیرہ روگ انوپان کے انکولتا سے دور ہو۔

لگھو بسنت مالتی شدھ جست کی بھسم 1 تولہ، کالی مرچ 8 تولہ لیکر اروکت ریتی سے تیار کر کے ٹکیا بنالیں اور سکھالیں۔ گورچ کاست، چھوٹی الائچی کے ساتھ شہد سے چاٹ جائیں تو گرمی سی پیدا ہو۔ اجیرن جر اور پرانے سے پرانا جر دور ہو۔

جر کے دس اپدرو سواس، مورچھا اروچی، بھن، ترکھا اتی سار، بدھ کوشٹ، ہچکی، کھانسی اور داہ بے جر روگ کے دس اپدرو ہیں۔

سواش کی دوا چھوٹی پیپر، کائفل اور کاکڑا سینگی، تینوں کو برابر لیکر باریک چورن کرڈالے۔ ایک ایک ماشہ چورن کو شہد کے ساتھ دن میں تین دفعہ چٹائیں۔ تو سواس کی تکلیف دور ہو۔ یا آدھی رتی کستوری ادرک کے رس میں دیں۔ تو شورس بند ہو۔ جر میں شواس پرائی چھاتی پر کف سوکھ جانے یا شیت سے ہوتا ہے۔ شیت سے اتپن شواس میں چھاتی اور پسلیوں میں سینک کرنا مفید ہے۔

مورچھا کی وشیش اوشدھی سرس کے بیج، چھوٹی پیپل، کالی مرچ، اور سیندھا نمک ایک ایک رتی، بینسل آدھی رتی، تخم لسن، چاول برابر لیکر چکنے اور صاف پتھر پر گو متر کے سنگ گھس کر انجن لگانے سے مورچھا جاتی ہے۔

جر میں اروچی کی دوا

کاغذی لیمو کو کتر کالا نمک اور مرچ ڈال کر گرم کر چوسائیں تو اروچی دور ہو۔ لیکن کھانسی آتی ہو۔ تو تمن اشد ھی دیں۔ ادرک کو چھیل کر گرم کرے پھر نمک کے ساتھ کھلائیں تو اروچی دور ہو۔

بمن واالٹی کی دوائی

چھوٹی الائچی، کود موونج، ناگر موتھا بیر کی گٹھلی، پیپری سفید چندن کا بورا، دھان کا لاوا، لونگ اور ناگ کیسر چھ چھ ماشہ لیکر کپڑ چھان کر کے چورن بنالیں پھر چورن کے سمان مصری کی بوکنی ملا۔ تین ماشہ چورن شہد سے چٹائیں تو سب پرکار کی بمن واو پیاس شانت ہو۔

جر میں ترکھا کی دوا

آنولہ، (کنول) سکھ، کوٹ، دھان کالاوا، بڑ کی کومل جٹا۔ سب برابر لے سل پر پیس شہد میں ملا کر گولی بنالیں منہ میں رکھنے سے پیاس، منہ کا سوکھنا اور واہ کا شانت ہو۔

جر میں اتی سار کی دوا

خس، سوگندھ والا، ناگر موتھا دھنیا، سونٹھ، مجیٹھ، دھوئی کا پھول، لودھ اور بیل کی گری، سب ایک ایک تولہ لیکر کچھ کوٹ کر ایک ایک تولہ کی ماترا بنالیں ایک تولہ دوا پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ جب چھٹانک بھر جل رہ جائے مصری، شہد یا صرف شہد میں ڈال کر صبح شام پلائیں تو بے شبہ جراتی سار کا ناش ہو جائے یہ نسخہ بہت دفعہ آزمائش میں آیا ہے۔

جر میں بدھ کوشٹ

قبض ہی کی وجہ سے جر پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی کی شکایت ہے۔ اروچی، مندائگنی، جیرن جر، وغیرہ اپد رو ترم شاپیدا ہوتے ہیں۔

کوشٹ بدھ بناشک چورن

آنولہ، ہیڑے، بہیڑے، سونٹھ، پیپری، کالی مرچ ایک ایک تولہ، پانگا نمک، سیندھا نمک، کالا نمک، تین تین تولہ، برگ سنائے 9 تولہ سونف اور گلاب کا پھول دو دو تولہ لیکر کپڑ چھان چورن کر کے کاغذی لیمو کے رس میں پٹ دیکر سوکھا کے چورن بوتل میں رکھ کے 6 ماشہ سے ایک تولہ تک بل کے انوسار کھلانے سے خلاصہ دست آتا ہے۔ اور کوشٹ بدھ، پیٹ کا پھولنا جلدی ہی آرام ہو جاتا ہے۔ ہچکی اور واہ کی پکستا پوؤں میں لکھ آئے ہیں۔ یا کانسی کی چکتا کھانسی کے پرکرن میں دیکھ لیں۔

جلاب

جر کے آخر میں ہلکے جلاب سے روگی کے کوشٹ کی صفائی کر دینا نہایت ہی ضروری ہے۔ اور اوپر لکھے ہوئے چورن سے دو تین دست اگر صاف نہ آجائیں تو شام کو چورن کھلائیں اور صبح ہی جلاب ہوئے۔

جر کے اخیر میں جلاب

سونٹھ، منقا اور گلاب کا پھول چھ چھ ماشہ املتاس کی گری، سونف، ہیڑے، اور انجیر ایک ایک تولہ، گلقند اور سناء کی پتی دو دو تولہ، مصری ایک چھٹانک لیکر شام کو آدھ سیر جل میں کوٹ کر بھگو دے۔ صبح پکا کر آدھ پاؤ جل رہنے پر آگ سے اتار کر گلقند اور مصری ملا کر چھان لے آدھ پاؤ بھینس کا دودھ ذرا گرم رہتے ہی پلا دیں دو گھنٹے بعد اگر

دست نہ آئے تو پانی میں پرنا گڑ اور سونف پکا کر وہی جل دو تین دفعہ تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ تو پانچ چھ دست خلاصہ آجائیں گے بند کرنا ہے تو مونگ کی کھچڑی ٹھنڈی پتلی کھلائیں اس سے بھوک، مندرا اروچی وغیرہ جر کے اخیر میں جو شکائتیں باقی رہتی ہیں وہ دور ہو جاتی ہیں۔

جر میں درد سر کی دوا

مہوے کی اندر چھال، ہلدی، ناگر موتھا، انار کی چھال، اصل ویت، املی کی چھال، چھڑیلہ، جٹا ماسی، تیجپات، مغز گل گناہ وال چینی، برگ سفید صندل، بجورا لیمو کے پھل کا سوکھا چھلکا۔ سب چھ چھ ماشہ لیکر جامن کے سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے سر کی سخت تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ یا کپور، چندن، دھنیا، خس کو جل میں باریک پیس کر لیپ کرنے سے پت جنت شریر کی تکلیف دور ہو۔ اور زیادہ دوائیاں سر کے بیان میں ملیں گی۔

گرنتھک سنپات و پلیگ

گرنتھک سنپات کو کوئی بسرپ اور کوئی مہاماری طاعون، مری دیا، پلیگ وغیرہ نام سے ظاہر کرتے ہیں۔ آٹھ برس سے تمام بھرت ورش اس کی گھور تکلیف بھوگ رہے ہیں۔ بڑے بڑے نامی وید راج یا ڈاکٹر حکیموں دوارہ ہزاروں طرح کی دوائیاں آزمائش میں آئی۔ لیکن سینکڑوں میں 80 یا 90 کی بات دور رہے۔ 40 یا 50 کے آرام کا عز پہنچنا دشوار ہو رہا ہے۔ یہ روگ ہوتے ہی اساوھ ہو جاتا ہے۔

گرنتھ جر ہونے کا کارن

بدبودار مکان میں رہنے یا ڈرپوک منش کو جو پلیگ کا نام سنتے ہی کانپ جاتا ہے۔ نیچ پچھار سے، پنا مکان جہاں اندھیرا اور شیت ادھک ہو چنے وستر کے دھارن کرنے سے سدا اپوتر اور خراب بھوجن سے آدمی پلیگ روگ ہوتا ہے۔ جب دو چار کیس ہوئے اور آب و ہوا بگڑی تو گھر کے گھر کو صاف کر دیتا ہے۔

اسکا لکشن

جاڑا یا غیر جاڑے کے ہی بکٹ جو کا پرکوپ ہونا ہاتھ، پیر، پیٹھ، کمر شریر میں سخت تکلیف، شریر میں اینٹھن، بار بار قے کا آنا آنکھیں لال و دھندلے رنگ کی ہو جانا، سنپات کے سے بھی لکشن مورچھا، تندرا، پرالپ وغیرہ ہوتے ہیں۔ جوڑوں میں گلٹی کا پیدا ہوتا یہ اس کی سامانیہ علامات ہیں۔ روگ مہاوکھ ساگر میں ڈوب جاتا ہے۔ ایسے مرض سے ایشور ہی رکشا کرے۔

بچنے کا علاج

جہاں چوہے مرنے لگیں تو سمجھ لینا چاہئے کہ اس مکان میں ضرور پلیگ ہو گا۔ اس سے بچنے کیلئے مکان، وستر اور بھوجن شدھ نرمل کھانا چاہئے۔ سردی سے بچاؤ رکھے۔ کف والی وستو نہ کھائے۔ ہمیشہ دیر تک اچھی ہوا کا سیون کرنا۔ سورج پرکاش نرمل والوں کو مکان میں اچھی طرح سے جانے دینا، مکان کو گائے کے گوبر سے روز مرہ لیوانا، رات کا جاگنا، دن میں بشرام، گرم پدارتھوں کا سیون یا گرم وستر کا دھارن کرنا وغیرہ۔ ترکیب کرنے والے منش کے نزدیک پلیگ نہیں پھٹکنے پاتا اور پلیگ سے ڈرنے والے آدمی کو یہ روگ دوڑ کر پکڑتا ہے۔ جہاں یہ روگ پھیل گیا ہو۔ وہاں کے آدمیوں کو راکھے ہے رام تو مارے ہی کو اور اسی سدھانت پر اٹل رہنا چاہئے من کو صاف اور بھگتی بھاؤ سے پورن رکھنا چاہئے۔ ایسے سمیہ میں ایشر آرادھن ہوں ہن وغیرہ کرنا مول اپائے ہے۔ اگر یہ روگ کسی

غیر شخص یا پیارے کو ہو جائے تو اسے چھوڑ بھاگنا دھرج والے پرسوں کے نزدیک کدا پی اچت نہیں کہا جاتا۔ شکتی کی انوسار سیوا شوشنا اوم آروگیتا لابھ کا تمن کرنا چاہئے نہ کہ چھوڑ بھاگنا۔ آدمی کہاں جا سکتا ہے۔ ہم نے کہیں کہیں ایسے پتا پوتر بھائی کو دیکھا ہے کہ روگ ہوتے ہی اپنا پران بچانے کی اچھا سے چھوڑ بھاگے ہیں۔ لیکن اس ذرا سے جیون کو امر مام جنہوں نے ایسا جانا۔ ان کا جیون تمام بے فائدہ ہے۔ آخر کو یہ شریر کسی نہ کسی دن سنسار سے ضروری اٹھ جائے گا۔ اگر اپنے پریم پاتر پر ان سنکٹ پہنچنے کے وقت سہائے نہ کر بھاگ کے جیتے ہی رہے تو کیا؟ تو انھی مرتک ہی سمجھنا چاہئے۔ یہ نشچے ہے۔ کہ کال آنے پر کوئی بھی نہیں بچا سکتے۔ اور بنا کال کے کرال کال بھی نہیں مار سکتا۔ پھر ڈر کس کا اس سے ساہت اور دھیر کے ساتھ کام کرنا چاہئے۔

گرنتھک سنپات کی چکتسا کپور، گیرو، دونوں کو برابر لے کاغذی لیموں کے عرق میں گھونٹ کر مونگ کے برابر گولی بنالیں۔ آروگیہ پرس کو روز صبح اور شام ایک ایک گولی کھلانے سے پلیگ کا خوف نہیں رہتا۔

دھونی پیپل کی لاکھ، ہلدی، اتیس، رینگا کوڑے کی چھال، کیلے کی نال، کوٹ، پریگو سب کوٹ کر دھوپ میں سوکھا سب کے برابر لوبان اور آدھا چندن کا برادہ یا چوتھا حصہ گھی ملا کر اگنی میں دھونی دینے سے اس کے بش کا ناش ہو کر وایو شدھ ہوتی ہے۔ یا نیم کی لکڑی جلانا اور کیول۔ لوبان کی دھونی اسی میں کرنا اوتم ہے۔

جر کا اوپائے سنپات جر کے آدمیں کی گولی تیسرے دن اگر روگی میں آن تان بکنا بے ہوشی وغیرہ، بائے کے لکشن میں تو کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ جلن زیادہ ہونے پر چندن آدی تیل ہاتھ، پیر اور چھاتی اور شریر میں آہستہ آہستہ ملے۔ شریر پیڑا کیلئے چندن آدی بہت ہی گن دکھاتا ہے۔ اندرونی گرمی میں دھنیا کے عرق میں لیمو کا رس اور مصری ڈال کے پلائیں۔ پلیگ کا زیادہ تمن تیسرے بھاگ لیں۔ زیادہ لکھا جائے گا۔

گلٹی کی دوا دھنے کی جڑ، اور کالی مرچ پیس کر لیپ کرے۔ یا دھتورے کا پھل پیس گرم کر لیپ کرے۔ یا رکت موکش کرائے۔ نمن لیپ کرائے کیونکہ زہریلے خون کا نکلوانا نہایت ہی مفید ہوتا ہے۔

شرس شادی لیپ سرس کی چھال، ہلدی، گورج، اور کوٹ دو دو تولہ، کیسر 3 ماشہ، لیکر جل کے ساتھ باریک پیس کر لیپ کرے۔ فوراً ہی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ یہ ہم بعد میں کہہ آئے ہیں۔ کہ یہ روگ اول پکڑتے ہی اسادھ ہو جاتا ہے۔ دوائیوں کے پرجھاؤ سے ہوش آجانے سے پیڑا شانت ہونے پر بھی ایک ایک دوائی کے پرتل جھونکے میں پڑ فوراً مرجاتا ہے۔ اور پت ہا پرنیت خوب ہوشیاری سے اوپائے کرنا چاہئے۔ تن کے کم ہونے سے غافل نہ ہو جائے۔

پرہیز

گائے کا تازہ دودھ دوشوں کو شانت ہونے پر دیں۔ روگی کو صاف ہوادار جگہ رکھ کے شیتل جل کبھی نہ پینے کو دے۔ روگی کے نزدیک بش کھنن دھوتی و توہ بان کی بارا ئی میں ڈالتا رہے۔ جر کا زیادہ اپائے اگلے بھاگ میں لکھا جائے گا۔

پیچش کی دوا

کالی مرچ، جو کھی ہینگ، ہیڑے، افیون، لونگ، کالا نمک، قلمی تج چھ چھ ماشے بیری 3 ماشہ، چھوہارا 4 عدد، بغیر بیجوں کے لیکر اول سب دواؤں کو کچھ کوٹ کر گھی میں آگ سے پکائیں۔ اور یہ خیال رہے کہ زیادہ دیر تک آگ میں رہ کر گولا جلنے نہ پائے۔ نہیں تو کسی کام کا نہ ہو۔ آگ سے نکال ٹھنڈا کر سل پر پیس دو مٹر برابر گولی بنالیں۔ تین چار گولی دن رات میں گائے کے چھاچھ کے ساتھ کھلائیں چنے کی کھچڑی اور چاول کھانے کو دیں۔ اس سے بہت مہلک پیچش جلدی ہی رفع ہو جاتی ہے۔

سدھا ساگر چورن

سونف، سفید زیرہ، پوست کا چھلکا، آم کی گٹھلی، چھوٹے ہیڑے سونٹھ، یہ سب ایک ایک تولہ لیکر کچھ کوٹ ڈالے آدھی بوٹی تولہ بھر گھی ڈال کر توے پر گھی میں آنچ سے بھون لے۔ پھر دونوں کو ملا مہین چورن کر برابر مصری کی بوٹی ملا دے۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں تین چار دفعہ کھانے سے تکلیف اور آنو کا روگ دور ہو۔

لال و نود شورس

ریشہ خطمی، گاؤ زبان، اور انجبار تین تین ماشہ، شربت سیب 4 تولہ، لیں اول ریشہ خطمی اور گاؤ زبان کو 4 گھڑی کے پہلے کچل کر بھگو دیں پینے کے وقت انجبار پیس کر اپروکت جل میں ملا۔ ملا کر چھان لے۔ پھر شربت ملا کر لے جائیں۔ دن رات میں تین چار دفعہ پینے سے آنو خون کا آنا جلدی ہی بند ہو جاتا ہے۔

اہی پھینیادی وٹی

افیم، لونگ، جائفل، جاوتری، موچرس، شدھ شنگرف، بڑی کول جلد سب ایک ایک تولہ۔ لیکن افیم چھ ماشہ لیں۔ اول تمام دوائیوں کو سکھا کر کپڑ چھان کر ڈالے پیچھے ایک چھٹانک پوست کا چھلکا جل میں پکا اسی جل میں اس چورن کو ایک پہر کھرل کر کے چھوٹی مٹر برابر گولی بنالیں۔ دن رات میں تین چار بار گولی تک کھائیں۔ اوپر سے پرانے چاول کے دھون میں مصری گھول چھان کر پئیں۔ تو اس سے بہت ہی سخت آنو کی بیماری رفع ہو جائے۔

ایلاوی وٹی

چھوٹی الائچی 3 ماشہ، کمل گٹے کی گری 5 ماشہ، چھوٹی ہیڑ 6 ماشہ، افیم ایک ماشہ، دھوپ 2 ماشہ، چھوہارا ایک عدد۔ سب کا چورن کر کے شہد میں ملا کر چنے کے برابر گولی بنالیں۔ آنو والے کو کھانے سے شول ہست آنو کا گرنا جلدی بند ہو جاتا ہے۔

سونٹھ آدی چورن

سونٹھ، ہیڑے، سونف، تینوں برابر لے۔ اور کچھ کوٹ کر آدھی بوٹی توے پر بھون سودھا ساگر چورن کی بھانت، بنا کر سیون کرنے سے آنو کو بہت فائدہ ہے۔

اسبغول ایک تولہ اسبغول کو بھگو کر شکر کا شربت بنا دونوں ملا کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اتی سار کی دوا ناگر موتھا، دھوپ، سونٹھ، دھاؤ کا پول، لودھ، سگندھ والا، بیل مینن چورن کر لیں 3 ماشے چورن کھا کر اوپر سے پرانا چاول کا دھون مصری ڈال کر پئیں۔ دن رات میں چار یا پانچ دفعہ کھانے سے خوفناک اتی سار دور ہوتا ہے کھانے کو چھاچھ اور بھات دیں۔

گنگا دھر چورن ناگر موتھا، اندر جو، بیل کی گری، لودھ، موچرس، دھاؤ کا پھول ایک ایک تولہ، شکر 5 تولہ، سب کا چورن کر 6 ماشہ کھا کر اوپر سے چھاچھ پلائیں۔ تو اتی سار روگ دور ہو۔ گنگا دھر چورن اتی سار کے واسطے بہت مفید ہے۔

سدھا سندھو وٹی افیم 2 ماشہ، اسبغول کی بھوسی 2 تولہ پرانے گڑ کی چاشنی میں ملا کر چنے کے برابر گولی بنا دے۔ اس گولی کے کھانے سے اتی سار روگ دور ہوتا ہے۔

شنکروٹی افیم ایک ماشہ، اجوائن ایک تولہ لیکر اول اجوائن کو توے پر بھون لے۔ اتارتے وقت افیم کو ٹکڑے کر کے اسی میں ڈال دے۔ اور آگ سے نیچے اتار دونوں کو ایک دل چورن کر کے 4 رتی کھلانے سے اتی سار کو بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔

دھانیہ پنچک دھنیا، بیل کی گری، سونٹھ، سگندھ والا، اور ناگر موتھا سب دوا دو دو تولہ لیکر کچھ کوٹ کر ڈالے۔ 4 تولہ دوا پاؤ بھر جل میں پکائیں۔ چھٹانک جل ختم ہونے پر آگ سے اتار ٹھنڈا کر مل کے چھان لے 6 ماشہ شہد ملا کر پئیں۔ اس سے سول اور مندا گنی سمت اتی سار کا ناش ہوتا ہے۔

جاتی پھلادی وٹی جائفل کے برابر، برافیم لیکر جائفل کو توڑ لیں۔ حر اسی میں افیم بھر دے اوپر سے بیل کے پتوں کو پیس کر لپیٹ دیں۔ اس کو دھتورے کے پھل کے پیٹ میں رکھ کے کپروٹی کر کے سوکھا کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر دھتورے کے پھل کے سمیت چورن کر بکری کے دودھ میں گھونٹ کر چنے برابر گولی بنا لے۔ ایک گولی صبح شام کھانے سے اتی سار روگ دور ہو۔

آنند بھیروٹی شودھ شنگرف، شودھ سنکھیا، سہاگہ، چوکیہ، کالی مرچ اور پیپری ایک ایک تولہ لیکر چورن کرے۔ پھر ادرک کے رس میں ایک پہر گھونٹ کر مونگ برابر گولی بنا لیں۔ دال چینی اندر یو۔ اور کوریا کے چھال کے چورن کے سنگ کھلائیں۔ پیٹھ، ماتھا بھات کا دے۔ تو اتی سار روگ دور ہوتا ہے۔ یہ وٹی سنی پات جور تتھا شیت سندھی روگوں میں اتیشت لابھ کاری سدھ ہوئی ہے۔ شوس اپائے تیسرے بھاگ میں لکھا جائے گا۔

کھانسی پر کرن کاس روگ پانچ طرح کا ہوتا ہے۔۔ پران وایو ادان کے ساتھ مل کر پھوٹے کانسے کے سمان شبد کرتا ہوا بلات باہر نکلتا ہے۔ اسی کو وید جن کھانسی روگ

کہتے ہیں۔ یہ روگ بڑھ جانے پر بڑا ہی بھیانک ہو جاتا ہے۔

مرچادوٹی

کالی مرچ ایک تولہ و پیپری 2 تولہ و انار دانہ 4 تولہ و پرانا گڑ 8 تولہ، جواکھار 6 ماشہ، لیکر سب کا چورن بنالے۔ گڑ کی چاشنی میں دو دو ماشے کی گولی بنالے۔ تین چار گولی دن رات میں کھائیں۔ تو کٹھن کھانسی بھی آرام ہو۔

دھومریان

شودھ میں شیتل پانی میں گھونٹ بیر کی پتیاں پر لیپ کرے۔ پھر دھوپ میں سوکھا کر چلم و کسی پرکار کی نلی دوبارہ دھومریان کرے۔ اور اوپر سے گڑ ملا ہوا دودھ پئیں۔ تو دو آسادھ کھانسی آرام ہوتی ہے۔ لیکن سمرن رہے۔ کہ خشک اتھواپت کی کھانسی میں یہ تین کدا پی نہ کرنا چاہئے۔

کاساتنک وٹی

کالی مرچ اور عقرقرحا چھ چھ ماشہ و پیپل 3 ماشہ، لونگ و چھوٹی الائچی و ملٹھی ایک ایک تولہ و منقا 4 تولہ لیکر سب کو مہین چورن کر شہد کے ساتھ سان کر چھوٹی مٹر برابر گولی بنالیں۔ چار پانچ گولی نیت بڑھی ہوئی کھانسی میں کھلائیں تو کھانسی روگ دور ہو۔

دلگادی وٹی

لونگ، و کالی مرچ و بہیڑے کے پھل کی چھال تین تین ماشہ و سفید کھیرا ایک ماشے لیکر چورن کر ببول کی انتر چھال پکائے۔ اسی پانی میں اپروکت چورن گھڑی بھر گھونٹ کر مونگ برابر گولی بنائے۔ دن رات میں آٹھ و دس گولی پر نیت ایک ایک گولی مکھ میں رکھ رس چوسے تو کھانسی کے لئے وشیش فائدہ ہو۔

جاتی پھلادی چورن

جائفل و لونگ و چھوٹی الائچی و تیجپات و دال چینی و ناگ کیسر، کپور سفید چندن، کالا تل، بنسلوچن، تگر، آنولہ، تالیس، پتر، چھوٹی پیپری، سیاہ زیرہ چیتے کی چھال سونٹھ، بائے بڑنگ، کالی مرچ۔ اب سب اشدھیوں کو چھ چھ ماشہ لیں۔ پاؤ بھر دھوئی ہوئی بھنگ، اور آدھ سیر مصری لیکر سب کا کپڑ چھان چورن بنالیں اور ایک ماشہ سے 4 ماشہ تک چورن کو بلابل کے انوسار سویرے شام شہد کے ساتھ چٹانے سے کھانسی روگ دور ہوتا ہے۔

لونگادی چورن

لونگ، شدھ کپور، چھوٹی الائچی، تج، ناگ کیسر، جائفل، خس، سونٹھ سیاہ زیرہ کالی اگر، بنسلوچن، جٹا ماسی، نیل کمل، پیپری، سفید چندن، تگر، سوگندھ والا۔ اور شیتل چینی چھ چھ ماشہ لیں۔ مصری 4 تولے لیکر کپڑ چھان چورن بنالیں۔ 2 ماشہ چورن شہد کے ساتھ حسب وقت سویرے شام چٹانے سے کھانسی، کشے، شواس، پر سیہ، اروچی، آدی روگ آرام ہوتے ہیں۔

اَرورکلوی وٹی

اورکھ، سونٹھ بیرا، چھوٹی پیپری، لونگ، مرچ، چھوٹی الائچی، بنسلوچن، کیسر اور سیندھا نمک ایک ایک تولہ، سونف 2 تولہ، افیم 4 ماشہ، دن بھانا پاؤ، بیل اور ببول کی پتی ایک ایک پاؤ۔ بھنگے یا اڑوس کی پتی اور شہد آدھ سیر لیں۔ یہ تخم دن بھانے سے لیکر اڑوس کی پتی تک آدھ کوٹ کر 10 سیر پانی میں پکائیں۔ جب یہ جل جائے آگ سے اتار ٹھنڈا کر چھان لے۔ پھر اسی پانی میں اوپروکت اشدھیوں کا چورن ڈال پکائیں۔ کاڑھا ہونے پر آگے سے اتار اوشن تاؤ

سار شہد ملائے۔ بڑی مٹر برابر گولی بنالیں۔ اس گولی کے سیون سے نسند بسہ پانچوں پرکار کی کھانسی آرام ہوتی ہے۔ اور یہ وٹی وہاوالے کو بھی اینت لابھ کاری ہوتی ہے۔

سکھ داوٹی

ملٹھی، سفید کھیر، بھیڑکی چھال، اور چھوٹی الائچی ایک ایک تولہ، کالی مرچ 6 ماشہ، سب چورن کر مول کے تمام رس میں 3 گھنٹے گھوٹ کر مٹر برابر گولی بنائیں۔ اس گولی کو کھانے سے کھانسی کو جلدی ہی آرام ہوتا ہے۔

کاس کیسری وٹی

ایم، شدھ شنگرف اور کالی مرچ چھ چھ ماشہ لیکر بنگلہ پان کے رس میں گھوٹ آدھی آدھی رتی کی گولی بنالیں۔ شنگرف کی جگہ میں شدھ کچلا ڈال گولی بنانے سے وہ سیرگج کیسری نامک وٹی ہوتی ہے۔ دونوں گولیاں کھانسی اور وست سوگ کیلئے لابھ کاری شدھ ہوئی ہے۔

کھانسی کی سامانیہ گولی

اڑوسہ کے پتوں کا رس شہد کے ساتھ چاٹنے۔ اورک کے رس کو شہد کے ساتھ چاٹنے، بہیڑے کے پھل کی چھال یا ببول کی انتر چھال کچھ بھونی ہوئی کرکے تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھ کے چوسے اوپر کے دواؤں سے کھانے میں آرام ہوتا ہے۔

دمہ کی دوا

اگر یہ روگ بڑا ہی خوفناک اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔ پھر بھی نئے روگ کی حالت میں یانیوں کٹھن والا روگ علاج کرنے سی دب جاتا ہے۔ اس کے شروع ہی میں اس کا علاج کرنا نہایت ضروری ہے۔

دمہ کی گولی

جائفل کا پیٹ خالی کرکے اس میں دھتورے کا بیج سودھا ہوا بھردیں۔ سکورے میں تھوہر کا دودھ بھر کر اس میں جائفل کو رکھ دوسرے سکورے میں (مٹی کی پیالی) ڈھک کر اس کے سوراخ وغیرہ کر اس کے اوپر سے کپڑا لپیٹ کر سوکھا کر ہلکی آگ میں پکائیں۔ شیتل ہونے پر سکورے سے نکال بھنگریا کے رس میں ایک پہر گھونٹ کر چھایا میں سوکھائیں پیچھے بنگلا پان کے رس میں گھونٹ کر ارڈ کے برابر گولی بنالیں۔ دن رات میں تین چار گولی تک پان کی بیڑی میں کھانے کو دیں۔ تو جلد ہی شواس کا زور گھٹ جاتا ہے۔

کاس سواش ہراولیہ

چھوٹی الائچی، دکھنی پیپری، سونٹھ، بیترا، سررا، اجوائن، عقرقرحا، تلاؤ، ہینگ، چھوٹی ہیڑے، چیتا، ملٹھی، قلمی تج، بیپرا مول، جائفل، جاوتری، بنسلوچن اور ایم ایک ایک تولہ، لسن کا رس پاؤ بھر اورک اور بنگ پان کا رس تین تین پاؤ، شہد سیر بھر اور ترپھلا کو 2 سیر جل میں پکائیں۔ پاؤ بھر جل سوکھ رہنے پر اتار کے چھان لے۔ پھر بنگ پان کا یا اورک و ترپھلا کا رس آگ پر چڑھائے۔ آدھا جل جانے پر چورن ڈال دیں۔ تھوڑی دیر بعد آگ سے اتار شیتل ہونے پر شہد ملا کر 6 ماشہ اولیہ صبح و شام چاٹنے۔ بڑھا ہوا دمہ روگ جلدی ہی گھٹ جاتا ہے۔ اور روگی کی بے چینی جلدی جاتی رہتی ہے۔ کاس شواس کی ایک دوائیاں اول بھاگ میں ملیں گی۔ یا تیسری چوتھی بھاگ میں بھی۔ جیسا موقع ہوگا۔ ویسی ہی لکھا جائے گا۔

چھئی روگ کی دوا

ارجن برکش کی چھال کا چورن کر اڑوسہ کے رس کی کئی بار بھاؤنا دیوے پھر 2 ماشہ چورن دن میں تین چار ماشہ شہد مصری کے ساتھ چٹائے۔ تو یہ روگ ضرور ہی شانت ہو۔

رکت پت کی دوا

مکھ، نیتر، ناک، گدا، شروان آدی اندریوں سے وکار خیست رکت سراو کا ہوتا رکت پت کہا جاتا ہی۔ دھنیا، آنولہ، اڑوسہ کی پھنگی، منقہ، پت پاپڑا، ایک ایک تولہ، لیکر کچھ کوٹ کر ڈالے 20 تولہ دوا آدھ پاؤ جل میں سندھیا کو بھگو دے۔ علی الصباح مل کر چھان لے شہد، مصری ملا کر پلائے۔ تو سرب پرکار کا رکت پت کو دور کرے۔

دروادیہ گھرت

سفید دوب، نیلی، کمل، کمل کی کیسر، مجیٹھ، سہوت، مقبر، مصری، سفید چندن خس، ناگر موتھا، لال چندن، ہتماکھ یہ سب ایک ایک تولہ، بکری کا گھی ایک سیر چانولوں کا دھون و نگدی ڈال گھی میں آگ سے بچائے۔ گھی ماتر شوکھ رہنے پر اتار کر چھان لے۔ اس گھی کے کھانے اور لگانے سے سب پرکار کا رکت پت فوراً ہی شانت ہوتا ہے۔ گھرت سیون کا بست ودھان گھرت پرکرن میں ملے گا۔

کش مانڈ اولیہ

سفید کوھڑے کا رس، اور گائے کا دودھ ایک ایک سیر، آنولہ کا چورن 8 تولہ، مصری آدھ سیر لیکر سب کو آگنی پر بچائے۔ گاڑھا ہونے پر اتار لے۔ دو دو تولہ اولیہ صبح شام کھانے سے رکت پت اور راوشتا کا ناش ہوتا ہے۔

امل پت کی دوا

اناج کا نہ بچنا کچے اور کھٹے ان کا ڈکار بار بار آنا امل پت کہا جاتا ہے۔ ہیڑی، ہیپری، منقہ دھنیا، جواسا اور مصری کا کاڑھا شہد ملا کر پینے سے امل پت شانت ہوتا ہے۔

آٹھ پرکار کے اوور روگ

شول، پرنام، شول، اوداورت، اناہ، گولم، پیلہا، یکرت اور ہردیہ روگ اٹھ پرکار ہیں۔

شول روگ

بار بار تکلیف کا کم و زیادہ ہونا مل موتر کا روکنا اور پیٹ سوی چبھنی کی سی تکلیف ہونا شول روگ کہا جاتا ہے۔ وہی بھوجن کے پری پاک سمیہ میں ہو تو پرنام شول کہلاتا ہے۔

شول پر کاڑھا

سونٹھ اور رینڈ کی جڑ کا چھلکا چھ چھ ماشہ، نمک سیاہ 3 ماشہ، بھونی ہوئی اچھی ہینگ 4 رتی لیکر سونٹھ یا رینڈ کی جڑ کا کاڑھا بنا کر ہینگ اور کالا نمک ملا پینے سے جلدی ہی شول روگ کا ناش ہوتا ہے۔

ہینگ وادی وٹی

چوکھی ہینگ، جواکھار، سیندھا نمک، کالا نمک، سجی کھار، ہیڑ نمک چھوٹی ہیپری، ہیپرا مول، چیتا، کالی مرچ، کچور، دھنیا، املی، سفید بچ، اجموا، ہنگر مول سونٹھ، کنجے کی گری، سیاہ زیرہ، ہیڑی، پاٹھی اور زرشک ایک ایک تولہ لیکر اول ہینگ کو ٹکڑے ٹکڑے کر گھی میں

پکالیں سب کا چورن کریلوں کے عرق میں گھونٹ کر جنگلی بیر برابر گولی بنالیں۔ اس گولی کو گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے شول اور پرنام شول دونوں رفع ہو جاتے ہیں۔ اور مندا گنی اجیرن کو فائدہ ہوتا ہے۔

سنجیونی وٹی سونٹھ، پیپری، کالی مرچ، ہیڑے، آنولہ، بہیڑے کی چھال، گلگی، بائے بڑنگ، ناگر موتھا، سفید بچ۔ سب ایک ایک تولہ لیکر باریک چورن کر ڈالے۔ اورک کے رس میں چھ پہر گھوٹ کر اڑد برابر گولی کھلانے سے پیٹ کا درد اور وایو کا کوپ جلدی ہی دور ہو جاتا ہے۔

مرتی کا سوید مٹی کو پانی میں گھول کر پکائیں۔ گاڑھی ہو جانے پر پوٹلی بنا کر سیک کرنے سے شول روگ رفع ہوتا ہے۔

اوداورت روگ جس روگ میں وایو چکر دیتا ہوا اوپر کو اٹھتا ہے۔ اور مل موتر وغیرہ جلد رک جاتا ہو۔ اسے اوداورت کہتے ہیں۔

مول کا آدی گھرت موی، گدھا پورنا کی جڑ، بیل کی چھال، ارنی اسے ٹھیکرا بھی کہتے ہیں، سونا پاٹھی، کمبھاری کی چھال، پاتھری اور املتاس کا گودا۔ سب چھ چھ ماشہ لے کر کوٹ کر سیر بھر پانی میں پکائیں پاؤ بھر جل سوکھ رہنے پر چھٹانک گائے کا گھی ڈال کر پچائیں گھی ماتر رہ جانے پر اتار کر چھان لے۔ اس کے کھلانے سے اوداورت کو آرام کر سکیں گی۔ اس گرنتھ کا کوشٹ بدھ بنا شک چورن بھی نہایت ہی مفید ہے۔

گولم یا گوائے گولا پروسہ اور پیڑو کے بیچ میں اچل یا چنچل وایو کے گرنتھ کو وایو گولا کہتے ہیں۔ یہ گانٹھ گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔

کشار دچورن جوا کھار، سجی کھار، چوکی ہینگ، بیپرا مول، دھنیا، سفید زیرہ، بچ، چاؤ، چیتا، پاڑھی، کچور، املویت، سمندر نمک، سیندھا نمک، کالا نمک، سونٹھ، کالی مرچ، پیپری، انار دانہ ہیڑے، پشکر مول، کینگ پھل کی گدی اور سیاہ زیرہ۔ سب ایک ایک تولہ لیں۔ ہینگ کو گھی میں بھون کر تمام دوائیوں کا کپڑچھان چورن بنا کے اورک اور جورے کے رس کی ایک ایک بھاؤنا دیں۔ پھر سوکھا کے چورن تیار کرے۔ 3 ماشہ اور روگ دور ہوتے ہیں۔

وجر شار چورن سمندر لون، سیندھا نمک، کچ نمک، (ایک طرح کی مٹی سے بنتا ہے کالے نمک کے سمان رنگ کا ہوتا ہے) جوا کھار، کالا نمک، چوکیا سوہاگہ، سجی کھار۔ سب دو دو تولہ لیکر سینڈ کے دودھ میں ایک دن کھرل کرا کر سوکھائیں۔ جس پر کاردار کے دودھ میں کھرل کر سوکھائیں۔ اوپر مدار کے پتوں کو لپیٹ گولے کو ہانڈی میں رکھ کر سکورے کے بند کر اوپر سے کپڑ مٹی کر کے سوکھائیں۔ پانچ اپلوں کی آگ میں پکائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر بعد میں اسی کے برابر بھاگ، سونٹھ، کالی مرچ، پیپری، ہیڑے، بہیڑے کی چھال آنولہ، اجوائن، چیتا اور زیرے کا چورن ملا سب کپڑ چھان کرے۔ 3 ماشہ چورن صبح اور شام ذرا گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ تو وائے گولہ، اوداورت، شول، اناہ، (تلی) وغیرہ بھی اور اور روگ آرام ہوتا ہے۔

تلی روگ

شریر کا پیلا پڑ جانا، شیتھلا، نربلتا، الپ جر، اور مندا گنی سمت بائیں کوکھ میں پلیہا روگ بڑھتا ہے۔ یہ روگ جر کے بگڑنے سے ہوتا ہے۔ یاپت کے زیادہ اپدت پائے جاتے ہیں۔

دروٹ (تلی) کی دوا

پیچھے بیان کیا ہوا اوجر شار چورن کھا کر اوپر سے جامن کا سرکہ جل میں ملا کر پئیں۔ تو تلی کا روگ دور ہو سرفون کیکی جڑ مٹھے میں پیس گھول کر کالا نمک اور مرچ ملا کر پینے سے خوفناک تلی دور ہوتی ہے۔ اس روگ کو دیر سے آرام ہوتا ہے۔ روگی کو جلدی نہ کرنی چاہئے۔ کوئی بھی اشدھی ہو۔ ایک ماشہ کم سیون میں فائدہ بھی اسی پرکار ہو گا۔ اسلئے دیر تک استقلال کے ساتھ دوا کا سیون کرے۔ اور بوتا ہوا ان گھی، دہی، شاک آدی کا خوب پرہیز کرے۔ یکرت روگ ہیلے کو تمام لکشنوں سے ملتا جلتا داہنی کوکھ میں ہوتا ہے وہی اشدھ جو پلیہا روگ کی ناشک کہی گئی ہے۔ یکرت کیلئے بھی گن کاری ہوتی ہے۔

ہردیہ روگ

داتا دی دوش ہردیہ میں پرویش کر رس کو دوشت کرکے کئی طرح کی تکلیف پیدا کرتے ہیں۔ وہ ہردیہ روگ کہا جاتا ہے۔ وہی پسلیوں میں ہونے سے پاسور شول کی سنکھیا کو پراپت ہوتا ہے۔ یہ روگ بڑا ہی خوفناک ہے۔ جلدی ہی پرانوں کا ناش کرتا ہے۔

ہردیہ روگ کی دوا

ارجن برکش کی چھال کا چورن، دودھ، گھی اور گڑ کے ساتھ پینے سے ہردیہ روگ، پاشو شول آرام ہوتا ہے۔ ہردیہ روگ کی زیادہ اشدھیاں تیسرے بھاگ میں ملیں گی۔ اور اور روگ کیلئے زیادہ لابھ کاری اشدھیاں آگے بھی جیرن روگ میں لکھی گئی ہیں۔

بواسیر روگ

باتادک دوش دوشت ہو کر پیڑا یوکت کئی طرح کے آکار والے مانس کے نشان گدا استھان میں پیدا کر رکت سراو کرتے ہیں۔ وہ بواسیر روگ کہا جاتا ہے۔ یہ تو دوشوں کی پردھانتا سے اس کے کئی بھید ہیں۔ کنتو خونی، اور بادی، اور اس کے یہی دو بھید پرسدھ ہیں۔

الاوی چورن

چھوٹی الائچی ایک تولہ، زیرہ 2 تولہ، تیجپات 3 تولہ، ناگ کیسر 4 تولہ، کالی مرچ 5 تولہ، پیپری 6 تولہ، سونٹھ 7 تولہ، مصری ڈیڑھا پاؤ۔ سب کا کپڑ چھان چورن کر چھ چھ ماشہ کی پڑیا بنا صبح شام کھلانے سے دونوں پرکار کی بواسیر روگ مندا گنی، وایو گولا، اور ہردیہ روگ دور ہوتا ہے۔

سورن موودک

سوکھا زمیں قند پاؤ بھر، چیتا آدھا پاؤ، سونٹھ 5 تولہ، کالی مرچ، ہیڑے، بھیڑے، آنولہ، پیپری، پیپلا مول، تالیس پتر، بھلاوا، اور بائے بڑنگ، سب چار چار تولہ، سفید موصلی 10 تولہ، دوبارا پاؤ بھر۔ پرانا گڑ ڈیڑھ سیر لیں۔ دوا کا کپڑ چھان چورن کر گڑ کی چاشنی کے ساتھ ڈیڑھ یا 2 تولہ کا موودک بنالیں۔ اگنی بل کے مطابق ایک یا دو موودک روز کھانے سے بواسیر، سوجن، شل اپد ماج کشما آدی روگ آرام ہوتے ہیں۔ اسی اشدھ کے سیون کال میں طاقت کے انوسار بھوجن کھانا

چاہئے اگر ایسا نہ ہو سکے تو اسے نہ کھائیں۔

خونی بواسیر کی دوا
لال چندن، چرائتہ، برگ پرور، جواسہ، ناگر موتھا، دار ہلدی، دال چینی، خس اور نیم کی اندر چھال کا کاڑھا کر شہد ڈال پینے سے خونی بواسیر کو آرام ہوتا ہے۔ یا کروندے کی پھنگی کالی مرچ کے ساتھ پیس کر جل میں گھول کر پینے سے خون بند ہو جاتا ہے۔

بواسیر کے مسے کی دوا
سینڈ کے دودھ میں ہلدی گھس کر لگانے سے مسے دور ہوتے ہیں۔ یا کروندے کو ل کر پانی میں ملا اسی سے شوچ کرم کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اسی پرکار پھٹکڑی کا پانی بھی اچھا کارے ہے۔ اس کی اشدھی اول بھاگ میں کہی گئی ہے۔ ضرورت ہو تو اسے دیکھ لینا۔

مسوں کا لیپ
رسوت، چھنیاں کپور، نبولی کی مینگی۔ تینوں کو پانی میں باریک پیس لیپ کرنے سے مسے دور ہوتے ہیں۔

اجیرن روگ
پیٹ کا بھاری ہونا، مل اور وایو کا آور وہ ہونا یا پانی کے برابر پتلا دست آنا اناج سے اروچی ہونا۔ یہ اجیرن کا سامانیہ لکشن ہے۔ دوشوں کی زیادتی سے اس کے کئی بھید ہوتے ہیں۔

اجیرن کنٹک چورن
ہیڑے، بہیڑے، آنولہ، سونٹھ، کالی مرچ، پیپری، سونف، اجوائن، منقا، اورک، چوک، مرا، بائے بڑنگ، سفید زیرہ، املی، زرشک، سجی کھار، سوہاگہ، جواکھار، بڑی الائچی لونگ، انجیر، آلو بخارا، گلاب کا پھول، پودینہ، دھنیا، تج پات، اجمود، چیتا، پیپرا مول، ناگر موتھا، سگندھ والا، راسنا، ناگ کیسر، اور اہل وید ایک ایک تولہ، سنائے کی پتی 2 تولہ، بھونی ہوئی چوکھی ہینگ 6 ماشہ، سمندر نون، کالا نمک، ایک ایک چھٹانک، سیندھا نمک آدھ پاؤ لیکر سب کا باریک چورن کرے۔ لیکن منقا، اورک، چوک، زرشک، املی، انجیر اور آلو بخارا کو سرکہ کے ساتھ سل پر پیس کر چورن میں ملائیں۔ پھر تمام چورن میں سرکہ اور لیموں کے رس کا ایک ایک بھاؤنا دے پیچھے سوکھا کر کپڑچھان کرکے 2 ماشہ سے 6 ماشہ تک بل انوسار صبح و شام کھلانے سے اجیرن مندا گنی، اور روگ رفع ہوتے ہیں اگنی دیپن ہو۔ بھوک زیادہ لگتی ہے۔ جیرن جوری یا میلھاوالے روگی کو یہ چرن بہت ہی فائدہ مند ہے۔ بہت دفعہ اس کی آزمائش کی گئی ہے۔

مہاکھانڈو چورن
کالی مرچ، ناگ کیسر، تالی سپتر، سجی کھار، جواکھار، سمندر نون، کالا نون، سیندھا نون، اور پیپرا مول، ایک ایک تولہ، چیتا، تج، پیپری، املی، سفید زیرہ، اور دھنیا دو دو تولہ، املوید، سونٹھ، بڑی الائچی بیر کی گٹھلی، اجمود اور ناگر موتھا۔ تین تین تولہ، انار دانہ آدھ پاؤ۔ مصری پاؤ بھر لیکر کپڑچھان چورن کر ڈالے۔ 6 ماشہ چورن سویرے شام کھانے سے اجیرن اور مندا گنی، اروچی، پیٹ کا پھلونا، شبد کرنا دور ہوتا ہے۔

پیپل یادی چورن
پیپرا مول، سیندھا نون، سیاہ زیرہ، چاو، چیتا، تالی سپتر اور ناگ کیسر ایک ایک تولہ کالا نون 5 تولے کالی مرچ، سفید زیرہ، اور سونٹھ چھ چھ ماشہ، کمل ویت اور انار دانہ دو دو تولہ لیکر سب کا کپڑ چھان چورن کرلے۔ 6 ماشہ بہ نیت سونف عرق کے ساتھ کھانے سے اجیرن میں پتلے دست کا آنا بند ہوتا ہے۔ اور پلی ہا او ور روگ کیلئے اتیشت گن کاری ہے۔

سودر چلاوی وٹی
سونچر نون، سوہاگہ، سونٹھ، اور بھونی ہوئی ہینگ چھ چھ ماشہ لیکر سہانجنے کے رس میں مٹر برابر گولی بنالیں۔ اس گولی کے سیون سے اوور شول، مندا گنی، اجیرن دی اوور روگ شٹ ہوتا ہے۔

اجیرن کے نیم دوہا
رہے اجیرن روگ میں، اشدھ ہی چاری پر دھان، وتھیا پنتھ ایند رو شوچی شیل اور جل پانی، ہر چادنا راستہ چلنا شین کرنا اور ستیل جل پانی اجیرن کیلئے اشدھ ہے۔

وشوچی کا واہیضہ روگ
بار بار دمن اور دست کا آنا پیاس، سورچھا ویمہ میں اینٹھن پیشاب کانہ ہونا ہیضہ کا لکشن ہے۔

وشوچی کاشک وٹی
گلاب کے عرق میں گھٹی ہوئی افیم، شدھ شنگرف چھ چھ ماشہ۔ دونوں کو ادرک کے رس میں خوب کھرل کرکے سرسوں برابر گولی بنائیں۔ گلاب کا عرق، اور سونف پودینہ کو پیس کر اسی جل میں گھول گولی کھلائیں۔ اوپر سے وہی پانی پلائیں۔ اور اسی طرح دو دو گھنٹہ پر دو تین گولی دینے سے فوراً خوفناک ہیضہ رفع ہو جائے۔ اس گولی کی ہزاروں بار آزمائش ہو چکی ہے۔

رامبان وٹی
شدھ شنگرف، شدھ سنکھیا، شدھ آنولہ سار گندھک، اور لونگ چھ چھ ماشہ، جائفل 3 ماشہ، کالی مرچ ایک تولہ لیکر سب کا چورن کرڈالے۔ پھر املی کے رس میں گھونٹ کر مونگ برابر گولی بنالیں۔ اس گولی کے اوپر کالی مرچ پیس کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ تو ہیضہ اجیرن وغیرہ روگ کو آرام ہوتا ہے۔

ہیضہ میں موتر اور ودھ کی دوا
قلمی شورہ 4 تولہ، پلاس کا پھول 4 تولہ پانی کے ساتھ سل پر پیس کر پیڑو پر لیپ کرے۔ تو پیشاب آجائے یا رائی کا لیپ پیڑو پر کرے۔ اور اگر گرم معلوم دے۔ تو الگ کردے۔ تو بہت پیشاب کھل کر آجاتا ہے۔

کرمی روگ کا لکشن
کرمی دو پرکار کے ہیں لکھ، جوآن چلر وغیرہ، سوید یا ورنادی کے سڑنے سے پیدا ہو کر شریر کے اوپر بھاگ میں رہتے ہیں۔ اور دوسرے اوور میں پیدا ہوتے ہیں۔ باہری کرمیوں سے کھجلی اور پھنسی پیدا ہوتی ہے۔ اندرونی کرمیوں سے جر، دیورنتا، شول، ہردیہ روگ سنہلتا بھرم، بھوجن میں اروچی وغیرہ اوور رد ہوتے ہیں۔

باہری کرمیوں کی دوا

دھتورے یا پان کے پتوں کے رس میں پارہ ملا کر سر میں مل کر تھوڑی دیر تک کپڑے سے باندھ لیں۔ تو جیون لکھ مرجاتے ہیں۔ یا دھتورے کے پتے کے رس میں تیل پکائیں۔ سر میں ملے۔۔ تو جو آن لکھ مرجاتے ہیں۔ پلر والے داستروں کو پانی میں پکانے سے رفع ہو جاتے ہیں۔ شریر میں اسکے ڈسنے کے کارن کھجلی ہو تو سرسوں اور چرونجی کے اوبٹن میں اجوائن ڈال ملنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

کرمی روگ کی دوا

بائے بڑنگ اور پلاس کا تخم ایک ایک تولہ دونوں کچل کر پاؤ بھر جل میں پکائیں۔ چھٹانک بھر جل شوکھ رہنے پر 2 تولہ پرانے گڑ کو ڈال مل کر چھان لے 30 ماشہ بائے بڑنگ کا چورن ملا کر صبح و شام تین دن پلائیں۔ اس سے اوور کے کرموں کا ناش ہوتا ہے۔ کرمی روگ والے کا پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے کوشٹ بدھ بناشک چورن ایک ماترا روز مرہ کھلاتا جائے کدا چت اتی سا روگ ہوا ہو تو اس چورن کی ضرورت نہیں۔

کرمی روگ کی انوبھوت دوا

کوشٹ' بدھ' بناشک چورن 6 ماشہ' سٹونائن ایک طرح کی شویت بوٹی انگریزی دوا خانوں میں ملتی ہے 21 رتی تین دن کھلانے سے تمام اوور کے کرمی گر جاتے ہیں۔ یہ دوا اوور کے کرمیوں کی پورن شترو ہے۔

انماد روگ

بدھی بھرم' بیاکل ورشت' من کا چنچل' سرتی رہت' اوھیر ہونا اور سمبندھ واکیون کا بکنا انماد (پگلا پن کہا جاتا ہے)

انماد کی دوا

روگی کے اشٹ پدارتھ کا ناس ہو تا سناوے' یا دانت توڑے ہوئے سانپ کے کاٹنے کا خوف کھائیں۔ یا راج کرم چاریوں دواء پر ان ونڈ وغیرہ خوف والا وے۔ گرم لوہے سے 6 داغ کر زیادہ جلا دینے کا خوف بار بار دے۔ یا فصد سے خراب خون نکلوائے۔ نتیجہ یہ خوفناک باتیں بتلانے سے انماد والے منش کے چت کی چنچلتا گھٹ جاتی ہے۔ مصری' دودھ بھات انماد والے روگی کو کھلانا چاہئے۔

چندن ادی تیل

سفید چندن' ناگر موتھا' خس' سگندھ والا' ملٹھی' کمل گٹا گوی' چھوٹی الائچی' ناگ کیسر' مجیٹھ' ہلدی' دار وہلدی' برگ صندل' جٹاماسی' تیجپات' شیتل چینی' سریون' کنگی' اگر' لونگ' کیسر' دال چینی' چھاری' اور سوگندھ منتری' سب دو دو تولہ۔ لیکر کوٹ کر 4 سیر پانی میں شام کو بھگو دے صبح تمام دوائیاں چھان سل پر باریک پیس کر اسی پانی میں گھول دے۔ سیر بھر کالے تل کا تیل اور چار سیر گائے کا دودھ یا دہی کا توڑ ملا کر قلعی دار کڑاہی میں چڑھا دے۔ دھیمی دھیمی آنچ میں پکائیں۔ تیل شدھ ہو جانے پلر اتار ٹھنڈا ہونے پر چھان کر بوتل میں بھر کر رکھے۔ اس تیل کے مردن سے انماد' مرگی' جیرن جر' اشتاہ پت دکار درد سر' دماغ کی کمزوری' چکر وغیرہ کو آرام ہوتا ہے۔ یہ تیل ان کو ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ جس کو دماغ کا کام بہت کرنا پڑتا ہے۔

مرگی روگ

اندھکار میں گھسا ہوا سا جا پڑے - آنکھ ناچنے لگیں - سمرتی جاتی رہے - ہاتھ پیر پٹکنے لگے - اور منہ سے کف جھاگ نکلے - وہ مرگی یا اپسمار روگ کہا جاتا ہے -

مرگی روگ

اندھکار میں گھسا ہوا سا جا پڑے - آنکھ ناچنے لگیں - سمرتی جاتی رہے - ہاتھ پیر پٹکنے لگے - اور منہ سے کف جھاگ نکلے - وہ مرگی یا اپسمار روگ کہا جاتا ہے -

مرگی روگ کی دوا

ہرسونٹھ (ایک طرح کا شویت رنگ ملائم پتھر ہے - پنساری اسے گودنتی ہرتال کہتے ہیں) ایک چھٹانک مدار کا دودھ ایک چھٹانک دونوں کو کھرل کرے جب ٹکیا بنائے - یوگ ہو جائے - تو ٹکیا بنا کر سوکھا کر سروے میں سمپٹ کرکے کپڑ مٹی کر چار اپلوں کی آگ میں پکائیں - شیتل ہونے پر نکال کپڑ چھان کرکے شیشی میں رکھے - مرگی کے دوران کے وقت ایک رتی چورن پیاز کے رس میں ملا کسی نلی کے ذریعہ سے ناک میں پھونک کر دماغ تک پہنچانا چاہئے - اس کام کے کرنے سے جلدی روگی کی بیہوشی جاتی رہتی ہے - اور مرگی روگ رفع ہو جاتا ہے - یہ تجویز ہم کو ایک پرسدھ مہاتما سے پراپت ہوا ہے - لابھ کاری ہونے میں ذرا بھی شبہ نہیں -

کوشمانڈ گھرت

گائے کا گھی ایک سیر، سفید کمیڑھے کا رس 18 سیر، ملٹھی پاؤ بھر، ملٹھی کو مٹھرے کے رس سے سل پر باریک پیس کر سب کڑاہی میں ڈال کر پکائے - گھی ماتر شوکھ رہنے پر اتار کے چھان لے - ایک ایک تولہ صبح شام کھلانے سے مرگی روگ جاتا رہتا ہے - چندن آدی تیل کا سر میں برابر مالش کرادیں -

بجک ناوی تیل

سہنجنے کا بیج، کٹ، سوگندھ والا، خس، لہسن، سونٹھ، کالی مرچ، پیپری، اور ہینگ ایک ایک تولہ، بکرے کا پیشاب اور کالے تل کا تیل آدھ آدھ سیر لیکر دوائیوں کو کوٹ کر تیل میں پکائیں - جل جل جائے - جل ستھان اور آن کے نزدیک پربت، اٹاری وغیرہ سے مرگی روگ والا آدمی دور رہے - اور پروکت اشدھیوں کے اتی رکت اگلے بھاگ میں بھی اسی روگ کی پریکشت اشدھیاں لکھی جائیں گی - اگر ان تجویزوں سے روگ چھوٹتا نہ دیکھے - تو اسے اسادھ سمجھنا چاہئے - اور یہ روگ بہت برا ہے -

گرمی و آتشک روگ

ناخن وغیرہ کے چوٹ لگنے دوشت یونی والی استری سے صحبت کرنے پر لنگ میں پھوڑے پھنسی نکل کر زخم ہو [illegible] ہیں - اور پیڑا سے بھی بے چینی ہوتی ہے - اسے گرمی و آتشک کہتے ہیں -

گرمی کا جلاب

یا سر مکھن دا سودھے ہوئے جمالگوٹہ کا جلاب دیں - اس روگ کی پہلی دوا جلاب ہی ہے - جلاب کے پیچھے نمن اشدھی دیں -

گرمی کی دوا

رسکپور 2 تولہ، دولا یتر دوارا 5 سیر گائے و بکری کے دودھ میں پکائیں - پھر اسی کی برابر چھوٹی الائچی، عقرقرحا اور لونگ ملا کر کھرل کرکے پانی میں گھوٹ کر مونگ کے برابر گولی بنالیں - کھانے کے وقت گیہوں کا آٹا گوندھا ہوا ذرا پھینٹ دے - اور لونگ کے چورن میں

پھرائے۔ منہ میں رکھ پانی سے اتار جائے۔ کچل کر نہ کھائے۔ اسی طرح دو ستپاہ سیون کرنے سے گرمی روگ کو آرام ہوتا ہے۔ اگر گیہوں کا آٹا کھانے کے وقت گولی میں نہ لگایا جائے۔ تو مکھ میں سوجن ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

اس شیکر شدھ پارہ 2 ماشہ، افیم ایک تولہ 20 تولہ تلسی پتر کے رس کے ساتھ نیم کے سوٹنے سے لوہے کی کڑاہی میں 2 ماشہ شدھ مقصود آبادی شنگرف ملا 4 پہر کھرل کرے۔ بعد میں جاوتری جائفل، خراسانی اجوائن، اور عقرقرحا ایک تولہ 8 ماشہ، ہر ایک کو لے۔ اور 3 تولہ 4 ماشہ سفید کھیر سب کا چورن کر اسی کڑاہی میں ڈال پھر تلسی پتر کے رس میں 4 پہر متواتر گھوٹے اور چنے کی برابر گولی بنا لیں۔ روز مرہ صبح و شام 2 گولی کھائیں۔ تو گرمی کو آرام ہو گا۔

اپدنش سودھا شدھ رسکپور، مرداسن، چھوٹی الائچی کے دانہ اور بنگلہ پان کا رس پانچ پانچ ماشہ، کالی مرچ ساڑھے چار ماشہ، گائے کا گھی، ایک 10 چھٹانک لیں۔ نیم کے سوٹنے میں شدھ تانبے کی سام لگوا پھول (کانسی) کے کٹورے میں اوپر کی اشدھیوں کا چورن یا گھی ڈال 16 پہر متواتر گھوٹنے پھر پیالی یا چوڑے منہ کی شیشی میں رکھے۔ بنگلہ پان کی بیڑے میں 2 رتی دوا صبح شام کھلائیں۔ اور یہی دوا گھاؤ (زخم) میں بھی لگائیں۔ تو ضرور ہی دو ستپاہ میں گرمی روگ جاتا رہے۔ یہ اشدھی بہت فائدہ مند ہے۔

آتشک میں وشیہ تمین نیم کا چھا یا ترپھلا کو پانی میں پکا کر اسی جل سے زخم کو روز مرہ دھوئے اور سپاری یا ترپھلا جلا کر اس کی راکھ بر کا دے۔ تو فائدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح رسوت اور بیڑی کو پانی میں گھس کر گھاؤ پر لگائیں۔ اوپر سے مرداسن کی بوکنی بر کانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

گرمی کی مرہم چھوٹی الائچی کے دانہ، شیتل چینی، سفید کھیر، سلیکھڑی، سب چھ چھ ماشہ بھیڑی کا گھیوا ایک چھٹانک، نیم پتر سے پکائیں۔ پانی میں سو دفعہ کا دھویا ہوا ہو۔ اسی میں کل دوا ڈال گھوٹ کر مرہم بنا لے۔ اسی کو دن میں دو دفعہ لگائیں۔ زخم سوکھ جائیں گے۔

آئینہ مرہم کپور، موم، نیم کے بیج کی گری یا اتر چھال اور سفید صندل کا بورا ایک ایک تولہ، افیم ایک ماشہ، جست کی بھسم اور شدھ شنگرف دو دو ماشہ، دھوپ ایک چھٹانک اور تلسی کا تیل 10 تولہ لیں۔ تیل کو آگ پر چڑھائیں، موم، ببول یا چھال چندن تینوں کو اسی میں ڈال کر پکائیں۔ جب سیاہی آجائے۔ آگ سے اتار کپور اسی میں ڈال دے۔ ٹھنڈا ہونے پر افیم، شنگرف اور جستی کی بھسم ڈال دے۔ ایک گھڑی تک کھرل کرے۔ ایک دل ہونے پر ڈبیا میں رکھ لے۔ اس مرہم کے لگانے سے اوپدنش، کھجلی، زخم، ورن سب آرام ہوتا ہے۔ بہت ہی فائدہ مند ہے۔ اوپدنش والے روگی کو زخم وغیرہ سوکھ جانے پر رکت شودھن کی دوا ضروری کرنا چاہئے کیونکہ یہ روگ آرام ہونے پر بھی اپدرو کرتا ہے۔ سنتان اس کے پیدا ہونے سے زندہ نہیں رہنی پاتی، پھوڑے، پھنسی نکل کر گھٹی وید نا وکت ہو، بالک

مرجاتے ہیں۔ اس لئے خون صاف کرانا بہت ہی ضروری ہے۔ یونتوا نیکوں اشدھیاں خون صاف کرنے کی بنی تیار دوا خانوں میں ملتی ہیں لیکن آدھی کالش ان میں اتنے گن والی نہیں ہوتی۔ جتنی کہ تعریف لکھی رہتی ہے۔ ہم ایک آزمودہ عرق نیچے لکھتے ہیں۔ اس کے سیون کرنے سے خون صاف ہو جاتا ہے۔

رکت شودھ کا عرق

مجیٹھ ایک چھٹانک، ناگر موتھا، گلاب کا پھول، نیک کا پھول، توربود لال چندن، سفید چندن، شیشم کی چھال، آبنوس کی لکڑی، افتیمون۔ سب آدھ آدھ پاؤ۔ پت پاپڑا، سرنوں کا، مہندی کا پھل، مہندی کی چھال، نیم، بکائن، امروت، قدم سب کی چھال اناؤ، نیم سب پھل، بکائن کا پھل، بریر، سنائے کی پتے، مکھی، جھاؤ کا پھول، جھاؤ کی پتے، جھاؤ کی چھال، انار پھل اور انار کی چھال، پاؤ پاؤ بھر سونف اور اتمول آدھ آدھ سیر، تریپھلا 3 پاؤ، مووئی سیر بھر لیکر سب کو آدھ کوٹ کرکے آٹھ گنے جل میں سندھیا کو بھگو دے سویرے دیگ میں چڑھائے۔ عرق کی ریتی سے عرق نکال لیں۔ ایک تولہ سے 5 تولہ پرنیت اس عرق کو نست دو تین ماس تک پینے سے سمپورن رکت دی کار۔ داد، کھجلی، پھنسی، پھوڑا کوشٹ اپرس آدی چرم روگ آرام ہوتا ہے۔

موتر کرچھروا

سوپن دوش اتھوا موتر ویگ روکنے دو وشت یونیوالی استری کے ساتھ سمواس کرنے سے۔

سوزاک روگ

پیشاب کا رک رک کر ہونا، رقت پیو کا بہنا، کشٹ، پیڑا کا ہونا سوزاک کہا جاتا ہے۔

سوزاک میں اندری جلاب

3 ماشے شیتل چینی اور 5 ماشہ قلمی شورہ، جل میں پیس کر سیر بھر پانی اور آدھ سیر گائے کا دودھ لیکر اسی میں گھول کر چھان کے کئی بار پلائیں تو موتر اور سوزاک کی پیڑ دور ہو۔ پیشاب صاف آتا ہے۔

کرچھاری چورن

پھٹکری، ریوند چینی، اور چھوٹی الائچی کا دانہ ایک ایک تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ، شیتل چینی 3 تولہ، سب کو کوٹ کر کپڑ چھان کرکے تین تین ماشہ کی ماترا بنائے۔ دن رات میں چار پانچ پڑیاں دوا دودھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔ تو پیشاب کا رک کر ہونا، اور جلن کو جلدی آرام ہوتا ہے۔

برہت کرچھرادی

شدھ کپور 3 ماشہ، گیرو 4 ماشے، پھٹکری 6 ماشہ، قلمی شورہ ایک تولہ، سیت کھری 2 تولہ، شیتل چینی 8 تولہ، لیکر کوٹ کے کپڑ چھان کرلے۔ اوپر دکت پرکار سے کھلائے تو مواد کا آنا، موتر کا رکنا، شور پیڑا دور ہوتی ہے۔

سوزاک کی سوپھٹ دوا

سرو کی پتی کو کالی مرچ کے ساتھ پیس جل میں گھول کر پئیں۔ یا پکے ہوئے لسوڑے کے پھل کو پانی میں بھگو دے۔ اور صبح کو کھائے شیشم کی پتی کے سیون سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

سوزاک کی پچکاری

سفید سرما، شوپت کھیر، مہندی کے پتے، رسوت اور گیرو ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ لیکر باریک پیس ڈیڑھ سیر جل میں پکائیں۔ تین پاؤ باقی رہنے پر اتار کے مل کے چھان لیں۔ صبح شام کانچ کی پچکاری سے دو تین بار پچکاری دیا کرے۔ اس سے پیپ کا بہنا اور تکلیف کا ناس ہوتا ہے۔ جلدی ہی سوزاک کو آرام ہوتا ہے۔

دوسری پچکاری

رسوت، پھٹکری، سفید کھیر، کپور دو دو ماشہ، سفید سرمہ ایک تولہ سب کو آدھ سیر پانی میں گھونٹ کر ملائے۔ یہ پچکاری اوپر دکت پر کار لینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بہت اپائے۔ سوزاک کا دوسرے حصہ میں ملے گا۔

پتھری روگ

موتر کا مارگ رک جائے۔ پتھری موتر مارگ سے سرک جائے۔ تب موتر خلاصہ اترے۔ وہ پتھری روگ کہا جاتا ہے۔

پتھری روگ کی دوا

کلتھی، سیندھا نمک، بائے بڑنگ، مصری، پنوآ کانچ، سفید کوہڑے کا بیج، جو اکھار، بڑا گوکھرو، ایک ایک تولہ ورن کی چھال، آدھ سیر لیں۔ اول ورن کی چھال کا کاڑھا بنالیں۔ آدھ سیر گائے کے گھی میں کاڑھے کے ساتھ کل دوائیوں کو پیس بچائے۔ گھی ماتر سوکھ رہنے پر اتار چھان لے۔ اس گھی کو کنالی یا پچکاری دینے سے پتھری کو آرام ہوتا ہے۔ موتر کرچھ پرکرن کی دوائیاں پتھری روگ کیلئے فائدہ مند ہیں۔

بات ویادھی روگ

انوں کا جکڑنا، تنفس وید نا، سوجن، شونیات، برلتا وغیرہ اپدرو، بات ویادی کے لکشن ہیں۔ اگرچہ اس کے بھید انیک ہیں۔ سب الگ الگ لکشن کہنے سے زیادہ طول ہو گا۔ جگہ کی کمی کی وجہ سے چکستا ماتر لکھی جاتی ہے۔ جو تمام بات کی ویادھی روگ کیلئے مفید ہے۔

بات ویادھی روگ کی دوا

شدھ کچلا، آدھ پاؤ لیکر پان کے رس میں ایک دن کھرل کرکے دھوپ میں سوکھا لیں۔ بعد چھکنی کے عرق میں ایک دن کھرل کرکے مونگ کے برابر گولی بنالیں۔ ایک گولی صبح و شام کھانے سے بات ویادھی روگ کیلئے فائدہ مند ہے۔ اس گولی کو جنسلوچن، چھوٹی الائچی، گورچ کاست اور تازے مکھن کے انوپان سے کھاکر اوپر دودھ پینے سے دھاتو بنے کیلئے نہایت ہی مفید ہے۔

مہا مری چادی تیل

بچ، ہڑتال، نسوت، لال چندن، ناگر موتھا، منسل، جٹاماسی، ہلدی، دارو ہلدی، دیودار، اندرائن کی جڑ، کنیر کی جڑ، مدار کا دودھ، اور گوبر کا رس، ایک ایک تولہ، سنکھیا ڈھائی تولہ، گئو موتر 2 سیر لیں۔ تمام دوائیوں کو گئو موتر میں باریک پیس کر سیر بھر کڑوا تیل کڑاہی میں چڑھا کر موتر یا اشدھیوں کی گمدی ڈال کر پچائے۔ شدھ ہونے پر اتار کے چھان کر بوتل میں رکھ لے۔ اس کی مالش سے بات ویادی کی تکلیف بدن کا جکڑنا جلدی رفع ہو جاتا ہے۔ اگرچہ یہ تیل کشٹ پرکرن میں لکھا پایا گیا۔ لیکن بات ویادھی کیلئے پرموپ نوگی پریکشا سے سدھ ہوا ہو۔ اسی پرکرن میں

ہم نے اسی جگہ دی ہے۔

بھسونا شک

لسن کا چھلا ہوا بیج پاؤ بھر شام کو دہی میں بھگو صبح دھو کر صاف کرے۔ کالا نمک، اجوائن، ہینگ، بریاں، سیندھا نمک، سونٹھ، کالی مرچ، پیپری اور سفید زیرہ ہر ایک چھ چھ ماشہ لیکر چورن کرے۔ سب دوائیں کوٹ کر کے تلوں کے تیل میں ملا کر چٹنی سی بنالیں 4 ماشہ صبح اور شام کھا کر اوپر سے ارنڈ کی جڑ کا کاڑھا پئیں۔ اس کے سیون سے انگوں کا جکڑنا، گٹھیا، پیٹھ کی تکلیف سوجن وغیرہ بات ویادھی تمام تکلیفیں دور ہوتی ہیں۔

یوگراج گوگل

سونٹھ، کالی مرچ، پیپری، پیپلا مول، چوب چینی، ہینگ بریاں، جووا، زرد سرسوں سفید زیرہ، سیاہ زیرہ، رینکا اندر جو، پاٹھی، بائے بڑنگ، گج پیپل، کٹکی، اتیس، بھارنگی، بچ، مرورا، تیجپات، دیوار، کوٹ، راسنا، سیندھا نمک، ناگر موتھا، چوٹی الائچی، بڑا گوکھرو، بہیڑے، دھنیا، ہیڑے، آنولہ، دال چینی، خس اور جوا کھار ایک ایک تولہ، سدھا ہوا گوگل آدھ سیر لیں۔ تمام دوائیوں کا چورن کرکے گوگل کو گھی میں مل کر دوائیوں کا چورن ملا کر ایک دل کر گھی کے برتن میں رکھے ڈیڑھ ماشے سے 4 ماشہ تک بلابل کے انوسار کھا کر اوپر سے راسنادی کشائے کو پئیں۔ اس کے سیون سے سب پرکار کے بات روگ کو ناش کرتا ہے۔

بات گنجاکش بٹی

جائفل، عقرقرحا، سفید چندن، شیتل چینی، اور چھوٹی الائچی کے دانے ایک ایک تولہ، جاوتری، کیسر، افیم، لونگ، سونٹھ، قلمی تج، تیجپات، ناگ کیسر، دھوئی ہوئی ملبھاگ چھ چھ ماشہ، ابرق بھسم، شودھ شنگرف، شدھ کالے دھتورے کا بیج، اور شدھ کچور تین تین ماشہ، کستوری 2 ماشہ، اسٹرکینا (کچلے کا ست جو انگریزی دوا خانوں میں ملتا ہے) 2 رتی لیں۔ اول افیم اور شنگرف چھوہارے کے پیٹ میں چھوہار کا بیج الگ کرکے رکھے۔ اور ڈورے سے باندھ کر اور سوراخ وغیرہ بند کر پاؤ بھر بکرے کے دودھ میں دولا یتر دوارا پکائیں۔ بعد میں اوپر کی دوائیوں کا چورن یا چھوہارے کو ایک میں کھرل کر پوست کی چال کے کاڑھے میں گھوٹ ارڈ کے برابر گولی بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام کچھ گرم دودھ میں کھائیں۔ اس سے بارو گ، پر میہ، بھو موتر، گٹھیا کو آرام ہوتا ہے۔

بات شک لیپ

سینگیا، اجوائن، لونگ، سونٹھ، اسگندھ، جائفل اور سہنجنے کی چھال، ایک ایک تولہ لیکر کڑوے تیل میں پیس کر گرم کر تکلیف کے ستھان میں لیپ کر اوپر سے مدار کے پتوں کو باندھ دیں اس سے بات ویادھی کو پیڑا اور سوجن کو آرام ہوتا ہے۔ یا اوپر کی تمام دوائیوں کا شدھ تیل بھی لابھ کاری ہے۔

والیوناشک تیل

افیم، کچور، کالے دھتورے کا بیج، ہینگ، بکائن کی اندر چھال، سانپ کی کینچلی، اور کچلی چار چار تولہ، ارنڈی کا تیل، روغن تلخ اور کالے تل کا تیل، آدھ آدھ سیر لیں۔ تیل کو آگ پر چڑھا کر افیم کے اتی رکت دوائیوں کو گئو موتر میں پیس کر پھلوری کی طرح تیل میں پکائیں۔ بعد میں افیم ڈال کر آگ سے نیچے اتار چلا تا ائے۔ ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لے۔ اس کی مالش

سے سروانگ، بات اردھنگ وات، لقوے، کمپ وات، اور کڑے پن کو آرام دے۔

لقوے کا تیل

بینگ، کچور، افیم، لونگ، بکائن کے جڑ کی چھال، کیسوں، سانپ کی کانچلی، سب ایک ایک تولہ کالے تل کا تیل، ارنڈی کا تیل، اور کڑوا تیل، ایک ایک پاؤ لیں۔ سب دوا پانی میں پیس کر تیل کڑاہی میں چڑھا اسی میں دوا ڈال دے۔ تیار ہونے پر آگ سے اتار چھان کے بوتل میں رکھے۔ لقوے والے روگی کو یہ تیل مالش کرانے سے بہت ہی فائدہ کرتا ہے۔

نارائین تیل

بیل کی چال، نکاری، سرفون کا، نیم کی چھال، گندھ پر سارنی، اسگندھ، کٹکیا، بن بھانٹا، بری یارا، گگی، بڑا گوکھرو، گدھا پنا کی جڑ، پاڑی، سب آدھ آدھ پاؤ لیکر کچھ کوٹ کر آٹھ سیر پانی میں پکائیں۔ 2 سیر جل باقی رہنے پر آگ سے اتار چھان لے۔ آدھا سیر ستاور کو کچل کر آٹھ سیر پانی میں پکائے۔ 20 سیر رہنے پر اتار کر چھان لے 3 سیر گائے کا دودھ اور 3 سیر کالے تل کا تیل لیں۔ بعد میں سونف، دیودار، کوٹ، جٹا ماسی، چھڑیلہ، وچ، لال چندن، تگر چھوٹی الائچی، سری ون، پھٹون، بن اور روی، بن مونگ، راسنا، اسگندھ، سیندھا نمک، گدھا پنا کی جڑ، سگندھ والا، اور بری یارا، ایک ایک تولہ لیں۔ اول تیل کاڑھا دودھ کڑاہی میں چڑھاوے۔ پھر جل سے ان دوائیوں کو باریک پیس کر اسی میں چھوڑ کر کھی میں آگ سے بچائے۔ شدھ ہونے پر آگ سے اتار کر چھان لے۔ اس تیل کے مردن اور بست کریا سے لقوے، کمر، پیٹھ، گلا، نانگ آدی کا جکڑنا، کبڑا پن، سروانگ، بات کو رفع کرتا ہے۔

اگر زیادہ تیل بنانا ہو تو اشدھیوں کی ماترا کرم سے زیادہ کرے۔

بش گربھ تیل

کالے تل کا تیل سوا سیر، دھتورے کے پتے کا رس سوا سیر، کانجی سیر بھر، کٹ بیج، اور چیتا ایک ایک تولہ، آنولہ، کالی مرچ، اور سنکھیا نو نو تولہ، دھتورے کے بیج اور سیندھا نمک ڈیڑھ ڈیڑھ پاؤ لیں۔ اول نمک اور دھتورے کے بیج کو تین سیر جل میں پکائیں۔ تین پاؤ باقی رہنے پر اتار کے چھان لے۔ پھر تیل، کانجی اور دھتورے کا رس یا کاڑھا کڑاہی میں آگ پر چڑھائے۔ دوائیوں کو سل پر باریک پیس اس میں ڈال نرم آگ سے بچائے۔ تیل شدھ ہونے پر آگ سے اتار کر چھان لے۔ اس تیل کی مالش سے بات روگ رفع ہوتا ہے۔ لیکن اوشن پر کرت والوں کو بہت گرم کرتا ہے۔ ایسے روگی کو سادھارن تیل آدھا ملا کر مالش کرنا چاہئے۔ اس گرنتھ کے اول بھاگ میں کہا ہوا اوشدھ سب کستور کو گل بات روگ کیلئے اتم ہے۔ وسرت اوپائے تیسرے کھنڈ میں لکھا گیا ہے۔

اموات روگ

سر میں درد، ارونچی، نندرا کا ناش، ترکھا، آلسیہ، بدہضمی، سوجن، اور جریا سوجن ہونا اموات لکشن ہے۔

اموات کی دوا

ہیڑے، سونٹھ، اجوائن تینوں دو دو تولہ لیکر کپڑ چھان چورن بنالیں۔ چار پانچ ماشہ چورن کو صبح و شام ذرا گرم پانی سے کھائیں۔ تو اموات روگ دور ہو جائے۔

رسوناوی کشائے

لسن 3 ماشہ، سونٹھ اور نسوڑی چھ چھ ماشہ لے۔ کاڑھا بنا پلانے سے اموات روگ دور ہوتا ہے۔ یہ کاڑھا بہت ہی گن کاری ہے۔

مہارا سناوی کشائے

راسنا، ارنڈ کے جڑ کی چھال، اڑوسہ کی پھنگی، جواسہ، بکور، دیودار، ودری یارا، ناگر موتھا، سونٹھ، اتیس، ہیڑے، بڑا گو کھرو، املتاس، سونف، گدھاپنا کی جڑ، اسگندھ، گورچ، پیپری، بدھارا، ستاوری، بچ، کوٹ، سریا، چپ، بھنگیا اور بن بھانٹا ایک ایک تولہ۔ لیکن راسنا 2 تولہ لیکر سب کو یکجا کوٹ کر دو دو تولہ کی گولی بنالیں۔ ایک ماترا دوا آدھ سیر جل میں پکائے۔ ایک چھٹانک جل رہ جانے پر اتار کر چھان لے 30 ماشہ سونٹھ کا چورن یا اسی گرنتھ کا لکھا ہوا اجپادی چورن کھلا کر اوپر سے کاڑھا پلائے۔ تو بغیر شبہ کے تمام پرکار کا اموات روگ دور ہوتا ہے۔

منڈور رس

سو برس کی پرانی لوہ کی کیٹ لیکر اگنی میں تپا کر گئو موتر میں بجھائے۔ لیکن آگ بہیڑے کی لکڑی کی ہونا چاہئے۔ اسی پرکار بہیڑے کی آگ میں سات بار گرم کر کے گئو موتر میں بجھائیں۔ بعد میں چورن کر گئو موتر میں گھونٹ ٹکیا بنالیں۔ سکھا کے سروے میں رکھ گج پٹ میں پھونکے۔ تو منڈور تیار ہو جائے۔ یا ترپھلا کے کاڑھے میں کڑاہی میں ڈال چورن کو پکائیں۔ اور بار بار کڑچھی سے چلاتا رہے۔ سوکھ جانے پر اتار کے کپڑ چھان کر کے 4 رتی تک مکھن اور شہد سے کھائے۔ اور اسناوی کشائے کے ساتھ کھائے۔ تو اموات روگ دور ہو۔

بات رکت روگ

یہ روگ ہاتھ، پیر میں ہوتا ہے۔ علاج نہ ہونے پر اوپر کے رانگ میں پھیل جاتا ہے۔ سوئی گاڑنے کی سی تکلیف ہونا۔ کالی، وھندلی، سوجن کبھی کم کبھی زیادہ تکلیف اور کمپ بات رکت روگ کا سامانیہ لکشن ہے۔

بات رکت کی دوا

بات رکت روگ میں جلاب کرا دینا بہت ضروری ہے۔ بعد میں ستاور، سونف، ملٹھی، بری یارا، جیرونجی، کیرو، بداری، کند، گھی اور مصری کو باریک دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے بات رکت روگ کو آرام ہوتا ہے۔

شور گوگل

بھینسے کے نیتر کے سمان ورن والا عمدہ گوگل، ہیڑے، بہیڑے، آنولہ ایک ایک پاؤ، گورچ آدھ اسیر لیکر کوٹ کے 6 سیر پانی میں پکائیں۔ اور کڑچھی سے برابر چلاتا رہے۔ جب آدھا جل باقی رہے۔ آگ سے اتار چھان لے۔ پھر اس پانی کو کڑاہی میں چلائے۔ پکائے کاڑھا ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لے۔ ہیڑ، بہیڑے، آنولہ چھ چھ ماشہ، سونٹھ، کالی مرچ پیپری ایک ایک تولہ، بائے بڑنگ ڈیڑھ تولہ، نسوت، اور دنتی چھ چھ ماشہ، گورچ 2 تولہ۔ ان سب کا چورن اوپر کے جل میں ڈال تین تین ماشہ کی گولی بنالیں۔ اس کے کھانے سے نہایت ہی بگڑا ہوا ورچھا اور بات رکت روگ آرام ہوتا ہے۔ یہ گوگل کشٹ کیلئے فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

کشٹ روگ

اس کے 18 بھید ہیں۔ شریر کی توچا کالی یا لال پڑ جائے۔ ہاتھ پیر کی انگلیاں پھوٹ کر ان میں رکت پیپ بہنے لگے۔ خارش، پیڑا، سپرس نہ سہا جائے۔ یہ کشٹ روگ کا سامانیہ لکشن ہے۔

کشٹ روگ کی دوا

نیم کا پھول، نیم کے پھل کی گری، نیم کی چھال، نیم کی جڑ، اور نیم کا پتا، چار چار تولہ لیکر چورن کر بھنگ رایا کے رس کی سات بھاؤنا دیں۔ بعد میں آنولہ، ہیڑے، بہیڑے، سونٹھ، کالی مرچ، پیپل، برہمی، بڑا گوکھرو، بھلاوا، چیتا، بائے بڑنگ، کند، لوہ بھسم، گورچ، ہلدی، دارو ہلدی، مجی، املتاس کا گودا، شکر، کٹ، اندرجو، اور پاڑھی چھ چھ ماشہ لیکر سب کا کپڑ چھان چورن کر دونوں چورن ملا کر بجیا سار اور نیم کے کاڑھے کی بھاونا دیں۔ سوکھا کر کپڑ چھان کر لیں۔ عمل بروچن دوارا کوشٹ کی شدھتا کے بعد 3 ماشہ چورن شہد سے چاٹ کر اوپر سے ذرا گرم پانی پئیں۔ 40 دن تک اسی پرکار سیون کرنے سے وچرچکا اودمر، پونڈریک، کپال، وردو، بھگندر، اور ریل پاؤ کو آرام ہوتا ہے۔

منجشٹ آدی کشائے

مجیٹھ، کیربال کی چال، گورچ، ناگر موتھا، سفید بچ، سونٹھ، ہلدی دارو ہلدی، بھنگیا، نیم کی چھال، پرور کا پتا، چرائتا، کنگی، بھارنگی، بائے بڑنگ، چیتا، مرواد یودار، اندرجو، بھنگرا، پیپل، بن پھنسا، کھمبی، ستاور، سفید کھیر، آنولہ، ہیڑے، بہیڑے، پت پاپڑا، بکائن کی چھال، بجے سار، املتاس کا گودا، کوچی، بداھارا، لال چند، درن کی چھال، دنتی، سورے کی چھال، اڑوسہ، اننت مول، اتیس، جواسہ اندرائن کی جڑ، اور سوگندھ والا ایک ایک تولہ لیکر آدھ کوٹ کر دو دو تولہ کی ماترا بنا ایک ماترا دو پاؤ بھر جل پکائیں۔ چوتھائی جل رہ جانے پر اتار کے چھان لے۔ اس کے پینے سے 18 طرح کا کشٹ روگ آرام ہوتا ہے۔ یارکت دوش اور بات رکت کو نہایت ہی مفید ہے۔

لنکیشر رس

رس سیندور، تانبے کی بھسم، لوہے کی بھسم، پیپل شدھ، گندھک، آنولہ سار، سوہاگہ، کٹ سب برابر بھاگ لیکر دھتورے کے رس میں 4 پہر کھرل کرکے چار چار رتی کی گولی بنا کر سوکھا لے۔ ایک گولی صبح و شام شدھ گندھک، تریپھلا، نربشی ترن، اور گوگل کے چورن کے ساتھ کھا کر اوپر سے 2 تولہ ارنڈی کا تیل پئیں۔ اس سے کشٹ روگ کو ضرور آرام ہو۔

داد کی دوا

دھوپ، گندھک، سوہاگہ۔ ایک ایک تولہ گریل 3 تولہ لیکر چورن کرے بھنگرے کے رس میں گھوٹ کر بیر کے برابر گولی بنا کے سوکھا لیں۔ اس گولی کو پانی میں گھس کر ایک بیچتاہ لانے سے داد روگ دور ہو جاتا ہے۔

داد کا مرہم

ایسڈ ترائی سوفانک (ایک طرح کی پیلی رنگ کی بکنی جو انگریزی دواخانوں میں ملتی ہے) 3 ماشہ کاغذی لیموں کا رس، آدھ پاؤ میٹھا تیل، آدھ پاؤ صاف موم، 2 تولہ چھوٹی الائچی اور سفید صندل بھورا چھ چھ ماشہ، کپور اور کیسر دو دو ماشہ لیں۔ اول تیل اور موم کو کاغذی لیموں کے ساتھ آگ پر چڑھا دے۔ چھوٹی الائچی وغیرہ کوٹ کر اسی میں ڈال دے تیل ماتر رہنے پر آگ سے اتار گرم ہی کپڑے سے چھان لے۔ ٹھنڈا ہونے پر پیلی بوکنی ملا کھرل کر ایک دل کر لیں۔ پھر نکال کر ڈبہ میں رکھ لے۔ داد کی جگہ کو پانی سے دھو کر انگوچھے سے صاف کر اس مرہم کو دیر تک ملے۔ دوا اس رتی سے لگانا چاہئے۔ کہ ملنے سے کہ جلد چرچری سی نجان پڑے۔ اس سے خارش تو اول ہی دن بند ہو جائے گی۔ سات دن کے

لگانے سے داد روگ جڑ سے چلا جاتا ہے۔ اس دوا میں نہ تو کسی طرح کی بدبو ہے۔ اور نہ ذرا بھی لگتی ہے۔ یہی مرہم ہے کہ جس کے ذریعہ کتنے ہی نماتماؤں کو آرام ہو چکا ہے۔ آج وہ وہی اپ دستو لوگوں کے فائدہ کے لئے لکھتے ہیں۔

درد ہر چورن آنولہ سار گندھک، سفید کبیر، دھوپ، پکا سوہاگہ، ایک تولہ، گیرو، دھو سریا 10 ماشہ، بکوچی 2 ماشہ، سب کا باریک چورن بنالیں۔ پانی گھول داد کی جگہ لگائیں۔ تو ایک ہفتہ میں داد کو آرام ہوتا ہے۔

کپور آدی چورن کپور، سفید کھیر، دھوپ اور چوکیا سوہاگہ ایک ایک تولہ لیکر کپڑ چھان چورن کرے۔ دہی کے پانی سے داد میں لگائیں۔ تو ضرور آرام ہوتا ہے۔

درد بناسک وٹی بوچی، سفید کھیر، چوکیا سوہاگہ، نیلا، گندھک، ماجو پھل ایک ایک تولہ لیکر کاغذی لیموں کے رس میں گھوٹ، جنگلی بیر کے برابر گولی بنائے۔ پانی میں گھس کر لگانے سے داد کو آرام ہوتا ہے۔

کھدرادی وٹی کھدر، سوہاگہ، گندھک اور طوطیا ایک ایک تولہ، کالی مرچ 6 ماشہ لیکر چورن کرے۔ لیموں کے رس میں گولی بنائیں داد کے ستھان پر پانی سے گھس کر لگانے سے جلدی آرام ہوتا ہے۔

پاردوٹی پارہ، گندھک، سوہاگہ اور دھوپ ایک ایک تولہ، کالی مرچ 8 ماشہ، لیکر چورن کرے۔ کاغذی لیموں کے رس میں گھوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولی بنائیں۔ پارہ، گندھک کو اول خوب کھرل کر کے باریک کرے۔ تب باقی دوائیاں ڈالدے اس گولی کو لیموں کے عرق یا پانی میں گھس کر لگانے سے ضرور داد روگ آرام ہوتا ہے۔

خسرہ کی دوا چک وڑ کے بیج کو شام کے وقت دہی میں بھگودے۔ علی الصباح ان کو پیس کر لگائے۔ تو باریک پھنسیوں والی سوکھی خارش کو آرام ہوگا۔

بھاتک تیل بھلاوہ 4 تولہ، کڑوا تیل 16 تولہ لیکر اسی تیل میں بھلاوے کو پکائیں۔ لیکن تیل پکاتے وقت دھوپ نہ لگنے پائے۔ اس سے بچ کر پکائیں تیل تیار ہونے پر چھان کے شیشی میں رکھ لے۔ اس کی مالش سے جلدی ہی جل سراؤ والی خارش کو آرام ہوتا ہے۔ لیکن لگانے کے بعد اول پھنسیوں کی باہو لیا ہو کر تیسرے چوتھے روز تمام آرام ہو جاتا ہے اور روگی کو کسی طرح سے ڈرنا نہ چاہئے۔

اجمود آدی تیل اجمود، اجوائن اور آنولہ سار گندھک، ایک ایک تولہ، طوطیا 3 ماشہ، کڑوا تیل 12 تولہ لیکر سب کو تیل میں جلالیں۔ اس تیل کو ... ایک گھڑی بعد ... کے گوبر کو تمام شریر میں مل کر اشنان کر ڈالے۔ اسی طرح ایک ہفتہ کرنے سے سوکھی اور گیلی دونوں طرح خارش کو آرام ہوتا ہے۔

پاما کا مرہم کیلا، رسکپور، مہندی کا پتہ ایک ایک تولہ لیکر ساڑھے سات تولہ بھیڑ کے مکھن میں گھوٹ کر مرہم تیار کرے۔ اس کے لگانے سے خسرہ روگ کو آرام ہوتا ہے۔

سینوآ کی دوا سوہاگہ چوکیا، آدھ ابھون کر آدھا کچا چورن کر کاغذی لیموں کے رس میں سات دن لگائے۔ سینون آکو آرام ہوتا ہے۔

دوسری دوا مولی کا بیج اور مینسل کو لیموں کے رس مین گھوٹ کر لگانے سے سینون روگ کو جلدی ہی آرام ہوتا ہے۔

ورن وا دھاؤ روگ سوجن اور جلن ہو، کھنور پیڑا کی طرح چھونے کو نہ سہ سکے، چھری چبھونے کی سی تکلیف ہو۔ وہ ورن کہا جاتا ہے۔ اس کے ایک بھید ہیں۔ شستروں وغیرہ کے لگنے سے گھاؤ کی ورن ہی میں خیال ہوتی ہے۔

ورن کی دوا اگر سینکنے سے نہ دبے تو دیودار، ہلدی، سونٹھ، سرسوں، گدھا پنا کی جڑ اور سہنجنے کی چھال کو املی کے رس میں باریک پیس کر کچھ گرم کر لیپ کرے۔ تو سوجن دور ہو۔ اگر لیپ سے سوجن دور نہ ہوتی معلوم دے۔ تو ین لیپ پکانے کے لئے لگائے۔

ورن پکانے کی دوا گیہوں کا چوکر، نیم کی پتی، اور تیسی کی کھری آدھ آدھ پاؤ ارنڈی کے تخم چھلکے سمیت 2 تولہ، گوگل 6 ماشہ، لیکر بکری کے دودھ میں نہ ملنے پر پانی سے پیس لے۔ اور گرم کرکے دن رات میں تین چار بار لگائیں۔ تو اس سے گھاؤ جلدی ہی پک کر بہہ جاتا ہے۔ اگر جلدی نہ ہوئے تو نشتر لگوادیں۔

ورن بھرنے کا مرہم گائے کا گھی پاؤ بھر کنیجے کی پتی اور پھل، مالتی کا پتہ، پرور کا پتا، ہلدی، دارو ہلدی، مہوا کا پھول، کنگی، مجیٹھ، لال چندن، خس، کمل گٹہ اور انت مول چھ چھ ماشہ لیکر پانی سے باریک پیس کر ایک سیر پانی میں گھول کر گھی میں ملا کر پکائیں۔ گھی ماتر رہ جانے پر آدھی چھٹانک موم ڈال آگ سے اتار گرم ہی چھان لے۔ پھر اس میں مرداسن 6 ماشہ اور طوطیا 4 رتی ڈال کر کھرل کر ڈبیا میں رکھے۔ اس مرہم کے لگانے سے ورن جلدی ہی بھر کر چھوٹ جاتا ہے۔

ورنا تک مرہم طوطیا بریاں، اور کپور تین تین ماشہ، سفید کھیر، چکنی سپاری، مرداسن، کیلا پارہ اور نیلا گندھک چھ چھ ماشہ، موم ایک تولہ، گائے کا مکھن پاؤ بھر، اور نیم کے پتوں کا رس ایک سیر لیں۔ اول نیم کی پتی 2 سیر لیکر 20 سیر پانی میں پکا ٹھنڈا کر پانی چھان لے۔ اسی پانی سے 101 دفعہ دھو کر مکھن اور نیم کا رس کڑاہی میں آگ پر چڑھائیں۔ گھی ماتر رہ جانے پر آگ سے اتار سب دوائیوں کا چورن اسی میں ملادے۔ اور ایک پہر لوہ کی کڑاہی میں سے نکال کر ڈبی میں رکھ لے۔ اس مرہم کے لگانے سے خارش اور پھنسی دار گھاؤ بھر آتا ہے ورن بچانے کیلئے یہ نہایت ہی عمدہ دوا ہے۔

ودرہی روگ ہڈیوں میں ٹھہرا ہوا دوش، تو چار کت مانس اور معدے کو دو کھت کر بڑی جڑ والی ترمشاہ بھینکر سوجن پیڑا ست گول، یا لمبی ہو۔ اسے بدروہی روگ کہتے ہیں، بڑ،

ہچکی، من ترکھا سور چھا یوکت بدردہی والا ردگی اساوھ ہوتا ہے۔

آگ سے جلے ورن کی دوا

تل کا تیل اور گھی آدھا آدھا سیر پانی 10 سیر، سفید صندل، بڑ کا انکور، مجیٹھ، ملٹھی، کمل کا پھول نہ ملنے پر کمل گٹا، دوب، دھاوائی کا پھول اور لال چندن سب ڈھائی ڈھائی تولہ لیکر پانی کے ساتھ سل پر باریک پیس لے۔ پانی میں گھول گھی تیل کے ساتھ کڑاہی میں ڈال آگ سے پچائیں تیل ماتر رہنے پر اتار کر چھان لے۔ اور بوتل میں رکھ لے۔ اس کے لگانے سے آگ کا جلا ہوا ورن اور جلن جلدی آرام پاتی ہے۔

ناسور کی دوا

بھر بھنڈا کا پنچانگ جل سے پیس کر پاؤ بھر لگدی ایک سیر پانی میں گھول آدھ سیر کالے تل کے تیل میں پچائے۔ اس تیل کے لگانے سے جلدی ہی ناڑی ورن روگ کو آرام ہوتا ہے۔ اگرچہ ناڑی، ورن پر اپچین ہونے پر اساوھ ہو جاتا ہے۔ بغیر استر چکتا کے آرام ہونا نہایت مشکل ہے۔ اگرچہ یہ تیل بہت ہی فائدہ مند دیکھا گیا ہے۔

استھی بھنگ روگ کی دوا

ہڈیوں کا ٹوٹ جانا استھی بھنگ روگ کہلاتا ہے۔ ہلدی آدھ پاؤ، سونٹھ ایک چھٹانک، ببول کا گوند ڈھائی تولہ، سب کو گھی میں بھون کر پاؤ بھر شکر ملا کر گھی کے برتن میں منہ بند کر کے رکھ دے۔ اس برتن کو 14 دن اناج کی راس میں ارڑ دے۔ پھر کال 2 تولہ سے 4 تولہ تک روز کھانے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔ اوپر سے نمک، کھٹائی کا پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ دوا ماگھ کے مہینے میں سیون کرنا چاہئے۔

لاشاوی مووک

لاکھ، گل شکری، ارجن کی چھال، اسگندھ اور دیجے سار دو دو تولہ، گوگل تولہ لیکر سب کا چورن بنا کر گھی میں مل برابر کی شکر ملا دو دو تولہ کا لڈو بنا دے۔ ایک لڈو صبح اور شام کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ تو ٹوٹا ہوا جڑ جائے۔

انڈ بروھی کی دوا

کچور کو بکری کے دودھ میں پیس کر گرم کر لیپ کرنے سے انڈ بروھی اور شول کا ناش ہوتا ہے۔

دوسری دوا

ارنڈ کا تیل ایک تولہ، پاؤ بھر گائے کے دودھ میں ملا کر ذرا گرم کر ایک ماس پر نیت پینے سے پانچ انڈ بروھی دور ہو۔ گئو موتر کے ساتھ گوگل اور ارنڈی کا تیل پینے سے پت کی انڈ بروہی کو آرام ہوتا ہے۔ سونٹھ، کالی مرچ، پیپر ہیڑے، بہیڑے، آنولہ ایک ایک تولہ لے کر پاؤ بھر پانی میں 2 تولہ دوا کا کاڑھا بنا جوا کھار اور سیندھا نمک ڈال پینے سے کف کی انڈ بروی جائے۔ پانی اترا ہو تو نشتر لگوا کر نکلوا دینے سے سوجن جاتی رہتی ہے۔

شرر روگ

شرر روگ کے گیارہ بھید ہیں۔ تمام مستک یا آدھی مستک میں تکلیف ہو بے چینی اور رہیا کلنا اس کا سامانیہ لکشن ہے۔

شرو روگ کی دوا

کالی مرچ، کائفل، پرانے ارنڈ کی جڑ کی چھال کوٹ چاروں برابر لے۔ گرم پانی سے پیس کر لیپ کرنے سے شر پیڑا کو آرام ہوتا ہے۔ لیکن یہ لیپ داہو

اور کف پیڑا کے لئے بہت ہی فائدہ مند ہو گا۔ یا چکند کے پھول کا لیپ کرنے سے پیڑ جاتی رہتی ہے۔ یا اس ۔۔؟۔۔ کا چندن آدی تیل لگانے سے پیڑا دور ہوتی ہے۔

مہاشر بندو تیل

پاکری' بڑ' پیپر' مہوا' آنولہ' گولر' بیر' آم' ببول اور مین پھل درخت کی چھال دو دو سیر' گورچ' کیلے کا پانی' دہی کا توڑ' دو دو سیر' سبز ستاور ڈیڑھ سیر' بھسیر' ایک سیر' گودھن دودھیا برگ' کموہ' پچون' بھنگرا' ہلدی' بھکیا اڑوسہ کی پتی' اور توسے کا پھول آدھ آدھ سیر' ناگر موتھا' سفید زیرہ' دھنیا اور سونف پاؤ پاؤ بھر' بار سنگھا کا پھول' کومود کا پھول انار کا پھول' پھلکنی' نملی کا پھول' مہندی کا پھول' تیج پات' تالیس پتر' ہردواری کوٹ' خس اسگندھ' کچور' لال چندن' سفید چندن' دیودار' بڑی الائچی' دھاؤ کا پھول' اورقت کا پھل' آدھ آدھ پاؤ کمل کا پھول' قلمی تج' سیندھا نمک' جٹا ماسی' ایک ایک چھٹانک' گلاب کا پھول دارو ہلدی' کم' بھوج پتر' بچ' آنولہ' مین پھل' اگر' تگر' سگندھ والا' سوگندھ کوکلا' سوگندھ مشتری کپور' سیاہ زیرہ' کاسنی' تنبور اور چندن کی پتی' دو دو تولہ' کنیر' بنسلوچن' سفید نمک' چھوٹی الائچی' چھ چھ ماشہ' کاغذی لیموں 100 عدد کالے تل کا تیل 4 سیر لیوے۔ پاکری سے گورچ تک اشدھ پان پکل کر چوگنے جل میں پکائیں۔ چوتھا حصہ جل رہنے پر اتار چھان کے کسی برتن میں رکھ لے۔ ستاور سے ٹیسو کے تک کی دوائیوں کو کوٹ کر دونے جل میں شام کو بھگو دے۔ صبح کو اگنی پر پکائے۔ آدھا جل جانے پر اگ سے اتار مل کر چھان لے۔ اور کسی برتن میں رکھ لے۔ پھر ناگر موتھا سے جٹا ماسی تک دوائیوں کو باریک چورن کر آدھ سیر چورن الگ نکال لے۔ باقی چورن کو شام کے وقت جل میں بھگو دے صبح پکا کر چوتھائی جل شوکھ رہنے پر چھان کے کسی برتن میں رکھ لے۔ پھر گلاب کے پھول سے چھوٹی الائچی تک دواؤں کا کپڑ چھان چورن' بنالیں۔ اول تیل کو کڑاہی میں چڑھائے۔ اسی میں اوپر کے تمام کاڑھے کیلے کا پانی اور دہی کا توڑ کاغذی لیموں کا رس اور اوپر لکھے ہوئے دونوں چورن پانی میں سل پر پیس اسی کڑاہی میں ڈال کر پکائے۔ جب تیل ماتر رہ جائے۔ تو آگ سے اتار کر مل کر چھان لے۔ اس تیل کے ناس لینے سے شریر میں ملنے سے سب طرح کا خوفناک اور اسادھ شر پیڑا کا ناش ہوتا ہے۔

شر بندھو تیل

ارنڈ کی جڑ' تگر' سونف' گورچ' راسنا' سیندھا نمک بھنگرا' بائے بڑنگ ملٹھی اور سونٹھ دو دو تولہ' بکری کا دودھ یا بھنگرے کا رس چار چار سیر' کالے تل کا تیل ایک سیر لیں۔ اول تمام دوائیوں کا باریک چورن کر بھانگرے کے رس سے سل پر پیس لے۔ پھر تیل' دودھ اور بھنگرا کا رس یا دوائیوں کی نگدی کڑاہی میں ڈال پکائیں جب تیل ماتر رہ جائے۔ آگ سے اتار ٹھنڈا ہونے پر کپڑے سے چھان بوتل میں رکھے اس تیل کی ناس لینے سے یا سر میں ملنے سے تمام سر کے روگ جاتے رہتے ہیں۔

نیتر روگ

نیتر روگ کے انیک بھید ہیں۔ یہاں کیول نیتروں کا رکت ہونا' پیڑا کرنا اور ہلکی پیڑ' پھولی' دھند کا پر یکشت علاج ہم لکھتے ہیں۔

نیتر روگ کی دوا

لودھ، پھٹکڑی، مردار سنگ، ہلدی اور سفید زیرہ چار چار ماشہ، افیم، کالی مرچ دو دو رتی، طوطیا ایک رتی لیکر اول سب کو چورن کر افیم پانی میں گھول اسی چورن میں مل دیں اور صاف کپڑے میں دو بھاگ دوائیوں کے کرکے دو پوٹلی بنالیں۔ پوست کے چھلکے کے کاڑھے میں پوٹلی کو بار بار تیز کرکے آنکھ کی پلکوں پر پھیرتا رہے۔ لیکن اندر دوا کا پانی نہ جانے پائے۔ اسی طرح کے کرنے سے آنکھ کی سرخی اور سخت اور سخت تکلیف جلدی ہی رفع ہو جاتی ہے اس دوائی کی انیک بار آزمائش ہو چکی ہے۔

نیتر روگ پر لیپ

رسوت، ہیڑے، افیم، سیز ھا سنگ، گیرو، ہلدی کچی، چورن کے کاغذی لیموں کے رس میں گھوٹ لوہے کے کڑچھے میں گرم کرکے دن رات پلکوں پر تین چار دفعہ لیپ کرنے سے سرخی اور تکلیف جلد دور ہو جاتی ہے۔

نیتر پر پوٹلی

رسوت 2 تولہ، افیم، نیم کی کونپل اور طوطیا بریاں آٹھ آٹھ ماشہ، مصری اور پھٹکڑی بریاں ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ لیکر اوپر کی طرح سے پوٹلی بنا کر گلاب کے عرق میں بھگو کر پلکوں پر بار بار پھیرنے سے سرخی اور تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

نینامرت انجن

بھیم سینی کپور، چکنی سپاری کی راکھ اور شدھ کپور دو دو ماشہ، زرملی، چھوٹی الائچی، کالا دانہ، مرداسن چھ چھ ماشہ، سمندر جھین ایک ماشہ، گائے کا گھی ایک چھٹانک، بھنگرے کا رس آدھ پاؤ لیں۔ اول گھی اور بھنگرے کے رس کو آگ پر پکائیں۔ جب گھی ماتر رہ جائے آگ سے اتار چھان لے۔ اسی میں اوپر کی دوائیوں کی بوکنی ڈال 4 پہر کھرل میں گھوٹ کر ڈبیا میں رکھ لے۔ اس انجن کے لگانے سے دھند دکھائی دینا۔ پھولے اور پانی کا بہنا کلی وغیرہ نیتر روگ کو آرام ہوتا ہے۔

نیتر بندو

2 تولہ عرق گلاب میں 2 رتی پھٹکڑی ملا نیتروں میں ڈالنے سے نیتر کی پیڑا سرخی اور پانی کا بہنا دور ہوتا ہے۔

پینس روگ

ناک کے اندر پھوڑا ہونا پیپ و خون کا بہنا یا کرمی کا پڑ جانا پینس روگ کہا جاتا ہے۔

پینس روگ کی دوا

کالے تل کا تیل اور بھنگرے کا رس ایک ایک پاؤ۔ سیندھا نمک 2 تولہ لیں۔ کڑاہی میں دونوں چڑھا سیندھا نمک ڈال دے۔ جب پانی جل کر تیل ماتر رہ جائے آگ سے اتار ٹھنڈا ہونے پر کپڑے سے چھان بوتل میں رکھ کے اس تیل کی مالش سے پینس روگ خواہ کتنا ہی تکلیف دہ کیوں نہ ہو۔ جلدی ہی رفع ہو جائے۔ یہ نسخہ بہت مرتبہ آزمائش میں آچکا ہے۔

کرن روگ

کانوں میں تکلیف کا ہونا۔ آواز سنائی دینا۔ جھنجھناہٹ اور خون اور پیپ کا بہنا یا بہرا پن یہ کان کے روگ ہیں۔ جھاڑنے والے آدمی کانوں میں تیل بھر کر بڑی بڑی کھیاں نکالتے ہیں۔ لیکن وہ بالکل بناوٹی اور ڈھونگ ہیں۔ مچھر کے اندر جانے سے جس کان میں بہت کی

طرح بوجھ معلوم دے۔ وہاں بڑی بڑی کھیاں کس طرح تو اس کرینگی۔ اور ان کے رہنے سے منش ساؤدھان نہیں رہ سکتا ہے۔ بہتیرے آدمیوں کو اس پرکار کے جھاڑ پھونک سے آرام ہو جاتا ہے۔ اس کا کارن یہ ہے کہ روگی کا بشواس وشجات دوائیوں کا ڈالنا ہے۔

کان کے روگ کی دوا

مار کا پیلا پتا لیکر اس میں گھی اور ہینگ کا لیپ کر آگ پر سیکے رس نچوڑ کر کان میں ڈالنے سے تکلیف دور ہوتی ہے۔ یا لہسن اور ادرک کا رس ذرا گرم کر کان میں ڈالنے سے تکلیف جاتی رہتی ہے۔ یا ہر ہر کے چوں کا رس نچوڑ ذرا گرم کر کان میں ڈالنے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

کرن روگ پر تیل

کالے تل کا تیل پاؤ بھر۔ ادرک کا رس پاؤ بھر، سیندھا نمک اور شہد دو دو تولہ لیکر کڑاہی میں پچائیں۔ تیل ماتر رہنے پر آگ سے اتار کان میں ڈالنے سے تکلیف وغیرہ اور بہرا پن کو آرام ہوتا ہے۔

آپا ارگ تیل

چرچرا کی پتی کا رس اور کالے تل کا تیل آدھ آدھ پاؤ لیکر پکاوے۔ تیل ماتر رہنے پر اتار کر چھان لے۔ اس تیل کو کان میں ڈالنے سے بہرا پن دور ہو جاتا ہے۔

کرن روگاری تیل

تیسی کا تیل آدھ پاؤ، افیم اور ہینگ تین تین ماشہ، کچلا ایک تولہ لیکر تیل میں پکائیں۔ اس تیل کو ڈالنے سے پیپ کا بہنا پڑنا اور کرنا کو آرام ہوتا ہے۔ اگر پیپ آتی ہو۔ تو نیم کی پتی چرا کر اسی پانی سے ایک بار کان کو دھو کر یا بھپارا لیکر بعد میں دوا ڈالے

مکھ روگ

مکھ میں چھالے پڑنا، مسوڑوں میں سوجن اور تکلیف کا ہونا، مکھ روگ کہا جاتا ہے۔

مکھ پاک کی دوا

چوکیا سوہاگہ آگ پر پھلا کر چورن کر شہد میں ملا کر چھالوں پر لگائے۔ تو منہ کے چھالوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

مکھ شودھک وٹی

سفید کتھ، جائفل، بھیم سینی کپور چکنی سپاری، تج، تیجپات، ناگ کیسر، چھوٹی الائچی، اور کستوری تین تین ماشے لیکر کتھ کی لکڑی کے کاڑھے میں گھونٹ کر چنے برابر گولی بنالیں۔ ان گولیوں کو منہ میں رکھنے سے زبان، دانت، ہونٹ، گلا، تالو کے تمام روگ اور مکھ ورگندھ جلدی ہی دور ہو جاتی ہے۔

سور بھنگ کی دوا

کالی مرچ اور کلنجن برابر لیکر چورن کرے۔ اس چورن کو مکھ میں رکھ کر رس چوسنے سے سور بھنگ گلے کا بیٹھنا آرام ہوتا ہے۔

اجمود آدی چورن

اجمود، ہلدی، آنولہ، چیتا اور جوا کھار ایک ایک تولہ لیکر کپڑ چھان چورن کرلے 30 ماشے چورن روز شہد کے ساتھ صبح و شام سات دن تک کھانے سے خوفناک سور بھنگ کو آرام ہوتا ہے۔

دانت منجن

رومی مصطگی، پھٹکری بریاں، کسیس، چھوٹی ہیڑے، عقر قرحا، تج مل، مرداسن لودھ، کتھ، چکنی سپاری سب ایک ایک تولہ لیکر باریک چورن کر کے صبح و شام دانتوں پر

ملنے سے دانت کی پیڑا دور ہو کر ہلتے ہوئے دانت ٹھہر جاتے ہیں۔

دانت منجن شیام رنگ شنگرف، چکنی سپاری، سفید کھیر، ایک ایک تولہ، اور ببیل برکس کی دھوئی ہوئی لاہی 6 تولہ سب کو کوٹ کر پانچ پاؤ پانی میں پکائے۔ آدھ پاؤ رہنے پر اتار کے چھان لے مجیٹھ 2 تولہ لیکر چورن بنا کر پھر اسی چورن میں اوپر کے کاڑھے کو گرم گرم ساڈال کر کھرل کرے۔ جل خشک ہونے پر سکھا کر چورن کر ڈالے۔ اس چورن کو دانتوں پر ملنے سے دانتوں کی پیڑا اور سوجن دور ہو جاتی ہے۔ یا دانت لال رنگ کے ہو جاتے ہیں۔

دیگر کیس، بیڑے، آنولہ، مازو پھل، چھوٹی ہیڑے، سفید کتیر، پھٹکڑی، لودھ اور سونا مکھی ایک ایک تولہ، توہ کا چورن 9 تولہ، چکنی سپاری 3 تولہ، سب کا چورن کر ایک پہر کاغذی لیموں کے رس میں کھرل کرے۔ یا املی اور انار دانہ کے رس میں ایک پہر کھرل کر سایہ میں سوکھائے۔ کپڑ چھان کر لیں۔ اس چورن کو دانتوں پر ملنے سے پیڑ، مسوڑے کی سوجن اور دور گندھ کا ناش ہو کر دانت کالے بھنور کی مانند ہو جاتے ہیں۔

بوائی روگ جاڑے کے دنوں میں خون کے وکار سے پیر پھٹ کر ان میں سخت تکلیف پیدا ہوتی ہے۔ اور راستہ چلنے میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کو بوائی کہتے ہیں۔

بوائی روگ کی دوا قند سیاہ اور شہد برابر بھاگ گرم کر بوائی کی درازوں میں بھر سیک لیں بوائی کی پیڑ رفع ہو کر دراز میں بند ہو جاتی ہے۔

بوائی کا مرہم چھوٹی الائچی کے دانہ، اور مردار سنگ چھ چھ ماشہ، گائے کا گھی ایک چھٹانک، موم 9 ماشہ، اول مرداسن اور الائچی کے دانہ کو پیس کر گھی میں پکائے۔ اتارتے وقت موم ڈال کر آگ سے نیچے اتار کھرل کر ڈبیا میں رکھدے۔ اس بوائی کے لگانے سے اور سینکنے سے بوائی کو آرام ہوتا ہے۔

تیسرا مرہم پارہ، گندھک اور رسکپور ایک ایک تولہ، گائے کا مکھن 5 تولہ لیں۔ اول رانگ کو گلا کر پارہ میں ملا دے۔ پھر رسکپور، سخت کھرل میں ڈال ایک پہر گھوٹے۔ تب مکھن ڈال ایک پہر گھوٹ کر پیالی میں رکھے۔ اس مرہم کے لگانے سے بوائی بواسیر کے مسے اور سکندر کے گھاؤ کو ضرور آرام ہوتا ہے۔

گنج کی دوا بالوں کا گر جانا گنج روگ کہا جاتا ہے۔ رسوت اور ہاتھی دانت کا چورن بکری کے دودھ میں گھس کر لگانے سے تین ہفتہ میں گنج روگ دور ہوتا ہے۔ گرے ہوئے بال جم جاتے ہیں۔ یا الگ الگ بال گھندار ہو جاتے ہیں۔

مکھ پر کالے رنگ کا دھبہ کہا جاتا ہے۔ لال چندن، کوٹ، مجیٹھ، ہلدی دار ہلدی، آم کا بور، پچوڑے کے تخم کسیرا اور بڑ درخت کے جڑ کی چھال چھ چھ ماشہ لیکر کپڑ چھان چورن کر لے۔ جل سے گھونٹ کر لگائے۔ تو جھائیں روگ کو آرام ہوتا ہے۔

جوڑ پتی کی دوا

ثیت واؤشن کے سامگم سے شریر پر چکتے ابھر آتے ہیں۔ اور کھجلی ہوتی ہے۔ وہ جڑ پتی واشت پت کہا جاتا ہے۔ جلاب دینا بہت ہی ضرور ہے۔ سرس کا بیج، ہلدی چک وڑ کا بیج اور کالا تل برابر بھاگ لیکر سل پر پیس کرکے گرم کرکے ملنے سے پتی کو آرام ہوتا ہے۔ یا کڑوے تیل میں سیندھا نمک گھوٹ ملنے سے آرام ہوتا ہے۔

بیرٹوا کی دوا

کمہاری کی کومل پتوں کو باندھنے سے انگلی کا دہنا پھوڑا آرام ہوتا ہے۔ یا سیندھ کی ڈنڈی کو انگلی میں پہننے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پک جانے پر نشتر سے مواد نکلوا کر اس کا علاج کرانا چاہئے۔

گد بھرنش کی دوا

ناطاقتی دسنگرہنی روگ کے بڑھ جانے پر کانچ کا نکلنا۔ گد بھرنش کہا جاتا ہے۔ چوہے کے مانس سے گدا کو سیکے۔ یا ہلدی اور بھنگرے کی جڑ کو پیس گرم لیپ کرنے سے گد بھرنش دور ہوتا ہے۔ یا گھونگے کے مانس کا گدا میں بار بار سینک کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ انتڑیوں کے باہر نکل آنے پر تیل لگا کر اندر کو بٹھانا چاہئے۔

جھائیں کی دوا

کیس، مینسل، کالے تل کا تیل، تینوں چورن بنا انگلیوں کے بیچ بھر کر سینکنے سے مرض کو جلدی ہی آرام ہوتا ہے۔ یا منڈی کا پھل کو بوک کر بر کانے سے یا موم کو تیل میں گلا مینسل ملا لگانے سے یا تھ، پیر کی جھن دوا را مرض کو جلدی آرام ہوتا ہے۔

کدر کی دوا

کانٹوں کے لگنے یا جوتے وغیرہ کے رگڑ سے جھربری کے لگ بھگ کی گانٹھ پڑ جاتی ہے۔ اس کو گٹھلا کدر کہتے ہیں۔ اول تیز چھری سے مردار چمڑے کو نکال گرم تیل یا آگ سے جلاوے۔ تو کور کھل کو آرام ہوتا ہے۔

چائی چوان کی دوا

یہ روگ بچوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ کف، رودھر اور کرمی کے وکار سے سر میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ لوچورن، ترپھلا، ملٹھی، بھنگریا، کمل کا پھول انت مول، اور سیندھا نمک دو دو تولہ لیکر جل سے مسل پر باریک پیس کر سیر بھر پانی میں گھول کے 3 پاؤ کالے تل کے تیل کے ساتھ پکائے۔ تیل ماتر رہنے پر اتار کر چھان لے۔ اس تیل کو بال بنوا کر مالش کرنے سے اروش یا چائی چوآن روگ کو آرام ہوتا ہے۔ یا جو کی پتی کا رس دار بہ کو پانی میں گھول لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

روسی کی دوا

چرونجی، ملٹھی، کوٹ، ارڈ اور سیندھا نمک کا لیپ کرنے ہی روسی چھوٹ جاتی ہے یا ہیڑے اور آم کی گٹھلی برابر بھاگ لیکر دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے روسی دور ہوتی ہے۔ یا دودھ میں پوست کے بیج کو پیس لیپ کرنے سے روسی جاتی رہتی ہے۔

جنگموش کا اپچار

بش جنگم اور ستھاور دو طرح کا ہے۔ سانپ، بچھو وغیرہ جنگم سنکھیا کال کوٹ وغیرہ ستھاور کہے جاتے ہیں۔

سانپ کی وشکی دوا

نوشادر 3 ماشہ، جل میں گھول کر پلائے۔ اور اگر روگی اچیت ہو گیا ہو۔ یا دانت لگ گئے ہوں۔ تو چھری سے دانت ابھار دوا پلائے۔ اور نوشادر، چونا ایک وزن میں ملا کر سنگھائے یا شملا دے۔ اور بار بار سر پر شیتل جل کا تیارا دے۔ تو روگی ہوش میں آئے گا۔ بعد میں پاؤ بھر گائے کا گھی پلائے۔ اور اس دن رات کو سونے نہ دے۔

دوسری دوا

کینچوا ایک یا دو کالی مرچ 3 دانے ساتھ پیس کر پلائیں۔ اور اوپر کی ودھی سے سنان کرا دے۔ تو سانپ کا زہر دور ہو۔ یا مورتی کے انڈے میں چنے کی دال بھر سکھائے اور سانپ کاٹے ہوئے آدمی کو جل سے پیس کر پلائے۔ تو آرام ہو۔ یا وندھیا کھیکسا کی جڑ ایک ماشہ، کالی مرچ کے ساتھ پیس جل میں گھول کر پلائے۔ تو سانپ کا زہر دور ہو۔

سرپ بش نوارن منتر

منتر شکتی کو ہم برتھا نہیں کہہ سکتے۔ لیکن ان کے شدھ کے بنا سہارا اسی پر زہر ہو۔ لیکن اگر مسوڑے سے خون نہ نکلتا ہو۔ تو اس ستھان کو چوس چوس کر تھوکتا جائے۔ ضرور ہی اس کریا سے پران رکشا ہو سکتی ہے۔ یا چھری یا کسی نشتر سے ترت سانپ کے ڈسے ستھان کو چیر خون باہر کرے۔ یا انگوچھے و بندھن سے دے استھان کے پاس جلدی ہی کسکر باندھ دیں پھر دوا علاج کرنے کو دوڑے۔

بچھو کی دوا

سنکھیا 3 ماشہ، اپامارگ کی جڑ 3 ماشہ دونوں کو جل میں گھونٹ چنے برابر گولی بنا کر سکھالے۔ اس گولی کو پانی میں گھس کر ڈنک کی جگہ لگائیں۔ تو جلدی تکلیف دور ہو۔ یا اوکھ کا کچا سرکہ ڈنک کی جگہ پر 5 منٹ تک ملے۔ تو زہر گھٹ جاتا ہے۔ یا سیندھا نمک کو آنکھ میں ڈالے۔ تو بچھو کا زہر دور ہو۔ لیکن دہنے انگ میں ڈنک لگا ہو تو بائیں آنکھ میں اور بائیں انگ میں ڈنک ہو تو دہنی آنکھ میں باریک چورن نمک کا کر کے ڈالنا چاہیے۔

بچھو کے وش کا منتر

اب ہٹھ مٹھی بیگن اثر و بچھی متی کرووانی اس منتر سے بچھو کے ڈنک کو جھاڑے تو وش دور ہو۔

دوسرا منتر

معون، آویتہ رتھو دیگن وشنوبا ہوبیلن چ سورن پکش یا تین بھوریا کچھ مہاوش بھو پکش یوگ پیدا گیا سری شوتم پلر بھوپر آگیا بھومیا کچھ مہاوش، اس منتر کو 21 بار ڈنک پر جھاڑے اور پھونک دیتا جائے۔ تو بچھو کا وش دور ہو۔

پاگل کتے کے وش کی دوا

کتے کے کاٹنے پر تابڑ توڑ بڑے ساودھانی سے علاج کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے وشکا پر بھاؤ پھیل جانے پر پھر کوئی بھی دوا کامیاب نہیں ہوتی۔ روگی پیاس کے مارے چلایا کرتا ہے۔ پر جو پانی سامنے آتے ہی بے ہوش ہو گھور انت کی بھانتی اچھلنے لگتا ہے۔ یہ آیا برسات میں بادلوں کی گرج سے یکایک اسکا وش اتپن ہوتا ہے۔ پھر روگی کی گھور نیتر انگ بھال پنجا کری پچھاڑتا ہے۔ بڑے بڑے نامی ڈاکٹر حکیموں نے ساری عمر اس کا اپائے کھوجنے میں لگا ڈالا۔ پر نتو اتپن ہوئے وش کو شانت کر دینے کی سمجھا آجلون کسی کے ہاتھ نہیں پراپت ہوئی۔ پر تھم کتا

کانٹے ہی لوہے کو گرم کر اس جگہ کو داغ دے۔ اور دمن ور تھن دوارہ کوشٹ کی شودھی کر چولائی کی جڑ تلسی کی منجری اور سفید وچ سب مل کر ایک تولہ چاول کے دھوون میں سویرے شام ایک ملس پر نیت پئیں۔ تو کتے کا زہر اتپن نہ ہو۔

کتے کا منتر

ال کروہی بچے بکس سارمئے گن دھپ ال کر شٹ سے تم نورشن کرو ماپرات سواہا! اوپر کے منتر کی ودھی یوں ہے۔ کہ جس کو کتے نے کاٹا ہو۔ اسے چوہتا یا ندی کے تیر شنان کرا کر تمام پوتر ہوا گنی روشن کراو اس کے بعد 608 دفعہ اس منتر کی آہوتی گھی وغیرہ سے اگنی ہین کرے اور کوشا سے روگی پر مارجن کرتا جائے۔ تو کتے کے کاٹے کا زہر کم ہو جاتا ہے۔

دوسرا منتر

کاری کتی دی وی لاردوں دھون کتا کلو فلانا کاٹا کو کوڈار دے بیبے لیا لو۔ فلانی شبد کے ستھان میں کاٹے ہوئے کا نام بولتا جائے۔ اس منتر سے روی وار یا منگل کے دن کمہار کے چاک پر کی مٹی ننگ پر پھیر جھاڑے تو روان نکلے۔ اور زہر دور ہو۔ اس منتر کی مہان ہم آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں۔ ہمارے پڑوس میں ایک کمہار رہتا تھا۔ وہ جھاڑا کرتا تھا۔ اور اس جگہ سے روئیں نکلتے تے۔ اس کے جھاڑے ہوئے روگیوں کے مرنے کی بابت سننے میں نہیں آیا۔

بندھیا لکشن

جس استری کا آرتو (استری کارج) شٹ ہو جاتا ہے۔ وہ بندھیا کہلات ہے۔ ان میں کوئی کوئی چکتا سے سادھیہ ہوتی ہیں۔ لیکن جنھے آرتو موگندہ اور ستھاے ہوا ہی نہیں۔ اسے جنم کی بندھیا سمجھنا چاہئے۔ وہ اسادھ ایسے استری کو سنتان پیدا کرانے کی خواہش کرنا۔ اس میں تخم ریزی کرنے کے سمان ہے۔ عقلمند وید ایسی استری کا اوپائے نہ کرے۔ اس میں لیش لابھ کی کچھ بھی امید نہیں ہے۔ استری روگ ورتن کے واسطے بندھیا کا لکشن سو ستر ورنن کیا جانا بہت ہی ضروری ہے۔ اسی سے اول بندھیا کا لکشن نیچے لکھتے ہیں۔

بندھیا کے آٹھ پرکار

ترپکشی، شو بھرتی، سجا، ترکھی، دیا گھری، بکی، کملی اور یکتنی یہ بندھیا کے آٹھ پرکار ہیں۔

آٹھوں بندھیا کے لکشن

جو تین پکش میں حیض سے ہوتی ہے۔ ترپکشی جس کے رجیولا ہونے کا دن ہمیشہ نہ ہو۔ بدن کا رنگ ملین سنکچت رہے۔ وہ شو بھرتی جسے گرید دان نہ ہو۔ وہ سجا متین کے وقت جس کی یونی سے ادھک جل نکلے۔ اور چنچل ہو۔ وہ ترکھی یو اور ستھا میں گربھ نہ دھارن کرنے والی دیا گھرتی ہے۔ جس کے آٹھویں دسویں دن یونی سے رودھر بہتا ہو وہ بکی، کملنے کو کیوں شویت جل بہتا ہے۔ (سوم روگ اس سے الگ ہے) جس استری کو سوم و پردر روگ وغیرہ ہوئے ہوں وہ د۔ یکتنی نام کی بندھیا کہی جاتی ہے۔

سادھیا سادھیا وچار

ترپکشی اور د۔ یکتنی سادھ ہوتی ہے۔ شو بھرتی، سجا اور دیا گھرتی کرشت سادھ ہیں۔ ترکھی، بکی، کملنی نے تینوں اسادھ ہیں۔

اپرتین دنیدیا لکشن

یکشنی اور ویاس جی کے سوالوں کے مطابق بندھیا کا لکشن یوں کہا گیا ہے۔ کہ جب استری رجودھ میں سے فارغ ہو۔ پرش سے سانگم کرے۔ اور اس کو نمن استھانوں میں تکلف معلوم ہے۔ تو اسی لکشن والے کو بندھیا سمجھنا چاہئے۔ سانگم کے اخیر میں سرود کھنی لگے تو جاننا چاہئے کہ اس کا پھول جل گیا ہے۔ اور چھوٹی استری کے ساتھ بڑا پرش سوان کرتے ہیں۔ پھول جل جاتا ہے۔ بدن کانپنے سے پھول میں یوں پیڑ دکھنے سے کیڑے کا لگنا کمر دکھنے سے مانس کا بڑھنا آنکھ اور پیٹ کے دکھنے پر پھول میں چھالا اور ٹھنڈا پن سمجھنا چاہئے۔

انسیہ پرکار

گرنتھوں میں اس کے اتی رکت بندھیا ہونے کے کارن پائے جاتے ہیں۔ جس پرکار ہیجڑے برکش اول ہی سے نہیں پھولتے پھلتے ویسے ہی جو استری پرش سنتان پیدا نہیں کر سکتے ان کی کوئی دوا نہیں ہے۔ استری کا سوبھاو بادی ہونے پر پرش سانگم سے استری کا رہ۔ بھول جاتا ہے۔ پرش سانگم کے وقت یونی سے زیادہ جل کا بہنا پسلی میں درد اور گھر نا پید ہو۔ گربھا ستھان پر چربی آجانے سے دھو کا گری استھان تک نہ پہنچ سکے۔ کبھی کبھی ارو چی اور نابھی میں درد، رج کا بند ہو جانا۔ شریر ہیلا چکنے والا ہونا۔ یونی ٹیڑھی دھڑی انت میں پیٹھ میں درد کا ہونا۔ بھوت وغیرہ کی تکلیف کے کارن رج کا سنگ بیت ورکت درن یارتی سے کبھی کبھی لوہ کا آجانا وغیرہ لکشن بھی بندھیا استری کے سمجھنے چاہئے۔

بندھیا استری پرش پرکشا

کدو یا کاہو کی جڑ میں استری پرش۔ دونو ہی الگ الگ پیشاب کریں۔ جس کے پیشاب سے برکش سوکھ جائے۔ اسی کو بانجھ سمجھنا چاہئے۔ یا جو یا گیہوں کو مٹی میں ڈال استری پرش دونوں الگ الگ موتر سے سچن کریں۔ جس کے موتر سے بیج اوگے نہیں۔ اسے بندھیا سمجھنا چاہئے۔

بندھیا چکتسا

دونوں زیرے، سفید بچ، کیکھسا کا پھل اور پھول ایک ایک تولہ چانول کے دھوون کے ساتھ پیس پئیں۔ تین یا سات دن تک دودھ بھات کھائے۔ اس سے بغیر شبہ کے زکپشی نام والی بندھیا کو گربھ ست ہوتی ہے۔ اوپر کی دوائیوں میں مجیٹھ اور ہتھ جوڑی اوپر کی دوائی ملا کر پینے سے سچا اور شو بھرتی بندھیا کو آرام ہوتا ہے۔ دیا گھرنی کی چکتا کی ترکپشی کے سمان کرے بکی اسادھ میں اورو۔ یکشنی کو سوم روگ ہوتا ہے۔ اس کی چکتا آگے بیان کریں گے کالی مرچ، سونٹھ، چھوٹی پیپل اور کیسر برابر لیکر گھی میں کھرل کر 2 ماشہ سات دن کھائیں۔ تو بند ھوا رج کھل کر صاف ہو جائے۔ یا کنگھی کی چھال، مہوا، بہاری کی جڑ، بٹ کا انکور، ناگ کیسر، سب کا چورن کر، 3 ماشہ چورن گائے کے دودھ میں یا شہد کے ساتھ کھائیں۔ تو بندھیا روگ سے موکت ہو۔ یا اسگندھ کا کاڑھا اور گائے کا دودھ، گھی ملا کر 15 دن پئیں۔ پرہیز دودھ بھات کا کرے تو بغیر شبہ کے سنتان پیدا کرنے والی ہو جائے۔

گربھ دھارن اوپائے

سونٹھ کو پیس کر گڑ میں ملا کر سات دن سیون کرنے سی گربھ کی دھارنا ہوتی ہے۔ یار تو سنان کے بعد اسگندھ کو دودھ میں پیس کر پینے سے گربھ دھارن ہوتا ہے۔ یا پیپل درخت کی لاہی، دیودار، بہیڑی، دریارا، سونف، پینگ، ناگر موتھا اور سونٹھ

کو پیس کر گوگل ملا کر رحم میں رکھنے سے کوٹھے کی شودھی ہو کر حمل رہتا ہے۔

جماع کی ودھی جماع کرنا رات ہی میں درست ہے۔ الگ عمدہ خوشبودار اور من پر من کرنے والی وستوں سے سجایا ہوا مندر اوتم ہے۔ پرش شے کے مطابق عمدہ وستر اور آبھوشن سے النکرت رات کے دوسرے پہر کے انت میں کیلی بھون میں پرویش کرے۔ اور تو متی استری کو بھی اوپر کے پرکار سوگندھت پدارتھ وستر بھوشن سے سج کر پرش کے نزدیک جانا چاہئے۔ لیکن پرش کو چاہئے کہ بردھ، وریگھ، روگنی، آکاما اور انگ ہنیاد غیرہ دوشوں سے بت استری کے ساتھ صحبت یا سنتان پیدا کرنے کی اچھا نہ کرے۔ اسی پرکار استری کو چاہئے کہ ادھیڑ، دوربل، اجیرن یوکت کشودھاہ ترکھا اور مل، موتر آدی ویگ یوکت، بالک، بردھ روگی یا کام ویگ رہت پرش سے گربھ دھان کی اچھا کدا پی نہ کرے۔ جماع کے بعد شیتل جل کبھی نہ پئیں۔ شیتل جل کے پینے سے انگ کمپ اور جولدر روگ ہونے کا شبہ رہتا ہے۔ بھوجن کر بعد فوراً ہی جماع نہ کرے۔ انڈ برودھی اور ہیپل پاون ہونے کا ڈر رہتا ہے۔ بوکھ میں نظر کی ہانی ہوتی ہے۔ کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ اور زیادتی جماع سے شریر کی شکتی یا اندریوں کا پرکاش جاتا رہتا ہے۔

گربھ ٹھہرنے کا علاج کمل کا پھول، ملٹھی اور کمل کی نال کو گائے کے دودھ میں گھوٹ کر پینے سے ضرور گربھ ٹھہرتا ہے۔ ورنہ دوا اروا سورچھا پیا، عن وغیرہ اپدرو رفع ہوتے ہیں۔

گربھ پریکشا اگر گربھ میں شبہ ہو تو اس کی علامات اس طرح سے کرنا چاہئے۔ بھوک لگنے پر لہسن کے رس میں دستر کو بھگو کر یونی میں رکھ کے لہسن کے گندھ مکھ میں جان پڑے۔ تو سمجھنا چاہئے کہ گربھ نہیں ہے۔ گھی کا جل، 1 تولہ، اور شہد 5 تولہ پئیں۔ اگر سوتے وقت آنتوں میں تکلیف ہو تو جاننا چاہئے کہ حمل ہے۔ کبھی کبھی گربھ کی طرح استری کے پیٹ میں بالک کی چال ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن گربھ نہیں ہوتا وہ ایک پرکار کا روگ ہے۔ جس کا شناخت کرنا اور چکتا تیسرے بھاگ میں اچھی طرح سے لکھی جائے گی۔ یہ استری روگ اور بالک روگ کا چکتسا اوپائے بھی تیسرے بھاگ میں لکھا جائے گا۔

دن چریا منش آیو کی رکشا کیلئے برہم مہورت میں اٹھے۔ پھر ایشور کا سمرن کر پلنگ سے الگ ہو۔ مل موتر کا تھاستھان میں تیاگ کرے۔ شنان سندھیا بندھن ایشور اور پاسنا سے فارغ ہو۔ بت کاریہ کا وچار کرے۔

صبح جل پان علی الصباح جل پان کرنے سے کھانسی، سواس، اتی سار، جرمن، گھتی روگ، کوشٹ روگ، کوشٹ، موتر وحات، وور روگ، بواسیر، سوجن، گلا، مستک، کان، ناک، نیتر روگ وغیرہ بابات، پت، کشیہ اور کف سے پیدا ہوا ہو۔ سب پرکار کے روگ دور ہوتے ہیں۔

دانت دھارن
کٹ، کشائے اور کمت رس والے برکشوں کے کومل ڈنڈ لیکر دانتوں سے کچور کر لے۔ پرنتو مسوڑوں میں چوٹ نہ لگنے پائے۔ شاشتر کاروں نے پورب اور اتر مکھ بیٹھ کر داتن کا کرنا اچھا بتلایا ہے۔ نئے جر والا۔ کاس، مورچھا، دانت، کان، سوکھ اور آردت روگ والا آدمی داتن نہ کرے۔ داتن سے مسوڑوں کا بڑھنا، بادی پن، مکھ کی دور گندھ جاتی ہے۔ اور دانت نرمل رہتے ہیں۔ داتن کے ساتھ منجن نہایت ہی فائدہ مند ہے۔ بعد میں زبان کو صاف کرے۔

پراتہ درشنایہ
ایشور کی اچھا کرنے والے آدمی کو روز مرہ صبح کے وقت وید پروہت، شرشٹ جن، گرو، اور جوتش کا درشن کرنا چاہئے۔

عل الصباح ہوا کھانا
سے کے مطابق دستر دھارن کر جوتا پہن ہاتھ میں چھڑی لے سورج نکلنے سے پہلے اچھے باغ میں یا میدان میں ہوا کھانے کیلئے آہستہ آہستہ چال سے میل بھر تک چلنا چاہئے۔ ہوا کھانے سے کف میدہ، امیہ وغیرہ کا ناش ہوتا ہے۔

پاداترادھارن
جوتا پہرنے سے پیر میں طاقت رہتی ہے۔ پیر کا چمڑا ملائم رہتا ہے۔ آدمی سکھ سے راستہ چل سکتا ہے۔ کانٹے وغیرہ چبھنے کا خوف نہیں رہتا۔ بچھو وغیرہ وش والے جیون کو ڈسنے کی پرواہ نہیں رہتی۔ ننگے پیر چلنے سے آنکھ، پیر میں گرمی پہنچ کر شر روگ آدمی روگ ہو جاتے ہیں۔ اور پیر کے تلووں پھٹنے کی شکار رہتی ہے۔

تیل لگانا
شرم ناسک، دھاتوں کو پشٹ کرنے والا، نندرا اور سکھ کو دینے والا مانس، خون، توچا کو، نرمل کرنے والا، اور بات کف کا ناشک ہے۔ کف گرست، سنان وغیرہ سے صاف ہوا۔ اور اجیرن روگی تیل کا مردن نہ کراوے۔

کان میں تیل ڈالنا
کان میں تیل ڈالنے سے کان کا پردا تر رہتا ہے۔ اور اونچا سننا، بات سے پیدا شدہ کرن روگ گلے کے نزدیک کی نسوں کا تناؤ نہیں ہوتا۔

سنان کے گن
سنان کرنے سے شریر میں پوترتا پیدا ہوتی ہے۔ آیو کی بردھی ہوتی ہے۔ اور پر سرم پسینا اور میل دور ہوتی ہے۔ بل بڑھتا ہے۔ تیج کی زیادتی ہوتی ہے۔

سندھیا بندھن
دوج جاتی ماتر کو سندھیا بندھن اور ایشور اوپاسنا کرنا دھرم کی ڈرڈھتا ربارنس کے گیات واگیات سے آکرتیون کے پراشچت کا سول کارن ہے۔ جو آدمی اپنے دھرم میں شٹ نہیں رہتا۔ اس کا کسی دیش و کسی سماج میں آدر نہیں ہوتا۔ اور وہ طرح طرح کے سنسار کی باتاؤں کا پاتر بن کر سدا آپت گرست رہتا ہے۔ اس سے دھرم بھیرو پرشوں کو سندھیا بندھن وغیرہ جیسے آدر کی وستو ہے۔ اس کے دستار کی یہاں کوئی او کتا نہیں ہے۔ بس اس گرنتھ کی سماپتی یہیں کی جاتی ہے۔ دن چریا اور راتری چھویا ار توچریا دستار پور بک اس بھاگ سے چھوٹی ہوئی زیادہ باتوں کا درن تیسری بھاگ میں کیا جائے گا۔ کامل حکیم حصہ دوئم چھپ رہا ہے۔

KAMIL HAKIM YA VAID
یونانی ویدک دواسازی
حصہ دوئم
کامل حکیم یا وید
قرابادین حکیم رام کشن
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
ناشران و تاجران
چوک اُردو بازار، لاہور

کامل حکیم یا وید

دوسرا حصہ

سری گنیش آئے نمہ

شری گورو، گوری گرِبش پد، بندورام نکیت
کہوں چکستاریتی کچھ جگ منگل کے ہیت

چند ضروری ہدایات

روگ گیان ہین چکستا: جو وید روگ (مرض) کے بنا جانے ہی علاج کے قواعد کو اچھی طرح ہی کیوں نہ جانتا ہو۔ مگر جب تک مرض کی تشخیص نہ کی جائے۔ اس کے علاج سے مریض کو کبھی بھی فائدہ نہ ہو گا۔ اسی واسطے سب سے پہلے مرض کی تشخیص کرنا لازمی ہے۔

اسی طرح جو وید صرف مرض کو ہی جانتا ہو۔ مگر ادویات کے خواص سے ناواقف ہو۔ اس کا علاج کروانے سے مریض کو کبھی بھی آرام نہ ہو گا۔ بلکہ ایک کشتی دریا کے بھنور میں پھنسی ہوئی ہو اور اس پر ملاح ہوشیار نہ ہو۔ تو جو حال اس وقت اس کشتی کا ہو گا۔ وہی ہی اس مریض کا حال ہو گا۔

روگ اور اوشدھی گیان: جو وید سب روگوں اور ادویات کو جانتا ہے۔ اس کا علاج کرنے سے مریض کو آرام ہو گا۔ مرض کی تشخیص کرنے میں وید کو بھی شرم نہیں کرنی کیونکہ روگ کو دور کرنے میں تشخیص ہی جڑھ ہے۔ اور سب روگوں کے نام ایک جیسے سب جگہ مقرر نہیں ہیں۔ جہاں ایسا ہو۔ وہاں وات آدی دوشوں کے دلکش سے روگ کی چکستا کرنی چاہئے۔ اور جو وید سادھیہ اور آسادھیہ جاننے میں انجان ہیں۔ اور آسادھیہ روگوں کی چکستا نہیں کرتے ہیں۔ وہی سب سے اعلیٰ ہیں۔

چکستا پھل: چکستا کبھی خالی نہیں جاتی۔ کہیں سے دھن ملتا ہے۔ کہیں سے کچھ نفع ہوتا ہے۔ کہیں اس کے کرنے سے دھرم حس اور کہیں اپنے کام میں ہی تجربہ بڑھتا ہے۔ وید کو چاہئے کہ اپنے لالچ کی خاطر ادویات کو فروخت نہ کرے۔ صرف اپنے گذارہ کے واسطے کسی راجہ اور امیر سے لوگوں کی بھلائی کے واسطے اور پیسہ اکٹھا کر کے اس اچھے کام میں خرچ کریں۔ اور اپنا گذارہ بھی کرے۔ کیونکہ جس شہر میں آدمیوں کی آبادی نہیں ہے۔ اس کو شہر میں نہیں کہا جا سکتا۔ ہر ایک آدمی کو کوئی نہ کوئی روگ یعنی مرض

ضرور ہوتی ہے۔ اس سے ویدوں کی آمدنی بنی رہتی ہے۔

نوٹ: روگ کے شروع ہوتے ہی علاج کرنا شروع کر دینا چاہئے معمولی جان کر علاج نہ کرنا۔ یہ بڑی بھاری بھول ہے۔ دشمن آگ ان کو چھوٹا جان کر نہ چھوڑنا چاہئے۔ کیونکہ یہ ہی بڑے ہو کر دکھ دائی ہو جاتے ہیں۔

شبدوچار: ویدک شاستر میں ادویات کے دیپن پاچن وغیرہ کے تعلق میں آیور وید کے جاننے والے رکھیوں نے جن جن شبدوں کا بیان کیا ہے۔ اکثر ان کا طب جاننے کے واسطے بڑے بڑے کوشوں؛ لاتوں کے دیکھنے سے بڑی مشکل سے ملتا ہے۔ اور کئی شبدوں کا مطلب نہیں ملتا ہے۔ اور ان شبدوں کا تعلق ویدک شاستر سے زیادہ ہے۔ اسی واسطے ان شبدوں کا مطلب مفصلہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

دیپن پاچن

تعریف: جو اودیہ آم کو نہ پچائے۔ اور اگنی کو دیپت کرے وہ دیپن کہاتی ہے۔ مثلاً سونف (بادیان) اور جو آم کو پچائے اور اگنی کو نہ بڑھائے۔ وہ پاچن کہاتی ہے۔ مثلاً ناگ کیسر، جو دوائی دونوں کام کرے۔ وہ دیپن پاچن کہاتی ہے مثلاً چستیا۔

شمن

تعریف: جو دوائی کوشٹ کو شدھ کر وات آدی دوشوں کو دور کرے اس کو شمن کہتے ہیں۔ جیسے گلو، نیم، وغیرہ وغیرہ

انولومن

تعریف: جو دوائی مل کو پچائے اور نیچے گرادے۔ معدہ کو صاف کرے اس کو انولومن کہتے ہیں۔

سرنسن

تعریف: جو اشیاء قابض اشیاء کو کوشٹ میں لپٹے ہوئے مل کو ادھو مارگ سے باہر گرادے۔ اس کو سرنسن کہتے ہیں۔ مثلاً املتاس وغیرہ وغیرہ

بھیدن

تعریف: جو اشیاء وات ادک دوشوں سے بندھے ہوئے مل کر چھوڑ کر گدمارگ سے نیچے گرادے۔ اس کو بھیدن کہتے ہیں۔ مثلاً کٹکی وغیرہ وغیرہ۔

ریچن

تعریف: جو اشیاء رات آدی دوشوں سے پکے و کچے مل کر پتلا کر نیچے گرا دے۔ اس کو ریچن کہتے ہیں۔ مثلاً جمال گوٹہ وغیرہ وغیرہ۔

ومن (قے)

تعریف: جو اشیاء کچاپت اور کف و غذا کو منہ کے راستے باہر نکال دے اس کو ومن قے کہتے ہیں۔ مثلاً مین پھل وغیرہ وغیرہ۔

شودھن

تعریف: جو اشیاء وشٹ مل، دپت کو ستھان کو چھوڑا کر رو ہو مارگ سے گرائے۔ اس کو شودہن کہتے ہیں۔ مثلاً دیووالی وغیرہ وغیرہ۔

چھیدن

تعریف: جو اشیاء کف وغیرہ دوشوں کو اپنے زور سے الگ الگ کر دے۔ اس کو چھیدن کہتے ہیں۔ مثلاً سونٹھ، مرچ سیاہ، جوکھار، سلاجیت وغیرہ وغیرہ۔

لیکھن

تعریف: جو اشیاء رس دھاتو، اور مل کو دور کرے۔ اور شریر کو کمزور کرے۔ اس کو لیکھن کہتے ہیں۔ مثلاً شہد، گرم پانی ورج وغیرہ وغیرہ۔

گراہی

تعریف: جو اشیاء دیپن اور پاچن کرے۔ اور اپنی گرمی سے کف دہاتو مل کے رس کو خشک کرے۔ اس کو گراہی کہتے ہیں۔ مثلاً سونٹھ، زیرہ سفید، وغیرہ وغیرہ۔

رسائین

تعریف: جو اشیاء مرضوں کو دور کرے اس وک رسائین کہتے ہیں۔ مثلاً موصلی سفید وغیرہ۔

بر کھیہ

تعریف: جو اشیاء ویرج کو جلدی ہی بڑھاوے۔ اس کو بر کھیہ کہتے ہیں۔ مثلاً دودھ وغیرہ۔

بر ہمن

تعریف: جو اشیاء شریر کو موٹا کرے بڑھائے۔ اس کو بر ہمن کہتے ہیں مثلاً گوشت وغیرہ۔

شکرل

تعریف: جو اشیاء ویرج کو بڑھاوے۔ اس کو شکرل کہتے ہیں۔ مثلاً اسگندھ موصلی، ستاوری وغیرہ وغیرہ۔

دہاتو چیتن

تعریف: جو دہاتو کو بڑھاوے اس کو دہاتو چیتن کہتے ہیں۔ مثلاً دودھ ارد۔ آنولا وغیرہ وغیرہ۔

ماوک

تعریف: جو اشیاء عقل کو چکر میں ڈال دے۔ اور تمو گن کو پیدا کرنے والی اور گرم ہو۔ اس کو ماوک کہتے ہیں۔ مثلاً شراب وغیرہ۔

پران ناشک

تعریف: جس اشیاء کے کھانے سے جان نکل جائے۔ اور جس میں ماوک سو کھشم، چھیدن، وغیرہ سب خاصیتیں موجود ہوں۔ اس کو پران ناشک کہتے ہیں۔ مثلاً زہر وغیرہ۔
(ان کی خوراک خیال کر کے دینی چاہیے)

پر ماتھی

تعریف: جو اشیاء اپنے اثر سے اندرونی زہریا اور دوشوں کو منہ کے راستے باہر نکال دے۔ اس کو پر ماتھی کہتے ہیں۔ مثلاً کالی مرچ اور بچ وغیرہ وغیرہ۔

ابھشیندی

تعریف: جو اشیاء اپنے اپنے ترگن سے رس واہنی ناڑیوں کو روکے اور شریر کو جکڑ دے۔ اس کو

اھشینڈی کہتے ہیں۔ مثلاً دہی وغیرہ وغیرہ۔

دربیان پردر روگ

(خون کا گرنا)

علامات پردر روگ: گو بھرپات اور اجیرن زیادہ بھوک کرنا اور بے وقت غذا، شراب نوشی، دل کا افسوس، وھاتو گھٹنے (اوپواس فاقہ) بوجھا اٹھانا۔ یہ سب پردر روگ کے اسباب ہیں۔

نشان: پردر روگ کے ہونے پر بدن میں درد یں۔ پیٹ، پیڑو۔ یہ سب پہلے پڑ جاتے ہیں۔ یہ سب نشان پردر روگ کے ہونے پر شروع ہو جاتے ہیں۔

نسخہ برائے پردر روگ: بیت کی جڑھ کی گودی، طباشیر ایک ایک تولہ لے کر کپڑ چھان کرکے باریک کریں۔ 2 ماشہ صبح اور 2 ماشہ شام کو شہد میں ملا کر چاٹنے سے خون کر گرنا جلدی ہی بند ہو جاتا ہے۔ اور درد کو بھی بند کرتی ہے۔

اشوک کشائے

اشوک کی چھال 4 تولہ لے کر دو سیر پانی میں پکائیں۔ جب ڈیڑھ پاؤ رہ جائے۔ تو آگ سے اتار کر مل کر چھان لیں۔ پھر اس میں آدھ سیر بکری کا دودھ یا گائے کا دودھ ڈال کر پکائیں۔ جب صرف دودھ ہی رہ جائے۔ تو اس میں میٹھا ڈال کر پلائیں۔ پردر روگ دفع ہوگا۔

فالسہ کا رس

تین تولہ فالسہ کے درخت کی چھال لے کر اس کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں (کسی مٹی کے برتن میں بھگو دیں) صبح کو مل کر چھان کر 2 تولہ مصری ملا کر پئیں اس طرح تین ہفتہ تک استعمال کرنے سے پردر روگ دور ہو جاتا ہے۔

دارہلدی کشائے

دارہلدی، رسونت، چرائتہ، آڑوسا کی چھال، ناگر موتھا بل کی چھال سفید چندن، مدار کا پھول، یہ سب اشیاء ایک ایک تولہ لے کر کوٹ لیں۔ پھر اس دوائی میں سے دو تولہ دوائی لے کر پاؤ بھر پانی میں پکائیں جب پک کر ایک چھٹانک رہ جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کریں۔ پھر اس دوائی میں ایک تولہ شہد ملا کر کپڑے سے چھان کر پی جائیں۔ اسی طرح دو ہفتہ متواتر پینے سے ہر ایک قسم کا پردر روگ و درد وغیرہ دور

ہو جاتی ہے۔

دربیان سوم روگ

سوم کا لفظی معنی دھاتو کا پھٹ جانا ہے۔ اس واسطے اس روگ کو سوم روگ کہتے ہیں۔
علامات: سوم روگ صرف مستورات کو ہی ہوتا ہے۔ فرزجہ سے سفید رنگ کی بدبودار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ بدن کمزور ہوتا جاتا ہے اور بے چینی نہایت ہو جاتی ہے۔ اس میں پیاس زیادہ لگتی ہے مینہ خشک رہتا ہے۔ اور ہوتے ہوتے بے ہوشی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔

سوم روگ کی دوائی

میتھی خشک، کیسرو خشک، بھنڈی کے جڑھ کی چھال، ان تینوں چیزوں کو لیکر خشک کریں۔ پھر ان کو زدور کوب کرکے برابر مصری ملا کر 6 ماشہ صبح و 6 ماشہ شام کو گائے کے دودھ کے ساتھ کھانے سے سوم روگ جاتا رہے گا۔

آملی کادی چورن

آملہ اور ملٹھی برابر وزن لے کر چورن کریں۔ 3 ماشہ صبح و شام گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ کھانے سے سوم روگ جاتا رہتا ہے۔

ناگ کیسر چورن

ناگ کیسر کو کوٹ کر باریک کریں۔ دہی کے مٹھے کے ساتھ کھانے سے تین دن میں سوم روگ دور ہو گا۔

ترپھلادی گھرت

ہرڑ، بہیڑہ، آملہ دونوں کٹ سریا، گرچ گدہ، بنہ، سوناپانٹھ، ہلدی دار ہلدی، راسنا، میدا، ستاور، یہ سب ڈیڑھ ڈیڑھ تولے لے کر اجمن کی سل پر پانی سے پیس ڈالیں۔ پھر چار سیر بکری کا یا گائے کا دودھ جس میں ایک سیر گھی گائے کا ڈالا ہوا ہو۔ اور اس میں یہ سب اشیاء ڈال کر خوب گرم کریں۔ جب اس میں صرف گھی ہی گھی رہ جائے۔ تو نیچے اتار کر رکھ لیں۔ پھر چھان کر رس نکال لیں۔ اس رس کو کھانے اور لگانے سے سب قسم کے یونی روگ دور ہو جائیں گے۔

برنگ آدمی چورن

بائے برنگ، گیرو، آم کی گٹھلی، ہلدی، رسونت، اور کائے پھل، ان سب کو برابر لے کر چورن بنا کر شہد میں ملا کر یونی میں رکھنے سے اور ترپھلا کے رس سے صاف کرنے سے یونی کند روگ کافور ہو جاتا ہے۔

حمل کو گرانے کی دوائی

پیپری، بائے برنگ، سوہاگہ کو کوٹ کر ایام حیض میں پینے سے کبھی حمل نہ ہو گا۔ اور اگر ہو بھی جائے۔ تو 6 سال کا پرانا گڑ لے کر ڈھائی تولہ کو پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ پلانے سے گربھ گر جائے گا۔

خشکہ برائے یونی

خیر سفید، ہرڑ، جائفل، نیم کی چھال، کندرو کے پتے، اور سپاری موتگی، سب کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ پھر اس پانی میں سے کپڑا تر کر کے یونی میں رکھنے سے خشک ہوتی ہے۔

بیان گربھ پات یعنی اسقاط حمل

چار ماہ تک رودھر روپ گربھ کا سراو اور پانچویں چھٹے ماہ میں گربھ ٹھہر جانے پر گربھ کا پات ہو جاتا ہے۔ جس طرح کچا پھل چوٹ لگنے سے بے وقت گر پڑتا ہے۔ اسی طرح گربھ بھی دبنے یا چوٹ لگنے یا کسی زہر کے اثر سے گر جاتا ہے۔

ہری بیر آدی کواتھ

اسگندھ ہالا 1 تمیں، ناگر موتھا موچرس، اور اندر جو ایک ایک تولہ لے کر زدو کوب کر کے دو خوراک بنالیں۔ ایک خوراک صبح اور ایک خوراک شام کو آدھ پاؤ پانی میں پکائیں۔ ایک چھٹانک رہ جانے پر ٹھنڈا کر کے مل چھان کر پلائیں۔ اس سے گربھ کی شکایت اور پرور کی درد دور ہوتی ہے۔

بیان گربھ کا روپ

شاستر میں رکھا ہے۔ کہ پہلے مہینہ میں بیرج اور رج بچہ دانی میں ایک پانی کا روپ رہتے ہیں۔ دوسرے مہینہ میں وات، پت اور کف کی گرمی سے پک کر ایک ہتلہ کا اکار (یعنی روپ) بن جاتا ہے۔ تیسرے ماہ میں پیشانی دو ہاتھ اور دو پاؤں کے نرم نرم اعضا بنتے ہیں۔ یعنی ایک بچہ کی شکل ٹھیک بن جاتی

ہے۔ اس واسطے حاملہ کو چاہئے کہ تین ماہ کے بعد کوئی خراب اشیاء۔ دیر ہاضم اشیاء کا استعمال نہ کرے۔ بلکہ نرم نرم اور جلد ہاضم اشیاء کا استعمال کیا کرے۔ حاملہ اگر بدپرہیزی کریگی یعنی اگر بھاری بوجھ اٹھائیں گی یا اور کوئی بدپرہیزی کرے گی تو اس کا پھل گربھ کا ناش ہوتا ہو گا۔

اب ہم ہر ماہ کا مفصل حال ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اس میں ہر ماہ کا الگ الگ حال اور حفاظت کے طریقہ اور کئی مفید باتیں درج کرتے ہیں۔

پہلے مہینہ کے حمل کی حفاظت

نسخہ: اگر پہلے مہینہ میں جبکہ حملہ ہوا ہو اور درد وغیرہ کی شکایت ہو تو سفید چندن، بادیان، بیلا کا پھول یہ سب پانچ پانچ ماشہ لے کر چاول کے دھوون کے ساتھ کسی پتھر پر پیس کر اس میں گائے کا دودھ پاؤ بھر دو تولہ مصری ملا کر پلائیں تو حمل کی درد وغیرہ کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

دوسرے مہینہ کے حمل کی حفاظت

کنول پھول، سنگھاڑا، اور کیسرو، ان سب کو مندرجہ بالا طریق سے پیس کر چھان کر مصری ملا کر پلایا کریں۔ اس سے دوسرے ماہ کے حمل کی کوئی بھی شکایت کیوں نہ ہو دور ہو جائے گی۔

تیسرے ماہ کے حمل کی حفاظت

پدم آنکھ، سفید چندن، تگر اور خس ان سب کو پانچ پانچ ماشہ لے کر ٹھنڈے پانی میں پیس کر بکری کا دودھ ملا کر پلانے سے تیسرے ماہ کے حمل کی شکایت دور ہو جائے گی۔

چوتھے مہینے کے حمل کی حفاظت

چوتھے مہینہ میں بچہ کے سب انگ وغیرہ بن جاتے ہیں۔ اس کو کچھ ہوش بھی آ جاتی ہے۔ اسی واسطے حاملہ کو ایام حمل میں کئی قسم کی خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔ آدمی کو لازمی ہے کہ حاملہ کی خواہش آت کو پورا کرے اگر اس کی خواہش پوری نہ کی جائے۔ تو بچہ کبڑا، باونا، اندھا ہوتا ہے۔ جو جو اشیاء مانگے اس کو لا کر دینا چاہئے۔ مگر یہ خیال رہے کہ ایسی کوئی چیز نہ ہو۔ جس سے بچہ کو نقصان ہو۔ بڑا گوکھرو، اسگندھ بالا بن سونگ اور نیلے کنول کو پیس کر دودھ میں چھان کر مصری ملا کر پلانے سے گربھ پیڑا دور ہو جاتی ہے۔

پانچویں مہینہ میں پہلا من اور چھٹے ماہ میں بدھی یعنی عقل ساتویں ماہ میں سب لنگ اور پرتینگ بن کر تیار ہو جاتے ہیں۔ آٹھویں ماہ میں بچہ اور اس کی ماتا کا اوج نام کا دھاتو ایک کا دوسرے میں بار بار گھوما کرتا ہے۔ اسی سے دونوں خوش رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے آٹھویں مہینہ کا پیدا ہوا بچہ زندہ نہیں رہتا ہے۔ نواں، مہینہ بچہ پیدا ہونے کا ہوتا ہے۔ ان مہینوں میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔

پانچویں ماہ کے حمل کی حفاظت

نیلے کمل کی نال، اور ریدماکھ کو ٹھنڈے پانی سے گھوٹ کر صبح پلایا کریں

دیگر — کنول گٹے کی گری، کملہ کے پھول، ناگ کیسر، اور کنول کی نال کو گائے یا بکری کے دودھ میں پیس کر چھان کر مصری ملا کر پینے سے گربھ کو لابھ کرتی ہے۔

چھٹے ماہ کے حمل کی حفاظت

بجورا، لیموں کے بیج، کمد کے بیج، چندن سفید اور کمل گٹے کی گری ان سب اشیاء کو گائے کے دودھ میں پیس کر پلائیں۔

دیگر — بل بیج، ناگ کیسر، الائچی خورد، کشمش، منقہ اور کمل گٹے کی گری، ٹھنڈے پانی میں پیس کر پلانے سے گربھ کو فائدہ کرتا ہے۔ اور درد وغیرہ کو رفع کرتا ہے۔

ساتویں ماہ کا حمل

اگر حاملہ کو سات ماہ کا بچہ پیدا ہو جائے۔ تو وہ زندہ نہیں رہتا ہے اگر ساتویں مہینہ میں ستاور، اور کمل کی نال، دودھ میں پیس کر حاملہ کو پلائی جائے تو درد وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔ اور حمل ٹھیک رہتا ہے۔

آٹھویں ماہ کا حمل

شری دھنونتری جی نے فرمایا ہے کہ جب عورت کو آٹھ ماہ کا حمل ہو جائے۔ تو حاملہ کو چاہئے کہ کوئی کام نہ کرے۔ اس ایام میں جماع کرنا بہت برا ہے۔ ان دنوں میں حاملہ کو کنول گٹے کی گری۔ کنول کے پھول، دھنیا یہ سب اشیاء ٹھنڈے پانی میں گھس کر پلائیں یا اگر دھنیا کو چاول کے دھون میں رگڑ کر پلا دیں۔ تو حمل کی سب شکایت دور ہوں گی۔

جبکہ حمل نو ماہ کا ہو جائے۔ تو حاملہ کو لازمی ہے۔ کہ کسی عمدہ کمرہ میں جہاں پر ہوا وغیرہ صاف آتی ہو۔ اور کوئی بدبودار اشیاء پاس نہ ہو۔ کمرہ بالکل صاف، ستھرا ہو اس میں بیٹھے اور پرماتما کو یاد کرے۔ اگر ان ایام میں درد وغیرہ کی شکایت ہو تو اس کا علاج سوچ سمجھ کر کرے۔ اگر زیادہ تکلیف ہو۔ تو مندرجہ ذیل ادویات میں سے جو نسی دوا مناسب جانیں بنا کر دیں۔ امید ہے۔ سب شکایات رفع ہو نگی۔

گربھ بلاس تیل

بداری کند، انار کا پتہ، ہلدی، ہرڑ، بہیڑا، آملہ، سنگھاڑا کا پتہ، ہمیلی کا پھول، ستاور، نیلا کمل، سفید

کنول، یہ سب دو دو تولہ اور بکری کا دودھ چار سیر، سیاہ تلوں کا تیل ایک سیر پہلے مندرجہ بالا چیزوں کو گھوٹ کر نگدی بنا دیں۔ پھر تیل اور دودھ کو کڑاہی میں ڈال کر گرم کریں۔ پھر یہ نگدی اس میں ڈال دیں۔ اچھی طرح سے پک جانے پر اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان کر تیل کو ایک بوتل میں بند کر کے رکھیں اس تیل کو مالش کرنے سے اسقاط حمل، خون کا بہنا، درد وغیرہ سب شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اگر حاملہ کو بخار ہو جائے۔ تو مندرجہ ذیل نسخہ طیار کر کے دینے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

ملٹھی: چندن سرخ، خس، اننت مول، پوکھر مول 2۔2 تولہ لیکر دردرا کریں۔ اور ان کی 6 خوراک بن جائے۔ ایک خوراک کو پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ جبکہ ایک چھٹانک رہ جائے۔ تو اس میں شکر سفید اور شہد ملا کر مل کر چھان لیں۔ ان خوراک کو پلانے سے بخار وغیرہ دور ہو گا۔

چندن آدی کشائے

چندن سرخ، عشب، لودھ اور منقہ کا کاڑھا شہد یا شکر سفید ملا کر صبح و شام پلانے سے بخار وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔

اوشیر آدی کشائے

خس، ملٹھی، چندن سرخ، عشب اور کمل گٹے کی گری۔ ان سب کا کاڑھا کر کے شہد ملا کر پلانے سے حاملہ کا بخار جاتا رہتا ہے۔

سنگرہنی کی دوائی

حاملہ کو اگر سنگرہنی کا روگ ہو جائے۔ تو مندرجہ ذیل نسخہ طیار کر کے دیں۔ روگ جاتا رہے گا۔
اسگندھ بالا، سوناپاٹھا، سرخ چندن، پریارا، دھنیا، گلو، ناگر موتھا، خس، جواسہ، پت پاپڑا، اطیس۔
ان سب اشیاء کو ایک ایک تولہ لے کر دردرا کریں۔ اور 6 خوراک بنائیں۔ ایک خوراک کا کاڑھا بنا کر صبح کو ایک خوراک شام کو کاڑھا بنا کر دینے سے روگ دور ہو جائے گا۔ اس سے جلاب کا زیادہ آنا، پیچش، مروڑ، جور آتیسار خون گرنا وغیرہ وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔

لونگادی چورن

لونگ، سوہاگہ، چوکیہ، ناگر موتھا، گل دھاوا، بل کی گری، دھنیا، جائفل، دھوپ، بادیان، انار دانہ، زیرہ سفید، سیندھا نمک موچرس کنول گٹا کی گری، رسونت، کشتہ ابرک، کشتہ قلعی، مجیٹھ، چندن سفید، سونٹھ، اطیس، کاکڑا سنگی، چترا اسگندھ بالا یہ سب اشیاء ہموزن لے کر باریک کر کے کپڑ چھان کریں۔ پھر اس کو تین دن تک بھنگرہ کے رس میں کھرل کریں۔ خشک کر کے پھر کپڑ چھان کریں۔ اس چورن کو 2 ماشہ صبح

وشام بکری کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ تو بخار، اتیسار، سنگرہنی، درد، اور ورم وغیرہ سب شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

دائی کیسی ہونی چاہئے

جس وقت حاملہ بچہ جننے کو ہو اس وقت اس کے پاس چار عورتیں جن کے ہاتھ پاؤں بالکل صاف ہوں۔ اور کپڑے بھی ستھرے ہوں۔ یہ چار عورتیں ہمیشہ اس کے پاس رہیں۔ حاملہ کو جس وقت تکلیف معلوم ہو۔ اس کو ایک چارپائی پر جس پر اچھے صاف کپڑے بچھے ہوں لٹا دیں۔ اور اس کو بوٹی کو تیل سے چپڑ دیں۔ پھر اس کو گھٹنوں کے بل پھیلا دیں۔ پھر اس کو کہیں کہ اوپر سے کھانسے۔ تاکہ بچہ ٹھیک جگہ پر آجائے جس وقت بچہ بالکل نزدیک آجائے تو پھر زور سے کھانسے جس سے بچہ بغیر تکلیف کے باہر آجائے۔ جب تک بچہ پیدا (باہر نہ آجائے) کھانسے اس سے حاملہ کو بالکل تکلیف نہ ہوگی۔

بچہ پیدا ہونے کا منتر

اوم کھپ. کھپ امنتو پر تھم، منچ منچ، سواہا

اس منتر کو سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک کرے۔ اور حاملہ کو پلائے تو بچہ جلدی اور بغیر تکلیف کے پیدا ہوگا۔

مندرجہ بالا جنتروں میں سے نمبر 1، 2 کے جنتر کو ایک ٹھیکری (جو کچی ہو) اس پر لکھ کر حاملہ کو دکھائیں۔ اور بھلا کا سمرن کرائے۔ تو بچہ جلدی ہی پیدا ہو جائے گا۔ اور چکر جنتر کو بھی اس طرح لکھ کر دکھائیں تو بچہ جلدی ہوگا۔

موڑھ گربھ

تعریف: پیشانی، پیٹھ، ہاتھ، بازو، رک کر باہر نہ نکلے (یعنی اندر ہی ہاتھ پاؤں کھل جائیں) تو اس کو موڑھ گربھ کہتے ہیں۔ یہ حالت اکثر بچہ پیدا ہونے کے وقت ہوتی ہے۔ اس سے عورت کو بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور جس عورت کو اس حالت میں بڑی سخت تکلیف ہو۔ اور بائیں طرف کی رگ نیلے رنگ کی ہو جائے۔ اور جس کو غش آنا شروع ہو جائے۔ وہ عورت جلدی شہر خموشاں کو پہنچ جائے گی۔

موڑھ گربھ کی دوائی

پہلے دائی کو چاہئے کہ جس وقت بچہ باہر نکلے اور حاملہ کو درد وغیرہ ہوتی ہو۔ تو دائی اپنے ہاتھ کو گھی سے تر کرکے (یونی) میں ڈال کر بچہ کو سیدھا کرکے باہر نکالے۔ اور اگر بچہ اندر ہی مرگیا ہو۔ تو کسی اوزار سے کاٹ کر اس کو باہر نکالے مگر یہ کام کسی لائق اور تجربہ کار دایہ سے کرانا چاہئے کسی معمولی عورت کا کام نہیں ہے۔

نال نہ گرے تو کیا کرے

اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد نال نہ گرے تو دائی کو چاہئے کہ انگلی میں بال لپیٹ کر حاملہ کے گلے میں رگڑیں۔ یا سانپ کی کوچ، کنگھی، لوکی کا بیج سرسوں اور کڑوے تیل کی دھونی یونی کے چاروں طرف دینے سے نال جلدی ہی گر پڑتی ہے۔ اگر اس علاج سے بھی نہ گرے۔ تو مندرجہ بالا طریق سے جس طرح سے بچہ نکالا جاتا ہے۔ اسی طرح کرنے سے نال گر پڑتی ہے۔ جب نال وغیرہ گر پڑے تو کچھ دیر ٹھہر کر گرم دودھ پلائیں ٹھنڈا پانی بالکل نہ پینے کو دیں۔ جب تک بچہ ڈھائی سال کا نہ ہو جائے صحبت نہ کرے۔ اور 40 دن تک ٹھنڈا پانی نہ پئیں۔ بچہ پیدا ہونے کے آدھ گھنٹہ بعد حاملہ کو قند سیاہ، پیپلی، (گھماں) اجوائن، سونٹھ وغیرہ ان کو دیں۔ اگر مندرجہ ذیل معجون بنا کر دی جائے۔ تو بچہ تندرست رہے گا۔ کوئی بھی تکلیف نہ ہوگی۔

سوبھاگیہ شونٹھی پاک (معجون سنٹھی)

سونٹھ دتیارا، تیج پات، زیرہ سیاہ، بادیان، جاوتری، دگھارا، پپلا مول ڈیڑھ چاؤ چیتا، سفید چندن، اگر سیاہ، گھمان، جائفل، اجمود، یہ سب اشیاء ایک ایک تولہ، دار چینی، ناگ کیسر، دھنیاں، زیرہ سفید، عقر قرحا، مغز کمل گٹہ، ناگر موتھا، خس، لونگ، مرچ سیاہ، سرد چینی سب ڈیڑھ تولہ لے کر باریک کریں۔ الائچی خورد، ترپھلا، ہریارے کی جڑھ، ناگوری اسگند، ستاور، موصلی سفید، سنگھاڑا۔۔۔۔ یہ سب اشیاء دو دو تولہ لے کر باریک کریں۔ منقہ ایک چھٹانک کشمش، آخروٹ، آدھ آدھ پاؤ، پستہ اور گائے کا گھی پاؤ پاؤ بھر، چینی ڈھائی سیر بکری کا دودھ پانچ سیر لیں۔

ترکیب: سب سے پہلے سونٹھ کو خوب باریک پیس کر پھر دودھ کو کڑاہی میں ڈال کر گرم کریں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو اس میں باقی تمام اشیاء جو باریک کی ہوئی ہیں۔ اس دودھ میں ڈال کر گرم کریں۔ اور ہلاتے جائیں۔ جب کھویا بن جائے تو نیچے اتار کر رکھیں۔ پھر دوسری کڑاہی میں گھی ڈال کر گرم کریں۔ پھر اس میں سب ادویات ڈال کر ٹھنڈا کرکے لڈو بنالیں۔ لڈوؤں کا وزن 2 تولہ سے زیادہ نہ ہو 2 لڈو صبح و شام کھلایا کریں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔ اس کے پاندو کھیہ، بخار، بدہضمی، کھانسی، رکت گلم، پردر، جریان

ارحم، وغیرہ وغیرہ سب روگ دور ہو جاتے ہیں۔

پرسوت جور

بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت کو جب تک قبض نہ ہو۔ تب تک اس کو پرسوت ہی کہا جاتا ہے۔ ان ایام میں جب بخار ہو جائے۔ اس کو پرسوت جور کہتے ہیں۔ عام طور پر بچہ ہونے کے ڈیڑھ ماہ تک پرسوت کہلاتی ہے۔

پرسوت جور کے اپدرو (نقصانات پرسوت بخار)

دوہا

انگ ٹوٹیں زور سے پیاس کھانسی اور شول
اتی سار سمیت سوجن ہووے دکھ کو مول
ہے پرسوت جور و کھد ایک سبب ان کے ہیت
اوی ہی تے تاکہ کری اوشدھی دھری چیت

پرسوت بخار کی دوائی

گلو، سونٹھ رکت سریا، پیپری، بیل کی چھال، سونا پاٹھہ کھمباری کی چھال، پانڈری، نیکاری، ناگر موتھا۔ سب ایک ایک تولہ لے کر دوڑا کریں۔ اس کی پانچ خوراک بنائیں۔ ایک خوراک پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ جب ایک چھٹانک پانی رہ جائے۔ تو آگ سے اتار کر 6 ماشہ شہد ملا کر مل کر چھان کر پلائیں۔ اسی طرح صبح و شام عورت کو پلانے سے پرسوت بخار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر کشتہ سونا، مکھاں کے چورن کے ساتھ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ تو پرسوت روگ دور ہو جائے گا۔

فصل دوئم

امراض بچگان

ماہران آیوروید نے لکھا ہے کہ بچے کی عمر جب تک بارہ سال کی نہ ہو تب تک اس کو مندرجہ ذیل بیماریاں اکثر ہو جاتی ہیں۔ جن کے نشان یہ ہیں۔ نیند نہ آنا، زیادہ رونا، ناخن سے اپنے بدن کو وادرون

کے بدن کو نوچتے رہنا، ٹکٹکی لگا کر دیکھتے رہنا، بدن پر چھتے پڑ جانا، کمزوری اور سوزش، پتلا دست آنا، آواز کا خراب ہو جانا، بدن سے بدبو آتے رہنا، گندے رہنا، جبکہ یہ علامات نظر آئیں۔ ان کو گرہ پیڑا جاننا چاہئے۔

بال گرہ (ام الصبیان) پرستان

انسامنڈی، کریا کی چھال، اسگندھ بالا کا کاڑھا بنا کر اس کے ساتھ بچہ کو کھلائیں۔ تو گرد پیڑا دور ہو۔

لیپ

چھتون، کٹ، ہلدی، سفید چندن، ان سب کو گھس کر بچہ کے بدن پر اور جہاں ورم ہو لیپ کریں۔ آرام ہوگا۔

دھوپ

سانپ کی کینچلی، پیاز، مرسوں، نیم کی پتی، بلی کا فضلہ، بکری کے بال، مینڈھا سنگی، اور بچ ان سب اشیاء کو کوٹ کر شہد ملا کر دھوپ بنائیں۔ جس مکان میں بچہ رہتا ہو۔ اس مکان میں تین چار بار روزانہ جلایا کریں۔ اس سے بچہ بالکل تندرست رہتا ہے۔

بالک روگ

بچوں کو اکثر روگ ان کی ماتا کی بدپرہیزی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اگر بدپرہیزی نہ کرے تو بچہ کو کبھی بھی کوئی مرض نہ ہوگی۔ جو جو ادویات بڑوں کے فائدہ مند ہیں۔ وہی ادویات چھوٹے بچوں کو بھی فائدہ کرتی ہیں۔ مگر خوراک میں عمر کے لحاظ سے کمی و بیشی کی جاتی ہے۔ بچوں کو معمولی بیماری میں قے، دست وغیرہ نہیں کرانی چاہئے۔ ایک ماہ کے بچہ کو ایک رتی دوائی 2 ماہ کے بچہ کو 2 رتی، اسی طرح عمر کے لحاظ سے بڑھانا گھٹانا چاہئے۔

بالک روگ کی علامات

بالک کے شریر کے جس حصہ میں درد ہوتی ہے۔ اس کو چھونے سے بچہ روتا ہے۔ اگر سر میں درد ہوتی ہو تو آنکھیں بند رکھتا ہے۔ پیڑو میں درد ہونے سے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اگر روتا ہی رہے۔ تو سارے جسم میں تکلیف ہے۔ ایسا خیال کرنا چاہئے جو بچہ بول کر اپنا روگ نہ بتا سکے۔ اس کا علاج کرنا بڑا مشکل ہے۔ تو وید، حکیم کو اس کی شکل اور علامات دیکھ کر اس کا غور سے علاج کرنا چاہئے۔

بچہ کے بخار کی دوائی

ناگر موتھا، ہرڑ، نیم کی چھال، پرور کا پتہ، ملٹھی سب ایک ایک رتی لے کر خوب باریک کریں۔ پھران کو پانی میں ابال کر مل چھان کر بچہ کو پلائیں۔ تو بالکل روگ جاتا رہے گا۔ اگر بچہ کی عمر ایک ماہ کی ہے تو اتنی خوراک دیں۔ اگر زیادہ ماہ کی عمر ہو۔ تو اسی لحاظ سے بڑھائیں۔

دیگر ناگر موتھا، اطیس، کھان، کاکڑا سنگی۔ ان سب کو برابر وزن لے کر باریک کریں۔ پھر ایک رتی ایک ماشہ تک چٹانے سے بخار، کھانسی نزلہ وغیرہ سب شکائت جاتی رہے گی۔

سنگرہنی کی دوائی

دھان کالاوا، ملٹھی، شکر، اور شہد کو برابر وزن لے کر چاول کے دھون کے ساتھ پلائیں۔ تو بالکل آرام ہو۔ سنگرہنی جاتی رہے گی۔

رجنیادی چورن

ہلدی مرل کانٹھ، دیودار، بڑی کٹکیا، گج پیپری، پٹھوں، بادیان۔ ان سب کو ہم وزن لے کر کپڑ چھان کریں۔ خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اس سے بچہ کی کھانسی، بدہضمی، دست کا آنا وغیرہ وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں۔

بچہ کی اتی سار کی دوائی

بیل کی گری، گل دھاوا، اسگندھ بالا، لودھ، گج پیپری۔ ان سب اشیاء کا کاڑھا تیار کریں۔ خوراک 3 ماشہ شہد کے ساتھ پلانے سے اتی سار جاتا رہے گا۔

دیگر سونٹھ، اطیس، ناگر موتھا، اسگندھ بالا، اندرجو۔ ان سب کو ہم وزن لے کر کاڑھا تیار کریں۔ 3 ماشہ کاڑھا شہد میں ملا کر پلانے سے سب روگ اتی سار دور ہونگے۔

کھانسی بچگان کی دوائی

ناگر موتھا اطیس، اڑوسا کی پھنگی، پیپری اور کاکڑا سنگی ان سب کو کوٹ کر ذرا باریک کر کے ایک کورے کوزہ میں پانی ڈال کر بھگو دیا کریں رات کو باہر ہوا میں پڑی رہے۔ صبح مل چھان کر گرم کر کے شہد کے ساتھ ملا کر بچہ کو چٹانے سے پانچوں قسم کی کھانسی جاتی رہے گی۔

بچوں کی گھنٹی کی دوائی (کھنڈی)

ہرڑ، وچ، کسٹ۔ ان سب اشیاء کو ہم وزن لے کر باریک کریں صبح و شام شہد کے ساتھ چٹانے سے گھنٹی روگ دور ہو گا۔

کھنوا روگ

تعریف: بچے کو اکثر دودھ کی خرابی کی وجہ سے آنکھ کی پلکوں میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ جن میں خارش ہوتی رہتی ہے۔ بچے کو تکلیف ہوتی ہے۔ اور پلکیں نہیں کھول سکتا۔ اس روگ کو کھنوا روگ کہتے ہیں۔

دوائی

ترپھلا، لودھ، گدا پناکی جڑ، سونٹھ، بھٹکٹیا اور جنگلی بیر۔ ان سب کو گرم کر کے پلکوں پر لیپ کریں۔ تو کھنوا روگ جاتا رہے گا۔

گدا پاک کی دوائی

بچے کی گدا اگر پک جائے۔ تو رسونت، ملٹھی، خس۔ ان کو گھس کر لیپ کرنے سے ٹھیک ہو جائے گا۔

آہی پوتن روگ کی دوائی

بچوں کی جائے پاخانہ وغیرہ نہ دھونے کی وجہ سے یا پسینہ زیادہ آنے کی وجہ سے یا نہ نہانے کی وجہ سے اکثر خارش شروع ہو جاتی ہے۔ اور وہاں پر ایک قسم کے پھوڑے کا نشان پڑ جائے گا۔ اس کو آہی پوتن روگ کہتے ہیں۔

دوائی

سنکھ، سرمہ، ملٹھی۔ ان سب اشیاء کا لیپ کرنے سے روگ دور ہو جاتا ہے۔

دانت کا نکلنا

جب بچوں کے دانت نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ تو بچہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اور دست کا آنا

منہ سے پانی گرتے رہنا' کمزوری' رنگ زرد ہو جانا' قے' کھانسی' بخار' سردرد وغیرہ بیماریاں بھی شروع ہو جاتی ہیں۔ مگر جب دانت نکل آتے ہیں۔ تو یہ روگ (بیماریاں) خود بخود بند ہو جاتی ہیں۔ مندرجہ ذیل طریقہ سے کام کریں۔ تو روگ جاتا رہے گا۔

دوائی

گل دھاوا' پیپری (کھان) ان کو پیس کر باریک کریں۔ اور بچہ کے منہ میں لگائیں۔

دیگر آملہ کے رس کو بچہ کے مسوڑھوں پر آہستہ آہستہ ملنے سے دانت جلدی نکل آتے ہیں۔

بچوں کی ہچکی کی دوائی

کنگی کا چورن شہد کے ساتھ چٹانے سے ہچکی دور ہو جاتی ہے۔ مجرب دوائی ہے۔

دودھ کا گرانا

پیپرا مول' پیپری' اجاؤ' چیتا' سونٹھ۔ ان سب کا چورن کر کے شہد کے ساتھ چٹانے سے بچے کا دودھ گرانا بند ہو جاتا ہے۔

سول کی دوائی

سونٹھ' سیندھا نمک' الائچی کلاں' ہینگ بریاں' بھرنگی۔ ان سب کو ہم وزن لے کر گھی یا پانی کے ساتھ پلانے سے پیٹ کا درد' سول وغیرہ سب کافور ہو جاتا ہے۔

بچوں کا ورم

بچوں کو اگر ورم' کسی جگہ پر ہو۔ تو مندرجہ ذیل دوائی کو بنا کر لیپ کرنے سے ورم دور ہو جائے گا۔ ناگر موتھا' سفیدا' کیرا کا بیج' دیودار' اندرجوان سب کو پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

چیچک

اس بیماری کو عام لوگ شیتلا بھی کہتے ہیں۔ یہ بڑی خطرناک بیماری ہے۔ اس بیماری سے بچنے کے واسطے صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ کہ جب بچہ پیدا ہو۔ اور چھ ماہ کا ہو جائے۔ تو اس کو ٹیکہ ضرور کرا دینا چاہئے۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مگر آجکل گاؤں کے ناتعلیم یافتہ آدمی اس کو بہت برا جانتے ہیں۔ اور

کہتے ہیں کہ اس سے بچہ مرجاتا ہے۔ مگر یہ ان کو پتہ نہیں کہ اس کے کیا کیا فوائد ہیں۔ اس سے کسی قسم کا خطرہ نہیں ہوتا ہے۔ ٹیکہ لگانے والے سے ٹیکہ ضرور بر ضرور لگوا دیں۔

چیچک کی دوائی

پرور کا پتہ، ترپھلا، نیم کی چھال، اور ہلدی۔ ان سب کا کاڑھا کر کے بچہ کو پلانے سے اس سے چیچک کا بخار وغیرہ سب دور ہو جاتا ہے۔

بچہ کا رونا

جو بچہ زیادہ روتا ہو۔ اس کو کھماں، ترپھلا کا چورن کر کے شہد کے ساتھ چٹایا کریں۔ رونا بند ہو جائے گا۔

نابھی سوتھ کی دوائی

اگر کسی بچہ کی نابھی کسی وجہ سے سوج گئی ہو۔ تو اس کے دور کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ ایک مٹی کے برتن کو یا مٹی کے گولے کو گرم کر کے اس پر دودھ کا چھینٹا دیں۔ اس سے بھاپ نکلے گی۔ اس مٹی کے گولے سے ٹکور کریں۔ تو سوزش دور ہو جائے گی۔

بال لاکھیادی تیل

راسنا، چندن سفید، کٹ، اسگندھ، ہلدی، دیودار، ملٹھی، مرا نکی، دینکا۔ یہ سب دو دو تولہ، پیپل کے درخت کی چھال ایک پاؤ، سیاہ تلوں کا تیل تین پاؤ، دہی 2 سیر۔ ان سب کو اکٹھا کر کے تیل میں مل کر تیل نکال لیں۔

اس تیل کی مالش سے بچہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر بخار ہو جایا کرتا ہو۔ تو دور ہو جاتا ہے۔

دربیان لیپ (پلستر)

وات پت کف کا ورس دور کرنے کے لئے ایک انگل موٹا لیپ لگانا چاہئے۔

لیپ ہمیشہ دن کو اجالا میں لگانا چاہئے۔ اور بوقت ضرورت رات کا بھی لیپ لگانا ٹھیک ہے۔ لیپ کہ خشک ہونے پر بالوں کے اکھڑنے کا ڈر ہے۔ تو پانی سے تر کر کے اتاریں۔ تو بال نہ اکھڑیں گے۔

وشانگ لیپ

سرس کی چھال، ملٹھی، تگر، چندن سرخ، الائچی کلاں۔ جٹاماسی ہلدی، دار ہلدی، کٹ، اسگند بالا، 6، 6 ماشہ لے کر خوب باریک کریں۔ پھر اس میں ایک تولہ گھی ملا کر گرم کر کے لیپ کریں۔ اس سے زہریلی سوزش یا زہریلا مادہ۔ خارج ہو جاتا ہے۔ پلیگ پر یہ لیپ کرنے سے پلیگ دور ہو جائے گا۔

زہریلا مادہ خارج کرنے والی لیپ

ایک چھٹانک سیاہ تلوں کو بکری کے دودھ میں پیس کر مکھن ملا کر لیپ کرنے سے ہر ایک قسم کا زہریلا مادہ دور ہو جاتا ہے۔

مہاسہ، کیل، چھائیں دور کرنے کی لیپ

چندن، سرخ، مجیٹھ، لودھ، کٹ، مغز کمد ر مسور۔ ان کو پیس کر رکھیں بروقت ضرورت پانی میں ملا کر منہ پر مل دیں۔ منہ کے کیل وغیرہ سب دور ہو جائیں گے۔

بدنما داغ دور کرنے کا ابٹن

لودھ، دھنیا، وچ۔ ان کو باریک پیس کر بوقت ضرورت منہ پر ملیں۔ کیل وغیرہ دور ہونگے۔

دیگر بڑ کا پیلا پتہ، مالتی کا پھول، چندن سرخ، کٹ، دار ہلدی، لودھ ان سب کو خوب باریک پیس کر منہ پر لیپ کرنے سے کیل دور ہو کر منہ صاف ہو جاتا ہے۔

آنکھ پر لگانے کا لیپ

اگر گرمی کی وجہ سے آنکھیں آئی ہوں۔ یا سرخ ہو گئی ہوں۔ تو مندرجہ ذیل لیپ بنا کر لگائیں۔ تو آرام ہوگا۔ ہرڑ، سیندھا نمک، گیری، رسونت۔ ان کو پانی میں گھس کر لوہا کے برتن میں گرم کر کے لیپ کریں تو مندرجہ بالا شکایت دور ہو گی۔

آدھا درد سر کی دوائی

طباشیر، پاکر کی چھال، چندن سرخ، گیری، گلو۔ ان سب کو پانی سے پیس کر گھی میں ملا کر لیپ کرنے سے آگ سے جلے ہوئے کی تکلیف دور ہو گی۔

طلاء

مرچ سیاہ، سیندھا نمک، گھاس، تگر، ہینگلیا کا پھل، چرچرے کا بیج، تل سیاہ، کٹ، جوں، اڑد، سرسوں، اسگندھ۔ ان سب کو ہم وزن لے کر پانی میں کھرل کریں۔ نرم ہونے پر برابر شہد ملا کر لیپ تیار کریں۔
اس کی دو ہفتہ تک مالش کرنے سے اعضاء تناسل سخت ہو جاتا ہے۔

فصل سوم

دھاتوں کو صاف (شدھ) کرنا اور کشتہ کرنا

سونا، چاندی، تانبہ، لوہا، سیسہ، قلعی، جست۔ یہ سات دھاتیں ہیں۔ ان میں کانسی مل جانے پر آٹھ دھات ہو جاتی ہیں۔ ان کو اشٹ دھاتوں بھی کہتے ہیں۔ اور ایک پیتل ملا کر نو دھات شمار کرتے ہیں۔ مگر دراصل دھات سات ہی ہیں۔ کیونکہ جست اور تانبا کے مل جانے پر پیتل بن جاتا ہے۔ تانبا اور قلعی کے مل جانے پر کانسی بن جاتی ہے۔ اس واسطے اس کتاب میں ہم نے سات دھاتوں کا ہی ذکر کیا ہے۔
ہر ایک حکیم وید کو چاہئے کہ پہلے دھات کو شدھ کرکے پھر اس کا کشتہ کرے۔ تو فائدہ کرتی ہے۔ ورنہ کچی دھات کے رہ جانے پر مریض کو تکلیف زیادہ ہوگی۔ اس واسطے ہم نے ہر ایک دھات کو صاف کرنے اور کشتہ کرنے کی ترکیب لکھی ہے۔

مہاں پٹ کا بیان

دو ہاتھ لمبا، چوڑا، اور اتنا ہی گہرا چوکون گڑھا زمین میں کھود کر اس میں آدھے سرکنڈے، یا جو چیز کشتہ کرنے کے واسطے رکھنی ہو، آدھے میں بھر دیں۔ پھر اس کے اوپر دوائی ڈال دیں۔ پھر اس کے اوپر سرکنڈے وغیرہ بھر کر آگ لگائیں جب خود بخود ٹھنڈا ہو جائے۔ تو دوائی کو نکال کر کام میں لائیں۔ اس کو مہاں پٹ کہتے ہیں۔

دربیان گج پٹ

سوا ہاتھ لمبا چوڑا گڑھا زمین میں بنائیں۔ پھر اوپر لکھے ہوئے طریقہ سے پھونکنے کو گج پٹ کہتے ہیں۔

دربیان بارہ پٹ

ایک ہاتھ مربع گڑھا زمین میں بنا کر اس میں اوپر لکھے طریقہ کے مطابق کشتہ کرنے کو بارہ پٹ کہتے ہیں۔

بیان گگٹ پٹ

سولہ انگل، مربع گڑھا بنائیں۔ اس میں آنچ دینے پر گگٹ پٹ کہا جاتا ہے۔

بیان کیوٹ پٹ

آٹھ کنڈے بھرنے والے کنڈ میں جو دوائی جلائی جاتی ہے۔ اس کو کیوٹ پٹ کہتے ہیں۔

دربیان بھانڈ پٹ

کسی بڑے برتن بھوسی و دیگر اشیاء کے بیچ سمپٹ کو رکھ آگ لگائیں۔ اور برتن کا منہ بند کر دیں۔ تو اس کو بھانڈ پٹ کہتے ہیں۔

بالو کا جنتر

تعریف: ایک بالشت گہرے برتن میں ایک آتشی شیشی دوائی کی بھر کر رکھیں۔ اور شیشی کے گلے تک ریت بھر دیں۔ پھر اس برتن کو معہ شیشی کے چولہے پر آگ دینے کا نام بالو کا جنتر ہوگا۔

دولا جنتر

تعریف: ایک پانی یا دودھ کے بھرے ہوئے برتن میں جبکہ برتن کو آگ پر رکھا ہوا اور اس کے اوپر ایک لکڑی رکھ کر اس کے بیچ میں ایک پوٹلی کسی دوائی کی باندھ کر لگائیں۔ اس طرح اس پوٹلی کا ست نکال کر دودھ میں آجائے گا۔ اس جنتر کو دولا جنتر کہتے ہیں۔

سویدن جنتر

تعریف: جب کسی چیز کو دولا جنتر کی طرح رکھیں اور پوٹلی باندھ دیں پھر اس کا منہ کسی چیز سے ڈھانپ دیں۔ اس جنتر کو سویدن جنتر کہتے ہیں۔

ودیا دھر جنتر

ایک برتن میں پانی اور ایک میں دوائی بھر دیں۔ دوائی کا برتن نیچے اور اس کے اوپر پانی کا برتن رکھ کر لیپ کر دیں۔ پھر اس کو آگ پر رکھیں۔ ٹھنڈا ہونے پر دوائی اڑ کر پانی والے برتن کے پیندے میں جانے لگی۔ اس جنتر کا نام ودیا دھر جنتر ہے۔

بھودھر جنتر

سمپٹ کی ہوئی دوائی کو کسی گڑھے میں رکھ کر اوپر ریت ڈال کر ڈھانپ دیں۔ پھر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اس کا نام بھودھر جنتر ہے۔

ڈمبرو جنتر

دو برتنوں کا منہ آپس میں بند کر کے آگ دیں۔ اس کا نام ڈمبرو جنتر ہے۔

طریقہ سمپٹ

کسی مٹی کے برتن کو ڈھانپ کر بیچ میں دوائی رکھ کر گیلی مٹی سے باندھ کر لپیٹ دیں۔ پھر اس کو خشک کریں۔ پھر آگ دیں۔ اس طریقہ کا نام سمپٹ ہے۔

سونے کو شدھ کرنا

سونے کو گرم کر کے پتلا ورق بنالیں۔ پھر اس کو گرم کر کے تل کے تیل میں ماٹھا اور کانجی اور گئو موتر اور کرتھی کے کاڑھے میں بار بار بجھا دیں اس طرح تین بار بجھانے سے سونا شدھ ہو جاتا ہے۔

سونے کا کشتہ کرنے کی ترکیب

شدھ کئے ہوئے سونے کو لے کر بھنگرے کے رس میں کھرل کریں پھر گج پٹ کی آنچ دینے سے کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

دیگر سونے سے دوگنا شدھ پارا لے کر کھٹائی میں کھرل کریں۔ پھر گولہ بنا کے سایہ میں خشک کریں۔ پھر نیچے اوپر مصفیٰ آملہ سار گندھک کے چورن کا سمپٹ رکھ کر گکٹ پٹ میں پھونک دیں۔ اسی طرح چودہ بار آگ دینے سے کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

اس کے فوائد: اس کے استعمال سے ویرج' دھات کو مضبوط کرنے والا اور طاقت دینے والا ہے۔ مقوی

باہ، مقوی دماغ ہے۔ قوت حافظہ طاقت کو بڑھانے والا ہے۔ ہر ایک قسم کے زہریلے مادہ کو خارج کرنے والا اور زردوش کو دور کرنے والا ہے۔

ترکیب استعمال: اس کی خوراک ایک رتی سے لے کر 3 رتی تک ہے۔ حکیم بادید مریض کو حالت دیکھ کر خود بنادے گا۔ مگر ترکیب ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

مقوی باہ: اسگندھ اور بہو پھلی کا چورن کرکے اس کے ساتھ کشتہ سونا 2 رتی، رکھ کر صبح کو نگل جائیں۔ اوپر سے دودھ گرم پئیں۔

قوت حافظہ: بچ کو کوٹ کر باریک کریں۔ اس چورن کو 3 ماشہ لے کر 2 رتی کشتہ سونا ملا دیں۔ شہد کے ساتھ کھانے سے حافظہ تیز ہوتا ہے۔

جگر کی گرمی دور کرنے کے واسطے 2 رتی کشتہ سونے کو شہد میں ملا کر چٹانے سے گرمی دور ہو جائے گی۔

سنگرہنی، سنگرہنی میں ایک رتی کشتہ سونے کو ایک ماشہ آملہ کے چورن کے ساتھ کھلانے سے سنگرہنی دور ہوتی ہے۔

کشتہ چاندی اور اس کے فوائد

پانچ تولہ شدھ سنکھیا، ہڑتال کو کانجی میں ڈال کر کھرل کریں۔ پھر اس کھرل کی ہوئی چیز کو 15 تولہ چاندی پر لیپ کریں۔ پھر گنگٹ پٹ کی طرح آگ دیں۔ اس طرح چودہ دفعہ کھرل کرکے آگ دینے سے کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ استعمال سے جریان وغیرہ دور ہوتا ہے۔ وات پت کے دوش کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: اگر وات پت کی زیادتی ہو گئی ہو۔ تو ترپھلا کا چورن بنا کر اس کے ساتھ ایک رتی کھلائیں۔ تو وات پت کی زیادتی دور ہو گی۔

جریان: مس رتج، تیز پات، الائچی خوردان سب کو باریک کرکے اس کے ساتھ 3 رتی کشتہ چاندی کی دیں۔

جریان: مس رتج، تیز پات، الائچی خوردان سب کو باریک کرکے اس کے ساتھ 3 رتی کشتہ چاندی کا دیں۔

کھانسی: ترکٹا کا چورن بنا کر اس میں 3 رتی کشتہ چاندی کا ملا کر دینے سے کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

دمہ کے واسطے: بھارنگی اور سونٹھ کا چورن کرکے ایک رتی کشتہ چاندی کا دیں۔

ان کے علاوہ اور بھی کئی امراض میں فائدہ کرتا ہے۔ ہر ایک مرض پر حکیم بادید خود اپنی عقل سے سوچ کر دیں۔

کشتہ تانبا

تانبا: تانبا جس کا رنگ لال سرخ ہو۔ چکنا، نرم اور جس میں ایک گھن کی آواز آتی ہو۔ اس تانبا کو شدھ کرکے کشتہ کرے۔

تانبا کو بھی سونے کی طرح شدہ کرے۔ پھر اس کو کشتہ کرنے کی کوشش کرے۔ بغیر شدہ کئے ہوئے تانبا کا کشتہ کر کے دینے سے قے، دست، مورچھا، چکر، درد، جلن، خارش وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں۔

ترکیب کشتہ

تانبا کو گرم کر کے کوٹ کوٹ کر ورق بنا لیں۔ پھر ان ورقوں کو پاؤ بھر لے کر گرم کریں۔ اور کانجی میں بجھائیں۔ اور تین دن تک اسی کانجی میں ورق پڑے رہنے دیں۔ پھر چوتھے دن ایک چھٹانک مصفیٰ پارہ ملا کر کھٹائی کے ساتھ ہی ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر آدھ سیر مصفیٰ آملہ سار گندھک کو کھٹائی میں کھرل کر کے ان تانبے کے پتروں پر لپیٹ دیں۔ اور ایک گولا سا بنا لیں۔ اور سایہ میں رکھ کر خشک کریں خشک ہو جانے پر مکونے کو کوٹ کر پیس کر ایک انگل موٹی لیپ اس گولے کے ارد گرد کریں۔ پھر خشک کر کے ایک ہانڈی میں گولے کو رکھ کر اوپر چپنی سے ڈھانپ کر سوراخوں کو مٹی سے بند کر کے آگ پر رکھیں۔ چار پہر متواتر آگ دیں۔ پھر ٹھنڈا ہونے پر گولے کو نکال کر تانبا کو سورن کے رس میں ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر اس کا ایک گولا بنا کر مٹی میں رکھ کر گیلی مٹی چاروں طرف لپیٹ دیں۔ اور گج پٹ میں آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر تانبا کا کشتہ بن جائے گا۔

اس کے استعمال سے دمہ، کھانسی، پانڈو روگ، بواسیر، بخار کشٹ، کھنی، پیش، امل پت، ورم، گرمی اور سول درد وغیرہ روگ کافور ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال ہر ایک بیماری میں مکھن اور شہد کے ساتھ دیں۔ یا حکیم یا وید خود اپنی عقل سے بیماری کی تشخیص کر کے دے۔

کشتہ قلعی

قلعی جس کا رنگ سفید ہو یا کھڑک نام والی قلعی جس میں کسی اور دھات کی ملاوٹ نہ ہو۔ اس قلعی کا کشتہ کرنا ٹھیک ہے۔

قلعی کو صاف کرنے کی ترکیب قلعی کو گرم کر کے پگھلائیں اور تین برتنوں میں تل کا تیل، مٹھا، کانجی، رکھے ہر ایک برتن میں تین تین بار بجھائیں۔ تو قلعی مصفیٰ ہو جائے گی۔

ترکیب کشتہ قلعی

مصفیٰ قلعی ایک پاؤ مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر گلائیں۔ جب گل جائے۔ تو چار تولہ قلعی

شورے کو باریک کر کے ڈالدیں۔ پھر لوہے کے کڑچھ سے ہلائیں۔ جب گل کر ایک جان ہو جائے۔ تو اور شورہ ڈال کر گلا دیں۔ اسی طرح چھ بار میں 24 تولہ شورہ جذب کریں پھر جب شورہ سب مل کر ایک جان ہو جائے۔ تو آگ کو تیز کر دیں۔ آخر قلعی ہی قلعی باقی رہ جائے گی۔ تب اس برتن میں آگ جل اٹھے گی۔ آگ کے بجھنے پر قلعی کو ٹھنڈا کر کے کھرل میں باریک کریں۔ پھر کسی ایک برتن میں پانی ڈال کر اس میں یہ باریک کی ہوئی قلعی ڈال کر رکھ دیں۔ اس میں قلعی باریک کی ہوئی نیچے بیٹھ جائے گی۔ اور شورہ پانی میں مل جائے گا۔ پانی کو پھینک کر نیچے بیٹھی ہوئی اشیاء کو علیحدہ کر دیں۔ اسی طرح 2 یا 3 بار کریں۔ تو شورہ پانی میں مل کر نکل جائے گا۔ اور باقی قلعی ہی قلعی رہ جائے گی۔ اس کو سایہ میں خشک کریں۔ پھر اس میں برابر مصفیٰ ہڑتال باریک کی ہوئی۔ کاغذی لیموں میں کھرل کریں۔ کاغذی لیموں کا پانی نکال کر اچھی طرح ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور سمپٹ کر کے گج پٹ میں پھونک دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر 2 تولہ مصفیٰ ہڑتال اور قلعی کو کاغذی لیموں کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور پھر اسی طرح آگ دیں۔ اس طرح 3 یا چار بار کرنے پر قلعی کشتہ ہو جائے گی۔

کشتہ قلعی کے فوائد

کشتہ قلعی کے استعمال سے ہر ایک قسم کا پرمیو یعنی جریان بالکل دور ہو جائے گا۔ اور کشت، کف، گرمی، پانڈو، دمہ وغیرہ تمام بیماریوں کو دور کرنے میں لاثانی ہے۔

مقوی باہ کے لئے ایک رتی سے 3 رتی تک کچے دودھ کے ساتھ سفید موصلی کو کوٹ کر یا تلسی کے پتر اور شہد کے ساتھ دیں۔ اور دمہ کے واسطے 3 رتی صبح و شام کو صرف شہد میں دینے سے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

کشتہ جست

جس طرح قلعی کو صاف کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جست کو بھی صاف کر لینا چاہئے۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل ترکیب کے مطابق کشتہ کریں اس کے استعمال کرنے سے جریان، دمہ، خارش، دور ہو جاتی ہے۔ خوراک ایک رتی سے 5 رتی تک۔

ترکیب کشتہ پارہ مصفیٰ دو تولہ، گندھک آملہ سار مصفیٰ 2 تولہ، اس کی کجلی کریں۔ پھر گھیکوار کے رس میں ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر کجلی کو کاغذی لیموں کے رس میں ایک پہر تک کھرل کریں اور ایک پاؤ جست کے ٹکڑوں پر لیپ کریں۔ پھر سمپٹ میں رکھ کر گج پٹ کی آنچ دیں۔ تو ایک ہی آنچ میں کشتہ تیار ہو جائے گا۔ جن جن مرضوں میں کشتہ قلعی برتا جاتا ہے۔ انہیں امراض میں کشتہ

جست بھی برتا جاتا ہے۔ مگر خوراک کی مقدار مریض کی حالت کو دیکھ کر دیں اگر آنکھ میں کوئی شکایت مثلاً سرخی، غبار، دھند ہو تو گائے کے گھی میں ملا کر انجن کریں۔ بخار میں چاول کے دھون سے دیں۔ اتی سار اور تے وغیرہ میں سفید زیرہ، دھنیا، شکر سفید کے ساتھ دیں۔ تو آرام ہو گا۔ جریان، رقت منی میں بھینس کے تازے مکھن کے ساتھ کھلائیں۔ تو آرام ہو گا۔

کشتہ سیسہ

پہلے سیسہ کو صاف کر لینا چاہیے۔ جس طرح قلعی کو صاف کر لیا جاتا ہے۔ اسی طرح سیسہ کو صاف کریں۔ اس کو پہلے گلا کر گھیکوار کے رس اور ترپھلا کے رس میں سات سات دفعہ بجھا کر مندرجہ ذیل طریقہ سے کشتہ کریں۔

پاؤ بھر سیسہ کے پترے بنا کر ایک چھٹانک مینسل کو پان کے رس میں کھرل کر کے پتروں پر لیپ دیں۔ پھر سمپٹ میں بند کر کے بارہ پٹ میں آگ دیں۔ اسی طرح سے تین دفعہ آگ دینے سے سیسہ کا کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

دیگر سیسہ کو ایک ہانڈی میں ڈال کر خوب آگ دیں۔ مدار کی گیلی اور موٹی لکڑی سے ہلا دیں۔ تین پہر تک ہلاتے رہنے سے کشتہ سیسہ تیار ہو گا۔ مگر پہلی ترکیب سے اچھا ہو گا۔

فوائد اس کے استعمال کرنے سے جریان، امراض چشم، سردرد، دیرج دوش، واہ، بدہضمی وغیرہ وغیرہ کافور ہو جاتے ہیں۔ اس کی خوراک ایک رتی سے شروع کر کے 6 رتی تک ہے۔ وید صاحب مریض کی حالت دیکھ کر خوراک میں کمی بیشی بھی کر سکتے ہیں۔ مفید کشتہ ہے۔

دربیان کشتہ آہن (لوہا)

لوہا کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مگر کشتہ بنانے کے واسطے کانتی سار لوہا اچھا ہوتا ہے۔ اس کو سونے کی طرح صاف کیا جاتا ہے۔

ترکیب کشتہ

لوہے کو اچھی طرح صاف کر کے ریتی سے ریت کر باریک کریں۔ باریک چورے کے دسویں حصہ کے برابر شنگرف شدھ ملا کر گھیکوار کے رس میں دوپہر تک متواتر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک کریں سمپٹ میں بند کر کے گج پٹ کی آنچ دیں۔ سات دفعہ آگ دینے سے کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

دیگر چورے کو ترپھلا کے کاڑھے میں ایک پہر تک کھرل کر کے سمپٹ میں بند کر کے گگٹ پٹ میں آگ دیں۔ اسی طرح 64 بار آگ دینے سے کشتہ تیار ہو جائے گا۔ مگر اس کا رنگ سرخ ہو گا۔

دیگر پانچ تولہ شدھ پارا' اور دس تولہ شدھ آملہ گندھک کو کھرل میں گھوٹ کر کجلی کریں۔ پھر 15 تولہ چورے کو گھیکوار کے رس میں دو پہر تک کھرل کر کے گولہ بنا کر دو دن میں سایہ میں رکھ کر خشک کریں پھر تانبے کے برتن میں سمپٹ کر کے دو سیر ارنڈ کا پتہ لپیٹ کر دھوپ میں رکھیں۔ پھر اس کو اناج کے دہانہ میں تین دن تک دبائیں۔ پھر اس کو نکال کر کھرل کریں۔ کشتہ آہن عمدہ تیار ہوگا۔

اس سے شول' سوزش' آم واٹ' بواسیر' طحال' پانڈو روگ جریان' کھانسی' بلغم' کشٹ وغیرہ وغیرہ امراض دور ہو جاتی ہیں۔

کھانسی میں شہد کے ساتھ' کف (بلغم) امراض میں صرف شہد کے ساتھ جریان میں ہلدی کے سفوف شہد کے ساتھ دیں۔

فصل چہارم

ساتوں اپ دھاتوں کو شدھ کرنا و کشتہ کرنا

وید لوگ سات اپ دھاتوں سے جنہیں جن کا نام بہ تفصیل مندرجہ ذیل درج کرتے ہیں۔

(1) سونا مکھی (2) روپا مکھی (3) نیلہ تھوتھا (4) ہڑتال (5) سرمہ (6) ابرک (7) مین شل' کھپریا۔

یہ اپدھات ہیں۔ جس طرح دھات وغیرہ بغیر صاف کی ہوئی استعمال کرنے سے نقصان دیتی ہیں۔ اسی طرح یہ اپ دھاتوں کبھی کچی رہ جانے سے نقصان دیتی ہیں۔ سب سے پہلے ان کو اچھی طرح صاف کر کے بعد کشتہ کر کے استعمال کرنے سے فائدہ دیتا ہے۔

ترکیب سونا مکھی کو صاف کرنے کی

پہلے بارہ تولہ سونا مکھی میں تین تولہ سیندھا نمک ڈال کر ملا کر زدو کوب کریں۔ اور کڑاہی میں ڈال کر لیموں کے رس میں تر کر کے پکائیں۔ اور لوہے کی کڑچھی سے ہلائیں۔ تاکہ بالکل لگ نہ جائے۔ جب کڑاہی سرخ رنگ کی ہو جائے۔ تو نیچے اتار کر ٹھنڈی کریں۔ اس کے بعد اگر کشتہ کرنا ہو۔ تو ایک سیر سونا مکھی مصفی کو گائے کے دہی کے مٹھے میں تر کر کے کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے سمپٹ کر کے گج پٹ کی آنچ دیں۔ اسی طرح کرنے سے کشتہ سونا مکھی سرخ رنگ کی ہوگی۔

فوائد مقوی باہ ہے۔ امراض چشم' بواسیر' بھگندر' جریان پانڈو' زہر' کالا' بادی امراض میں فائدہ کرتی ہے۔

خوراک اس کی 3 رتی سے لے کر 6 رتی تک شہد و مکھن سے دیا کریں۔

روپا مکھی کو صاف کرنا و کشتہ کرنے کا طریقہ

روپا مکھی کو عرق لیموں میں دھوپ میں بیٹھ کر ایک پہر تک کھرل کرنے سے روپا مکھی صاف ہو جاتی ہے۔ باقی کشتہ وغیرہ کی ترکیب سونا مکھی کی طرح ہی ہے۔

نیلا تھوتھا شودھن ودھی

طریقہ دس تولہ نیلہ تھوتھا ڈھائی تولہ کبوتر کی بیٹھ ایک تولہ سوہاگہ، جوکھار، ان سب کو اکٹھا کر کے پانی ڈال کر کھرل کیں۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک کر کے سمپٹ کر کے گگٹ پٹ میں آگ دیں اس کے بعد دہی اور شہد میں کھرل کر کے پٹ دینے سے صاف ہو جاتا ہے۔

ہڑتال، شودھن بدھی

طریقہ آدھ پاؤ طبقی ہڑتال کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کپڑے میں پوٹلی بنا کر کانجی اور سفید کوہڑے کے رس میں تل سیاہ کا تیل اور ترپھلہ کے کاڑھے میں ایک ایک پہر تک دولا جنتر کے ذریعہ پکائیں۔ تو ہڑتال صاف ہو جاتی ہے۔

ترکیب کشتہ

ہڑتال مصفا کو گندنا کے عرق میں ایک دن خوب کھرل کریں۔ پھر خشک کر کے گولہ بنا کر گندنا کی راکھ آدھی ہانڈی میں اس کے اوپر گولہ اور پھر آدھی راکھ اس کے اوپر رکھ کر اوپر سے کسی برتن سے ڈھانپ کر مٹی سے اچھی طرح لیپ کر سوراخوں کو بند کر کے آنچ دیں پھر ٹھنڈی ہونے پر نکال کر کھرل کریں۔ ہڑتال کا کشتہ بہ تنگ آسانی تیار ہو جائے گا۔

دیگر طبقی ہڑتال مصفی کو گھیکوار کے رس میں دو پہر تک کھرل کریں ٹکیہ بنائیں۔ پھر ٹکیہ کے نیچے اوپر پھٹکڑی کا سمپٹ دیکر سات بار کپڑ ڈوتی کریں۔ یعنی میلا کپڑا مٹی میں گوندھ کر لپیٹ دیں۔ پھر اس کو بارہ دفعہ آگ دے کر نکال کر کھرل کریں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

نوٹ یہ کشتہ بڑی محنت اور مشکل سے تیار ہوتا ہے۔ اس کو خوب غور سے کشتہ کریں۔ کیونکہ اگر پھٹ جائے۔ تو بہت نقصان دیتا ہے۔ اس کی کپڑ ڈوتی وغیرہ ذرا مضبوط کرنی چاہئے۔

فوائد ہر ایک بادی امراض کف، پت، بواسیر، دمہ، کشٹ، جریان، بخار، خارش و دیگر زہروں کے اثر کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔

خوراک امراض خونی و آتشک میں عشبہ کے عرق کے ساتھ ایک رتی کھانے سے آرام ہوگا۔

امراض جریان، بخار، میں سفید شکر کے ساتھ دیں۔ پان کے رس میں بادیان میں رکھ کر کھانے سے باہ کو قوت دیتا ہے۔

سرمہ، شودھن بدھی

سرمہ کو بذریعہ ڈولا جنتر ایک پہر تک پکانے سے سرمہ شدھ ہو جاتا ہے۔

ابرک شودھن

ابرک سفید اور سیاہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ سیاہ ابرک میں پارہ ملا ہوا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ زیادہ تر مفید مانا جاتا ہے۔ اور سفید ابرک میں چونکہ پارہ نہیں ہوتا ہے۔ اس واسطے کم فائدہ مند ہوتا ہے۔ اگر رس ابرک کو بنانا ہو تو سیاہ ابرک کو ہی کام میں لائیں۔

ابرک سیاہ کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔ ان کا نام یہ ہے۔ ناگ، بھیگ سنپاک، اور بجران میں سے بجر نام کا ابرک جو آگ سے گرم کرنے سے کسی قسم کی آواز نہیں ہوتی ہے۔ اور نہ ہی پھولتا ہے۔ وہی ابرک کشتہ کرنے کے واسطے ٹھیک ہے۔ اگر ابرک کو شدھ نہ کیا جائے۔ تو کئی قسم کی امراض کو پیدا کرتا ہے۔ ابرک کو مندرجہ ذیل طریقہ سے شودھ کر کشتہ کرنا چاہئے۔

ترکیب شودھن پہلے ایک سیر ابرک کو کوئلہ کی آگ میں خوب تپائیں۔ لال ہو جانے پر گائے کے دودھ میں بجھائیں۔ پھر تین پاؤ چولائی کا رس اور پاؤ بھر کاغذی لیموں کے عرق میں دونوں عرقوں کو مٹی، برتن میں رکھ کر اس میں ابرک کو ڈال کر آٹھ پہر تک پڑا رہنے دیں پھر ہاتھ سے مل کر الگ الگ کر کے پتروں کو باہر نکال لیں۔ اور پانی سے صاف کر کے خشک کر کے لوہے و پیتل کے برتن میں ڈال کر زدوکوب کریں۔ کپڑچھان کر کے اس میں دھان جس کے اوپر بھوسی ہو 6 چھٹانک وزن کر کے ڈال دیں۔ اور کمبل میں دونوں کی ایک پوٹلی بنا کر تین دن تک پانی میں تر رکھیں۔ اور چوتھے دن کسی بھاری برتن میں ایک بڑا گھڑا پانی کا بھر کر اس میں پوٹلی ڈال کر ہاتھ سے خوب ملیں۔ جب ابرک اس میں سے نکل کر پانی میں مل جائے تو کمبل کو نچوڑ کر الگ پھینک دیں۔ اور پھر پانی کو نتھار کر ابرک کو نکال لیں۔ اور خشک کریں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل طریقہ سے کشتہ کریں۔

کشتہ ابرک اس ابرک کو آک یعنی مدار کے دودھ میں ایک پہر تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ پھر مدار کے پتوں میں لپیٹ کر کپڑ مٹی کر کے گج پٹ کر آنچ میں پھونک دیں۔ اس طرح سات آنچ دینے سے اور تین آنچ برگد کے کاڑھے کی دینے سے کشتہ ابرک تیار ہو جائے گا۔ اگر ایک سو آنچ کا بنانا ہو۔ تو 90 آنچ گھیکوار کے رس کی دینے سے ایک سو پٹ کا کشتہ ہوگا اگر ایک

ہزار پٹ کا کشتہ تیار کرنا ہو۔ تو کل آنچ گھیکوار کے رس کی دینے سے کشتہ ابرک تیار ہو گا۔

ان مندرجہ بالا طریقوں سے کشتہ ابرک سرخ رنگ کا بھی تیار ہو جاتا ہے۔

فوائد اس کے استعمال سے بخار وات پت کف، پرمیو، جریان، کھانسی، سنگرہنی، یرقان، طحال، اور وغیرہ وغیرہ سب دور ہو جاتی ہیں۔

خوراک اس کی خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہے۔ کھانسی کے واسطے فلفل دراز اور شہد کے ساتھ دیں۔ اور دیگر سب امراض میں شہد کے ساتھ ہی دینے سے سب امراض کافور ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اور امراض میں حکیم صاحب خود سوچ کر دیں۔

مینسل شودھن

مینسل کو پہلے بکرے کے پیشاب میں تین دن تک پکائیں پھر گرم لوہے کے برتن میں ڈال کر نکال لیں۔ تو مینسل صاف ہو جاتا ہے پھر اس کو ادرک کے رس کی سات پٹ دیں۔ اور پھر گائے کے گھی کا مٹھا بنا کر کھرل کرنے سے بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

کھپریا شودھن

سات دن تک دولا جنتر کے ذریعہ گائے کے پیشاب میں کھپریا کو پکانے سے کھپریا بالکل شدھ ہو جاتا ہے۔

رسکپور بنانے کا طریقہ

پارہ مصفی، گیرو اینٹ، کھریا مٹی، پھٹکڑی، سیندھا نمک سوہاگہ، نمک کھارا، ملتانی مٹی۔ سب دو تولہ لے کر کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر دو یا دھر جنتر کے ذریعہ چار دن تک نرم آگ پر پکائیں پھر ٹھنڈا ہونے دیں۔ ایک دم ٹھنڈا ہو جانے پر اوپر کے برتن میں لگا ہوا رسکپور ہو گا۔

رسکپور شودھن

رسکپور کی چھوٹی سی پوٹلی کسی صاف پتلے کپڑے میں بنا کر ایک بینگن کے پیٹ کو چیر کر اس میں اس پوٹلی کو رکھ دیں۔ پھر بینگن کو بند کر کے پکائیں۔ اسی طرح ایک صد بینگن میں پکائیں پکا ہوا رسکپور امرت کی طرح فائدہ کرنے والا ہوتا ہے۔

دیگر رسکپور کی پوٹلی بنا کر گائے کے دودھ میں دولا جنتر کے ذریعہ دوپہر تک پکانے سے رسکپور شدھ ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال کرنے سے آتشک جڑھ سے کٹ جاتا ہے۔

سندور شودھن

گائے کے دودھ یا کھٹائی میں ایک گھنٹہ تک کھرل کرنے سے سندور بالکل شدھ ہو جاتا ہے۔

سلاجیت شودھن بدھی

سلاجیت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ایک پہر گرم پانی میں بھگو دیں پھر اس کو مل کر کپڑچھان کریں۔ پھر اسی پانی کو مٹی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ شام کو اس پانی کے اوپر جو جمی ہوئی چیز ہو اس کو اتار کر رکھیں۔ کئی بار یہ ترکیب کرنے سے سلاجیت بالکل صاف ہو جاتی ہے۔

پہچان

آگ میں ڈالنے سے دھواں نہ دے اور اونچی سی ہو جائے۔

فوائد اس کے استعمال کرنے سے کف جریان چوٹ کا لگنا بائی کی درد یرقان وغیرہ وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔

شنگرف شودھن بدھی

نیم کے پتوں کی رس یا کاغذی لیموں کے رس میں سات بار بجھانے سے شنگرف شدھ ہو جاتا ہے۔

شنگرف سے پارہ نکالنا

شنگرف کو ایک پہر تک نیم کے رس میں کھرل کے دولا جنتر کے ذریعہ آگ دینے سے پارہ اڑ کر اوپر کے برتن میں لگ جاتا ہے۔ اس پارہ کو جس کام میں چاہیں استعمال کریں۔ اس کو صاف کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔

گندھک شودھن

گندھک کے برابر وزن گھی لے کر لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ میں گلا دیں۔ پھر کپڑے سے چھان کر گندھک کو دودھ میں گرا دیں۔ اسی طرح گندھک بالکل صاف ہو جاتی ہے۔

سنکھیا شودھن

بھینس کے گوبر کو پانی میں گھول لیں۔ اور سنکھیا کی پوٹلی بنا کر بذریعہ دولا جنتر نرم آگ پر دو پہر تک رکھیں۔ بعد ازاں نکال کر صاف کر کے الگ کر لیں۔ اس کے بعد مندرجہ بالا طریقہ سے گائے کے دودھ میں پکائیں۔ پھر اس کو پانی سے دھو کر صاف کر لیں۔ اسی طرح کرنے سے سنکھیا شدھ ہو جاتا ہے۔

فصل پنجم

رسائن

جریان، سرعت انزال، احتلام، سوزاک، گرمی جگر کا عجیب و غریب نسخہ۔

سفید موصلی ایک تولہ، مغز کونج ایک تولہ۔ ان دونوں اشیاء کو زدوکوب کر کے برابر وزن مصری ملا کر رکھیں صبح گائے کے دودھ کے ساتھ 6 ماشہ سے لے کر 2 تولہ تک کھائیں۔ جریان وغیرہ امراض سب دور ہو جائے گی۔

اس دوائی کو کم از کم ایک ماہ تک استعمال کرنے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔

نوٹ: رسائن ادویات کم از کم چھ ماہ تک متواتر استعمال کرنے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ ایک دو دن کھانے سے فائدہ نہیں معلوم ہوتا ہے۔

مدن وردھک چورن

ست گلو، کونج بیج، تالمکھانہ، گوکھرو کلاں، بیج بند، سمبل کا موصلا اسگندھ، ستاور ر دو دو تولہ مصری آدھ پاؤ۔ ان سب کو زدوکوب کر کے چورن بنائیں۔ خوراک 6 ماشہ صبح و شام گائے کے تازے دودھ کے ساتھ۔

کھٹائی، تیل کی اشیاء، سرخ مرچ سے پرہیز کریں۔

چندرہ دن تک استعمال کرنے سے ویرج کی وِشی ہوتی ہے۔ اور قوت باہ کو تیز کرتا ہے۔

کاشیور چورن

سونٹھ 6 ماشہ، زیرہ سیاہ، چیتا آٹھ آٹھ ماشہ، کائپھل، کٹھ، ملائی قند، سفید موصلی، کیسرو خشک اجوائن، تاڑ کا چھلکا، تل سیاہ سیندھا نمک، ببارنگی، کاکڑا سنگی، فلفل دراز، مرچ سیاہ، بیج تیجپات ناگ کیسر،

گدا پنا کی جڑھ، گج پیپری، منقہ ریکور کچری، ترپھلا ایک ایک تولہ، میتھی، تالمکھانہ، گوکھرو کلاں دھنیا ہر ایک ایک تولہ، آملہ سارگندھک مصفیٰ، ست گلو، موچرس، گل سکری، ملٹھی، الائچی خورد موصلا سمبل، کونج بیج دو دو تولہ ابرک کشتہ 4 تولہ، بھنگ صاف کی ہوئی 6 تولہ، گائے کا گھی آدھ پاؤ۔ شہد پاؤ بھر، مصری آدھا سیر۔ سب ادویات کو باریک پیس کر ابرک اور مصری ملا کر سب کا چورن بنائیں۔ پھر گھی اور شہد میں بھس کر کسی شیشہ یا چینی یا روغنی مٹی کے برتن میں رکھیں۔ خوراک 5 ماشہ سے دس ماشہ تک گائے کے دودھ کے ساتھ دیں۔

اس کے استعمال سے قوت باہ بڑھتی ہے۔ سرعت انزال جاتا رہتا ہے۔ امساک کو تیز کرتا ہے۔ سکھ دیتا ہے۔

یہ چورن گرم مزاج والوں کو کم فائدہ اور سرد مزاج والوں کو زیادہ فائدہ کرتا ہے۔

وانری وٹی

ایک پاؤ کونج بیج کو ایک سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب آدھا پاؤ رہ جائے۔ تو بیج کو نکال لیں۔ اور دودھ کا کھووا بنا کر رکھیں۔ اور بیج کو چھیل کر گری نکال کر باریک پیس لیں۔ اور کھووا میں ملا کر آدھا چھٹانک کی ٹکیہ بنا کر گائے کے گھی میں تل لیں۔ پھر چینی کی چاس بنا کر اس میں بھگو کر میٹھا چڑھا کر الگ رکھیں۔ ایک ٹکیہ صبح اور ایک شام کو گائے کے دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔

اس کے استعمال سے بیرج بڑھتا ہے۔ امساک بڑھتا ہے۔ سرعت انزال دور ہو جاتا ہے۔

مدن پرکاش مودک

کشنیز، جاوتری، جائفل، ناریل کی گری ایک گولا ثابت لیکر سوراخ کر کے اس کے اندر یہ چیزیں باریک پیس کر بھر دیں۔ اور باہر سے سوراخ کو بند کر دیں۔ چھوہارا، ساوگی ہر ایک آدھ پاؤ اخروٹ اور بادام کی گری ایک ایک چھٹانک لے کر ان کو باریک کر کے دودھ میں ڈال کر ابالیں۔ پھر اس کا کھووا بنا کر الگ رکھیں۔ پھر اس گولے کو گھی میں تل کر نکال لیں۔ پھر اس کو کھووا میں ملا کر باریک پیس لیں پھر اس کو ارد کے آٹے اور گوند میں ملا کر دوبارہ گھی میں تل لیں۔ پھر اس میں چینی ملا کر لڈو بنالیں۔ لڈو کا وزن ایک چھٹانک سے زیادہ نہ ہو۔ اس کے استعمال کرنے سے قوت باہ دگنی ہوتی ہے۔

ماشادی مودک

ارد کی دال کو صاف کر کے چھلکے اتار لیں۔ پھر اس کی پیٹھی بنا کر اس میں گیہوں اور جو کا آٹا پاؤ ملا دیں۔ پھر سٹھی کے چاول کا آٹا آدھ پاؤ ان سب کو الگ کر کے الگ کر دیں۔ پھر ایک چھٹانک فلفل، دراز گھی تین پاؤ چینی ڈیڑھ سیر پستہ، بادام، کشمش آدھ آدھ پاؤ لیکر باریک کریں۔ پھر سارے جو گھی میں بھون کر

اس میں چینی ملالیں پھر اس میں کشمش کو ملا کر ایک ایک چھٹانک کا لڈو بنا دیں۔ صبح و شام کو ایک ایک لڈو کھایا کریں۔ اس سے بیرج بڑھتا ہے۔ اور سرعت انزال دور ہو جاتا ہے۔

سرعت انزال کو دور کرنے والی شرطیہ دوائی

جائفل، عقرقرحا، لونگ، سونٹھ، کیسر، فلفل دراز، کستوری کشتہ ابرک ورجہ اول یہ سب ادویات 2 سے 2 ماشہ، افیون مصفی ایک تولہ۔ ان سب ادویات کو پانی میں کھرل کر کے پانی ڈال کر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی کھا کر اوپر سے گرم دودھ گائے کا پئیں۔ ایک ہفتہ تک استعمال کرنے سے امساک بڑھتا ہے۔ اور سرعت انزال دور ہو جاتا ہے۔

مدن بند ھیج وٹی۔ یعنی گولی امساک

الائچی خورد، کیسر، لونگ، جائفل، جاوتری، مصطگی رواں، عقرقرحا، ناگر موتھا، فلفل دراز (گھاں) افیون، چندن سفید، کستوری، کپور مصفی۔ ان سب اشیاء کو ایک وزن لے کر زدو کوب کریں۔ اور کپڑ چھان کریں۔ پھر اس میں شہد ملا کر مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔ امساک کو دو گنا کرتی اور بیرج کو بڑھاتی چہرہ کے رنگ کو سرخ کرتی ہے۔

دربیان بخار

مندرجہ ذیل اشیاء بخار میں استعمال کرنا سخت مضر ہے۔ کثرت جماع، زیادہ پڑھنا، ورزش کرنا، مرغن اشیاء، قابض اشیاء، دن کا سونا، نہانا۔ ان سے پرہیز کرے تو بالکل آرام ہو جائے گا۔ ان کو استعمال کرے گا۔ تو پھر بخار سے نجات مشکل حاصل ہوگی۔

بخار میں پیاس لگے۔ تو مریض کو پانی صاف کنوئیں کی تھوڑا تھوڑا دینا چاہئے۔ مگر پانی تازہ ہو۔ اگر تازہ نہ ہو تو قدرے گرم کر کے دینا چاہئے۔

مندرجہ ذیل جوشاندہ بخار میں مفید ہیں

سونٹھ، دیوار، خس، بن بھانٹہ، کھکیا ایک وزن لے کر زدو کوب کر کے 2 سے 2 تولہ کی خوراک بنالیں۔ ایک خوراک کو پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے۔ تو اتار کر مل کر چھان کر شہد ملا کر پی جائیں۔ اس جوشاندہ سے تپ، کف کا درد دور ہو جاتا ہے۔

جورناشک کھیر

لال اور سفید پھول والی دونوں گدھاپنار کی جڑھ 2 سے 2 تولہ لے کر دردرا کریں۔ پاؤ بھر پانی میں پاؤ بھر گائے کا دودھ ملا کر 2 تولہ دوائی ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے۔ اور صرف دودھ ہی دودھ رہ جائے۔ تو اتار کر مل کر چھان کر دن میں تین بار پی جائیں۔ اس سے سب قسم کے بخارات دور ہو جاتے ہیں۔

ہرتیکادی وٹی

ہرڑ صاف کی ہوئی۔ بدھارا دو دو تولہ فلفل دراز، سونٹھ، گلو، گوکھرو، ستاور، سدیوی، بابڑنگ ایک ایک تولہ لے کر سب کو باریک کریں اور شہد ملا کر دو دو ماشہ کی گولی بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام کو بہ ہمراہ گائے کے دودھ کے استعمال کریں۔ اس سے کھانسی بخار قبض دور ہو جاتا ہے۔

دراکھیادی کشائے

منقہ، سرخ چندن، ناگر موتھا، کٹکی، گلو، آملہ، اسگندھ بالا خیس لودھ، اندرجو، پت پاپڑا، چھال فالسہ، مغز کمد، جواسہ اڑوسہ کی چھال، ملٹھی، برگ پرور، چرائتہ، دھنیا۔ ایک ایک تولہ لے کر دردرا کریں۔ ان کی دو دو تولہ کی پڑیاں باندھیں ایک پڑی کو پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ جب ایک چھٹانک پانی رہ جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے ایک ایک تولہ مصری ملا کر مل چھان کر پلائیں۔ ایک پڑی صبح و ایک شام کو بنا کر کھائیں۔ اس سے بخار، داہ، پیاس، فساد، خون، مورچھا، سردی، سول، کھانسی، بدہضمی وغیرہ وغیرہ امراض سب دور ہو جاتے ہیں۔

اشٹانگ اولیہ

کالی پچھل، پھوکر مول، کاکڑا سنگی، اجوائن، بادیان، سونٹھ، کالی مرچ، اور گھاس ایک ایک تولہ لے کر کپڑ چھان کریں۔ اور دو دو ماشہ چورن شہد اور ادرک کے رس میں صبح و شام چٹائیں۔ تو بخار بلغمی کھانسی، دمہ، ہچکی، سردی، بدہضمی وغیرہ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتی ہیں۔

پوکھرادی وٹی

پوکھر مول، کاکڑا سنگی، کالی پچھل، سونٹھ، کالی مرچ، ہیپری۔ یہ سب چھ چھ ماشہ لے کر کپڑ چھان کر کے ادرک کے رس میں ایک گھڑی تک کھرل کریں۔ اور مٹر کے دانہ کے برابر گولی بنالیں۔

خوراک ایک گولی ادرک کے رس یا شہد کے ساتھ یا گرم پانی سے کھائیں۔ اس کے استعمال کرنے سے بلغمی بخار وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔

لیپ برائے بلغمی بخار

سرسوں پیلی، بیج بھنگ، بھنگرا، ایک ایک تولہ، دھتورہ اور ہر ہر کا رس ایک ایک چھٹانک، بکری کا دودھ پاؤ بھر لے کر مندرجہ بالا ادویات کو کوٹ کر کپڑچھان کر کے دودھ میں ملا کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ تو ٹھنڈا کر کے اس کو بدن پر مالش کریں۔ اس سے سب بخار دور ہو جاتا ہے۔

بھرنگ راج وٹی

مغز دھتورہ مصفی ایک تولہ، سونٹھ، چترا، گندھک آملہ سار، سنکھیا شدہ مصفی پارہ 1½، 1½ تولہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز ایک ایک چھٹانک پہلے پارا اور گندھک کو کھرل کریں۔ جب کجلی ہو جائے تب الگ رکھیں۔ پھر باقی ادویات کو کپڑچھان کر کے کجلی میں ملا کر تین دن تک متواتر کھرل بھنگرا کے رس میں کریں۔ اور مٹر کے دانہ کے برابر گولی بنائیں۔ پرانے بخار میں ایک گولی کھلائیں۔ اور نئے بخار میں ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ دینے سے بخار دور جاتا ہے۔

جوشاندہ برائے کھانسی خشک

گوند ببول 2 ماشہ، بنفشہ، گاؤزبان، ملٹھی، تین تین ماشہ، مصری ڈیڑھ تولہ لے کر رکھیں۔ اور ادویات کو زدوکوب کر کے پانی پاؤ بھر ڈال کر اس میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر مل چھان کر مصری ملا کر پلانے سے کھانسی خشک رفع ہو جاتی ہے۔

گولی برائے کھانسی

فلفل دراز 3 ماشہ، مرچ سیاہ، عقرقرحا 6، 6 ماشہ، لونگ، ملٹھی، مصری، الائچی خورد ایک تولہ، منقہ آدھ پاؤ۔ اب سب ادویات کو خوب باریک پیس کر شہد ملا کر مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و ایک شام کو منہ میں رکھ کر چوسیں۔ تو کھانسی دور ہوگی۔

ہنگول وٹی

شنگرف مصفاہ ہڑتال طبقی مصفاہ سوہاگہ، جوکھار، الائچی خورد 2، 2 ماشہ لے کر سب کو سونجنی کے رس میں سات دن تک کھرل کریں۔ سمپٹ کر کے گرٹ پٹ میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اس میں مغز بادام چھلکا کے بغیر ڈالیں۔ کستوری 6 ماشہ ملا کر اڑوسہ کے رس میں ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر مونگی کے دانہ برابر گولی بنا دیں۔ ایک گولی منہ میں ڈال کر گرم دودھ پی جائیں۔ اس سے کھانسی خواہ خشک

ہو یا تر مفید ہے۔ دمہ کو بھی دور کرنے میں لاثانی ثابت ہوئی ہے۔

نسخہ برائے پیچش

آم، جامن، آملے کے پتوں کا رس 2 تولہ۔ اس میں چار ماشہ شہد ملا کر پینے سے خون نہ آئے، پیچش بند ہو جاتے ہیں۔

اگر ببول کے پتوں کا رس نکال کر شہد ملا کر صبح و شام پلائیں تو قبض دور ہو جاتی ہے۔ اور دست بند کر آتا ہے۔

دربیان پلیگ

یہ ایک ایسی موذی مرض ہے کہ جس شہر، قصبہ یا گاؤں میں ہوتی ہے۔ وہاں کے سب باشندے اپنے اپنے مکان چھوڑ کر باہر بھاگنے لگ جاتے ہیں۔ سوائے اس کے اور کوئی دوسرا طریقہ نہیں سوچتے۔ جس سے کہ یہ مرض رفع ہو جائے۔ مگر کئی لوگ بھاگنے پر بھی اس مرض میں مبتلا ہو کر شہر خموشاں کی سیر کرتے ہیں۔ اور کئی مریض اس مرض میں ہو کر بھی آرام پا جاتے ہیں۔ مگر پرماتما کی قدرت ہے کہ کئی آدمی جنہوں نے یہ کام اختیار کیا ہوتا ہے۔ کہ جو کوئی مریض اس مرض میں مبتلا ہو کر مر بھی جائے۔ تو انکو اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ اور شمشان میں دفن، یا جلانا یہ کام اختیار کیا ہوا ہے۔ اور کئی آدمیوں نے اپنے آپ کو سیوا سمتی کے حوالہ کیا ہوا ہے۔ مگر یہ سب کچھ اس پرماتما کی مہمان ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ جس آدمی کی موت آتی ہے۔ یہ بیماری و دیگر کوئی بیماری سب اسی کے واسطے ہی ہے۔ پلیگ وغیرہ بھی تب ہی ہوتی ہے۔ جبکہ دن خراب ہوتے ہیں۔ جب دن اچھے ہوتے ہیں تو پلیننگ ہو کر بھی دور ہو جاتی ہے۔

ایک جگہ کا واقعہ ہے کہ ایک لڑکی جس کی عمر بیس سال کی تھی اس کو پلیگ ہو گئی۔ اگلے روز صبح کے وقت ہی اس کی والدہ نے بستر او غیرہ باندھ کر لڑکی کو چھوڑ کر چلی گئی۔ چونکہ لڑکی بالکل بے ہوش تھی۔ اس کو کوئی پتہ نہیں کہ اس کے پاس کوئی آتا ہے یا جاتا ہے۔ اس لڑکی کا بھائی اور اس کا والد چونکہ پہلے دن ہی گھر سے نکل گئے تھے۔ اور واسطے وہ لڑکی اکیلی اس گھر میں بے ہوش پڑی رہی۔ دوسرے دن جب محل والوں نے سنا کہ فلاں کی لڑکی کو پلیگ ہو گئی ہے۔ وہ بھی اپنا اپنا گھر چھوڑ کر باہر بھاگنے لگ پڑے۔ حتی کہ محلہ بالکل خالی ہو گیا۔ اب اس محلہ میں اس بیچاری دکھیا کی خبر لینے والا بھی کوئی نہ رہا۔ شام کے وقت جب کہ میں اس گلی میں پانی لے کر جا رہا تھا۔ کہ اس گلی میں سے مجھے ایک بڑی عجیب آواز سنائی دی۔ میں سن کر ڈر گیا۔ میں نے گھر آ کر ذکر سنایا تب میرے والد صاحب نے ہاتھ میں ایک بوتل دوائی کی پکڑ کر اس گلی میں پرماتما کا نام لے کر داخل ہوئے۔ ہر ایک گھر پر جا کر آواز دینے سے کسی نے کوئی آواز نہ دی۔ آخر اس مکان پر آواز دینے سے اندر سے آواز ہوئی۔ میرے والد صاحب نے دروازہ کھول کر دیکھا۔ نہ تو اندر لیمپ کی روشنی تھی۔ خیر انہوں نے لیمپ جلا کر روشنی کی اور دیکھا کہ بیچاری لڑکی زمین پر پیاس سے بے کل پڑی

تھی۔ اس کو دوائی پلائی گئی۔ چونکہ شروع مرض میں اس کا علاج نہ کیا گیا تھا۔ 6 دن کے بعد لڑکی ملک عدم کو روانہ ہوئی اس دن سے میرے والد صاحب نے سارے محلے میں پانی دینا اور جہاں سنتے تھے۔ کہ فلاں محلہ میں فلاں مریض پلیگ سے لاچار ہے۔ وہاں جاکر دوائی پانی وغیرہ دے آتے۔ پرماتما کی کرپا ہے ان کو کوئی پلیگ کا لاگ نہ ہوا۔ بلکہ بے مزے سے دن گذرتے رہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کو بیماری کے بجائے ایشوری کوپ کہنا لازم ہے۔ مگر پھر بھی جن آدمیوں کی زندگی ختم ہو گئی ہے۔ اس کے واسطے پلیگ وغیرہ سب روگ ہیں۔ مگر جن کی ابھی زندگی باقی ہے۔ اس کو پلیگ وغیرہ کا بھی کوئی روگ نہیں لگتا ہے۔

خیر یہ بات واقعی ٹھیک مانی گئی ہے کہ جس آدمی نے اس بیماری سے خوف کھایا۔ اس کو اسی وقت اس مرض کا دورہ آگیا خیر جہاں تک ہو سکے اس بیماری سے بچنا ہی لازمی ہے۔

شروع مرض میں کیا کرنا چاہئے

جب گلٹی نکل آئے۔ اور اس میں درد ہونی شروع ہو جائے۔ تو اسی وقت ہی پیاز بچھ ڑے کی گدی کو دھتورے کے رس میں پکا کر کپڑے میں پوٹلی بنا کر سینک کریں۔ اگر اس سے ورم وغیرہ کم ہوتی نظر نہ آئے تو جھٹ پٹ جونک لگوا کر خون نکلوا دینا چاہئے۔ یا پلاسٹر بلاڈونا کی پٹی لگائیں۔ اوپر سے گوگل، مصبر چھ چھ ماشہ ڈال کر باندھ دیں یا ان کو دھتورے کے پانی میں حل کر کے پکائیں۔ اوپر سے اس کی پٹی باندھ دیں۔ اگر بلاڈونا کے لگانے سے ورم کچھ کم ہوتا نظر آئے۔ تو اس پر فوراً ہی ایکسٹراکٹ بلاڈونا کی پٹی باندھ دیں۔ سوجن وغیرہ بالکل رفع ہو جائے گی۔ اگر گلٹی پک بھی گئی ہو تو بذریعہ نشتر خون نکلوا دیں۔ یعنی چرا دیں۔

سن پات کی دوائی

اگر مریض زیادہ بیمار ہونے کی وجہ سے بکواس کرنے لگ جائے۔ اور بخار کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے۔ تو اس وقت اس کو نخلخہ سونگھا کر دوائی دیں۔ اور سر پر پٹی لگائیں۔ سر پر لگانے کی پٹی سرکہ اور گلاب ملا کر سر کو تر رکھیں۔ تو جلدی ہی آرام ہو جائے گا۔ بے ہوشی میں یہ پٹی لگانے سے مرض بالکل دور ہو جاتی ہے۔ سن پات والے مریض کو سردی سے بچانا چاہئے۔ کئی وید لوگ اس پٹی کو اس ڈر سے نہیں لگاتے کہ مریض کو کہیں سردی نہ ہو جائے۔ مگر اس پٹی سے سردی نہیں ہوتی ہے۔ اس پٹی کا خیال ضرور رکھیں۔

جوشاندہ برائے گلٹی

بیج بھوج پتر، جواسا، کٹ سریا، گلو، اطیس، دیودار، ناگرموتھا، سونٹھ، کریا کی لکڑی، راسنا، گوگل،

اڑوساہ دنتی، بھنگیا۔ یہ سب 2'2 تولہ لے کر دوڑا کریں۔ اور 2'2 تولہ کی پڑیا بنا کر الگ رکھیں۔ ایک پڑیا ایک پاؤ بھر پانی میں پکا کر پلائیں۔ اس سے پیٹ کا بھاری پن، درد، وغیرہ سب دور ہو جاتی ہیں۔ قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔

سوہاگ وٹی

چوکیا سوہاگہ، سنکھیا مصفیٰ، پارا رگ، آملہ، ہرڑ، بہیڑا، سونٹھ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، زیرہ سفید، الائچی کلاں، تیج پات، لونگ، آملہ سار گندھک، مصفیٰ، پارہ مصفیٰ، جاپھل، کشتہ ابرک مرکب، سونٹھ کا تیار یا ہوا، سجی خار، جوکھار، نمک پانچ قسم کا، جناہانسی، ناگر موتھا کشتہ آہن، کشتہ مرجان، چھ چھ ماشہ لیں۔ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں۔ پھر باقی ادویات کو کوٹ کر کپڑچھان کر سفوف بنائیں پھر کجلی و کشتہ سب ملا کر سب کو پان کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ گولی مٹر کے دانہ سے بڑی نہ ہو۔

خوراک ایک یا دو گولی، پان اور رک تلسی کے رس کے ساتھ صبح و شام کو کھائیں۔ اس سے وات کف، اور کھانسی، درد وغیرہ کو دور کر دیتی ہے۔

جریان اور اس کی قسمیں

وساپرمیہ، مجاپرمیہ، مدھو پرمیہ، ہستی پرمیہ یہ چار قسمیں وات پرمیہ کی ہیں۔

وساپرمیہ کی علامتیں وساپرمیہ میں پیشاب کے ساتھ چربی کا آنا اور پیشاب رک رک کر آتا ہے۔ مریض کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

مجاپرمیہ کی علامتیں اس میں پیشاب بار بار آتا ہے۔ اور پیشاب چربی کی مانند آتا ہے۔

مدھو پرمیہ اس میں پیشاب شہد کی طرح آتا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ پیشاب جس جگہ پر کیا جائے گا۔ وہاں پر چیونٹی وغیرہ آجاتی ہے۔

ہتی پرمیہ جس طرح ہاتھی کے دماغ میں مدھو ہوتا ہے۔ اسی طرح پیشاب کے ساتھ بیرج تار کی طرح گرتا رہتا ہے۔ اور پیشاب رک رک کر آتا ہے۔

وات پرمیہ کی دوائی

شترت میں اس بیماری کے واسطے خاص کر سلاجیت ہی عمدہ دوائی فرمائی ہے۔ اس مرض کو جریان کہتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ جب مریض کو کسی دوائی سے صحت نہ ہو۔ تو سلاجیت دینے سے بالکل آرام آجاتا ہے۔ سلاجیت صاف کی ہوئی۔ کشتہ سونا مکھی پتھر جتی، سفید چندن، کپور، فلفل دراز، طباشیر ایک ایک تولہ لے کر کپڑچھان کریں۔ اور 2'2 ماشہ کی خوراک بنائیں۔ اور شہد میں صبح و

شام دیں۔ اوپر سے دودھ پی لیں۔ تو پرمیہ بالکل دور ہو جائے گا۔

پت پرمیہ کی علامتیں

اس کی چھ قسمیں ہوتی ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ کھار، نیل، کال، ہرور، منجٹ، رکت پرمیہ۔

کھار پرمیہ: میں پیشاب نمکین پانی کے موافق آتا ہے۔ اور بدبو زیادہ آتی ہے۔

نیل پرمیہ: میں پیشاب کا رنگ نیلا ہوتا ہے۔

کال پرمیہ: میں پیشاب کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔

ہارور پرمیہ: میں پیشاب کا رنگ بالکل ہلدی کی طرح ہوت ہے۔ اور جلن بہت ہوتی ہے۔

منجٹ پرمیہ: اس کے لفظی معنی ہیں مجیٹھ کے، پیشاب کا رنگ مجیٹھ کی طرح سرخ ہوتا ہے۔ اور آم کی طرح بدبو آتی ہے۔

رکت پرمیہ: پیشاب گرم، بدبودار، کھارا پانی کی طرح اور بالکل خون کی طرح رنگ ہوتا ہے۔

نسخہ برائے کھار پرمیہ

ایک پاؤ تر پھلا لے کر زدو کوب کریں۔ پھر اس کو کسی برتن میں پانی ڈال کر تر کر دیں۔ رات بھر اس میں پڑا رہنے دیں۔ صبح ہونے پر مل چھان کر پی جائیں۔ شکایت رفع ہوگی۔

نسخہ برائے نیل پرمیہ

ناگر موتھا، آملہ، خس، ہرڑ، ان سب ادویات کا جوشاندہ بنا کر پلائیں۔

دیگر: اگر پیپل درخت کی چھال کا جوشاندہ بنا کر ایک ہفتہ پلائیں۔ تو یہ شکایت بالکل دور ہو جائے گی۔

نسخہ برائے کال پرمیہ

آملہ، گلو، نیم کی چھال، ان ادویات کا جوشاندہ بنائیں۔ اور شہد یا مصری ملا کر پلائیں۔

نسخہ برائے ہارور پرمیہ

ہرڑ، اندر جو، ناگر موتھا اور پدماکھ کا جوشاندہ بنائیں۔ مصری ملا کر پلائیں۔

دیگر: اسگندھ، بالا، پٹھانی لودھ، چندن سفید، گل دھاوا، ان کا جوشاندہ بنا کر پلائیں۔

نسخہ برائے منجشٹ پرمیہ

کمل گٹے کی گری، نیم کی چھال، ارجن کی چھال۔ ان سب ادویات کی چھال کا جوشاندہ بنا کر مریض کو 3 بار دن میں پلانے سے مرض دور ہو جاتا ہے۔

رکت پرمیہ کی دوائی

سرد چینی کا سفوف بنا کر صبح و شام استعمال کرنے سے رکت پرمیہ دور ہو جاتا ہے۔
اس دوائی کے استعمال کرنے سے جب پیشاب بالکل ٹھیک آنے لگے۔ تو کنول کا پھول، مغز کمل، اور سرخ کنول کا مغز، کول ڈوڈا (کمل گٹے) ان سب کو زدو کوب کر کے سفوف بنا دیں۔ اور پھر اس کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے مرض دور ہو گا۔

ادک پرمیہ کی دوائی

نیم کی چھال 2 تولہ لے کر زدو کوب کریں۔ پھر پاؤ بھر پانی میں پکائیں جب نصف پانی خشک ہو جائے۔ تو اتار کر مل چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر پلائیں۔ اگر اس سے گرمی معلوم ہو تو اس کو رات کو بھگو کر صبح صرف مل چھان کر شہد ملا کر پلائیں۔ تو بالکل آرام ہو گا۔
کھٹائی، سرخ مرچ، تیل کی اشیاء، گرم اشیاء، شراب، گڑ، کھانڈ، بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

چندرودے رس

ورق سونے کے 5 ماشہ، پارہ مصفی $3\frac{1}{2}$ تولہ گندھک آملہ سار مصفی $1\frac{1}{2}$ تولہ لے کر کپاس کے پھول کے رس سے تین دن کھرل کریں۔ پھر 3 دن گھیکوار میں کھرل کریں۔ اسی طرح 6 دن تک کھرل کرنے کے بعد خشک کر کے کانچ کی شیشی یعنی آتشی شیشی میں بھر کر منہ کو بند کر دیں شیشی کے اوپر اتنا کپڑا مٹی ملا کر لپیٹ دیں۔ خشک ہونے پر 6 دن تک نرم آنچ پر پکائیں۔ 6 دن کے بعد سرد ہونے پر شیشی کے منہ کو کھول دیں۔ اس میں سرخ رنگ کا شنگرف کی طرح لال رنگ کا چندرودے رس تیار ہو گا۔

ہر ایک قسم کے پرمیہ کو دور کرنیکی بینظیر دوائی

سمندر سوکھ، جائپھل، بھیم سینی کافور، کستوری 2، 2 ماشہ، اور چندرودے رس 8 ماشہ لا کر رکھیں۔ 1 رتی خوراک شہد میں ملا کر چٹائیں 7 دن چٹانے سے ہر ایک قسم کا پرمیہ دور ہو جاتا ہے۔ نامردی بھی دور ہو جاتی ہے۔ رنگ سرخ ہو کر بدن میں عجیب طاقت آتی۔

مدووٹی

اسہال کی بے نظیر دوائی

اتیس، بیل گری، گل دہاوا، گل کیسو، لونگ، جاپھل، موچرس، آم کی گٹھلی، افیون ایک ایک تولہ لے کر سب کا سفوف کریں۔ پھر بریارے کی چھال کا پانی نکال کر اس میں یہ سب سفوف ایک دن تک کھرل کریں۔ اور مٹر کے دانہ کے برابر گولی بنائیں۔ ان گولیوں کو سونف کے عرق یا دہی کے مٹھاسے یا صرف پانی سے کھلائیں۔ تو اسہال پیچش اتی سار، بالکل رفع ہو گا۔

جاتی پھلادی وٹی

جاپھل، لونگ، چھوہارا، بیل کی گری، الائچی خورد، موچرس، گل انار بھنگ صاف کی ہوئی۔ ایک ایک تولہ، افیون 6 ماشہ۔ ان سب کو سفوف بنا کر بکری کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر مٹر کے دانہ کے برابر گولی بنا کر خشک کریں۔ ان گولیوں کے کھانے سے اتی سار، اور پیچش وغیرہ سب رفع ہو جاتے ہیں۔

گنگادھر چورن

بیل کی گری، موچرس، پاٹھی، اندر جو، کڑیا کی چھال، آم کی گٹھلی، اطیس، اور جل نیم، اور چھوٹی سوئی کے پتے۔ ان سب کو 2، 2 تولہ لے کر زدو کوب کریں۔ کپڑ چھان کر چورن بنائیں۔ خوراک 2، 3 ماشہ منہ میں ڈال کر اوپر سے چاول سے دھوون بہ ہمراہ شہد پلائیں۔ اس سے سنگرہنی وغیرہ سب دور ہو گی۔

(وات ویادھی) وجع المفاصل (بائی کا درد)

تشخیص امراض

اس موذی مرض کے 80 نشانات ہیں۔ عام طور پر بخار میں نہانے یا ہوا لگ جانے سے یہ مرض ہو جاتی ہے۔ اس کے کشش مندرجہ ذیل ہیں۔

گلے کی نس بوجہ بیماری یا درد کے موٹی ہو جاتی ہے۔ جس کا رنگ آسمانی ہو جاتا ہے۔ اور گلے میں سوزش بھی ہو جاتی ہے۔

(1) زیادہ جمائی۔ (اباسی) آنا۔ (2) گردن کا ٹیڑھا ہو جانا۔ جس سے منہ کا کھلا رہتا یا بالکل بند ہو

جانا۔ (3) زبان پر بھی سوزش ہو جاتی ہے۔ جس سے نہ کھایا ہی جاتا ہے نہ بولا ہی جاتا ہے۔ (4) بولنے کی طاقت نہیں رہتی۔ (5) اگر بولا بھی جائے تو کچھ سمجھ نہ آنا۔ ہکلا پن۔ (6) ناک سے گن گنانے کی آواز نکلنا۔ (7) فضول بکواس کرنا۔ (8) منہ کا ذائقہ جاتا رہنا ہمیشہ منہ بد ذائقہ رہنا۔ (9) بدن پر کسی چیز کے چھونے سے بھی پتہ نہ لگنا۔ (10) رنگ پھڑکتے رہنا۔ (11) گلے کے پیچھے کی نس کا اکڑ جانا۔ (12) بازو کا بے حس و حرکت ہو جانا۔ (13) بازو کی نسوں کا اکڑ جانا۔ (14) بازو کی بڑی نس کا اکڑ جانا جس سے بازو کو کھولنے اور بند کرنے میں تکلیف معلوم ہونا (15) ڈکار زیادہ آنا۔ (16) پیٹ میں گڑ گڑاہٹ و درد اور پیٹ کا پھول جانا (17) گردہ میں بھی تکلیف محسوس ہونا۔ (18) ناف کے نیچے کچھ گولے کی شکل کا نظر آنا۔ پیشاب کا رک کر آنا۔ (19) پیٹ میں زیادہ تکلیف دینے سے پاخانہ و پیشاب کا بالکل بند ہو جانا۔ (20) جائے پاخانہ و اندری میں جلن (21) اعضائے تناسل سے درد اٹھ کر اوپر کو جانا۔ (22) ریڑھ کی ہڈی میں درد ہونا۔ (23) پیشاب کا رکنا۔ اور زیادہ درد کا ہونا۔ (24) کمر، پیٹھ کی نسوں کا جکڑا جانا۔ (25) نسوں کی جکڑوں سے اینٹھن معلوم ہونا۔ (26) گلے میں خراش۔ (27) کانپنا چلنے پھرنے میں درد ہونا۔ (28) ٹخنوں اور جوڑوں میں بھی درد کا ہونا۔ (29) ہاتھ پاؤں جھنجھنانے میں درد۔ (30) گھٹنے پر پانی لگنے سے درد کا ہونا۔ (31) پاؤں کے تلووں میں جلن۔ (32) پاؤں میں جھن جھن کی آواز آنا۔ (33) تمام بدن سویا ہوا معلوم ہونا۔ (34) کمر کا جھک جانا۔ (35) تمام نسیں پھولی ہوئی معلوم ہوں۔ (36) کمزوری۔ (37) کبڑا پن معلوم ہو۔ (38) شیالی کی ہڈی کا بھی جھکا معلوم ہو۔ (39) کبھی غش آجانا۔ (40) لقوے کی طرح بدن کا ہو جانا۔ (41) سب انگوں میں کڑ کڑ کی آواز آنا۔ (42) دبلا پن۔ (43) تشنج۔ (44) کڑ کڑ کی آواز۔ (45) پاؤں میں درد۔ (46) قبض۔ (47) زور لگانے پر پاخانہ آنا۔ (48) کنپ۔ (49) بدن کا جلتے رہنا۔ (50) خشکی۔ (51) تلخی۔ (52) رنگ سیاہی مائل ہونا۔ (53) سردی معلوم ہو۔ (54) رونگٹے کھڑے رہیں۔ (55) فضول خیالات۔ (56) نسوں کا جکڑنا۔ (57) انگ کا مار جانا۔ (58) انگ سوکھتے جائیں۔ (59) شرم۔ (60) انگ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ (61) من کی چلینا۔ (62) نیند کی کمی۔ (63) رات کو برے خواب آئیں۔ (64) پسینا بالکل نہ آئے۔ (65) کمزوری بدرجہ کمال۔ (66) وحشت۔ (67) منی کا خارج ہونا۔ (68) اگر عورت کو یہ مرض ہو تو حیض کی کمی۔ (69) اسقاط حمل۔ (70) بغیر محنت کرنے سے ہی تکان معلوم ہونا۔ (71) دودھ کا کم ہونا۔ (72) بہرا پن۔ (73) کانوں میں شاں شاں کی آواز معلوم ہو۔ (74) اندر گرمی معلوم ہو۔ (75) پیشاب کی زیادہ حاجت معلوم ہو (76) مگر پیشاب نہ آئے مارے درد کے جان گھبرائے۔ (77) بواسیر کی شکایت معلوم ہو۔ (78) بدن ٹوٹتا رہے۔ (79) سر میں درد۔ (80) بھوک بالکل معلوم نہ ہو۔ یہ سب لکھشن۔ (نشان) بائی کے درد کے ہیں۔ اس کو عام لوگ درد بائی۔ ریح وجع المفاصل بھی کہتے ہیں۔

بائی کی درد کے اسباب

یہ مرض کثرت جماع، اغلام، جلق سے خشک گرم چیزیں کثرت سے کھانے سے بے وقت

خوراک، زیادہ پیدل چلنا، کسرت کرنا، کسی اونچی جگہ سے کودنا، گرم گرم بدن پر ٹھنڈا پانی پڑ جانے سے زیادہ فاقہ کشی میں کسی نازک جگہ پر چوٹ لگ جانے سے فکر افسوس یا حد درجہ کی کمزوری ہونے سے یہ مرض شروع ہو جاتی ہے۔

دردبائی کی شناخت

بدن کا سکڑنا، ہڈیوں کا کڑکڑانا، ہاتھ و جسم کے کسی انگ کا اکٹھے ہوئے جانا۔ یعنی سوتے جانا، جوڑوں میں دردیں۔ رونگٹے کھڑے ہو جائیں اور ہاتھ پیٹھ کا جکڑنا، لنگڑانا، کبڑا پن، بدن میں سوزش، نیند کا نہ آنا، آدمی کی منی اور عورت کا حیض خراب ہو جانا، بدن میں درد ہوتی رہے، جسم میں پسینہ بالکل نہ آئے۔ مریض جس جگہ پر ہاتھ دھرے گا۔ اسی جگہ پر ہی پڑا رہے گا۔ جب تک کہ کوئی دوسرا آدمی نہ ہلائے۔ نہ ہلے گا اسی طرح تمام جسم ہی ہو جاتا ہے۔ جس وقت یہ مرض معلوم ہو۔ اسی وقت اس کا علاج کوشش سے کرنا شروع کر دیں۔ اگر اس وقت کوئی لائق حکیم پاس نہ ہو۔ تو

دش مول

اور بجورا کا تیل لیموں سے نکلا ہوا لاکر جسم پر مالش کریں۔ تو آرام ہو گا۔

دیگر (ترکٹا) فلفل دراز، مرچ سیاہ، سونٹھ۔ ان کو زدو کوب کریں۔ اس کو سنسکرت میں ترکٹا کہتے ہیں۔

ترکٹا، اجوائن، سیندھا نمک۔ ان سب کو برابر وزن لے کر باریک کریں۔ 6 ماشہ دینے سے بالکل آرام ہو گا۔

اس مرض میں تیل وغیرہ یا گرم تیل کی مالش ضروری ہے۔

کلیان اولیہ

ہلدی، بچ، کٹھ، فلفل دراز، سونٹھ، زیرہ سیاہ، اجمود، ملٹھی اور سیندھا نمک۔ سب ایک ایک تولہ لے کر کپڑچھان کریں۔ خوراک 2 ماشہ صبح و شام گھی کے سات استعمال کرنے سے زبان کا ہلکا پن وغیرہ جات روگ دور ہوتا ہے۔

ادرک پاگ یعنی معجون ادھرک

مرچ سیاہ، فلفل دراز، پپلا مول، چیتا، ناگ کیسر، ناگر موتھا، تیج پات قلمی تج سب ایک ایک تولہ گھی آدھ سیر، دودھ چار سیر، چینی دو سیر، ایک سیر ادرک جس کا چھلکا اتارا ہوا ہو۔

ترکیب پہلے ادرک کو پتھر پر پیس کر چٹنی بنائیں۔ پھر دودھ کو کڑاہی میں ڈال کر گرم کریں۔ آدھا دودھ جل جانے پر ادرک کی چٹنی اس میں ڈال کر ہلاتے رہیں۔ جب کھوئے کی طرح بن جائے۔ تو اتار کر گھی گرم کریں۔ پھر یہ چٹنی وغیرہ اس میں ڈال کر بھن لیں۔ پھر سب ادویات زود کوب کر کے اس میں ملا دیں۔ پھر نیچے اتار کر چینی دو سیر اس میں ملائیں۔ اس کے بعد ایک ایک چھٹانک کے لڈو بنائیں۔

خوراک ایک لڈو صبح و شام کو کھائیں۔ اگر ایک لڈو کچھ گرمی کرے تو آدھا لڈو دیں۔ اس سے کمر کی درد، دمہ، وغیرہ سب دور ہو جاتا ہے۔

پیٹ کی درد وغیرہ کی لیپ

دیوار، ہینگ، بچ، کٹھ، بادیان، اور سیندھا نمک، کانجی میں پیس کر درد کی جگہ پر لیپ کریں۔ مگر لیپ کرتے وقت اس کو گرم کر لیں۔

ہنگوادی چورن

ہینگ بریاں، پپلا مول، دھنیا، زیرہ سفید، بچ، چاؤ، چیتا، پاڑھی، کچور، چک، نمک سیاہ، سیندھا نمک، سمندری نمک، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، جو کھار، سجی، انار دانہ، ہرڑ، پوکھر مول، امل بید، اور ہاؤ بیر۔ سب ایک ایک تولہ۔ لیکر کپڑ چھان کریں۔ پھر ادرک اور لیموں کے رس میں ایک ایک دن کھرل کریں۔ خشک ہونے پر چورن ہو جائے گا۔

خوراک 3 ماشہ گرم پانی سے کھائیں۔ اس سے پیٹ کی تمام شکایتیں دور ہو نگی۔ معمولی اور وبائی اس سے دور ہو جاتی ہے۔

مرگی کی دوائی

دودھ چاول کے ساتھ بچ کا دیر استعمال کرائیں۔ تو مرگی بالکل دفع ہو جائے گی۔

کشٹ اور اس کی قسمیں

کشٹ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک مہا کشٹ اور ایک کھشدر کشٹ مہاں کشٹ کی سات قسمیں ہیں۔

کپال، اودمبر، منڈل، سیوا، کاکنک، ہنڈریک، رکھیہ یہ ست مہاں کشٹ ہیں۔

کھشدر کشٹ گیارہ قسمیں ہیں۔

کشٹ، گج چرم، چرم دل، وداچکا، وپادکا، خسرا، داد، سھوتک، کچھو، کشٹیہ، اسک۔ یہ گیارہ قسم کا کشٹ ہوتا ہے۔ داد اور مہاں کشٹ یہ بڑے بھاری ہیں۔

(امرت بھلانک پاگ)

اجمود، اجوائن 6، 6 ماشہ، سونٹھ، فلفل دراز، تیج پات، مرا، گج پیپری، کیسر ایک ایک تولہ، تج سفید چندن، لونگ، خس، جاپھل، جاوتری، اگر یہ سب ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ، مرچ سیاہ، ترپھلا، اڑوسہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ، سرو چینی، کیسرو، سمندر سوکھ، ملٹھی 2، 2 تولہ، الائچی خورد، بالائی قند 3، 4 تولہ سفید جڑ 3 تولہ، ست گلو 5 تولہ، گائے کا گھی ایک پاؤ ایک سیر بھلاوے تازے۔ مصری گائے کا دودھ 2 سیر لیں۔

ترکیب بھلاوے کو پہلے صاف کر لینا چاہئے۔ یہ ایک زہریلا پھل ہوتا ہے۔ اس کی ٹوپی اتار کر اس کو پانی میں تر کر کے پھر چھوٹے چھوٹے اینٹ کے ٹکڑے لے کر اس میں بھلاوے ڈال دیں۔ پھر ان کو خوب باریک کر کے ساتھ ہی بھلاوے بھی کوٹتے جائیں۔ پھر ان کو خوب باریک کر کے ساتھ ہی بھلاوے بھی کوٹتے جائیں۔ پھر ان کو پانی سے دھو کر صاف کریں۔ خشک ہونے پر بھلاوے باریک کریں۔ 4 سیر پانی میں بھلاوے ڈال کر پانی گرم کر لیں۔ جب پانی ایک سیر رہ جائے۔ تو آگ سے اتار کر مل چھان لیں۔ وہی پانی اور دودھ ملا کر پھر بھلاوے ڈال کر گرم کریں۔ جب بھلاوے گل کر کھویا کی مانند ہو جائیں۔ تو پھر اس کھوے کو گھی میں ڈال کر بھون لیں۔ اس کے بعد باقی تمام اشیاء کو باریک کر کے اس میں ملا دیں۔ گرم ہونے کے بعد ہی مصری کو باریک کر کے ملا دیں۔ جب مل جائے۔ تو اس کے لڈو بنا لیں۔ اگر اس کو زیادہ ممدو مقوی بنانا ہو تو کشتہ پارا بہت عمدہ 6 ماشہ لیکر اس میں ملا دیں۔ پھر اس کو سات دن اس میں رکھیں پھر اس کو گرم کر کے لڈو بنا لیں۔ لڈو وزن ایک تولہ سے تین تولہ تک کھائیں۔ اس سے سب قسم کا کشٹ دور ہو جاتا ہے۔ اور ہر روز کھانے سے باہ کو تیز کرتا ہے۔

خارش کی دوائی

خیر سفید 10 تولہ، سوہاگہ چوکیار، گندھک، کافور 2، 2 تولہ لے کر سب کو باریک کریں۔ اس کو پانی میں حل کر کے جہاں پر خارش ہو لگائیں۔ اس سے خارش، پھوڑے، پھنسی وغیرہ دور ہو نگے۔ صبح کو صابون سے دھو کر اتار دیں۔

سیھوا کی دوائی

بینسل، سوہاگہ، چوکیہ سفید خیر برابر وزن لے کر باریک کریں اور ھورے کی جڑھ کی چھال کے عرق میں گھوٹ کر گولی بنا لیں۔ بوقت ضرورت اس گولی کو پانی یا عرق لیموں میں گھس کر لگانے سے سیھوا کو جلدی آرام آجاتا ہے۔

دھتورادی وٹی

مغز دھتورا کو چار پہر گائے کے پیشاب میں کھرل کر کے صاف پانی سے دھو کر خشک کریں۔ پھر جاپھل، مرچ سیاہ، دھتورے کے بیج صاف کئے ہوئے ایک ایک تولہ لے کر ادرک کے پانی میں ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر ان کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی پان میں صرف پانی سے دو گولی کھلانے سے دمہ، جلدی ہی رفع ہو جاتا ہے۔

نسخہ برائے سوزاک

نیلا تھوتھا کو لے کر آگ میں جلائیں۔ جب سفید رنگ کا ہو جائے تو 4 تولہ لے لیں۔ مردہ سنگ، شنگرف 6، 6 ماشہ دہی کا نکالا ہوا پانی ایک سیر اور عرق گلاب ایک پاؤ لے لیں اوپر لکھی ہوئی ادویات کو خوب باریک کر کے پانی اور گلاب کے عرق کو ایک بوتل میں ملالیں اس پانی کی پچکاری دو تین دفعہ دن میں کرنے سے سوزاک و قرحہ دور ہو جاتا ہے۔

سانپ کے زہر کی دوائی

ریٹھے کے مغز کو سرسوں کے پھول کے عرق کی سات آنچ دیکر خشک کریں۔ جس کو سانپ نے کاٹا ہو۔ اس مغز کو پانی میں گھس کر آنکھ میں انجن لگانے سے زہر دور ہو گا۔

بچھو کے زہر کی دوائی

زیرہ سفید، سیندھا نمک۔ ایک ایک تولہ گھی اور شہد 6، 6 ماشہ۔ سب کو تھوڑے سے پانی میں تر کر کے پیس لیں۔ جس جگہ بچھو نے کاٹا ہو اس جگہ پر اس کا لیپ کرنے سے زہر بالکل دور ہو گا۔

باولے کتے کے کاٹے کا علاج

بانس کی جڑ 4 تولہ، سل پر پیس کر دودھ مصری کے ساتھ ہر ماہ کے بعد 3 سال تک کھانے سے زہر دور ہو گا۔

مرہم برائے زخم

افیون ایک ماشہ، سفیدہ 12 ماشہ، شنگرف 2 ماشہ، صندل بورا، مشک کافور، لیموں کے بیج کی گری 6، 6 ماشہ موم 2 تولہ، دھوپ ایک چھٹانک، تیل السی 1/2 پاؤ۔

پہلے تیل میں صندل بورا کو خوب گرم کر کے جلائیں۔ پھر دھوپ اور موم کو ڈال کر ایک جان کریں۔ جب اشیاء تیل میں جل کر ایک جان ہو جائیں۔ تو اس کو آگ سے نیچے اتار لیں۔ پھر اس میں باقی

ادویات کو خوب باریک کرکے ڈال کر کھرل کریں۔ چار پہر تک کھرل کرنے سے عمدہ مرہم تیار ہوگی۔ اس مرہم کو کسی قسم کے زخم پر لگائیں۔ تو زخم ٹھیک ہو جائے گا۔

ہاتھ پاؤں پھٹنے کی دوائی

دھوپ ایک تولہ' سیندھا نمک ایک تولہ' شہد' گھی' ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ' تیل کڑوا 3 تولہ۔ ان سب کو خوب کھرل کرکے ہاتھ پاؤں کی جو جگہ پھٹ گئی ہو۔ لگائیں۔ یعنی اس جگہ پر لگا کر آگ سے سینک کریں۔ تو آرام ہو جائے گا۔

رکت پت کی دوائی

چندن سفید 4 ماشہ' پٹھانی لودھ 5 ماشہ' گودن دودھیا 6 ماشہ' ان تینوں چیزوں کو چاول کے پانی سے کھرل کرکے شہد میں ملا کر پلانے سے خون کا گرنا (ناک' کان' منہ' یا عورتوں کے سفید پردہ) کو بالکل آرام رہتا ہے۔

نسخہ برائے ورم

آدھ بھنی ہوئی بھنگ' زیرہ سیاہ' مرچ سیاہ' سونٹھ' بارا سنگا۔ ان سب کو ہم وزن لے کر پانی میں کھرل کریں۔ پھر جس جگہ پر سوزش ہو۔ اس لیپ کو بنا کر لگائیں۔ سوزش اتر جائے گی۔

تیل برائے درد

دیودار' آنبا ہلدی' ہر جوڑ' دار ہلدی' ملٹھی' چھت کا لگا ہوا جالا۔ ان سب کو ہم وزن لے کر زود کوب کریں۔ پھر چار سیر چونہ کا پانی۔ اس میں دوائی کو تین دن اس پانی میں بھگو رکھیں۔ تین دن کے بعد کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔ اور ایک سیر کالے تل کا تیل (جس کو مٹھا تیل بھی کہتے ہیں) ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے۔ اور تیل ہی تیل رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ اس تیل کی مالش سے کسی قسم کی زحمت کیوں نہ لگی ہوئی ہو۔ بدن میں دردیں ہوتی ہوں۔ لگانے سے فوراً آرام ہو جائے گا۔

مسوڑھوں سے خون کا گرنا

کسیس کو گھی میں بھون کر چورن بنائیں۔ اس چورن کو 3 ماشہ لیکر منجن کی طرح کسی داتن سے دانتوں پر لگائیں۔ تو خون کا گرنا بند ہوگا۔

چھٹی فصل

درے کھار

تعریف: جب جوکھار، اور سجی کھار دونوں ملائی جائیں۔ تو پھر اس کو درے کھار کہتے ہیں۔

کبھار ترے

تعریف: جب سجی کھار، جوا کھار، اور سوہاگہ یہ تینوں ملائی جائیں تو کھبار ترے کہتے ہیں۔

لون ترے

تعریف: جب سیندھا، کالا، سمندر نمک یہ تینوں نمک اکٹھے کر دیئے جائیں۔ تو ان کو تینوں نمک کا لون ترے کہتے ہیں۔ کف کو دور کرے۔ اور پت کو بڑھانے والا ہے۔

ترکٹا

سونٹھ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، ان تینوں اشیاء کو زدو کوب کرنے سے اس کا نام ترکٹا ہو جاتا ہے۔ کف، کھانسی گلے کے روگ کو نافع ہے۔

کسٹوش

سونٹھ، فلفل دراز، پپلا مول، ان تینوں کو ملانے سے اس مرکب کا نام کسٹوش پڑ جاتا ہے۔ ترکٹا کے برابر فائدہ کرتا ہے۔

ترپھلا

ہرڑ، بہیڑہ، آملہ۔ ان تینون کو ملانے سے اس مرکب کا نام ترپھلا ہو جاتا ہے۔

ترجاتک

دال چینی، الائچی اور تیج پات۔ ان تینوں کو ملانے سے ترجاتک کہتے ہیں۔ اگر اس میں ناگ کیسر ملایا جائے۔ تو چرجات کہتے ہیں۔ اس کے استعمال سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ کو تیز کرتا ہے۔

ترکارشک

سونٹھ، اطیس، ناگر موتھا۔ یہ تینوں چیزیں ملنے سے اس کا نام ترکارشک پڑ جاتا ہے۔ اس سے بخار، سوزش، اتی سار، سول، آنو، بھرم وات، پت، سنگرہنی دور ہو جاتی ہے۔

ترکٹنک

سونٹھ، گلو، جواسا۔ ان تینوں چیزوں کے مرکب کو ترکٹنک کہتے ہیں۔ اس کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے پت، جور، قے اور سر کے روگ دور ہو جاتے ہیں۔

کٹنک ترتیا

جواسہ بن بھانٹا اور اگنی دمن۔ ان تینوں کے مل جانے سے اس کا نام کٹنک ترتیا پڑ جاتا ہے۔ اس سے بھرم، بخار، ہچکی وغیرہ رفع ہو جاتی ہے۔

کٹنک راتریا

گوکھرو، کٹھیا بن بھانٹا۔ یہ تینوں مل جانے پر کٹنک راتریا کہلاتے ہیں۔

چتروشن

سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پپلا مول۔ ان چاروں کے مل جانے پر چتروشن کہتے ہیں۔

چتر بھدرک

سونٹھ، اطیس، ناگر موتھا، گلو۔ ان چاروں کو ملا کر مرکب بنانے سے اس مرکب کو چتر بھدرک کہتے ہیں۔ بکار، جیرن، جور، ترووش، ورم گلے کے روگ کو نافع ہے۔

پنچ کول

فلفل دراز، پپلا مول، بھاؤ، چیتا اور سونٹھ۔ ان پانچوں اشیاء کے ملنے پر اس کا نام پنچ کول ہو جاتا ہے۔

پنچانگ

کسی درخت کے پتے، چھال، مول، اور پھل پھول۔ ان کو پنچانگ کہتے ہیں۔

کھبار پنچگ

پھلاس کی کھار، سولی کھار، تل کا کھار، بجی کھار، جو اکھار، ان پانچوں کھاروں کو اکٹھا کرنے پر اس کا نام کھبار پنچگ پڑ جاتا ہے۔ بواسیر، سنگر ہنی، پیٹ کی کرم کو ناش کرنے کے لئے شافی ہے۔

پنچ مول کلاں

بیل کی چھال، نیکاری، سونا پاٹھا، قماری کی چھال، پاٹری۔ یہ بڑا پنچ مول کہا جاتا ہے۔

املی پنچگ

بیر، انار، آسرا، چک اور امل بیت۔ یہ پانچوں امل پنچگ ہیں درد، قبض، بواسیر، گلم، بواسیر وغیرہ کو فائدہ کرتے ہیں۔

چھ رس

میٹھا، ترش، نمکین، کڑوا، کسیلا، چرپرا، یہ چھ رس ہیں۔ یہ سب اگنی دیپک اور وات ناشک ہیں۔

اشٹ گندھ

کافور، چندن، ناگ کیسر، کیسر، دیودار، گلوچن، ناگر موتھا۔ اور خس یہ اشٹ گندھ ہیں۔

وشانگ دھوپ

شہد، ناگر موتھا، گھی، گندھک، گوگل، اگر، چھڑیلا، دھوپ، سلارس، پپلی، سرسوں۔ ان سب کو اکٹھا کرنے سے وشانگ دھوپ کہا جاتا ہے۔

ہدایات ضروری

(1) گوشت کے ساتھ دودھ استعمال نہ کرنا چاہئے (2) بگلا کے گوشت کو سور کی چربی سے بھنا جائے۔ تو وہ بھی زہر کے برابر ہے (3) اڑد کے ساتھ میٹھا نہ کھانا چاہئے۔ (4) کبوتر کے گوشت کو سرسوں کے تیل سے نہ بنائیں۔ اگر بنا ہوا ہو تو استعمال نہ کریں۔ (5) گھی اور شہد بموزن استعمال نہ کریں (6) کانسی کے برتن میں دس دن سے زیادہ گھی نہ رکھیں۔ اگر رکھا ہوا ہو تو استعمال نہ کریں۔

ساتویں فصل

انگارک تیل

مرا، پیپل کی چھال، ہلدی، دار ہلدی، مجیٹھ، اندراین کی جڑھ، بھٹکٹیا سیندھا نمک، کٹ، راسنا، جٹا ماسی، اور ستاور، 2، 2 تولہ، کانجی 4 سیر 3 پاؤ سیاہ تل کا تیل ایک سیر، تین چھٹانک لے کر رکھیں۔

ترکیب پہلے ادویات کو کوٹ کر شام کو کانجی میں بھگو کر رکھ دیں۔ پھر صبح کو کڑاہی میں تیل ڈال کر ساتھ ہی یہ ادویات و پانی بھی ڈال دیں اور نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ پک جانے پر اتار کر ٹھنڈا کریں۔ پھر اس کو بوتل میں بھر کر رکھیں۔

اس تیل کے استعمال سے جیرن، جور، وشم جور، وغیرہ رفع ہو جاتا ہے۔

پیپرادی تیل

فلفل دراز، ناگر موتھا، دھنیا، سیندھا نمک، ہرڑ، بہیڑا، آملہ، بچ، اجوائن، اجمود، سرخ چندن، پوکھر مول، کچور، منقہ، اندرائن کی جڑھ، سرون، سونٹھ، گلو، جواسہ، چراتا، نیم کے پتے، بکائین کی چھال، بھٹکٹیا، بن بھانٹا، پنھوں، گوکھرو، جمال گوٹہ کی جڑ، چیتا، دار ہلدی، ہلدی، ال بیت، پت پاپڑا، گج پیپری، ایک ایک تولہ، تل سیاہ کا تیل ڈیڑھ سیر، دہی کا پانی، کانجی، لیموں، بجورا کا رس ڈیڑھ ڈیڑھ سیر۔

ترکیب پہلے سب ادویات کو زدو کوب کر کے شام کو کانجی میں بھگو کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو تیل میٹھا وغیرہ کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ پک جانے پر اتار کر بوتل میں رکھیں۔

اس کے استعمال سے ہر ایک قسم کا بخار، سن پات، جیرن، جور وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔

شوتھ شاردول تیل

دھتورے کا پنچانگ یعنی اس کے پتے، پھل، پھول، مول، چھال وغیرہ سب لے لیں۔ سرون، پنھوں، بھٹکٹیا، بن بھانٹا، گوکھرو، بیل کی چھال پاڈری، سینونڈی کی چھال، ہلدی، گدا پنا کی جڑھ، کنجا کی چھال، پنچانگ سب ایک ایک پاؤ لے کر زدو کوب کریں۔ پھر سولہ سیر پانی میں بھگو دیں۔ چار پہر تک بھگو رکھنے کے بعد جب چار سیر رہ جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کریں۔ پھر اس میں باقی اشیاء ملا کر پکائیں۔ پک جانے پر چھان کر بوتل میں بند کر لیں۔

اس تیل کو استعمال کرنے سے پانڈو روگ، گرمی روگ وغیرہ وغیرہ کھر روگ پر ملنے پر سب روگ جاتا رہتا ہے۔

پیپلادی گھرت

چھوٹی پیپلی، سرخ چندن، ناگر موتھا، اسگندھ بالا، کنگی، اندر، آملہ، سروں، اطیس، منقہ، کھنکیا کی پھل، پھول، پتے، چھال، سول 3، 3 تولہ لے کر زدو کوب کریں۔ پھر ان سب کو 5 سیر پانی میں بھگو دیں دوسرے دن اس کا جوشاندہ بنا کر چھان لیں۔ پھر ڈھائی سیر گائے کا دودھ اور سیر گھی، جوشاندہ میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پک جائے تو جھاگ وغیرہ بند ہو جائے۔ تو آگ سے اتار کر چھان لیں۔ پھر اس کو کسی برتن میں رکھیں۔

خوراک 6 ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام کو کھائیں۔ اس کے کھانے سے کھانسی، دمہ، پرانا بخار دور ہو جاتا ہے۔

بانسادی گھرت

اڑوسا کی پتی، گلو، ہرڑ، بہیڑا، آملہ، بدھارا، جواسا 3، 3 تولہ ان کو زدو کوب کرکے پانچ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مل کر آگ پر پکائیں۔ جب جوشاندہ بن کر صرف 5 پاؤ یعنی سوا سیر پانی رہ جائے۔ تو اتار کر مل چھان لیں۔ پھر کھنی بیری، ناگر موتھا، منقہ، سرخ چندن و مغز کنول ڈوڈا، بیڑا، سونٹھ ایک ایک تولہ۔ ان کو سل پیس کر پانی ملا کر نگدی بنائیں۔ پھر ایک سیر گھی اور 2 سیر بکری کا دودھ کڑاہی میں ڈال کر گرم کریں پھر اس میں سب اشیاء ڈال دیں۔ اچھی طرح پک جانے پر اتار کر چھان لیں۔

خوراک 6 ماشہ سے ایک تولہ تک کھائیں۔ اس کے استعمال سے جیرن، جور، کھانسی، بدن کا سوکھتے جانا سب دور ہو جاتا ہے۔

کام دیو گھرت

اسگندھ 2 سیر، گوکھرو کلاں ایک سیر، ستاور، بداری قند، سروں بریار، پیپل کی چھال، مغز کنول ڈوڈا، گدھ پانا کی جڑھ، کھمباری کی چھال، ہرڑ، بہیڑا، آملہ، ارد۔ یہ سب 3، 3 چھٹانک لے کر زدو کوب کریں۔ اور 21 سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح آگ پر گرم کریں۔ جب صرف پانچ سیر پانی باقی رہ جائے۔ تو نیچے اتار کر کپڑے سے چھان لیں۔ پھر گائے کا عمدہ گھی اڑھائی سیر، گنے کی رس 3 سیر، چینی 3 تولہ، منقہ بغیر بیج کے، پدماکھ، کٹ، بیچری، چندن سرخ تیج پات، ناگ کیسر، سروں، پٹھون، بریارا، ملٹھی سب ایک ایک تولہ لے کر سل پر پیس کر چٹنی بنائیں۔ پھر گھی کو آگ پر گرم کریں جب جھاگ بند ہو جائے۔ تو سب چیزیں جوشاندہ وغیرہ ڈال کر گرم کریں۔ پک جانے پر اتار کر چھان لیں۔ پھر کسی برتن میں بند کرکے رکھیں۔

خوراک صرف ایک تولہ۔

فوائد: اس کے استعمال سے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ بیرج کو گاڑھا کرتا ہے۔ اور بڑھاتا ہے۔ بدن میں پھرتی پیدا کرتا ہے۔

کلیان گھرت

ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، ہلدی، دارو ہلدی، آننت مول، اڑوسہ، مغز کمد، سروں، پھوں، ویودا، الائچی خورد، اسگندھ، بالا، اگر، اندرائن، جمال گوٹہ کی جڑ، انار کی چھال، ناگ کیسر، کنول سیاہ، الائچی کلاں، مجیٹھ بابڑنگ، پدماکھ، کٹھ، ہتھیلی کا پھول، سفید چندن، تالیس، پتر، بھنگیا، ان سب ادویات کو 4، 4 ماشہ لے کر باریک کریں۔ پھر ان کو 4 سیر پانی میں بھگو دیں۔ بکری کا گھی پاؤ بھر لے کر آگ پر گرم کریں۔ جب خوب گرم ہو جائے۔ تو اس میں مندرجہ بالا ادویات والا پانی ملا دیں۔ پھر خوب گرم کریں۔ جب صرف گھی ہی باقی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔

اس کے استعمال سے مرگی، کھانسی، کمر درد، سوزاک، تپ بخار وغیرہ سب دور ہو جاتا ہے۔

ترپھلا گھرت

ترپھلا، اڑوسہ، بھنگرہ، بکری کا دودھ، بکری کا گھی۔ ایک ایک سیر لیں۔ اوپر کی ادویات کو زود کوب کر کے کسی مٹی کے برتن میں 3 سیر پانی ڈال کر رات کو پڑا رہنے دیں۔ صبح کو مل کر پانی الگ رکھ دیں۔ اور اشیاء کو پتھر پر پیس کر چینی بنائیں۔ پھر اس چینی میں ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، منقہ، فلفل دراز، چندن، سفید، نمک سیندھا، بریارا، اسگندھ، ملٹھی، مرچ سیاہ، سونٹھ، چینی، کنول سرخ، گدھاپنا کی جڑھ، ہلدی دارو ہلدی۔ سب ایک ایک تولہ لے کر باریک کر کے دودھ میں ملا کر چینی بنائیں۔ پھر باقی دودھ اور پانی کو ملا کر کڑاہی پر گرم کریں۔ جب گرم ہو جائے تو گھی ملا کر گرم کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور گھی ہی رہ جائے۔ تو اس میں چینی ملا کر چینی ملا دیں۔ ایک جان ہونے پر اتار کر کسی صاف برتن میں رکھیں۔

خوراک 6 ماشہ، اور اس گھی کو اگر آنکھ کی پلکوں پر لگائیں تو موتیا و آنکھ کے دیگر امراض کافور ہو جائیں گی۔

پھل گھرت

ترپھلہ، ملٹھی، کٹ، ہلدی، دارو ہلدی، کنگی، بابڑنگ، پیپری ناگر موتھا، اندرائن کی جڑھ، کائے پھل، اسگندھ، سروں، پھوں مغز کمد، بادیان، ہینگ، راسنا، سفید چندن، سرخ چندن، گل ہتھیلی، طباشیر، گل کنول، اجمود، جمال گوٹہ کی جڑھ، ایک ایک تولہ گائے کا گھی ایک سیر۔

ترکیب: سب ادویات کو دودھ میں پیس کر چٹنی بنالیں۔ پھر گھی کو گرم کرکے اس میں چٹنی ملا کر شکر سفید ملادیں۔ پھر آگ سے اتار کر سرد کریں۔

خوراک: 6 ماشہ صبح گائے کے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: اس کے استعمال سے نامردی، کمزوری، سستی، احتلام، سرعت انزال دور ہو جاتا ہے۔ اگر عورت استعمال کرے تو طاقت بڑھتی ہے۔

دربیان حب

جب کسی ادویات کو زدو کوب کرکے کپڑ چھان کریں۔ پھر اس سفوف کو پانی یا شہد میں ملا کر ایک وزن کی گولی بنائی جائے۔ تو اس کو حب کہتے ہیں۔ اور سنسکرت میں اس کو وٹی کہتے ہیں۔

آملہ دی وٹی (حب آملہ)

آملہ، کنول سرخ، کٹ، دھان، کالا راسا بڑ کی داڑھی، ایک ایک تولہ لے کر ان کو خوب باریک کریں۔ پھر اس میں شہد ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔

فوائد: اس گولی کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے پیاس اور منہ کا خشک ہونا بند ہو جاتا ہے۔

سوبھاگیہ وٹی

سوہاگہ، بچھناگ مصفیٰ، زیرہ سفید، پانچوں نمک، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، کشتہ ابرک، آملہ سار گندھک مصفیٰ پارا مصفیٰ۔ سب ایک ایک تولہ لیں لیں۔ پہلے پارہ گوگندھک کو کھرل کریں۔ کجلی بن جانے پر کپڑ چھان کرکے سفوف بنائیں۔ پھر مینونڈھی بھنگریا۔ اڑوسا کی پتی، اور اپامارگ ان چاروں کے پتوں کے رس میں سب کو کھرل کرکے مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ جب نروش والے مریض کو سول، کف، کھانسی، غش، پیاس کا زیادہ لگنا اور دمہ اور سردی کا لگنا جلن وغیرہ کی شکائت ہو تو ادرک کے رس میں دینے سے نجات دیتی ہے۔

چندرامرت وٹی

سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، دھنیا، زیرہ سفید، نمک سیندھا۔ سب ایک ایک تولہ لے کر سفوف بنائیں۔ پھر بکری کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر اس میں پارہ مصفیٰ۔ آملہ سار گندھک مصفیٰ، کشتہ آہن۔ ایک ایک تولہ، سوہاگہ 4 تولہ، مرچ سیاہ دھوئی ہوئی 2 تولہ، پھر سب اشیاء کا سفوف بنا کر

بکری کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر 2، 2 رتی کی گولی بنائیں۔

خوراک ایک گولی شہد کے ساتھ یا ادرک کے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ تو سب قسم کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ طحال، ورم جگر، درد معدہ، پانڈو روگ کو مفید ہے۔

ابھیاوٹی

ہرڑ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، سوہاگہ۔ سب 6، 6 ماشہ مغز جمالگوٹہ مصفی۔ 2 تولہ لے کر بھینس کے دودھ میں سب ادویات کو ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر چھوٹے مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک سے دو گولی تک گرم پانی سے دیں۔ اس سے دست آئیں گے۔ جب دست بند کرنے ہوں۔ ٹھنڈے پانی کے 2، 3 گھونٹ پی جائیں۔ دست بند ہو جائیں گے۔

اس سے قبضی، طحال، پیٹ کی امراض کافور ہو جائیں گی۔

اوسھی اگنی، کمار، رس

مرچ سیاہ، بچ، کٹھ، ناگر موتھا سب 6، 6 ماشہ، سنکھیا مصفی 2 تولہ لے کر کپڑ چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر ان سب کو باریک کر کے ایک ادرک کے پانی میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ سارا پانی جذب ہو جائے۔ پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال سونٹھ اور ادرک کے ہمراہ کھانے سے معمولی بخار، اگر بخار بلغمی ہو تو ادرک کے پانی سے کھائیں۔ اگر اتیسار یا دست بار بار آتے ہوں۔ یا پیچش ہی ہوں۔ تو 2 گولی ناگر موتھا کے جوشاندہ سے دیں۔ کھانسی، بلغمی، خشک یا تر ہو تو 2 گولی کھٹکٹیا کے جوشاندہ سے دیں۔

چکری رس

پارہ مصفی، آملہ سار گندھک مصفی، سنکھیا مصفی، دھتورے کا مغز صاف کیا ہوا۔ مرچ سیاہ، ہڑتال مصفی، کشتہ سونا مکھی۔ سب ایک ایک تولہ لے کر سفوف بنائیں۔ پھر اس کو جمال گوٹہ کی جڑھ کے جوشاندہ سے کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولی بنائیں۔ پھر اس کو ادرک کے رس کے ساتھ گولی دینے سے سرسام وغیرہ۔ بخار جاتا رہتا ہے۔ اگر سینہ پر درد ہوتی ہو تو شراب دیسی میں انڈے کی زردی میں ملا کر لیپ کریں۔ درد بھی رفع ہو جائے گی۔

لکھشمی ولاس رس

ابرک سیاہ کا سفوف 5 تولہ، (ابرک کو باریک کریں) پارہ مصفی، آملہ سار گندھک مصفی $2\frac{1}{2}$ تولہ، کافور مصفی $1\frac{1}{2}$ تولہ، جائپھل، سرد چینی بدھارا، مغز دھتورہ، مغز بھنگ، بداری قند، ستاور، بیج بند، مغز

گمی، گوکھرو کلاں، سمندر پھل۔ سب ایک ایک تولہ لے کر کپڑ چھان کریں۔ پھر ان سب اشیاء کو بنگلہ پان کے رس میں ایک پہر تک کھرل کریں۔ اور 2، 2 رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک گولی سے 2 گولی تک گرم دودھ یا گرم پانی سے استعمال کریں۔ اس کے استعمال کرنے سے تردوش، جور، جریان، فساد خون، کھانسی، پیچش، موٹاپا، بواسیر، بھگندر وغیرہ وغیرہ سب دور ہوتی ہیں۔

کرشن رس

پارا مصفی اور آملہ سار گندھک مصفی ایک ایک تولہ لے کر کھرل میں ڈال کر کجلی بنائیں۔ پھر ایک تولہ، کشتہ ابرک ملائیں۔ اور لوہا تانبا، کوڑی، ان تینوں کا کشتہ تین تین تولہ لے کر پان کے رس میں ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر اس کو سمپٹ کر کے گج پٹ میں پکائیں ٹھنڈا ہونے پر اس رس کو نکال کر شیشی میں بند کر کے رکھیں۔

خوراک ایک رتی سے 3 رتی تک مکھن میں دینے سے طحال دور ہوتا ہے۔

اگر معدہ میں کوئی تکلیف ہو تو 2 رتی عرق بادیان سے دینے پر سب مرض کافور ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ رس اور کئی مرضوں میں مفید ثابت ہوا ہے۔

پشپت کسماکر رس

کشتہ سونا ایک تولہ، کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ، کشتہ لوہا اور کشتہ قلعی $\frac{1}{2}$، $1\frac{1}{2}$ تولہ، کشتہ مرجان، کشتہ مروارید 2، 2 تولہ۔ ان سب کو اکٹھے کر کے کسی برتن میں ڈال کر مندرجہ ذیل اشیاء کا جوشاندہ بنا کر بھاپ دیں۔ اڑوسا کا پتہ گائے کا دودھ ہلدی کا رس کیلے کی جڑھ کا رس، عرق گلاب، گل مالتی کا رس۔ تلسی کے پتے کا رس، کستوری، کافور، کو پانی میں گھونٹ کر آگ پر گرم کریں۔ پھر اس کی بھاپ دیں۔ جب تر ہو جائے۔ تو نصف رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک گولی شہد سے استعمال کریں۔ یا سفوف ہی شہد میں ملا کر چاٹ جائیں۔ تو سب قسم کا جریان دور ہوگا۔

آٹھویں فصل

پنچامرت کلیان چورن

مغز کھیرا، مغز ککڑی، مغز کاہو، دھنیا، قلفہ، کاسنی، گل گلاب گل سیوتی، 2، 2 تولہ، چندن سفید، خس، مغز کمل گٹہ، بادیان 6 ماشہ، مرچ سیاہ، ایک تولہ، الائچی دانہ خورد 6 ماشہ۔ ان سب ادویات کو

زدو کوب کرکے 2، 2 تولہ کی خوراک بنالیں۔ ایک خوراک ڈیڑھ پاؤ پانی میں شام کو بھگو کر باہر رکھ چھوڑیں۔ صبح اٹھ کر مل چھان کر استعمال کرنے سے جلن، پیاس کا زیادہ لگنا، گھمری، ضعف جگر، مرگی، نسیان وغیرہ سب امراض کافور ہو جائے گی۔
یہ دوائی خاص کر موسم گرما میں استعمال کرنے سے فائدہ مند ہے۔

دن چریا

اس کا ذکر پہلے حصے میں آچکا ہے۔ یہاں پر صرف کسرت کرنے کے فوائد درج کر دیئے جاتے ہیں۔

ورزش کے فائدے

روزانہ ورزش کرنے سے بدن میں پھرتی آتی ہے۔ جسم مضبوط ہو جاتا ہے۔ چہرہ کا رنگ لال ہو جاتا ہے۔ کمر میں طاقت آتی ہے۔ وات وغیرہ دوشوں کا ناش ہوتا ہے۔ ورزش کرنے والے آدمی کو کبھی کوئی بیماری نہیں ہوتی ہے۔
کھانا کھانے، بھوگ کرنے کے بعد اور کھانسی، دمہ، زکام والے مریض کو ورزش نہ کرنی چاہئے۔ ورزش کرتے جس وقت پیشانی گردن سے پسینہ بہنا شروع ہو جائے۔ اس وقت ورزش کرنی بند کر دینی چاہئے۔ صبح اٹھ کر ہر ایک آدمی کو ورزش کرنی چاہئے۔
کھانا کھانے کے بعد دوڑنا، تیز چلنا، ورزش کرنا، بھوگ کرنا منع ہیں۔ کیونکہ کھانا کھانے کے بعد تیز چلنے سے آدمی کا معدہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور پیٹ میں درد شروع ہو جاتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پان کھانا ضروری ہے۔ اس سے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اور منہ کی بدبو بھی جاتی رہتی ہے۔ قوت ہاضمہ تیز ہو جاتی ہے۔

باب اول

بخار

بخار کئی قسم کا ہوتا ہے۔ آج تک کسی ڈاکٹر، وید حکیم نے یہ نہیں بتایا ہے کہ بخار کل اتنی قسم کا ہوتا ہے۔ ویسے بخار 52 قسم کا ہوتا ہے۔ اس چھوٹی سی کتاب میں اس کا بیان کرنا مشکل ہے۔ عام پرہیز کو لکھا جاتا ہے۔

بخار میں ناجائز

نہانا، ابٹن لگانا، ٹھنڈا پانی پینا، دن میں سونا، ورزش کرنا، بھوگ کرنا، غصہ کرنا، خوراک زیادہ کھانا، دہی کا استعمال کرنا، ترش اشیاء، مٹھائی، اور بادی اشیاء سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔

بخار میں اگر پیاس لگے تو گرم پانی کا استعمال کرنا چاہئے۔ سرد پانی بالکل نہ دیں۔ اگر پیاس زیادہ لگتی ہو۔ تو بادیان یا الائچی کا عرق استعمال کریں۔ اس سے بخار نرم ہو جاتا ہے۔

اگر بخار میں نیند نہ آتی ہو تو ایک ماشہ بھنگ لے کر اس کو اچھی طرح بھون لیں۔ پھر 3 ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ تو نیند خوب آئے گی یا مکو کی جڑ کو سوت میں باندھ کر سر میں باندھ دیں تو بھی نیند اچھی ہوگی یا کاغذی لیموں کو سرہانے رکھیں تو بھی نیند آئے گی۔

گلو، آملہ 4، 4 ماشہ کو پاؤ بھر پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب ایک چھٹانک پانی رہ جائے۔ تو اس کو سرد کریں۔ اور گھونٹ گھونٹ کر کے پی جائیں۔ تو تپ جور دور ہوگا۔

دیگر پت پاپڑا $1\frac{1}{2}$ تولہ، کو پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے۔ تو پلائیں۔ تو بھی پت، جور، دور ہوگا۔ اگر پیاس زیادہ لگتی ہو تو بھی رفع ہوگی۔

دیگر گلو 6 ماشہ، کو زدو کوب کریں۔ اور مٹی کے برتن میں رات کو ایک چھٹانک پانی ڈال کر رکھ دیں۔ اور رات بھر پانی باہر پڑا رہے۔ صبح کو مل چھان کر کر ایک تولہ شکر ڈال کر پی جائیں تو پت، جور دواہ، گرمی، خشکی پیاس دور ہوگا۔

دھنیا 6 ماشہ کو رات بھر پانی میں بھیگا رہنے دیں۔ صبح کو مل چھان کر شکر سفید ملا کر پلائیں۔ تو گرمی کا بخار بالکل رفع ہوگا۔

اڑوسا 6 ماشہ، کو رات بھر اوس میں پڑا رہنے دیں۔ صبح کو مل چھان کر پلانے سے گرمی بخار، سر درد، کھانسی، نزلہ، زکام بالکل رفع ہو جائے گا۔

نیم، بیری، ڈھاک۔ ان تینوں میں سے کسی درخت کے پتے لے کر ترش دہی میں گھونٹ کر پیٹ اور چھاتی پر لیپ کرنے سے جگر کی گرمی دور ہوتی ہے۔

تانبا اور کانسی کے برتن کو مریض کی ناف پر رکھ کر اس میں سرد پانی کی دھار باندھ کر ڈالنے سے بھی جگر کی گرمی دور ہو جاتی ہے۔

اور کیلے کے پتے یا کنول کے پتے چارپائی پر بچھا کر اس پر آرام کرنے سے اور چھاتی و پیٹ پر بھی پتے رکھیں۔ تو بھی جگر کی گرمی دور ہوگی۔

مکھن کو ایک سو بار پانی میں دھو کر اس میں مشک کافور، اور کباب چینی، اور گلاب کا عرق اس میں چندن سفید کو گھس کر اور نیم کے پتے ان سب اشیاء کو لے کر مکھن میں ملا کر لگانے سے جگر کی گرمی دور ہوگی۔ اور اگر کسی جگہ پر جلن ہوتی ہو تو لگائیں۔ جلن دور ہوگی۔

پیپری خورد کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ پھر 4 ماشہ سفوف میں 6 ماشہ شہد ملا کر چٹانے سے کف، جورد، دمہ، کھانسی، تاپ، تلی، ہچکی، سب دور ہو جاتی ہے۔

سنبھالو کے پتے ایک تولہ لے کر ایک پاؤ پانی میں جوشاندہ بنائیں جب ایک چھٹانک رہ جائے۔ تو تب مل چھان کر سرد کریں۔ اس میں پیپری خورد کا سفوف ایک ماشہ ملا کر پلانے سے کان کا درد، سائیں سائیں کرنا۔ بہرہ پن، کف، جورد خشکی دماغ دور ہو جاتی ہے۔

شکر 10 تولہ، سنگی باریک پسی ہوئی 6 ماشہ دونوں کو ملا کر نصف پاؤ گرم پانی سے کھائیں۔ تو پت، کف، جورد وغیرہ ایک دن میں دور ہو جائے گا۔ یہ دوائی بہت عمدہ ہے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے دو تین پاخانہ ہونگے۔ جن کے آنے سے بخار وغیرہ بالکل دور ہو گا۔

اڑوسا کے پتے اور پھول ان کا پانی نکال کر 10 تولہ اور شہد ایک تولہ دونوں کو ملا کر پلانے سے پت کف کا جور دور ہو جاتا ہے۔ اور خون کا منہ ناک سے گرنا بند ہو جاتا ہے۔

ادرک 6 ماشہ، پرول 6 ماشہ، دونوں کا جوشاندہ ایک پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے۔ تو سرد کر کے پلائیں بلغمی بخار، کھانسی، نزلہ و زکام، سردی کا بخار بھی دور ہو جاتا ہے۔

اگر سردی کے بخار سے سرسام ہو گیا ہو اور بیمار بکواس کرتا ہو۔ تو گل روغن، کاہو کا تیل۔ 6 ماشہ ان کو ایک شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد سر اور ماتھے پر مالش کیا کریں۔

سرس کے بیج، پیپری خورد، مرچ، سیندھا نمک، لہسن، مینسل بیج۔ ان سب اشیاء کو برابر لے کر گائے کے پیشاب میں کھرل کریں پھر اس کا انجن بنا کر آنکھ میں لگائیں۔ تو بے ہوشی بالکل دور ہو گی۔ اور مریض ہوش میں آئے گا۔

زیرہ سفید 4 ماشہ باریک پیس کر 6 ماشہ گڑ (قند سیاہ) میں ملا کر کھائیں۔ تو وشم جور۔ اور دیگر زہریلے اثر دور ہونگے۔

ہرڑ کی چھال 6 ماشہ پیس کر چھان کر شہد میں ملائیں۔ اور مریض کو چٹائیں۔ تو سنگرہنی۔ سرسام، نزلہ، زکام، دور ہو گا۔

تلسی کے پتوں کا عرق 6 ماشہ دو دن بہشتی گوما کا عرق 6 ماشہ، مرچ سیاہ باریک کی ہوئی 2 ماشہ ملا کر پلانے سے 3 دن میں سردی کا بخار دور ہو گا۔

پھٹکڑی کھیل ایک ماشہ، کو ایک پاؤ بھر نیم گرم پانی سے دیویں۔ تو سردی کا بخار دور ہو۔ مگر یہ خیال رہے۔ کہ بخار چڑھے ایک دن پیشتر ہی یہ دوائی استعمال کرنی چاہئے۔

چوتھیہ بخار کی دوائی

اگست درخت کے پتوں کا عرق نکال کر اس کی نسوار مریض کو دینے سے چوتھیہ بخار دور ہو جاتا

ہے۔

تیہ تپ کا منتر

چرچرا کی جڑھ اتوار کے دن لا کر اس میں سات لال رنگ کی تاریں باندھ کر مریض کی کمر میں باندھیں۔ تو تیہ دور ہو گا۔

جیرن جور کی دوائی

گلو ڈیڑھ تولہ کو پاؤ بھر پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے۔ تب سرد کر کے اس میں شہد ملا کر پلانے سے جیرن جور دور ہو جاتا ہے۔

اگر گلو کے جوشاندہ میں پیپری خورد باریک پیس کر 2 ماشہ وزن کی اس میں ملا کر مریض کو دیں۔ تو تاپ تلی، کھانسی، نزلہ، زکام وغیرہ دور ہو گا۔

اورک کا عرق 3 ماشہ لے کر یا اورک 3 ماشہ لیکر باریک کریں اور اس میں جو اکھار ایک ماشہ ملا کر کھائیں۔ تو پیٹ کا اپھارہ، گڑگڑاہٹ آب و ہوا کی تبدیلی سے پانی کی خرابی کے باعث جو تکلیف ہو دور ہو گی۔

مور چھا کی دوائی

اورک کے عرق کی 3، 4 بوند مریض کے ناک میں لگانے سے مور چھا فوراً دور ہو جاتی ہے۔

اگر لوہے کی سلاخ کو خوب گرم کر کے مریض کی ہتھیلی میں داغ دیں تو بخار میں دمہ کی شکایت نہ ہو گی۔ اگر ہو گی تو دور ہو جائے گی۔

ہچکی کی دوائی

اگر بخار میں مریض کو ہچکی شروع ہو جائے۔ تو سیندھا نمک پیس کر پانی سے نسوار لیں۔ تو ہچکی دور ہو گی۔

اگر 3 ماشہ سونٹھ باریک کی ہوئی میں 3 ماشہ مصری ملا کر مریض کو دیں۔ تو ہچکی دور ہو گی۔

مریض کو ہینگ کو دھونی دینے سے ہچکی دور ہو گی۔

مکڑی کے جالے کو اکٹھا کر کے بتی بنائیں۔ اور تلوں کے تیل میں چراغ بنا کر جلائیں۔ اور کاجل اتاریں۔ اس کاجل کو مریض کی آنکھ میں لگانے سے تیہ تپ دور ہو گا۔

الو کے دائیں پر کو سفید سوت میں باندھ کر مریض کے بائیں کان میں لٹکانے سے اکڑا دور ہو گا

سفید پھول والے آک کی جڑھ یا سفید کنیر کی جڑھ کو سوت میں باندھ کر کان میں باندھیں۔ تو

جاڑا بخار دور ہو گا۔

ارنڈ کے پتوں پر لیٹنے سے بخار کی گرمی دور ہوتی ہے۔

مسور کی بھوسی کی دھونی مریض کو دینے سے ہر ایک قسم کا بخار۔ نزلہ' دور ہوتا ہے۔

ایکانترا بخار دور کرنے کا منتر

اوم' گنگا یا موترے کوے' اپترو' تاپ سکو مرتو' تا بھیام تکو رنگ دویانوں موہنتے' کا کھو جور۔

اس منتر کو ایک ہفتہ مریض کے پاس بیٹھ کر دس مالا پھیرنے سے بخار دور ہو جائے گا۔

دیگر: اس منتر کو پیپل کے درخت کے نیچے یا چورستہ پر ایک سو آٹھ (108) بار انجلی دیں۔ یعنی پانی چھوڑ دیں۔ منتر پڑھ کر پانی چھوڑ جائیں۔ اسی طرح 108 بار کریں۔ تو ایکانترا بخار دور ہو گا۔

دیگر: سمندر یہ او ترے تیسرے دوی و دو نام یا ترا' تیسہ سمرن ماترین جور ایکای کو گشو۔ اس منتر کو مریض 108 دفعہ روز ایک ہفتہ تک پڑھے تو بخار بالکل دور ہو جائے گا۔

سردی کے بخار کو دور کرنے کا منتر

بجر ستو مہاکاء لو بجر تنڈو ھیستورا' ہتوی بجر تنڈمین بھوبھیام گجو' مہاجورا' ٹھ' ش' ٹھ۔

اس منتر کو تانبا کے برتن پر لکھ کر پلائیں۔ یا بھوج پتر پر لکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ تو دو دن میں بخار دور ہو جائے گا۔

سردی کے بخار کی بے نظیر دوائی

مدار کی جڑھ ایک ماشہ کو باریک کر کے اس میں ایک ماشہ گڑ (قند سیاہ) ملا کر بخار ہونے سے 2 گھنٹہ پیشتر استعمال کرانے سے بخار کافور ہو جائے گا۔

سکھ داوئی

کرنج کی گری 4 ماشہ' پیپری چھوٹی 4 ماشہ' زیرہ سفید 2 ماشہ ببول کی سبز پتی 4 ماشہ۔ ان سب کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولی بنائیں۔ اور سیاہ میں خشک کریں۔ ایک گولی صبح کو اور ایک گولی دوپہر کو بہ ہمراہ گرم پانی کے استعمال کروائیں۔ بخار بالکل جاتا رہے گا۔ اور بدن کو ٹوٹنا اباسی آنا سب دور ہوں گی۔

دیگر: بنفشہ 4 ماشہ' عناب دانہ 4 عدد' ملٹھی 4 ماشہ' گل گلاب 4 ماشہ شاہترہ 4 ماشہ' مکوہ 4 ماشہ۔ ان سب کا ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب نصف پاؤ رہ جائے۔ تو اتار کر چھان کر سرد کریں پھر اس میں مصری 3 تولہ ملا کر پی جائیں۔ اسی طرح تین دن استعمال کرنے سے پیاس کا زیادہ لگنا' سر درد' سردی کا بخار بالکل دور ہو جائے گا۔

دیگر ہر ہر کے پتوں میں تھوڑی سی مرچ سیاہ ملا کر باریک پیس لیں۔ پھر اس کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ ایک گولی روزانہ کھائیں۔ 3 دن میں بلغمی بخار دور ہو گا۔

اگر بخار میں دست بہت آتے ہوں تو اسپغول ایک تولہ کو رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر عرق نکال کر 2 تولہ عرق میں 6 ماشہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر عرق نکال کر 2 تولہ عرق میں 6 ماشہ مصری ملا کر پلاؤ تو بخار، اتی سار پیچش بند ہو جائیں گے۔ یہ دوائی کئی بار آزمائی ہوئی ہے۔

اگر بخار میں زیادہ پیاس لگتی ہو۔ تو تے آتی ہو۔ تو پاؤ بھر پانی میں ایک چھٹانک چونہ گھول دو۔ تو تھوڑی دیر کے بعد جب چونہ نیچے بیٹھ آئے۔ تو اوپر کا صاف کیا ہوا پانی کسی شیشی میں نتھار لو اور پھر اس پانی میں پاؤ بھر گائے کا کچا دودھ ملاؤ۔ اور شکر آدھی چھٹانک ڈال کر بوتل میں ہلاتے رہیں۔ خوراک ایک تولہ۔ جب پیاس لگے یا تے آئے۔ تو 2، 3 دفعہ دینے سے شکایت دور ہو گی۔

دیگر پیپل کے درخت کی لکڑی یا چھال کو جلا کر اس کی راکھ کو پانی میں بجھائیں تھوڑی دیر کے بعد راکھ نیچے جم جائے گی۔ اس کے اوپر کا پانی نتھار کر الگ رکھ لو۔ اس پانی کو تھوڑا تھوڑا دیا کریں تو شکایت دور ہو گی۔ (دیگر) جب پیاس بہت لگتی ہو۔ تو چاندی یا سونا کو گرم کر کے اس کو پانی میں چار بار بجھائیں۔ پھر اس پانی کو پلائیں تو شکایت دور ہو گی۔

نسوار عجیب

اس سے بلغمی بخار دور ہو جاتا ہے

کائپھل، سونٹھ، مرچ، کھاں، نک چھکنی، نیم کی چھال، یہ اشیاء برابر وزن لے کر باریک پیس لیں۔ پھر کپڑ چھان کریں۔ اس نسوار کو کسی ڈبیہ میں بند کر کے رکھیں۔ تھوڑی سی نسوار دیا کریں۔ اس سے بلغمی بخار، سر درد غائب ہو جاتا ہے۔

نیماوی ارشٹ

نیم کی چھال، پتے، پھول، پھل، اور جڑ یہ سب اشیاء 12 تولہ، سونٹھ 3 تولہ، مرچ سیاہ 3 تولہ، کھاں 3 تولہ، ہرڑ کی چھال 3 تولہ، آملہ کی چھال 3 تولہ، بہیڑا کی چھال 3 تولہ، نمک کالا 3 تولہ، سیندھا نمک 3 تولہ، رسالبھر نمک 3 تولہ، بجی کھار 3 تولہ، جو کھار 3 تولہ، اجوائن 3 تولہ۔ ان سب ادویات کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے کسی شیشی میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔ اور خوراک 6 ماشہ مسکہ میں ڈال کر اوپر سے گرم پانی نصف پاؤ پی جائیں۔ تو روز کا بخار آنا۔ سردی کا بخار جلدی دور ہو گا۔ باری، چوتھیہ تپ دور ہو گا۔

اس چورن کو اندر کھانے سے کسی قسم کے بخار کی شکایت یا پیٹ کی درد بائی گولا اور کسی قسم کی

شکایت کو دور کر دیتا ہے۔

اکیس دن تک متواتر ایک جیسا بخار آتا ہے تو وید لوگ اس کو جیرن جور کہتے ہیں۔ اس کی دوائی کرنے سے پہلے وید کو چاہئے کہ مریض کو جلاب دیکر اس کے معدہ کو صاف کرلے بعد ازاں اس کو یہ دوائی استعمال کروائے تو سب شکایت دور ہو گی۔

بسنت مالتی رس بنا کر کھانے سے سب شکایت دور ہو جاتی ہے۔

ترکیب بسنت مالتی

کھپریا 2 تولہ لے کر اس کو بذریعہ ڈولا جنتر گائے کے پیشاب میں آگ پر رکھ کر چار پہر میں صاف کر لینا چاہئے۔ پھر اس شدھ کھپریا کو اس سے آدھی یعنی اس کے وزن سے آدھی مرچ (مرچ سفید ہونی چاہئے) اس کو کنکول مرچ بھی کہتے ہیں لے کر باریک کریں۔ اور گائے کے مکھن میں دونوں ادویات کو ایک پہر تک خوب گھوٹیں اور اس میں لیموں کا عرق کھرل کریں۔ جب تک مکھن کی چکنائی دور نہ ہو۔ تب تک عرق لیموں ڈال کر کھرل کرتے جائیں جب مکھن کی چکنائی دور ہو جائے۔ تب اس کی گولی 3 رتی وزن کی بنا کر سایہ میں خشک کریں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح کو 6 ماشہ شہد اور گھاں 2 ماشہ باریک کی ہوئی شہد میں ڈال کر گولی کے ساتھ نگل جائیں۔ کچھ دن تک استعمال کرنے سے جیرن جور دور ہو گا۔ سردی کا بخار، وشم جور، خون کے دست، خون کے فساد سے کئی پیدا ہونے والی امراض، بواسیر، کانچ کا نکلنا، جریان الرحم جریان وغیرہ اس دوائی سے دور ہوتے ہیں۔

اگر بواسیر سے خون گرتا ہو تو بھی بند ہو۔ امراض چشم میں بھی فائدہ مند ہے۔ زمانہ قدیم میں مندرجہ ذیل تین ادویات ہر ایک آدمی کے گھر میں ہوا کرتی تھیں۔ کیونکہ ان تین ادویات سے ہر ایک مرض دور ہو سکتی ہے۔ جب سے انگریزی حکومت آئی۔ اور لوگ آرام طلب ہو گئے۔ تو تب سے ان ادویات کی قدر جاتی رہی۔ بسنت مالتی رس، یوگراج گوگل، لاکھیادی تیل۔ ان سے ہر ایک مرض دور ہو سکتی ہے۔

نسخہ بسنت مالتی کا پیچھے درج کر دیا گیا ہے۔ اس کو حکیم لوگ چھوٹی بسنت مالتی کہتے ہیں۔ اب آگے بڑا نسخہ لکھا جاتا ہے۔

نسخہ بسنت مالی ترس اصلی

سونے کے ورق ایک تولہ، مروارید ناسفتہ 2 تولہ، شنگرف مصفی 3 تولہ، کالی مرچ 4 تولہ۔ یہ سب بموجب وزن لے کر رکھیں۔ کھپریا گائے کے پیشاب میں شدھ کی ہوئی 8 تولہ ان سب ادویات کو کھرل کریں۔ پھر اس میں گائے کا تازہ مکھن 5 تولہ ڈال کر 3 پہر تک کھرل کریں۔ پھر اس میں عرق لیموں

ڈال کر جب تک مکھن کی چکنائی دور نہ ہو۔ عرق ڈالتے جائیں۔ اور کھرل کرتے ہیں۔ ٹھیک ہو جانے پر ایک رتی کی ایک گولی بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی 6 ماشہ شہد میں 1 ماشہ کھاں باریک کی ہوئی ڈال کر گولی کھا جائیں۔ تو اس سے ہر ایک قسم کی بیماری دور ہو گی۔ اگر زیادہ بخار ہو، جریان، دھات کا روگ جسم میں ہو۔ بوجہ خون کی خرابی کے پھوڑے پھنسی نکلتی ہوں۔ اگر دھات کا روگ ہو تو ایک گولی روز مکھن مصری ملا کر کھائیں۔ بواسیر ہو تو ایک گولی 6 ماشہ شکر میں ملا کر دیویں۔ تو ہر ایک بیماری کو نافع ہے۔

لاکھیادی تیل

پیپل درخت کی لاکھ ایک سیر لے کر 4 سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے۔ تب اتار کر مل چھان لیں۔ پھر اس میں تلوں کا تیل ایک سیر ڈالیں۔ اور گائے کی دہی کا پانی نچوڑا ہوا 4 سیر ڈالیں پھر اس میں سونف، اسگندھ، ہلدی، دیودار، ابکلا سنگی، مروڑ پھلی، کٹ ملٹھی، ناگر موتھا، لال چندن، راسنا، کمل گٹ، مجیٹھ ہر ایک ایک تولہ لے کر پانی میں گھوٹ کر اس میں ملا دیں۔ پھر سب کو ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ اسی طرح 4 پہر پکانے سے تیل ٹھیک ہو جائے گا۔ بعد اس کو سرد کر کے چھان کر کسی شیشی میں رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال اس تیل کی مالش سے جیرن جور، وشم جور، تپ خارش، سول، اور شریر کی بدبو اور جسم کے سب پھوڑے پھنسی اس سے دور ہو جائیں گے۔

اگر اس تیل کی مالش حاملہ کرے تو اس کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

قرص کپور

کافور، کیسر 4، 4 ماشہ، ملٹھی چھلی ہوئی، بہدانہ، خشخاش، آٹھ آٹھ ماشہ، مغز کھیرا، مغز ککڑی، مغز کاہو، مغز تربوز، یہ چیزیں گلاب میں گھس لیں اور ان کی ٹیکی بنائیں۔ ببول کا گوند 2 ماشہ۔ ان سب اشیاء کو زدو کوب کر کے چھان کر گولی بنائیں۔ خوراک 2 گولی سے چار گولی تک۔

قرص صندل

گلاب میں گھسا ہوا صندل 4 ماشہ، اور زہر مہرہ گلاب کے عرق میں گھسا ہوا، سفید کتھا، مغز فلفہ، گل بنفشہ، خشخاش یہ سب 4، 4 ماشہ، کیسر 2 ماشہ، پیٹھے کدو کے مغز، بہدانہ کی گری نکالی ہوئی۔ 6 ماشہ 6 ماشہ لے کر سب کو زدو کوب کر کے کپڑ چھان کریں۔ پھر اس کی اسپغول اور بہدانہ کے لعاب میں گولیاں بنائیں۔ گولی کا وزن 2، 3 ماشہ ہو۔

خوراک ایک، دو گولی جوان آدمی کو 2 گولی اور بچے کو ایک کو اس سے جیرن جور، گرمی، تپ دق، وغیرہ وغیرہ امراض دور ہوتی ہیں یہ دوائی کئی بار آزمائی ہوئی ہے۔

دیگر خوب کلاں، پاؤ بھر لے کر 3 دن رات دریا کے پانی یا کنواں میں پوٹلی باندھ کر لٹکا چھوڑیں۔ چوتھے دن مل کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر مٹی کے برتن میں ڈال کر رکھ دیں۔ اور گلو جو نیم کے درخت پر چڑھی ہوئی ہو اس گلو کی شاخ 6 ماشہ، کاسنی 9 ماشہ۔ ان دونوں کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈال کر پھر پانی معہ ادویات کسی کانسی کے برتن میں رکھیں۔ اور اس برتن کو آگ جس میں کہ دھواں نہ نکلتا ہو۔ اس پر رکھ کر گرم کریں۔ اس پر جو سیاہ رنگ کی میل آتی جائے۔ اس کو اتارتے جائیں۔ پھر کٹورے کو اتار کر سرد کریں۔ اور چھان لیں۔ پھر اس میں 3 تولہ شربت بزوری ملا کر پہلی رکھی ہوئی خوب کلاں میں سے 6 ماشہ پھانک کر اوپر سے کٹورہ والی دوائی پی جائیں۔ اسی طرح 4 دن کے استعمال کرنے سے جیرن جور، وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں۔

خوراک چاول، مونگی کی دال دھلی ہوئی۔ یا شکر چاول، گیہوں کی روٹی، توری کی ترکاری، کھلائیں اور چکنائی، تیل و گھی کی اشیاء دودھ دہی سے پرہیز کریں۔

ترکیب شربت بزوری

تخم کاسنی، مغز خربوزہ، مغز ککڑی ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ، کاسنی کی جڑھ کی چھال 2 تولہ، سب اشیاء کو کچل کر ایک سیر پانی میں آگ پر جوشاندہ بنائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے۔ تب کڑاہی میں چھان لیں اور شکر سفید ایک سیر اس میں ڈال دیں۔ پھر نصف گھنٹہ تک نرم آنچ پر پکائیں۔ جب چاشنی ٹھیک تیار ہو جائے۔ تو اس کو اتار کر سرد کریں اور کسی بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔ اس کو شربت بزوری (ضوری) کہتے ہیں۔

سنگہ شارول گولی

ہینگ 4 ماشہ، بچ 4 ماشہ، اجوائن 4 ماشہ، بائبڑنگ ایک تولہ، سینڈھا نمک ایک تولہ، زیرہ سفید ایک تولہ، سونٹھ ڈیڑھ تولہ، مرچ سیاہ 2 تولہ، فلفل دراز اڑھائی تولہ، گٹ 2 تولہ، آٹھ ماشہ، ہرڑ 3 تولہ 4 ماشہ، بھارنگی 3 تولہ آٹھ ماشہ، چرائتہ 4 تولہ، اجمود 4 تولہ۔ ان سب ادویات سے دوگنا قند سیاہ ڈال کر سپاری کے برابر گولیاں بنائیں۔

ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو نگل جائیں۔ اس سے 84 قسم کی بائی۔ سنپاتے بواسیر، بھگندر، بھوت، پریت، را کھش کالہ، اتی سار، پیٹ درد، پھوڑا، پھنسی، بچھو کا ڈنگ، باولے کتے کا زہر اپھرا، افیون کا زہرہ دور ہو جاتا ہے۔

دیگر خوب کلاں ایک چھٹانک، منقہ ایک چھٹانک ان دونوں اشیاء کو کپڑے کی پوٹلی باندھ کر دریا کے پانی یا کنواں کے پانی میں رات بھر لٹکی رہنے دو۔ صبح نکال کر اس کے اوپر گیہوں کا آٹا ایک ایک انگل موٹا لیپ کر دو۔ اور اوپر سے کپڑا لپیٹ دو۔ پھر بھاڑ یا چولہے میں رکھ دو اور آگ جلاؤ۔ جب یہ گولا سرخ رنگ کا ہو جائے۔ تو نکال کر سرد کریں۔ دونوں اشیاء کو نکال کر باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ ایک گولی صبح کو شکر سفید کے شربت کے ساتھ گولی کھایا کریں۔ اس طرح سات دن تک استعمال کریں۔ اس سے بخار، تپ، چوتھا وغیرہ وغیرہ سب دور ہو جائیں گے۔ اس دوائی کو کئی بار آزمایا ہوا ہے۔

جب بہت سی دوائی کرنے پر بھی بخار نہ جائے۔ تو ایک یہ علاج کریں اس سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

مریض کے کندھے کے برابر لمبا اور اس کے برابر چوڑا گڑھا کھودیں پھر اس میں خوب آگ جلا کر گڑھے کو سرخ کر دیں۔ پھر اس میں سے سب آگ راکھ نکال کر پھینک دیں۔ پھر اس گڑھے میں نیم کی پتی اور شاخیں لٹکا دیں۔ جس سے گڑھا بالکل ڈھانپ دیا جائے۔ پھر اس گڑھے میں نیچے پتے رکھ کر اس کے اوپر مریض کو کھڑا کر دیں۔ نصف گھنٹہ اس میں کھڑا رہے۔ جب چلانے لگ پڑے۔ تب اس کو باہر نکال لیں اور فوراً اس کو چارپائی پر ڈال کر اوپر کپڑا ڈال دیں۔ ایک ماشہ ست گلو اور 3 ماشہ شہد ملا کر فوراً چٹا دو۔ اس کے اوپر سے ایک چھٹانک عرق گلاب میں مصری ملا کر پلا دو۔ اس کے بعد پان الائچی، سپاری ڈال کر کھلا دو اس سے دل خوش ہو گا۔ بخار دور ہو گا۔

یہ طریقہ کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔

بیان آتی سار

پیچش

تعریف جب انسان کو کوئی چیز کے کھانے سے بار بار دست آنے شروع ہو جائے۔ اور اس کے ساتھ کبھی خون یا بلغمی رنگ کا مواد آنا شروع ہو جائے۔ اس کو پیچش کہتے ہیں۔

قسمیں پیچش چھ قسم کا ہوتا ہے (1) پت کا (2) کف (3) سنپات (4) افسوس کا یعنی کسی کے مرجانے یا کسی طرح سے دل صدمہ ہونے پر پیچش لگ جاتے ہیں۔ اس کو افسوس کا پت کہتے ہیں (5) آنو کا یعنی کسی گرم اشیاء کی کھانے سے آنو یعنی کون اور مواد آتا ہے۔ اس کو آنو کا پیچش کہتے ہیں۔ (6) بائی یعنی وات کا پیچش۔

نسخہ دافع پیچش

یہ نسخہ ہر ایک قسم کے پیچش کو مفید ہے۔ خاص کر بچوں کو اور بوڑھوں کو مفید ہے۔ کسوندی کی جڑھ 6 ماشہ، چاول کا دھون 4 تولہ، کسوندی کی جڑھ کو باریک پیس کر 6 ماشہ کی خوراک منہ میں ڈال کر اوپر سے 4 تولہ دھون کا پانی پی جائیں۔ تو پیچش فوراً بند ہو جائیں گے۔

دیگر اندر جو کے درخت کی چھال 4 تولہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے۔ تو سرد کر کے مل چھان کر پی جائیں دست بند ہو جائیں گے۔

دیگر چھوہارا، جا پھل، افیون۔ ان تینوں اشیاء کو برابر لے کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ پھر سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ایک گولی اوپر سے آدھ پاؤ مٹھا دہی کا بنا کر پی جائیں۔ اس سے ہر ایک قسم کے پیچش بند ہو جائیں گے۔

دیگر آم کی گٹھلی کی گری ایک تولہ، بیل گری ایک تولہ، ان کا آدھ سیر پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب ڈیڑھ چھٹانک رہ جائے۔ تب اتار کر سرد کریں۔ پھر اس میں 6 ماشہ شہد، شکر سفید 3 ماشہ ملا کر پی جائیں تو قے، دست، اتی سار، بالکل بند ہو جائیں گے۔

دیگر نمک پھٹکڑی کو جلا کر راکھ کریں۔ راکھ ایک تولہ، اجوائن ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ ان کو پیس کر 3 تولہ گڑ (قند سیاہ) میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ایک گولی بہ ہمراہ گھی ایک ماشہ، اس کے استعمال سے اگر ناف بھی پڑ گئی ہو اور اس کے ساتھ جو دست آتے ہوں۔ فوراً بند کر دیتا ہے۔

دیگر پھٹکڑی ایک تولہ، مازو پھل ایک تولہ۔ ان دونوں کو باریک کر کے سرکہ میں ملا کر ناف پر لگائیں۔ اوپر سے پٹی مضبوط کر کے باندھیں۔ تو ناف کی وجہ سے پیچش آتے ہوں۔ تو فوراً بند ہو جائیں گے۔

دیگر انار کی کلی ایک ماشہ، ببول کی سبز پتی ایک ماشہ، بادیان گھی میں بھنی ہوئی دو ماشہ، خشخاش کو جلا کر راکھ کر دیں۔ اس کی راکھ 3 ماشہ۔ پھر ان سب ادویات کو ملا کر باریک کریں۔ اور کسی ڈبیہ میں رکھ چھوڑیں۔

خوراک ایک موتی ماں کے دودھ کے ساتھ دینے سے بچے کے دست فوراً بند ہو جائیں گے۔

دیگر بیل کی گری ایک ماشہ، کتھا سفید ایک ماشہ۔ دونوں کو پیس کر باریک کریں خوراک 4 رتی ماں کے دودھ کے ساتھ دینے سے دست جلدی بند ہو جائے گی۔

دیگر بڑ کا دودھ 6 ماشہ توندی میں بھر دیں۔ تو دست فوراً بند ہو جائیں گے۔

دیگر آم کی چھال ایک تولہ کو دہی میں سرکہ میں گھس کر توندی کے چاروں طرف گاڑھا گاڑھا لیپ کریں۔ تو دست بند ہوں گے۔

دیگر مغز کیتھا 3 ماشہ بھون کر کھائیں۔ تو اتی سار خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو۔ رفع ہوں گے۔

دیگر کیکر کا دودھ ایک ماشہ، بتاشہ میں رکھ کر کھائیں۔ تو دست بند ہو جاتے ہیں۔

دیگر جامن، آم، آملہ۔ ان تینوں اشیاء کے سبز پتے اور ان کا عرق بھی نکالیں۔ اور اس میں بکری کا دودھ ایک تولہ اور شہد 3 ماشہ ملا کر استعمال کریں۔ تو خون کے دست بند ہو جائیں گے۔

دیگر 2 تولہ شتاوری کا آدھ پاؤ پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے تو اس میں بکری کا دودھ ایک چھٹانک ملائیں پھر استعمال کریں۔ تو خون کے دست بند ہوں۔

دیگر گائے کا دودھ 5 تولہ، مکھن گائے کا ایک تولہ، مصری 6 ماشہ، شہد 3 ماشہ۔ ان سب کو ایک پتھر کے برتن میں ملا کر پی جانے سے دست بند ہو جائیں گے۔

اگر پاخانہ زیادہ آنے کی وجہ سے جائے پاخانہ پک جائے یا درد کرنے لگے۔ تو بکری کا دودھ پاؤ بھر، شکر 2 تولہ، شہد 2 تولہ، ڈال کر دھوئیں تو آرام ہو گا۔ گائے کا دہی آدھ پاؤ۔ میں شہد ایک تولہ۔ ڈال کر پی جائیں تو دست بند ہو جائیں گے۔

دیگر دھان کی کھیل 2 تولہ کو چھٹانک پانی میں آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب تیسرا حصہ جل جائے۔ تو مل چھان کر پی جائیں۔ اس کے استعمال سے بخار میں دست آنے بند ہو جائیں گے۔

دیگر اسپغول کا چھلکا 3 ماشہ، اور شکر 3 ماشہ، دونوں کو آدھ پاؤ شربت یا سرد پانی سے کھائیں۔ تو خون کے دست بہت پرانے بھی کیوں نہ بالکل رفع ہو جائیں گے۔

دیگر برگ آملہ، برگ ببول، برگ آم، ان پتوں کا عرق نکال لیں۔ اگر 2 ماشہ عرق ہو تو اس میں 6 ماشہ شہد ملا کر کھائیں۔ تو ہر ایک قسم کے دست بند ہو جائیں گے۔

لیلاوتی وٹی خورد

جاپھل، جاوتری، لونگ، ناگ کیسر، افیون۔ ان سب ادویات کو یک وزن لے کر باریک کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ پھر سفید زیرہ باریک 4 رتی اور سونٹھ کا چورن 4 رتی۔ ان دونوں کے سفوف میں گولی رکھ کر نگل جائیں۔ اوپر سے ایک چھٹانک سرد پانی پی جائیں۔ تو گرمی، جلن، پیاس کا زیادہ لگنا، اتی سار وغیرہ وغیرہ سب ایک خوراک میں ہی کافور ہو جاتے ہیں۔

نسخہ دافع پیچش

برگ انار، کریلا، کو برابر وزن لے کر ان کا عرق نکالیں۔ 3 ماشہ عرق میں ایک تولہ بکری کا دودھ ملا کر رکھیں۔ اس میں سے روئی کے پھوہے تر کر کے ان پر بار بار رکھیں۔ دو دن میں دست بند ہو جائیں

گے۔

دیگر آملہ آدھ چھٹانک لے کر خوب باریک کریں۔ پھر مریض کو سیدھا لٹا کر ونڈی کے چاروں طرف ان زدو کوب کی ہوئی اشیاء کو لیٹی سی بنالیں اور ناف پر ادرک کا پانی نچوڑ دیں۔ تو بھی سب قسم کے دست بند ہو جاتے ہیں۔

لیلاوتی وٹی

بچ، رومی مصطگی، انار کی کلی، طباشیر، آم کی گٹھلی، لودھ، ملٹھی، گل دھاوا، موچ رس، کڑا کی چھال، جائپھل ببول کے پتے، مائیں۔ یہ سب اشیاء ایک ایک تولہ، کتھا سفید۔ ان سب ادویات سے دوگنا لیں اور کتھا سے دوگنا کھڑ کے بیج کی گری لیں۔ اور ان سب کو باریک پیس کر پوست کے پانی میں 4 ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی چاول کے دھون سے۔ اس کے بعد جب بھوک لگے۔ تو دہی چاول کھائیں۔ یہ دوائی کئی دفعہ آزمائی ہوئی ہے۔ اس سے ہر قسم کے دست بند ہو جاتے ہیں۔

فصل دوم

بیان سنگرہنی

سنگرہنی اور پیچش میں صرف اتنا فرق ہے کہ پیچش میں بار بار دست چلا آتا ہے۔ اور سنگرہنی میں دست گاڑھا اور درد ہو کر آتا ہے۔ سنگرہنی 4 قسم کی ہوتی ہے۔ (1) وات (2) پت (3) کف اور چوتھی ان تینوں خلطوں کے باعث ہوتی ہے۔ اس کو تردوش کی سنگرہنی کہتے ہیں۔

نسخہ جات سنگرہنی

1۔ آم کی گٹھلی کو باریک کر کے 3 ماشہ باسی پانی کے ساتھ کھائیں۔ تو سنگرہنی دور ہو جائے گی۔

2۔ رال 4 ماشہ باریک پیس کر 6 ماشہ قند سیاہ میں ملا کر بکری کے دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ تو شکایت رفع ہو گی۔

3۔ بھو بچلی ایک تولہ ایک چھٹانک پانی میں گھس کر پی جائیں۔ تو شکایت رفع ہو گی۔

4۔ فالسہ کی جڑھ 2 تولہ کو زدو کوب کریں اور ایک چھٹانک پانی میں بھگو کر رات بھر رہنے دیں۔ صبح کو مل چھان کر پلائیں۔ تو سنگرہنی دور ہو جائے گی۔

5۔ ببول کی گوند 9 ماشہ کو آدھ پاؤ سرد پانی سے 3 دن صبح کو استعمال کریں۔ اگر دست آتے ہوں۔ تو اس کے ساتھ خس خس 3 ماشہ ملا کر استعمال کریں۔ سنگرہنی وغیرہ دور ہو گی۔

6- افیون ایک تولہ۔ سیپ کا چونہ ایک تولہ۔ دونوں کو پیس کر پانی ملا کر جوار خورد کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح و شام کو کھائیں۔ تو سب قسم کی سنگرہنی دور ہوگی۔

7- کھجور کے پھل 9 ماشہ، گائے کا دہی 2 تولہ۔ کے ساتھ استعمال کرنے سے سنگرہنی دور ہوگی۔

8- گوند کتیرا 6 ماشہ رات کو ادھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر شکر ایک تولہ ڈال کر پی جائیں۔ تو سنگرہنی دور ہوگی۔

9- لس لساکی نرم پتی 3 ماشہ گھوٹ کر پلانے سے شکایت رفع ہوگی۔

10- زیرہ سفید 6 ماشہ گائے کا دہی 2 تولہ کے ساتھ پھانک جائیں۔ تو بھی شکایت رفع ہوگی۔

11- چکنی سپاری 3 عدد، کو جلا کر راکھ کریں۔ پھر اسی راکھ کو گائے کا دہی 2 تولہ کے ساتھ استعمال کریں تو مفید ہے۔

12- بھنگ 2 ماشہ کو بھون کر 3 ماشہ شہد کے ساتھ کھا جائیں۔ تو بھی سنگرہنی دور ہوگی۔

13- 2 تولہ مسور کو 4 چھٹانک پانی میں تر کریں۔ پھر اس کا جوشاندہ بنالیں۔ جب ایک چھٹانک پانی رہ جائے۔ تو اس میں 6 ماشہ بیل گری ڈال دیں۔ جب معلوم ہو کہ بیل گری اب گل گئی ہے۔ تب اتار کر سرد کر کے چھان لیں۔ پھر اس کو پی جائیں۔ تو شکایت رفع ہوگی۔

14- سونٹھ، مرچ سیاہ، کھاں (فلفل دراز) یہ سب اشیاء 2، 2 ماشہ لے کر 6 ماشہ شہد میں ملا کر چاٹیں۔

15- افیون، کیسر، شہد میں گھس کر ایک چاول بھر دینے سے سب شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

سنگرہنی کے مریض کو چاہئے کہ کھانا کم کھائے۔ اور گائے کے دہی کے مٹھے میں سیاہ نمک، کالی مرچ، سونٹھ ڈال کر خوب پیا کرے۔ تو سنگرہنی دور ہو جائے گی۔

بیان بواسیر

چرک شسترت میں بواسیر 6 قسم کی لکھی ہوئی ہے۔ وات، پت، کف تر دوش، خونی، معمولی، مگر عام صرف دو قسم کی لکھی ہوئی ہے۔ ایک بادی اور دوسری خونی۔

علاج سیاہ تل ایک تولہ مکھن ایک تولہ، یہ دونوں اشیاء ہی صبح آٹھ دن تک استعمال کرنے سے خونی بواسیر کافور ہوگی۔

ناگ کیسر 6 ماشہ مصری 6 ماشہ مکھن 9 ماشہ سب ملا کر سات دن تک صبح کو کھانے سے خونی بواسیر دور ہو جائے گی۔

دیگر جنگلی گوبھی کی ترکاری گھی میں پکا کر سیندھا نمک ڈال کر روٹی کے ساتھ آٹھ دن تک کھانے سے چھ قسم کی بواسیر دور ہو جائے گی۔

دیگر ببول کی پتلی پھلی جس میں بیج نہ پڑے ہوں۔ یعنی بالکل نرم ہوں۔ اس کو سایہ میں خشک کریں۔ بعد ازاں پیس کر رکھیں۔ خوراک 6 ماشہ صبح پانی کے ساتھ 15 دن تک استعمال کرنے

سے کلی مرض کافور ہو جاتی ہے۔

دیگر — کڑوی توبنی کو سرکہ میں مہین پیس کر پاخانہ کی جگہ پر لیپ کرلے۔ تو بواسیر کو جلدی ہی دور کردے گی۔

دیگر — مصفی کچلا کو باریک پیس کر پہلے دن 4 رتی ایک ماشہ شکر میں ملا کر کھائے۔ اور ہر روز 2 رتی بڑھاتا جائے۔ تو اکیس دن میں چھ قسم کی بواسیر بیس قسم کے پرمیہ اجریان دور اٹھارہ قسم کے کوڑھ وغیرہ وغیرہ مرضوں کو دور کرتی ہے۔

کچلا صاف (شدھ) کرنے کی ترکیب

ویسے تو کچلا کو شدھ کرنے کے واسطے وید ک کے بہت سے گرنتھوں میں اس کا بیان کیا گیا ہے۔ مگر ایک ایسا عمدہ طریقہ ہم لوگوں کی بھلائی کی خاطر درج کرتے ہیں۔

آدھ سیر ملتانی مٹی کو دو سیر پانی میں حل کرکے کڑاہی و مٹی کے برتن میں ڈال کر اس میں کچلا پاؤ بھر ڈال دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد آگ پر رکھیں اور ایک پہر تک نرم نرم آنچ پر پکنے دو پھر نکال کر گرم پانی سے دھو کر چھری سے اس کے اوپر کا چھلکا اتار دیں۔ اور گری باریک باریک چاول بنالیں۔ یعنی کتر کتر کر ٹکڑے کرلو۔ پھر اس کو سایہ میں خشک کرو۔ اور بوتل میں رکھ چھوڑو۔ بس کچلا صاف ہو گیا۔ یہ بہت عمدہ دوائی ہے۔ اس کے استعمال سے 84 قسم کے روگوں کو دور کرتا ہے۔ نسوں میں طاقت آتی ہے۔ ہر ایک قسم کی بائی دور ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کا کشٹ (داد) وغیرہ کیوں نہ ہو۔ ایک ماہ کے استعمال سے دفع ہو جاتا ہے۔ اس دوائی سے کف روگ جسم کا لاغر ہونا۔ بائی کا درد، گنٹھیا بالکل دور ہو جاتا ہے۔ امساک کی طاقت دوگنی ہوتی ہے۔ باولے کتے نے اگر کسی کو کاٹا ہو۔ اس چیز کا چالیس دن تک برابر استعمال کیا جائے۔ تو اس کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

مال کنگنی ایک تولہ کو پانی سے گھوٹ کر لیپ کریں۔ تو بواسیر دور ہو جاتی ہے سفید گھو نگچی 6 ماشہ، مغز پیٹھ 6 ماشہ، زمین قند 6 ماشہ، ان تینوں اشیاء کو گھوٹ کر کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنالیں۔ پھر اس بتی کو جائے پاخانہ کے اندر 3 انگل کرنے سے اندر کے مسے اور بادی بواسیر دور ہو جائے گی یہ دوائی 3 دن تک کریں۔

سرسوں کے تیل میں رال ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب دھواں شروع ہو جائے تو وہ دھواں پاخانہ کی جگہ پر دھواں دینے سے بواسیر کی مسے دور ہوں گے۔

دیگر — مشک کافور کی دھونی دینے سے خون کا گرنا بند ہو گا۔

دیگر — ایک چھٹانک بھر چاولوں کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں۔ 3 گھنٹہ کے بعد مل چھان کر چاول کا پانی رکھ چھوڑیں۔ کئی بار استعمال کرنے سے تکلیف رفع ہو جائے گی۔

ہلدی 2 تولہ کو باریک پیس کر تھوہر کے دودھ میں بھگو دیں۔ پھر سوت کی مضبوط رسی سے اس میں ڈال دیں۔ تین دن تک بھیگا رہنے سے چوتھے دن نکال کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اس طرح اس ڈور کو بارہ دفعہ نرم کر خشک کریں۔ اور اسی ڈورے سے بواسیر کے مسے باندھیں۔ تو وہ بھی دور ہو جائیں گے۔

اگر اس ڈور کو بھگندر کے مسے پر باندھیں تو وہ بھی دور ہو گا۔

ہلدی اور کڑوی ترئی (توری) کو گھوٹ کر بواسیر پر لیپ کریں۔ یا آک (مدار) کے پتوں کو باریک گھوٹ کر لیپ کریں۔ یا تمباکو کی پتوں کو باریک گھوٹ کر لیپ کریں۔ یا سوہانجنہ کے پتوں کو باریک گھوٹ کر لیپ کریں۔ یا نیم اور پیپل کے پتوں کو باریک کر کے لیپ کریں۔ یا کڑوی تونبی اور قند سیاہ کو سرکہ میں باریک پیس کر لیپ کریں یا بڑ کے زرد پتوں کو راکھ کر اس کی راکھ 6 ماشہ سرسوں کے تیل میں حل کرنے یا کالے سانپ کی کینچلی کو جلا کر راکھ کریں۔ پھر اس کی راکھ کو سرسوں کے تیل میں حل کر کے لیپ کریں تو بادی بواسیر ضرور دور ہو جائے گی۔

مندرجہ بالا لیپ کئی بار آزمودہ ہیں۔ ان سے بواسیر بادی بالکل دور ہو جائے گی۔

دیو دالی کو زدو کوب کر کے اس کا جوشاندہ بنا کر اس سے آبدست لیں۔ اور ایک تولہ باریک پیس کر ایک چھٹانک پانی میں چھان کر پلانے سے مسے کٹ کر گر جائیں گے۔

بواسیر ناشک منتر

اس منتر سے بواسیر دور ہو جاتی ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ ایک کشا کا مٹھا بنا کر اس سے پانی کو مریض کے اوپر نیچے اور سات دفعہ ہی پانی پر اس منتر کی پھونک مار کر مریض کو پلا دے۔

اوم، اوم، بھی بھی ندھی ارنگ، نہ، نواسی گرلنگ، وسنگ سوجیران سنبھونگ تا تار شنگ، ناشہ ناشہ ٹھنگ ٹھنگ پھٹ سواہا۔

دیگر منتر

کالی، کالی، مہاکالی، حترو بھو بھر گھو ت کنچٹ وٹھنگ تت کرو، کرلو سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو 7 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے بواسیر کے مریض کو پلائے تو بواسیر دور ہو جائے گا۔

دیگر منتر

اونگ، کرنا، کرنا، کروری کرنا، آکر کرنا، جو جو کرنا سو سو ہووے بھیر منا رس ہی سے پربل دش دور ہو جائے دہائی لونا چماری کی۔

ترکیب: ایک لوٹا میں پانی بھر کر اس پر 21 بار منتر پڑھ کر پھونک دیں مگر لوٹے کو زمین پر نہ رکھیں۔ پھر

اسی پانی کو لیکر پاخانہ میں جائیں۔ پھر بھی اس کو زمین پر نہ رکھیں۔ اور اسی پانی سے آب دست لیں۔ تو بواسیر دور ہو۔ اسی طرح 11 بار کرنے سے سب شکایت دور ہو جائے گی۔

دیگر برائے بواسیر

اگر گیدڑ کی کھال کے موزہ بنا کر پھریں تو بواسیر بالکل دور ہو گی۔ (دیگر) نیم کے بیج 11 عدد شکر 6 ماشہ ملا کر پانی سے پلانے سے بواسیر دور ہو گی۔ (دیگر) 25 عدد بچھوؤں کو لیکر، سرسوں کے تیل میں ڈال کر چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں۔ پھر اسی تیل کی مالش بواسیر کے مسوں پر کریں۔ تو بواسیر کے مسے بالکل کٹ کر گر جائیں گے۔

دیگر نکروندا کا رس ایک سیر، لوہا کی کڑاہی میں ڈال کر نیچے نرم نرم آنچ دیں جب گاڑھا ہو جائے۔ تو 6 ماشہ مرچ سیاہ پیس کر اس میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھایا کریں۔ اور اسی گولی کو سرسوں کے تیل میں گھس کر پاخانہ کی جگہ پر روز لیپ لگایا کریں۔ تو 21 دن میں بواسیر بالکل دور ہو جائے گی۔

دیگر ببول کے پھول اور پھل 6 ماشہ، شکر 6 ماشہ ملا کر روزانہ استعمال کرنے سے بواسیر بالکل دور ہو جائے گی۔

دیگر بھنگ و نیم کی پتی، املی کی پتی، بکائین کی پتی، سنبھالو کی پتی، نیل کی پتی ایک ایک چھٹانک لے کر سیر بھر پانی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ اس کی بھاپ بواسیر موہکوں پر دیں۔ تو بواسیر بالکل دور ہو گی۔

دیگر پھٹکری بریاں 3 ماشہ، شورا قلمی 3 ماشہ۔ ان دونوں اشیاء کو باریک کر صابن کے پانی میں سپاری کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی گھس کر مسوں پر لگائیں تو مسے دور ہوں۔ اگر مسے اندر ہوں تو ایک گولی آبدست لیتے وقت اندر داخل کر دیں۔ اس سے مسے وغیرہ دور ہو جائیں گے۔

دھوپ

آدمی کے سر کے بال سانپ کی کینچلی، بابرنگ، مدار کی جڑ، چھوکرا کے پتے، ہینگ۔ ان سب ادویات کو برابر لیکر آگ پر رکھ کر اس کا دھواں، بواسیر کو دیوے۔ تو بواسیر بالکل دور ہو۔

دیگر رسوت 4 تولہ شورہ قلمی 4 تولہ۔ دونوں کو پیس کر مولی کے رس میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور صبح کو 4 گولی۔ پانی کے ساتھ کھلائیں تو بادی و خونی بواسیر بالکل دور ہو گی۔

دیگر آنبہ ہلدی امر سفید موم' دونوں برابر ملا کر جوار کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اگر خونی بواسیر ہو تو ایک گولی اگر بادی بواسیر ہو تو 2 گولی صرف پانی سے صبح و شام دیں دیں۔ اس کے استعمال سے خونی وبادی بواسیر بالکل رفع ہو جائے گی۔

دیگر چاکسو ایک تولہ' طباشیر' الائچی سفید' تخم مولی' کتھا' رسونت ہر ایک اشیاء 6'6 ماشہ' تنڑیک کی چھال 5 تولہ۔ سب کو ذدو کوب کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر دہ خوراک ایک گولی ہر روز پانی کے ساتھ استعمال کرانے سے خونی بواسیر دور ہو گی۔

بیان بد ہضمی

بد ہضمی میں بھوک بہت لگتی ہے۔ مگر جتنا ملے کھانا جائے پھر بھی پیٹ نہیں بھرتا۔ اس کو بد ہضمی کہتے ہیں۔

علاج لٹ زیرہ کے مغز کو دودھ میں پکا کر استعمال کرنے سے بد ہضمی دور ہو جاتی ہے۔

دیگر بیر کی گٹھلی کی مینگی 2 تولہ کو پانی سے گھوٹ کر پینے سے بد ہضمی دور ہو جاتی ہے۔

دیگر گلر کی چھال ایک تولہ' عورت کے دودھ میں ملا کر ایک ہفتہ استعمال کرنے سے شکایت دور ہو گی۔

دیگر چاول سفید 10 تولہ کو نصف سیر اونٹنی کے دودھ میں کھیر بنا کر 3 دن استعمال کرنے سے یہ مرض بالکل جاتی رہے۔

دیگر بداری قند کا عرق' 10 تولہ میں بھینس کا گھی 20 تولہ ملا کر آگ پر خوب گرم کریں۔ جب ایک جان ہو جائے۔ تو اس گھی کو تھوڑا تھوڑا روز استعمال کریں۔ تو بد ہضمی بالکل ہی دور ہو گی۔

بیان ہیضہ

ہیضہ کو اجیرن بھی کہتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں۔ ایک آما جیرن دو گدھا جیرن (3) وشٹ بدھا جیرن (4) شیشا جیرن کہتے ہیں۔ اس کو فارسی میں ہیضہ اور سنسکرت میں اجیرن کہتے ہیں۔

ہدایات ضروری

جس وقت مریض کو ہیضہ ہو جائے۔ اور اس کو پانی کی پیاس زیادہ لگے تو اس وقت پانی بالکل

دیں۔ بلکہ لونگ ایک تولہ کو ایک سیر پانی میں کاڑھا بنا دیں۔ جب اس پانی میں سے ایک پاؤ پانی جل جائے تو پانی 3 پاؤ کو اتار کر ٹھنڈا کریں۔ جب مریض کو پیاس لگے تو یہ پانی دیں۔

پودینہ کی پتی 30 عدد' مرچ سیاہ 30 عدد نمک سیاہ ایک ماشہ' الائچی خورد 3 عدد' اسیل کچی ایک ماشہ۔ ان سب ادویات کو پانی میں گھونٹ کر چٹنی سی بنا کر تھوڑی چٹائیں۔ جب قے دست اور پیٹ کا درد' دور ہو جائے۔ تو بھی یہ دوائی کچھ دیر تک دیتے جائیں بالکل آرام ہو گا۔

لیپ

اگر مریض کو درد بھی شدت سے ہوتی ہو اور آرام بالکل نہ آتا ہو۔ تو مندرجہ ذیل لیپ بنا کر پیٹ پر مالش کریں۔ تو سب قسم کے اپھارہ دور ہو نگے۔

ہینگ' سونٹھ' فلفل دراز' سیندھا نمک' یہ سب ادویہ ایک ایک ماشہ لے کر ان کو پانی میں پیس کر پیٹ پر لیپ کریں۔ تو اپھارہ دور ہو گا۔

دیگر جو کے آٹا کو پانی میں پیس کر اس میں جو کھار و گائے کا مٹھا ملا کر گرم کر پیٹ پر لیپ کریں۔ تو پیٹ کا درد اور اپھارہ دور ہو جائے گا۔

دیگر سرسوں کے تیل کو آگ پر گرم کر کے اس گرم تیل کو بدن پر مالش کر دینے سے جسم کی تمام تھکاوٹ بدن کا ٹوٹنا درد وغیرہ دور ہوں گی۔

دیگر سرخ مرچ 11 عدد کو عرق لیموں میں ڈال کر 40 دن تک کھرل کریں۔ ایک یا دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ ایک گولی پان کے ساتھ کھانے سے اپھارہ دور ہو گا۔ اس کے استعمال سے بھوک بھی خوب لگے گی۔

دیگر عرق گلاب میں ایک جو کے برابر ناریل دریائی اور پپیتہ رگڑ کر مریض کو چٹانے سے دست و قے بالکل بند ہو جاتی ہے۔

دیگر افیون ایک رتی' کافور 3 رتی' مرچ سیاہ 2 رتی' ہینگ 2 رتی' سونٹھ 2 رتی۔ ان سب کو پیس کر مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے 4 گولی تک عرق پودینہ یا گرم پانی سے دیں۔ شکایت بالکل رفع ہو جائے گی۔

دیگر الائچی خورد کا چھلکا ایک تولہ' ایک سیر پانی میں کاڑھا کریں آگ پر پکنے سے جب آدھ سیر رہ جائے تو کسی برتن میں رکھ چھوڑیں۔ جب پیاس لگے اس پانی میں سے تھوڑا سا پانی پلائیں۔ شکایت بالکل دور ہو گی۔

دیگر پھٹکڑی کے پھول 3 ماشہ ایک چھٹانک پانی میں گھوٹ کر پلانے سے ہیضہ بالکل رفع ہو جائے گا۔

دیگر سرخ مرچ کا بیج۔ ایک رتی کو 6 ماشہ موم میں رکھ کر نگل جائیں۔ تو ہیضہ بالکل دور ہو گا۔

بیان کرمی روگ

کیڑوں کے مارنے کی دوائی

کرمی روگ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک تو کرمی یعنی کیڑے باہر کے ہوتے ہیں کیڑے جو کہ بدن کے باہر کے حصہ پر ہوتے ہیں۔ ان کو "جوں" یا لیکھ کہتے ہیں اور جو کیڑے پیٹ کے اندر ہوتے ہیں۔ ان کو ملپ' یا چلونہ کہتے ہیں۔

جوں وغیرہ خاص کر بالوں میں جہاں بال زیادہ ہوتے ہیں۔ وہاں پڑ جاتے ہیں۔

علاج بائے برنگ 5 ماشہ کو ایک تولہ شہد میں ملا کر کھلانے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔

پلاس کے بیج 5 ماشہ کو باریک پیس کر شہد یا مٹھاسے کھلائیں۔ تو پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔

کمیلا 3 ماشہ، 6 ماشہ گڑ میں ملا کر استعمال کرنے سے 3 دن میں پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔

اگر بدن کے باہر بالوں میں جواں پڑ جاتی ہوں۔ یا پڑ گئی ہوں۔ تو دھتورے کے پتوں کا عرق 3 تولہ میں پارہ ایک تولہ گھوٹ کر سر کے بالوں پر لیپ کریں۔ تو جوں یا لیکھ وغیرہ سب دور ہو جائیں گی۔

دیگر اجوائن خراسانی 6 ماشہ کو پیس کر ایک تولہ گڑ (قند سیاہ) میں ملا کر باسی پانی سے 3 دن تک کھائیں۔ تو پیٹ کے سب کیڑے پاخانہ کی راہ سے نکل جائیں گے۔

دیگر کھجور کے پتے 2 تولہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشاندہ بنا کر جب آدھ پاؤ رہ جائے۔ تو اتار کر چھان کر ایک دن رات رکھا رہے دوسرے دن اسی باسی پانی میں شہد 6 ماشہ ڈال کر پی جائیں۔ تو سب قسم کے کیڑے دور ہو جائیں گے۔

دیگر پکی ہوئی کھجور ایک چھٹانک کھا کر اوپر سے کاغذی لیموں کا عرق پلانے سے سب قسم کے کیڑے پیٹ کے مرجائیں گے۔

بانساولیہ

اڑوسا کا عرق ایک سیر سونا مکھی، مصری فلفل دراز 8، 8 تولہ ڈالکر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب گڑھا ہو جائے۔ تو سرد کریں۔ پھر اس میں شہد 8 تولہ ملائیں اور کسی قلعی کئے ہوئے برتن میں ڈال کر رکھ چھوڑیں۔ خوراک ایک تولہ ہر روز کھلائیں۔ تو بلغم، تپ دق، کھانسی، دمہ، بواسیر وغیرہ بالکل دور ہو جاتی ہے۔

ست اوپلادی چورن

مصری 16 تولہ، طباشیر 8 تولہ، قلفل دراز 4 تولہ، الائچی خورد کے دانہ 2 تولہ، دال چینی ایک تولہ سب کو باریک پیس کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک 4 ماشہ سے 6 ماشہ تک، گھی یا مکھن ملا کر دونوں وقت کھلائیں تو تپ دق دور ہو گا۔ بلغم، کھانسی، بدہضمی، پسلی کا درد، بخار ہر قسم کا درد منہ سے خون کا آنا ہاتھ پاؤں کی جلن، سردرد، یہ سب امراض کافور ہو جاتی ہیں۔ یہ آزمایا ہوا ہے۔

تالیس چورن

تالیس پتر ایک تولہ، مرچ سیاہ 2 تولہ، سونٹھ 3 تولہ، قلفل دراز 4 تولہ، طباشیر 5 تولہ، دال چینی، الائچی خورد کے دانہ 6، 6 ماشہ مصری۔ ان سب ادویات سے دوگنی لیں۔ پھر ان سب کو ملا کر باریک پیس کر رکھیں۔

خوراک: 4 ماشہ سے 6 ماشہ تک شہد کے ساتھ یا دودھ کے ساتھ استعمال کرانے سے مندرجہ بالا شکایت رفع ہو جائیں گی۔

یہ چورن کئی دفعہ کا آزمایا ہوا ہے۔ اس کے استعمال سے ہر ایک قسم کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ روزانہ استعمال کرنے سے بدہضمی۔ اپھارہ بخار وغیرہ وغیرہ کی شکایت کبھی نہیں ہوتی ہے۔

مہاں چندن آدی تیل

یہ تیل نہایت ہی مفید اور سل دق کو دور کرنے میں لاثانی ہے۔ اس کے استعمال سے بخار، مالیخولیا، رکت پت، سردرد، دور ہو جاتی ہیں۔ روزانہ استعمال کرنے سے بدن کا رنگ گورا اور چہرہ کا رنگ چمکیلا ہو جاتا ہے۔

چندن، نکھ، کٹ، ملٹھی، چھار چھریلا، پدماکھ، مجیٹھ، چپڑ، دیودار، کچور، الائچی، کنول، کیسر، پت رج، بیل، خس، کنکول، گز، نیز بالا۔ ہلدی دارو ہلدی، سار، لوا، کنگی، لونگ، اگر، کیسر، دار چینی، نیکا جٹامانسی سب ادویات 4، 4 تولہ باریک کریں۔ دہی کا منھا ڑھائی سیر۔ اور پیپل کی لاکھ کا جوشاندہ، سواسیر، تل کا تیل 3 سیر۔ ان سب ادویات کو کڑاہی میں ڈالکر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب سب دوائی اس تیل ہی میں جل کر سیاہ ہو جائے۔ تو اس وقت کسی برتن میں چھان لیں۔ ادویات کو پھینک دیں۔ اور تیل کو بوتل میں رکھیں۔ اس کے استعمال سے مندرجہ بالا شکایت دور ہو گی۔

فصل سوم

انگور آسو

یعنی سرکہ انگوری خالص

منقہ 100 تولہ، مصری 400 تولہ، جنگلی بیری کی جڑھ، وچھا کا 50 تولہ گل دہاوا 25 تولہ، سپاری چکنی، لونگ، جاوتری، جاپھل تج، الائچی کلاں، تیج پات، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ناگ کیسر، مصطگی، کیسر، وعقر قرحا کٹھ 10،10 تولہ ان سب ادویات سے چوگنا پانی کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے 14 دن زمین کے نیچے دبا دیں۔ پندرہویں دن نکال کر عرق کشید کریں۔ کیسر 2 تولہ، کستوری ایک ماشہ یہ دونوں اشیاء کسی کانچ کے برتن میں ڈال کر اوپر اس کے عرق ڈال دیں۔ اور ڈاٹ لگا کر 3 دن دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ 3 دن کے بعد اس کو استعمال میں لائیں۔

خوراک 3 تولہ سے 6 تولہ تک دن میں تین دفعہ سے زیادہ استعمال کریں۔ گھی، دودھ، گرم اشیاء وغیرہ وغیرہ جتنی استعمال کرنے سے تپ وکھانسی بلغم بادی وغیرہ دور ہو گی۔

دراکھیا رشٹ

منقہ 50 تولہ کو چوگنے پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب چوتھائی رہ جائے تو چھان کر اس میں 200 تولہ گڑ (قند سیاہ) ڈالیں اور رج۔ الائچی، ناگ کیسر گل منڈی، مرچ سیاہ، پیپلی خورد، بائے بڑنگ ان سب کو ایک ایک تولہ لے کر زدو کوب کریں۔ پھر کڑاہی میں ڈال کر جوش دیں۔ اور ہلاتے رہو تا کہ جم نہ جائے۔ جب پک جائے تو اتار کر شیشی میں بھر کر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے 4 تولہ تک۔

فوائد اس کے استعمال سے منہ کا درد، اور اندر کا زخم، تپ دق کھانسی دمہ، بلغم، بد ہضمی، پیاس، اپھارہ، طحال، بخار وغیرہ وغیرہ امراض رفع ہو جائے گی۔

لوہ آسوہ (عرق فولاد)

اصلی فولاد کا بورہ 16 ماشہ، سونٹھ، مرچ سیاہ پیپلی خورد، آملہ، ہرڑ، بہیڑا، جو اقساد بائے بڑنگ، چیتہ ناگر موتھا۔ ہر ایک سولہ سولہ ماشہ لیکر باریک کریں۔ اور شہد 128 تولہ اور قند سیاہ 200 تولہ پانی 1000 تولہ ان سب ادویات کو کسی قلعی شدہ برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے زمین میں گاڑ دیں۔ پھر نکال کر عرق نکالیں۔ پھر اس عرق کو کسی شیشہ کے برتن میں بند کر کے رکھیں عرق تازہ استعمال میں لائیں۔ صرف 10 دن کا باسا کریں۔ پھر استعمال میں لائیں۔

خوراک ایک تولہ سے 3 تولہ تک ہے۔ دن میں صرف ایک بار استعمال کریں اس کے استعمال سے طحال، کرم، خارش، سفید داغ، بھگندر، وغیرہ وغیرہ سب امراض کافور ہوں گی۔

مرچادی گٹکا

مرچ سیاہ ایک تولہ، پیپلی خورد ایک تولہ، جواکھار 6 ماشہ، انار کا بکلا 2 تولہ۔ ان سب کو باریک پیس کر آٹھ تولہ قند سیاہ ملا کر 3، 3 ماشہ کے وزن کی گولی بنائیں پھر ایک گولی منہ میں ڈال کر اس کا رس چوستے رہیں۔ اس سے سب قسم کی کھانسی رفع ہو گی۔

لونگادی گٹکا

لونگ، مرچ سیاہ، بہیڑے کی چھال ایک ایک تولہ، کتھ 3 تولہ۔ ان سب کو پیس کر ببول کی چھال کے جوشاندہ میں چنا کے برابر گولیاں بنائیں۔ سایہ میں خشک کریں۔

خوراک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسنے سے سب قسم کی کھانسی دور ہو گی کھانسی کے مریض کو مندرجہ ذیل اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔ جماع دن میں سونا، دودھ، دہی، گھی، ترش اشیاء، مٹھائی، (قند سیاہ) اور کھیریادی اشیاء، سرد اشیاء، دھواں میں بیٹھنا۔ ان سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔

دربیان دمہ

اس کو یونانی میں ضیق النفس اور ہند میں سواس اور عام نام دمہ ہی کہتے ہیں۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ یہاں پر اس کے نام سنسکرت میں لکھے جاتے ہیں۔ مہاشو (2) چھن شواس (3) ادھو شواس (4) تمک شواس (5) کھشدر شواس۔

نسخہ عجیب

6 ماشہ عرق ادرک 60 ماشہ شہد، دونوں کو ملا کر ایک دفعہ دن میں ایک ہفتہ تک کھانے سے بلغم، کھانسی دور ہو گی۔

دیگر پیپلے کی جڑ کا عرق ایک تولہ، گرم کر کے ایک ہفتہ تک پینے سے سب قسم کی کھانسی دور ہو گی۔

دیگر قند سیاہ ایک تولہ، سرسوں کا تیل ایک تولہ۔ ان دونوں کو ملا کر ہاتھ سے اچھی طرح مل کر 6 دن تک پینے سے جڑ سے دمہ اڑ جائے گا۔

دیگر بیل پتر کا عرق 6 ماشہ، 6 ماشہ آڑو کے پتوں کا عرق، سرسوں کا تیل 6 ماشہ۔ ان سب کو سات دن تک متواتر پینے سے دمہ دور ہو گا۔

دیگر گندھک آملہ سار مصفی 3 ماشہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ، گائے کا گھی ایک تولہ میں ملا کر چاٹیں۔ یا صرف گندھک کو ہی متواتر چاٹتے رہیں۔ تو دمہ دور ہو گا۔

گندھک شدھ کرنے کی ترکیب

ایک کھلے منہ والے برتن کو جو کہ پیتل کا ہو۔ آگ پر گرم کرو پھر اس میں پاؤ بھر گھی ڈال دو۔

جب گھی خوب گرم ہو جائے۔ تو اس میں گندھک کو پیس کر ڈال دو۔ (گھی پاؤ بھر میں نصف پاؤ گندھک ڈالیں) گندھک پڑتے ہی گل جائے گی۔ پھر اس برتن کو اتار کر ایک دوسرے برتن میں گائے کا دودھ، کچا نصف سیر رکھو۔ پھر اس گندھک والے برتن کو دودھ میں چھوڑ دو۔ اس میں پڑتے ہی گندھک کی ایک روٹی سی بن جائے گی۔ پھر دودھ میں سے نکال کر گرم پانی سے صاف کرو۔ اس دودھ کو کسی گڑھے میں ڈال دو۔ پھر اوپر سے مٹی ڈال کر بند کر دو۔ تاکہ کوئی بھی جانور پی کر تکلیف نہ اٹھائے۔

نسخہ برائے دفعہ دمہ

سیپی کو جلا کر اورک کے عرق میں اس کی راکھ ملا کر کھرل کریں۔ پھر چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔

خوراک: ایک گولی صبح روز کھلانے سے ہر ایک قسم کی کھانسی دمہ وغیرہ بالکل دور ہو گا۔

دیگر مدار کا پتہ ایک اور مرچ سیاہ 25 عدد، باریک کر کے ارد کے برابر گولیاں بنائیں۔ جوان آدمی کو 6 گولی اور بچے کو ایک گولی دینے سے دمہ بالکل دور ہو جاتا ہے۔

دیگر مغز اڑوسا، نمک پھٹکڑی، بنگلہ پان، یہ تینوں اشیاء برابر وزن لیکر آگ پر بھون کر پھر سب کو باریک پیس کر 4 رتی دوائی کو ایک بنگلہ پان میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ تو جلدی ہی فائدہ ہو دمہ جاتا رہے۔

دیگر آک کے درخت کے اوپر جو سب سے چھوٹا و نرم پتہ ہوتا ہے۔ اس کو ایک پان میں رکھ کر کھلائیں 3 دن کے بعد ہر روز آدھا آدھا پتہ بڑھاتے جائیں۔ تو 40 دن کے استعمال کرنے سے سب شکایت دور ہو گی۔

دیگر ککڑی کا جالا ایک رتی، قند سیاہ ایک ماشہ۔ دونوں ملا کر کھائیں تو دمہ دور ہو۔

دیگر چرچرا کا کھار 2 رتی، تھوہر کا کھار 2 رتی، مدار کا کھار 2 رتی، تمباکو کا کھار 2 رتی۔ ان سب ادویات کو ایک پان میں رکھ کر کھائیں۔ اگر پان نہ ملے۔ تو شہد 8 ماشہ میں ملا کر چاٹیں۔

دیگر جمال گوٹہ کی گری کو پیس کر چراغ کورے میں رکھ کر جلائیں۔ جب راکھ ہو جائے۔ تو اس کی 4 خوراک بنائیں۔ ایک خوراک صبح پان میں رکھ کر کھائیں۔ تو چھاتی کا درد بلغم بالکل دور ہو گی۔

دیگر تمباکو کے سبز پتوں کا عرق 6 ماشہ، قند سیاہ 6 ماشہ۔ دونوں کو ملا کر کسی برتن میں 3 دن تک رکھیں۔ اس مقدار سے دوائی زیادہ بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ صبح و شام۔ اس طرح کچھ دیر تک استعمال کرنے سے شکایت دور ہو گی۔

دیگر ساگ بریاں 3 تولہ، شہد 4 تولہ، دونوں کو ملا کر رکھ چھوڑیں۔ اور سوتے وقت رات کو 3 ماشہ کھایا کریں۔ تو 15 دن میں دمہ بالکل دور ہو۔

دیگر ریوند چینی، ایلوا، سہاگہ بریاں۔ سب کو یک وزن عرق کسوندی میں چنے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ ایک گولی صبح و شام استعمال کرنے سے بلغم و دمہ کھانسی سب دور ہو گی۔

دیگر توتیا ایک ماشہ، قند سیاہ دیسی ایک ماشہ کی گولی بنا کر نگل جائیں یہ گولی سات دن تک روزانہ کھائیں۔

دیگر چوہا کاول (پتہ) قند سیاہ میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ 3 دن متواتر استعمال کرانے سے دمہ بالکل دور ہو جاتا ہے۔

دیگر تھوہر کا دودھ 3 ماشہ کو آٹا گندم میں ملا کر ٹکیہ بنا کر آگ میں بھون لیں۔ خوراک جوان آدمی کے واسطے 1/2 ٹکیہ اس کے استعمال سے دست ضرور ہونگے۔ جب سات دست ہو چکیں تب پاؤ بھر دہی کھلائیں۔ اگر اس سے دست بند نہ ہوں۔ تو گائے کے مکھن کو پانی میں 21 بار دھو کر چھٹانک بھر کھلائیں۔ اس کے بعد نصف ٹکیہ دوائی کی بھی دیدیں۔ اور 3 دن کھانا نرم دیں۔ اس کے استعمال سے سات دن میں دمہ بند ہو جائے گا۔ مگر یہ خیال رہے کہ بدن کو ہوا نہ لگنے دیں۔

دیگر تلسی کے پتوں کا عرق 3 ماشہ، مرچ سیاہ باریک کی ہوئی ایک ماشہ گھی 4 ماشہ ان سب کو ملا کر کھلانے سے سب قسم کے بادی امراض دمہ وغیرہ بالکل دور ہو گا۔

فصل چہارم

گلے کا بیٹھ جانا (سلور بھید)

گلے کے بیٹھ جانے کو ہندی میں سلور بھید کہتے ہیں۔ اس کو آواز پڑ جانا بھی کہتے ہیں۔ اس کی چھ قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) وات، (2) پت، (3) کف بلغم، (4) سنپات کے بعد کا (6) کھیہ کا یعنی تپ دق کا۔ جس سے گلا بیٹھ جاتا ہو۔"

نسخہ برائے دفعہ امراض گلا

برہمی، بیج ہڑ زرد، اڑوسہ، پیپل خورد۔ ان سب ادویات کو برابر لیکر باریک پیس کر شہد میں ملا دیں۔ خوراک 6 ماشہ تک کھلانے سے گلا بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

دیگر سرسوں کے تیل میں بھگویا ہوا، کتھہ ایک ماشہ لے کر منہ میں رکھ کر چبانے سے گلے کی شکایت دفع ہو جاتی ہے۔

دیگر پیپری خورد، الائچی، ہرڑ، سونٹھ۔ ان سب کو برابر وزن پیس کر 3 ماشہ منہ میں رکھنے سے گلے کی بیماری رفع ہو جائے گی۔

دیگر ہرڑ چھوٹی 3 ماشہ باریک کر کے گائے کے تازے دودھ سے نگل جائیں۔ تو بھی گلا صاف ہو جاتا ہے۔ مولی کے بیج 4 ماشہ کو پیس کر گرم پانی سے پی جائیں تو گلا کھل جائے گا۔
اگر سندور کھا جانے سے گلا پڑ گیا ہو۔ آواز صاف نہ نکلتی ہو۔ تو چراغ کا گل ایک چھٹانک پانی میں ڈال کر پلانے سے گلا کھل جاتا ہے۔ یہ دوائی سات دن تک کریں۔ اور رات کو سوتے وقت گنا کے رس میں چاول کی کھیر بنا کر کھائیں۔ اس کے بعد ایک گھنٹہ گرم پانی نصف پاؤ پی جائیں تو 3 دن میں سب شکایت رفع ہو جائے گی۔

دیگر پان کی جڑھ جس کو کولنجن کہتے ہیں۔ منہ میں رکھنے سے گلا ٹھیک ہو جاتا ہے۔

دیگر بڑی بیری کے پتے 2 تولہ پانی سے پیس کر گھی میں بھون کر اور اس کے مطابق سیندھا نمک ڈالیں۔ رات دن پینے سے گلا بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

دیگر گنا کو لے کر آگ میں تپا دیں۔ جب خوب گرم ہو جائے۔ تو اس کی رس نکال کر پئیں۔ یا اس گنا کی رس کو چوسیں۔ اور منہ میں کباب چینی رکھیں تو بھی گلا بالکل صاف ہو جائے گا۔

دیگر پان میں کتھ چونا لگوا کر اس میں ذرا سا سیندھا نمک رکھ کر چبائیں تو گلا صاف ہو جائے گا۔

دیگر ایک ہفتہ تک ترپھلا کا پانی استعمال کرنے سے گلا بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

بیان بد ہضمی

تعریف جبکہ پیٹ میں وات پت، کف کا یا تر دوش، یعنی ان تینوں خلطوں کے خراب ہو جانے سے بھوک بالکل نہیں لگتی کھٹے ڈکار آتے رہتے ہیں۔ اس کو بد ہضمی کہتے ہیں۔ اس کو ٹھیک کرنے کے واسطے مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے اکوئی نسخہ تجویز کر دینے سے مریض کو شفا ہو جاتی ہے۔

نسخہ

ادرک کا عرق 6 ماشہ، شہد 6 ماشہ، ملا کر چٹانے سے ہاضمہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

دیگر سیندھا نمک ایک ماشہ منہ میں رکھ کر پندرہ منٹ بعد کھانا کھلانے سے ہاضمہ ٹھیک ہو گا۔

دیگر 2 تولہ املی، کو ایک چھٹانک پانی میں گھول دیں پھر اس میں کالا نمک 3 ماشہ اور پودینہ کی پتی 40 عدد، مرچ سیاہ 2 ماشہ، ڈال کر چٹنی بنا کر کھانے سے سب شکایت دور ہوں گی۔ بھوک خوب لگے گی۔

دیگر پکے ہوئے انار کا رس 6 ماشہ، شہد 6 ماشہ، ملا کر پلائیں۔ اگر اس میں کالا نمک 2 ماشہ ڈال دیں تو سونے پر سہاگہ ہے۔

دربیان قے

قے کو ہندی میں ومن کہتے ہیں۔ جب کوئی کھائی ہوئی اشیاء منہ کے راستہ سے باہر نکل آئے اس کو الٹی قے۔ ومن کہتے ہیں اس میں دل مچلاتا ہے۔ یہ پانچ قسم کی ہوتی ہے (1) وات (2) پت (3) کف (4) تردوش یعنی ان تینوں کے ملنے سے اور آ   گنتج ہوتی ہیں۔

کسی قسم کی قے کیوں نہ آتی ہو۔ صرف ہرڑ 6 ماشہ (یعنی ہرڑ کا چھلکا) 6 ماشہ شہد 6 ماشہ میں ملا کر چٹائیں تو قے بالکل دور ہو گی۔

دیگر براز رکھی نے لکھا ہے کہ گلو ایک تولہ کچل کر رات کو کسی مٹی کے برتن میں چھٹانک بھر پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر شہد 6 ماشہ ملا کر پلانے سے قے وغیرہ دور ہو گی۔

دیگر پت پاپڑا، ناگر موتھا 2 تولہ، لیکر ایک سیر پانی میں جوشاندہ بنائیں جب آدھ سیر رہ جائے۔ تو مل چھان کر تھوڑا تھوڑا بار بار پلائیں۔ تو سردی دور ہو گی۔

دیگر آم کی گٹھلی کی میگی ایک تولہ، بیل گری تولہ، دونوں کو ایک سیر پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو اتار چھان کر سرد کریں۔ اور اس میں شہد ایک تولہ۔ شکر سفید ایک تولہ ملا کر بار بار پلائیں۔ تو قے وغیرہ دور ہوں گی۔

کیلا کے پھلی کا عرق 6 ماشہ، شہد 6 ماشہ دونوں کو ملا کر پئیں۔ تو قے بالکل دور ہو گی۔ جب قے بڑی زور سے آرہی ہو۔ تو اسی وقت گیری تھوڑی سی کھسکر دینے سے آرام ہو گا۔

یوگ رتن میں لکھا ہے کہ مریض کو مکھی کی بیٹھ 2 رتی شہد 6 ماشہ میں ملا کر چٹائیں تو قے بالکل دور ہو گی۔

مروڑ پھلی 6 ماشہ باریک پیس کر چاول کے دھوون سے پلائیں تو آرام ہو گا۔ سنگرہنی وغیرہ بالکل دور ہو گی۔

چاول کے دھوون بنانے کی ترکیب

پاؤ بھر چاولوں کو دو سیر پانی میں ایک پہر تک بھگو دیں پھر مل کر پانی نتھار لیں۔ اسی دھوون کو اپنے پاس رکھیں یہی دھوون ہر ایک جگہ کام آتا ہے۔

دوائی دافع قے

ریٹھا کی میگی کو پانی میں ایک گھنٹہ بھگو رکھیں۔ جب نرم ہو جائے تب تھوڑا تھوڑا چبا کر کھائیں۔ جب اس کا رس گلے میں پہنچے تب ہی اسی وقت قے کا بار بار آنا و دیگر امراض دور ہوں گی۔

ساٹھی کے چاولوں کا دھوون نصف پاؤ۔ پلانے سے قے دور ہو گی یہ دوائی خاص کر اس قے کو مفید ہیں۔ جو کہ شراب کے پینے سے ہوتی ہیں۔

دیگر پودینہ کی پتی 4 عدد، مرچ سیاہ پانچ عدد، نمک سیاہ 2 ماشہ، الائچی خورد بھنی ہوئی 4 ماشہ، زرشک ترش 3 ماشہ۔ ان سب کو باریک پیس کر تھوڑا پانی ڈال کر چٹنی بنا کر چاٹیں۔ تو سب شکایت رفع ہو گی۔ بدہضمی کو خاص کر نافع ہے۔

دربیان پیاس (ترشنا چکستا)

پیاس کی 7 قسمیں ہوتی ہیں (1) وات (2) پت (3) کف، زخم یا چوٹ کے لگنے سے (5) کھٹی آم کی (7) بھوک کے لگنے سے۔

اگر پیاس زیادہ لگتی ہو اور ساتھ ہی پیٹ میں بھی جلن ہو یا دل گھٹتا ہو۔ اس وقت صرف شہد کو منہ میں رکھنے سے پیاس دور ہو جاتی ہے۔ اگر پھر بھی پیاس نہ دور ہو۔ بلکہ زیادہ لگتی ہو تو لیموں کا عرق ایک تولہ گھی ایک ماشہ، سیندھا نمک باریک کیا ہوا۔ ان سب کو ملا کر باریک پیس کر نرم کر لیں۔ بعد ازاں مریض کے ماتھے پر لیپ کریں۔ تو بھی پیاس دور ہو گی۔

زخم کے لگنے کی پیاس

اگر کسی جگہ پر زخم ہو گیا ہو یا چوٹ لگی ہو۔ اور اس وقت پیاس شدت سے لگتی ہو تو بکرے کا تازہ خون پاؤ بھر پلائیں۔

کھٹی پیاس کھٹی سے جو پیاس لگتی ہو تو گائے کے دودھ میں پانی ملا کر پی جائے۔ یا ملٹھی 6 ماشہ۔ ایک چھٹانک پانی میں ملا چھان کر پلانے سے پیاس بالکل رفع ہو جائے گی۔

دیگر پیپل درخت کی لکڑی کو جلا کر راکھ کو پانی میں حل کر کے رکھ چھوڑیں تھوڑی دیر کے بعد پانی نتھار کر پلانے سے کسی قسم کی پیاس کیوں نہ ہو فوراً دور ہو گی۔

دیگر نیم کی نرم نرم پتی پاؤ بھر اور پنڈول مٹی (کھریا مٹی) دونوں کو کوٹ کر چار گولا بناؤ۔ پھر ان کو آگ میں رکھ کر خوب تپاؤ۔ جب جل کر سرخ ہو جائیں۔ تو اس کو پانی میں بجھائیں۔ اسی طرح 2 بار بجھا کر پھینک دیں۔ اس پانی کو جب پیاس لگتے پئیں۔ تو سب قسم کی پیاس دور ہو گی۔

دیگر اگر بخار چڑھا ہوا ہو اور پیاس زیادہ لگتی ہو تو اس وقت بخار میں پانی بالکل نہ دینا چاہئے۔ صرف منہ میں آلو بخارا یا چھوہارا کی گٹھلی کو رکھیں اس سے پیاس بالکل ٹھیک ہو گی۔

دیگر چاندی یا سونے کو آگ میں گرم کرکے اور پانی میں بجھائیں۔ اس پانی کو پلانے سے پیاس زیادہ نہ لگے گی۔

تیسرا باب

فصل اول

بیان مورچھا (بیہوشی)

بے ہوشی یا غش آنے کو سنسکرت میں مورچھا کہتے ہیں۔ یہ ایک مہلک مرض ہے۔ جس کا علاج کرانا چاہئے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو مریض جلدی ہی شہر خموشاں میں چل بستا ہے۔ یہ مرض کئی قسم کی ہوتی ہے۔ وات، پت، کف، بلغم، خون کی کمی، کثرت شراب، کسی زہریلی اشیاء ضعف کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔

جب کسی مریض کو مورچھا ہو جائے۔ تو اس کے منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں۔ عرق گلاب کو منہ پر چھڑکیں اور مشک کافور ایک ماشہ چندن سفید 6 ماشہ ان دونوں اشیاء کو گھس کر ماتھے پر لیپ کریں۔ اگر بجائے پانی کے عرق گلاب لیا جائے تو اور بھی اچھا ہے۔ ضعف جگر ہو تو بھی دور ہو گا۔

اگر اس سے بھی مریض کو حالت ٹھیک نہ ہو تو لوبان کا دھواں دیں ناک اور منہ کو ہاتھ سے بند رکھیں۔ خیرہ کا عطر سونگھائیں یا کونج کی خشک پھلی کو بدن پر گھس دیں۔ یا فتلیا بنا کر سونگھائیں۔ بیہوشی دور ہو گی اگر بے ہوشی کسی نشی اشیاء یا زہریلی چیز کے استعمال سے ہوئی ہو۔ تو اس کا علاج مندرجہ ذیل طریقہ سے کرنا چاہئے۔

اگر افیون کھانے سے بے ہوشی ہو گئی ہو۔ تو مریض کو اسی وقت نانک شاہی جیسے یا خالص تمبا کو پانی میں ابال کر اس پانی کو پلانے سے زہر دور ہو گا۔ یا مین پھل کوٹ کر دینے سے قے آئے گی اور افیون کا اثر دور ہو گا۔

اگر شراب اور بھنگ کے استعمال سے بے ہوشی ہو تو مریض کے کان میں ذرا سا کڑوا تیل ڈال دیں۔ یا ھٹکڑی کوٹ کر کھلا دیں۔ تو بھی اثر دور ہو گا۔

اگر چرس کثرت سے استعمال کی گئی ہو اور بے ہوشی ہو گئی ہو تو دودھ میں گھی ملا کر گرم گرم پلانے سے بے ہوشی دور ہو گی۔
اس کے علاوہ اگر کوئی بھی نشی اشیاء استعمال کی گئی ہو۔ اور بے ہوشی ہو جائے تو دودھ گھی کا زیادہ استعمال کرانے سے زہر کا اثر بالکل دور ہو جائے گا۔

مداتیہ کی چکستا

جب کہ کسی شخص کو روزانہ نشی اشیاء کے استعمال کرنے کی عادت پڑ گئی ہو اور اس سے کوئی مرض پیدا ہو گئی ہو۔ کیونکہ روزانہ نشی اشیاء کھانا ٹھیک نہیں ہے۔ روزانہ استعمال سے کئی قسم کی بڑی بڑی امراض شروع ہو جاتی ہیں۔ جس سے مریض کو سخت نقصان ہوتا ہے۔ بلکہ مرنے تک بھی نوبت آجاتی ہے۔
اگر شراب کے روزانہ استعمال کرنے سے جو مرض پیدا ہو گئی ہو اس کا علاج یہ ہے کہ ایک ایک تولہ شراب ہی مریض کو پلائیں۔

خوراک ساٹھی کے چاول، شکر ڈال کر کھائیں۔ چرس کا مداتیہ ہو تو بکری کا گوشت اور پرول دونوں کو پکا کر کھائیں۔ تو چرس کا مداتیہ دور ہو گا۔

کونڈ کا زہر دور کرنے کیلئے یہ عجیب نسخہ ہے۔ پنجہ کا عرق ایک تولہ، قند سیاہ 6 ماشہ، دونوں کو ملا کر صبح و شام ایک تولہ استعمال رکیں۔
دھتورہ کا زہر دور کرنے کے لئے عمدہ اور مجرب نسخہ یہ ہے کہ شکر اور گائے کا دودھ پیئ صبح و شام پئیں۔ تو دھتورہ کا زہر دور ہو گا۔

سپاری کا اثر دور کرنے کا علاج: ایک پاؤ شکر خشک کھا جائیں۔ مگر اوپر سے پانی نہ پئیں۔

پان کا اثر دور کرنے کا علاج: چونہ کو ہاتھ پر رکھ کر خوب رگڑیں پھر بار بار سونگھیں تو ٹھیک ہو گا۔

جاپھل کا زہر دور کرنے کا علاج: بڑی ہرڑ 6 ماشہ کو باریک کر کے پانی سے کھلانے سے جاپھل کا زہر دور ہو گا۔

بھیڑے کا اثر دور کرنے کا علاج: ٹھنڈے پانی میں نہانا اور دہی شکر، چاول، کھانے سے بھیڑے کا زہر دور ہو گا۔

تمباکو کو زہر دور کرنے کا علاج: دن میں آٹھ دفعہ چار چار لونگ کھانے سے تمباکو کا زہر دور ہو گا۔

شراب کا اثر دور کرنے کا علاج: اگر شراب پی لینے سے نشہ ہو جائے۔ اور اس کا اثر دور کرنا ہو۔ تو دو تولہ گھی میں 2 تولہ شکر ملا کر کھلائیں تو شراب کا اثر دور ہو گا۔

خوراک: مندرجہ بالا نشی اشیاؤں کے زہروں کو دور کرنے اور اس کے بعد کچا دودھ، گھی، مکھن، ملائی، لڈو، شکر کا شربت، سرد پانی سے نہانا، عرق گلاب پینا، کنول (ڈوڈا) کا استعمال کرنا۔ پالک وغیرہ کا استعمال کرنا چاہئے۔

انماد چکستا

انماد کو یونانی میں خفقان اور ہولدل، سنسکرت میں پاگل پن، سٹری باؤلا کہتے ہیں۔ یہ چھ قسم کا ہوتا ہے۔ وات، پت، کف، تر دوش کسی دکھ کی بات کے سننے۔ کسی زہریلی اشیاء کے استعمال سے پیدا ہوتا ہے۔

جب مریض کو خفقان کی حالت ہو اور مریض اس سے اٹھ اٹھ کر بھاگتا ہو تو چمبا کے پھول 2 عدد، شہد ایک تولہ۔ میں ملا کر خوب حل کریں۔ چٹنی بن جانے پر روزانہ باسی پانی سے کھلانے سے خفقان دور ہو۔

اگر مرض اول درجہ پر ہی ہو تو املی پکی ہوئی 2 تولہ کو نصف پاؤ پانی میں حل کر کے ایک تولہ شکر ملا کر پلانے سے مرض رفع ہو گا۔ یا اسپغول ایک تولہ کو پانی میں حل کر کے ایک تولہ شکر ملا کر پلانے سے آرام ہوتا ہے۔

ریوند چینی 2 تولہ پانی میں پیس کر دونوں کندھوں کے بیچ میں لیپ کر دیں۔ اور ایک ہفتہ تک لیپ کرتے جائیں۔ تو ایک ہفتہ میں خفقان دور ہو جاتا ہے۔

اگر خفقان پیٹ کی وجہ سے ہو گیا ہو۔ تو مریض کو پہلے جلاب دیکر بعد علاج شروع کریں۔ اگر کف کی وجہ سے ہو تو مریض کو قے کرائیں۔ اور ایسی حالتوں میں پچکاری (انجی کرم) کر کے علاج شروع کریں۔ اگر دس سالہ پرانا گھی ہولدل والے مریض کو استعمال کرایا جائے۔ تو فائدہ ہو گا۔

مغز بنیفہ 2 تولہ لے کر رات کو کسی پتھر کے برتن میں ایک چھٹانک پانی ڈال کر بھگو دیں۔ صبح سرائی کی طرح بنائیں۔ اور شہد 6 ماشہ ڈال کر پی جائیں تو گیارہ دن میں انماد دور ہو گا۔

ہنگوادی گھرت

اس گھرت کے استعمال کرنے سے سب قسم کا انماد یعنی خفقان بالکل دور ہو جاتا ہے۔

ہینگ، کالا نمک، سونٹھ، پیپری، دو دو تولہ، گائے کا خالص گھی 4 سیر۔ اس میں 16 سیر گائے کا

پیشاب ملا کر گھی کو شدھ کریں۔ یعنی مندرجہ بالا ادویات کو زدو کوب کر کے الگ کر دیں۔ پھر گھی کو نرم نرم آنچ پر گرم کریں۔ جب سرخ ہو جائے۔ تو اس میں تھوڑا تھوڑا گائے کا پیشاب ملاتے جائیں۔ جب سب پیشاب جذب ہو جائے۔ تب اس میں سب ادویات ملائیں۔ جب سب ادویات جل کر سرخ یا سیاہ ہو جائیں تب اس کو نیچے اتار کر رکھیں۔ سرد ہونے پر کسی کانچ کے کھلے منہ والے برتن میں رکھیں۔

خوراک 2 تولہ سے 4 تولہ تک مریض کو صبح کے وقت پلا دیا کریں۔ ایک ماہ تک استعمال کرانے سے سب قسم کا انماد یعنی خفقان دور ہو گا۔

پرہیز جماع، کثرت، شراب، افلام، جلق، رنڈی بازی، چرس و دیگر ہر ایک قسم کی نشی اور خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

نرسنگھ منتر

اس مرض کو ماہران علم سنسکرت نے منتروں کے ذریعہ بھی دور کرتے تھے۔ چنانچہ اس مرض کو جڑھ سے اکھاڑ دینے کے واسطے نرسنگھ منتر لکھا جاتا ہے۔ اس کو ترکیب مطابق کرنے سے انماد یا مرگی خفقان ہولدل۔ وغیرہ وغیرہ سب دور ہو نگے۔

"اونگ، نمو، نار سنگھائے، ہرنیہ کیشپو وکھشیہ استھل و دارنائے تربھون ویاپکائے۔ بھوت، پریت، پشاچ، ڈاکنی، شاکنی، کلون سول نائے، ستمبھو بھوائے، ست دوشان، ہن ہن، سر، سر، چل، چل، کمپ، کمپ، متھ، ہنگ، پھٹ، پھٹ، ٹھا ٹھا مہاں اوور آکیا بیجی، ساہا۔"

ترکیب اس منتر کو 21 دفعہ پڑھیں اور مور کے پنکھ سے جھاڑا کرتے جائیں۔ اس طرح ایک ہفتہ کرنے سے بھوت پریت وغیرہ کا سایہ بالکل دور ہو گا۔ اس کے علاوہ خفقان وغیرہ دور کرنے کے لئے۔ مرگی مرض کو دور کرنے کے لئے جو نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ ان کا بھی اس مرض کے مریض کو استعمال کرانے سے خفقان کو بھی نافع ہے۔

علاج مرگی

اس مرض کو سنسکرت میں مرگی اور فارسی میں صرع کہتے ہیں۔ مگر عام لوگ مرگی ہی کہتے ہیں۔ یہ چار قسم کا ہوتا ہے۔ بائی، کف، پت، تر دوش کا غلبہ ہونے کی وجہ سے بیماری ہو جاتی ہے۔ اس بیماری کے شروع ہونے میں قوت حافظہ بالکل کمزور ہو جاتی ہے۔ اگر وات کا مرض ہو تو بارہ دن میں بیماری دور ہو جاتی ہے۔ اگر کف مرض ہو۔ تو ایک ماہ کے اندر مرض دور ہو جاتی ہے۔

مرگی دور کرنیکی دوائی

لسن ایک تولہ، تل سیاہ 3 تولہ، تل کا تیل 2 تولہ۔ ان سب کو زدو کوب کر تیل میں حل کر لیں۔

یہ دوائی 21 دن تک کھانے سے مرض بالکل دور ہو جائے گا۔

دیگر برہمی بوٹی کا عرق ایک تولہ میں شہد ایک تولہ ملا کر پلانے سے 3 دن میں مرگی دور ہو گی۔

دیگر سرسوں 6 ماشہ باریک پیس کر کھلائیں۔ اور سرسوں کو گائے کے پیشاب میں پیس کر بدن پر ملیں تو مرگی دور ہو گی۔

دیگر ملٹھی باریک کی ہوئی 6 ماشہ کو پیٹھہ کے عرق ایک تولہ میں ملا کر کھلانے سے 3 دن میں مرض کافور ہو گی۔ خوراک، دودھ چاول کھانے کو دیں۔

دیگر ایک آک لوٹ نام کا کیڑا جو کہ اکثر مدار کے درخت پر اڑتا پھرتا ہے۔ اس کو لے کر مار کر خشک کریں۔ پھر پیس کر چھان لیں۔ اس میں کالی مرچ اور گھی ملا کر ایک چنے کے دانہ کے برابر ناک میں ڈالیں۔ تو مرگی دور ہو گی۔

دیگر 21 عدد جائپھل کی دانہ کی مالا بنا کر مریض کے گلے میں پہنانے سے یہ مرض کافور ہو گی۔

دیگر ہینگ خالص ایک تولہ کو کپڑے میں باندھ کر گلے میں پہنے یا سور کے سم کی انگوٹھی بنا کر اس کے ہاتھ میں پہنانے سے باہر رو نہ تو صرف منگل اور کے دن ہاتھ میں پہنانے سے مرض دور ہو گی۔

دیگر گائے کے بائیں سینگ کی انگوٹھی بنا کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنے تو مرگی دور ہو گی۔

دیگر بھیڑیے کی بیٹھ اور ہڈی ہمیشہ پاس رکھنے سے مرگی در ہو جاتی ہے۔

ہنو گرہ، پچکستا

تعریف، ہنو گرہ۔ جس آدمی کا منہ کھلا ہی رہ جائے۔ یا دانت ہی بند ہو جائیں۔ اس کو ہنو گرہ کہتے ہیں۔

علاج گرم پانی کی کلی کرانے سے یا قلفل دراز، اور اورک یہ دونوں اسیاء منہ میں رکھ کر چبانے سے یہ مرض دور ہو گی۔

دیگر لہسن 6 ماشہ کو تل کا تیل 2 تولہ میں بھون لیں۔ پھر اس میں سیندھا نمک ڈال کر کھائیں۔ تو ہنو گرہ دور ہو گا۔

گردن کا اکڑ جانا

اس کو سنسکرت میں منیا ستمبھ بھی کہتے ہیں۔ اس سے گردن بالکل نہیں ہلتی۔

علاج گردن پر تیل یا گھی کی مالش کریں۔ پھر مدار یا ارنڈ کے پتوں کو گرم کر کے باندھیں تو یہ اکڑنا دور ہو گا۔

دیگر مرغی کے انڈے میں گھی اور سیندھا نمک ملا کر گرم گرم گردن پر باندھنے سے یہ شکایت بالکل رفع ہو جاتی ہے۔

زک شول چکستا

تعریف جب کمر اور پیٹھ میں سخت درد ہو تو اس کو زک شول کہتے ہیں (علاج) پاؤ بھر ریت کپڑے میں باندھ کر آگ میں گرم کریں۔ پھر اس کو ٹکور کریں۔ یا ریت کو جبکہ گرم گرم ہو تو مریض کو چارپائی پر لٹا کر اس کے نیچے رکھنے سے درد دور ہو گی۔

پیشاب بند ہو جانے کی چکستا

جو اکھار 6 ماشہ، مصری 6 ماشہ، دونوں کو ملا کر کھانے سے پیشاب جلدی کھل جاتا ہے۔

دیگر مغز پیٹھ ایک تولہ، مغز ککڑی ایک تولہ۔ ان سب اشیاء کو پانی میں بھگو کر ناف کے نیچے لیپ کریں۔ تو بند ہوا ہوا پیشاب فوراً کھل جائے گا۔

دیگر آنولہ 2 تولہ کو پانی سے باریک پیس کر ناف کے نیچے لیپ کریں۔ تو پیشاب کھل جائے گا۔

دیگر مغز تربوز، مغز خربوزہ، مغز ککڑی برابر وزن پیس کر سردائی بنا کر استعمال کرنے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

دیگر خربوزے کی چھال کو پانی میں پیس کر پلانے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

پنڈلیوں کی درد

جب کبھی پنڈلیوں میں درد شروع ہو جائے اس کے واسطے یہ سب سے بہتر علاج ہے۔ کہ دن میں چار دفعہ ایک ایک تولہ ارنڈی کا تیل پلانے سے پنڈلیوں کی درد دور ہو جائے گی۔

پاؤں کی جلن

سرد پانی میں مسور کی دال کو پیس کر تھوڑا سا مشک کافور مل کر پاؤں کے تلووں میں لیپ کریں۔ تو پاؤں کی جلن دور ہو گی۔

دیگر گائے کا مکھن پاؤں کے تلوے میں لیپ کرنے کے بعد سینکیں تو پرانی مرض پاؤں کی جلن دور ہو گی۔

سرب انگ وات

جس وقت انسان کے جسم کے کسی حصہ میں وائی کا زور ہو جاتا ہے۔ تو وہ جگہ پھڑکنے لگ جاتی ہے۔ اس کو انگ پھڑکنا کہتے ہیں۔ اسی طرح بدن کے سب حصہ میں وائی پھرنے لگ جائے تو اس کو سربانگ وات کہتے ہیں۔

علاج اجوائن، مرچ سیاہ، افیون۔ ان سب کو ہموزن لے کر خالص تلوں کے تیل میں ملا کر تمام بدن پر مالش کریں۔ اور 2 تولہ سانبھر نمک گیہوں کی بھوسی پاؤ بھر اس کو پانی ڈال کر آگ پر پکائیں۔ پھر اس سے پھڑکنے کی جگہ پر سینک کریں۔ تو یہ مرض دور ہو گی۔

پیٹ کی بائی کی چکستا

سونٹھ 6 ماشہ، ہرڑ خورد 6 ماشہ، نمک سیاہ 6 ماشہ۔ ان تین اشیاء کو پانی میں ڈال کر پتھر پر چندن کی طرح گھس کر اس میں نصف چھٹانک پانی ملا کر سرکہ سے پی جاؤ۔ تو نصف گھنٹہ میں پیٹ کی بائی دور ہو گی۔ اگر بائی نہ خارج ہو۔ اور پیٹ میں درد شروع ہو گئی ہو۔ تو اسی وقت سانبھر نمک 2 تولہ باریک پیس کر پھانک لیں۔ اوپر سے کوئی چیز پانی وغیرہ بالکل نہ پلائیں۔ اس سے پیٹ کی بائی اور درد بالکل دور ہو جائے گی۔

جائے پاخانہ کی بائی دور کرنیکا طریقہ

اگر بائی جائے پاخانہ میں داخل ہو جائے۔ تو اس کا اثر پیشاب پاخانہ پر پڑتا ہے۔ یعنی پاخانہ پیشاب رک جاتا ہے۔ اس سے اپھار درد اور پتھری شروع ہو جاتی ہے۔ اس کو رفع کرنے کے واسطے ذیل میں نسخہ درج کرتے ہیں۔

نسخہ

تیل ارنڈی ایک تولہ میں صابون 6 ماشہ حل کر لو۔ پھر اس کو جائے پاخانہ کے اندر انگلی سے لگا دو۔ تو بالکل دور ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد پانچ منٹ کے اندر پاخانہ بھی آ جائے گا۔

دیگر نسوت ایک تولہ پیس کر ایک تولہ شہد سے کھائیں۔ تو مندرجہ بالا شکایات رفع ہو جائے گی۔

گنٹھیا کی چکتسا

جب وائی جوڑوں میں داخل ہو جاتی ہے۔ تب جوڑ ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور ان کے اندر سوزش ہو جاتی ہے۔ ساری جوڑ درد کرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کے واسطے مندرجہ ذیل علاج ہیں۔

اندرائن کی جڑھ 6 ماشہ، فلفل دراز 6 ماشہ، گڑ ایک تولہ۔ ان سب کو ملا کر سات دن تک استعمال کرانے سے یہ مرض دور ہو جاتی ہے۔

دیگر گوگل 6 ماشہ، سونٹھ 6 ماشہ۔ گھی ایک تولہ۔ ان کو ملا کر کھانے سے جوڑوں کی درد دور ہو جائے گی۔

دیگر ارنڈ کے دانہ چھلے ہوئے ایک صبح و شام سات دن تک استعمال کرنی سے آرام ہو گا۔ پہلے دن ایک دانہ دوسرے دن دو۔ اسی طرح ایک ہفتہ تک سات دانے استعمال کرنے سے آرم ہو گا۔

نسخہ یوگران گوگل

سونٹھ، پیپرامول، چاؤ، مرچ سیاہ، چیتے کی جڑھ، وچھال، چنگ، بریاں، اجمود، سرسوں، زیرہ سفید و سیاہ، مغز سنبھالو، اندر جو۔ پاڑھ، بائے برنگ، گج پیپری، کٹکی، اطیس، بھرنگی، بچ، اور مور چھلی۔ یہ سب چیزیں 4، 4 ماشہ اور ان سب ادویات سے دوگناہ ترپھلہ اور گوگل مصفی سب کے برابر لے کر کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ڈنڈے سے گھی ڈال کر خوب گھوٹیں۔ جب سب اشیاء کا جل کی طرح باریک ہو جائے تب جنگلی بیر کی مانند گولیاں بنا کر رکھیں۔

مگر ان گولیوں کو گھی کے برتن میں یعنی جس برتن میں ڈالنا ہو اس میں گھی لگا کر رکھیں۔ پھر ان گولیوں کو مریض کی عمر کے لحاظ سے دیں۔

خوراک ایک ماشہ سے 3 ماشہ تک گرم دودھ یا گرم پانی سے دیں۔

اس یوگران گوگل سے 184 امراض دور ہو جاتی ہے۔

بواسیر، کشٹ، سنگرہنی، جریان، جوڑ کی درد، بھگندر، سل دق مرگی، دمہ، کھانسی، بدہضمی، سیر دوش، جریان الرحم، وغیرہ وغیرہ سب امراض کافور ہو جاتی ہیں۔ اس کو گلو کے جوشاندہ سے دینے سے سب قسم کی کشٹ وغیرہ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ یہ یوگراج گوگل نہایت ہی مفید ہے۔

تریودش انگ گوگل

اسگندھ، ہاؤبیر، گلو، شتاوری، گوکھرو، بدھارا، راسنا، سونف کچور، اجوائن، سونٹھ۔ ان سب ادویات کو برابر لیں۔ اور ان سب ادویات کے برابر گوگل مصفی۔ اور ان سے نصف گائے کا گھی ملا کر لوہے

کے برتن میں لوہے کے ڈنڈے سے خوب رگڑ کر دو۔ دو ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ پھر ان کو کسی گھی والے برتن یا چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھ چھوڑیں خوراک ایک ماشہ سے 3 ماشہ تک گرم پانی یا گرم دودھ یا شراب یا گوشت کی رس جس کو یکھنی کہتے ہیں۔ اس کے ساتھ یا چوب چینی کے عرق کے ساتھ استعمال کرانے سے بائی روگ دور ہو جائے گا۔ اس سے 84 قسم کی بائی دور ہو جاتی ہے۔ اگر کسی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو۔ تو اس کے استعمال سے ٹھیک ہو جائے گی۔ یہ کئی بار کار آزمایا ہوا ہے۔

واتاری تیل کا نہایت ہی مفید نسخہ

لسن 20 تولہ، مرچ سرخ 20 تولہ، افیون 3 تولہ۔ ان سب ادویات کو زود کوب کر کے ایک سیر تل کے تیل میں ملا کر کسی برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے چولہے کے نیچے گاڑ دیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ برتن بھی لوہے کا ہونا ضروری ہے۔ اس طرح پندرہ دن زمین کے نیچے بند رہنے دیں۔ اس کے بعد اس کو نکال کر تیل کو چھان کر بوتل میں بھر لیں۔ یہ تیل وات کے مریض کے بدن پر مالش کرنے سے ہر ایک قسم کی جوڑوں کی درد۔ گنٹھیا وغیرہ وغیرہ سب دور ہو جائیں گے۔

سیندھوادی تیل

سیندھا نمک 8 تولہ۔ سونٹھ 5 تولہ، پپلا مول 2 تولہ، چیتا 2 تولہ، بھلانوا کی میگی 400 تولہ، کانجی 257 تولہ۔ 0 تل کا تیل 64 تولہ۔ ان سب کو نرم نرم آنچ پر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ پکنے پر چھان کر شیشہ کی بوتل میں بدن کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت بدن پر مالش کریں۔

فوائد اس کے استعمال سے ہر ایک قسم کی بائی کا درد، جوڑوں کی درد ہڈی کا ٹوٹنا وغیرہ وغیرہ سب امراض کافور ہو جاتی ہیں۔

اٹھر نگا تیل

آک، مرچ، ارنڈ، سنبھالو، سہانجنہ، دھتورا، سینڈ راسنا۔ ان سب اشیاء کے پتے یا ان سب ادویات کا عرق نکال کر رکھیں۔ اور اس عرق سے چوتھائی حصہ تل کا تیل خالص ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ پھر سرد ہونے پر چھان کر کسی برتن میں رکھیں۔ اس کے ہر روز مالش کرنے سے بائی کی تمام امراض کافور ہو جائے گی۔

نسخہ کھٹ دھرن یوگ

چیتا، اندر جو، پاڑھ، اطیس، ہنگی، ہرڑ۔ ان کو برابر لیکر باریک پیس چھان کر چورن بنالیں۔ پھر 4 ماشہ یا 6 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کچھ دن تک استعمال کرنے سے بائی کی تمام امراض دور ہونگی۔ اس کے

کھانے سے بھوک بھی بڑھے گی۔ اور دو تین دست روز ہوتے ہیں۔

چھاگل آدی گھر

جوان بکری جس نے ابھی بچہ نہ دیا ہو۔ اس کا گوشت وزن دس سیر۔ دس مول 400 تولہ، اسگندھ 400 تولہ، بریاری کی جڑھ 400 تولہ۔ پھر ان سب اشیاء کو چوگنا پانی میں ابالیں۔ جب چوتھائی باقی رہ جائے۔ تب سب کو لوہے کی کڑاہی میں چھان دیں۔ جب سب اشیاء کا جوشاندہ ایک جگہ اکٹھا ہو جائے۔ تب اس کڑاہی میں گائے کا گھی 5 سیر ڈال دیں۔ اور شتاوری کا عرق 6 سیر ڈال دیں۔ پھر اس میں چیونٹی، مہوا، کشمش، کنول، ناگر موتھا، چندن، راسنا، سروں، پچھوں، بریاری، انت مول، شتاوری، اسگندھ، بیداری قند، کچور، ہلدی، دارو ہلدی، پر جنگو، ترپھل، تگر، طالیس، بدماکھ، الائچی، تیزپات، ناگ کیسر، ہتھیلی کے پھول، دھنیا، مجیٹھ، اتار، دیودار، ایلوا، ایکا، بائے بڑنگ، زیرہ، سفید کیسر، یہ سب ادویات ½۔½ تولہ لے کر سب کو باریک پیس کر اسی کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب اس میں سے سب پانی جل جائے۔ باقی صرف گھی ہی گھی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان کر کسی کانچ کے برتن میں رکھیں چھاننے سے پہلے اس میں مصری عمدہ ایک سیر ملا کر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے تین تولہ تک استعمال کرائیں۔ صبح و شام کو کھانا کھانے سے پہلے دیا کریں۔

فوائد اس کے استعمال سے پت و کف کے سب نقائص دور ہوتے ہیں۔ دبلا پن بدن کا دور ہو جاتا ہے۔ ہر ایک قسم کے جریان کو نافع ہے۔ اسقاط حمل کو بھی دور کرتا ہے۔ یہ کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔

اس کے استعمال سے بچوں کے بخار، پھوڑا، پھنسی، تپ، کھانسی، نزلہ، زکام، وغیرہ وغیرہ دیگر حاملہ عورتیں اگر اس کو استعمال کریں۔ تو ان کو ایام حمل میں کوئی امراض نہ ہوگی۔

تارئین تیل

بیل گری، ارنی، سونا پاٹھ، پاڑھ، مہانیم، پرسارنی، اسگندھ، کنائی، بریاری، کنگھی، گوکھرو، پتھرنیا۔ ہر ایک دس دس تولہ لے کر خوب باریک کریں۔ اور ان سے چوگنے پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب جل کر پانی چوتھا حصہ رہ جائے۔ تو اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور تیل دو سیر اور سونف دیودار، بال چھڑ، چھڑیلا، پیچ لال چندن، راسنا، تگر، کٹ، الائچی، اڑو، مونگ برنی، سروں، پچھوں، اسگندھ، سیندھا نمک، پتھرپھا۔ ہر یہ ہر ایک دو دو تولہ لے کر باریک کریں۔ اور ستاوری کا عرق 2 سیر بکری کا دودھ 8 سیر۔ پھر ان سب اشیاء کو ملا کر ایک بڑی کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور نیچے نرم نرم آنچ دیں۔ جب سب جل کر صرف تیل ہی تیل رہ جائے۔ تو اتار کر چھان کر سرد کریں۔ اور کسی چینی کے برتن میں رکھیں۔ یہ تیل تیار ہو گیا۔

ترکیب استعمال اس تیل کو جس جگہ پر درد ہوتی ہو۔ درد خواہ بائی کا ہو۔ یا کسی قسم کا کیوں نہ ہو بالکل دور ہو جاتا ہے۔ کان میں درد ہوتی ہو تو بھی ایک دو بوند ڈالنے سے درد رفع ہو جاتا ہے۔ اس تیل کی پچکاری بھی کی جاتی ہے۔ سر میں درد ہوتی ہو۔ تو بھی اس کی مالش کریں۔ اس کے استعمال سے 84 قسم کے بائی کے درد دور ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے گھوڑے اور ہاتھی کے بائی کے امراض دور ہو جاتے ہیں۔

واتاری وٹی یعنی بائی کو دور کرنیکی بینظیر گولیاں

چیتا کی جڑ، سونٹھ، گندھک مصفیٰ، نمک سیاہ، سیندھا نمک ہینگ بریاں، آملہ، بہیڑا، ہرڑ، پپلا مول، سہاگہ بریاں، پھٹکڑی صاف کیا ہوا۔ گڑ پرانا۔ ان سب کو ایک وزن لے کر باریک پیس کر لیموں کے عرق میں کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے رکھ چھوڑیں۔ پھر ایک گولی صبح و شام پانی سے استعمال کریں تو ہر قسم کی بائی دور ہو۔ بدن موٹا ہو، دست صاف ہو، بھوک خوب تیز ہو گی۔ یہ کئی دفعہ کا آزمایا ہوا ہے۔

اسگندھادی چورن

اسگندھ، راسنا، ارنڈ کی جڑ، اجوائن، سونٹھ، بادیان، اجمود، شاوری، ہاؤبیر، بابچی، بدھارا، زیرہ سفید۔ ان سب اشیاء کو باریک چھان کر 4 ماشہ صبح گرم دودھ یا گرم پانی سے استعمال کرے۔ تو سب قسم کی بائی کی شکایت دور ہو گی۔

واتاری چورن

سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، زیرہ سفید، کالا نمک۔ ان سب کا چورن بنا کر 4 ماشہ صبح و شام استعمال کرنے سے 84 قسم کی بائی رفع ہو گی۔ اس سے بدن کی دردیں بھی دور ہو جاتی ہیں۔

واتاری گوگل

گندھک آملہ سار مصفیٰ 5 تولہ، گوگل مصفیٰ 5 تولہ، ترپھلہ 5 تولہ، ارنڈ کا تیل 5 تولہ۔ ان سب ادویات کو زدوکوب کرکے تیل میں ملا کر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ صبح گرم پانی کے ساتھ ایک ماہ تک کھانے سے کئی قسم کے بادی امراض دور ہو جائیں گے۔ کمر کی درد ایک ہی دفعہ کے استعمال سے دور ہو گا۔ یہ بھی کئی دفعہ آزمایا ہوا ہے۔

دہی، دودھ، لسی، مچھلی، گڑ، گوشت، ارد کی دال، بینگن، سرد اشیاء و بادی اشیاء کا استعمال نہ کریں۔

اگر بدن میں درد زیادہ ہوتی ہو تو ریت کی پوٹلی بنا کر اس کو گرم کریں۔ اور اس سے سینک کریں۔ اس سے درد بھی دور ہو گی۔

تشخیص امراض پت

پت کی مرض کے 40 اسباب ہیں۔ یہ مرض زیادہ نمک اور کھٹائی اور زیادہ گرم اشیاء کے استعمال کرنے سے اور زیادہ غصہ کرنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔

نشانات بچپن میں ہی بالوں کا سفید ہونا۔ آنکھوں کا رنگ زرد ہونا پیشاب کی رنگت سرخ' پاخانہ کا رنگ زرد' دانت بھی مانند ہلدی کے ہو جائیں۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا۔ منہ کا خشک ہونا۔ منہ سے بدبو کا آنا' کھٹے ڈکار آنا' سانس کا پھول جانا' دل دھڑکن' اداسی' چنتا فکر غصہ' جلن' اتی سار' سرد چیز کھانے کو دل کرنا' کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں جلن ہونا' ناک سے خون گرنا' گرم گرم دست آنا اور پتلا دست کا بار بار آنا' بدن کا گرم رہنا' پسینہ کا زیادہ آنا' بدن کا ٹوٹتے رہنا۔ بدن پر داغ پڑ جانا۔ وغیرہ وغیرہ شکایات ہو جائے پر مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے تجویز کر استعمال کریں۔ امراض جلدی رفع ہو جائیں گے۔

علاج اس مرض کا علاج صرف اسی طرح ہی کیا جا سکتا ہے۔ کہ آم۔ وغیرہ کا استعمال زیادہ کرنا۔ رات کو چاند کی روشنی میں سیر کرنا۔ پیپل درخت کی سایہ میں بیٹھنا سرد پانی میں نہانا' خوشبودار پھولوں کی خوشبو لینا' گلاب کا عرق پینا' انار کا رس نکال کر استعمال کرنا' بدن سے خون نکلوانا' اور گائے کے کچے دودھ میں شکر و شربت انار ملا کر استعمال کرنا۔ سرد چیزوں کا بدن پر لیپ کرنا جلاب لینا۔ اور سمندر کی سیر کرنے سے پت ہر قسم کا دور ہو جاتا ہے۔

بیان کف

(وجہ) کف مندرجہ بالوں میں بد پرہیزی کرنے اور کثرت سے استعمال کرنے سے مرض شروع ہو جاتی ہے۔ زیادہ میٹھا' ترش' اچار' مٹھائی' پوری کچوری' حلوا وغیرہ زیادہ استعمال کرنے سے یہ مرض شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل نشانات ہیں۔

منہ کا میٹھا رہنا' منہ سے کف کا زیادہ گرنا' منہ سے رال گرنا' زیادہ نیند کا آنا گلے میں کھرکھری' اور کڑوی اشیاء کا کھانے کو دل کرنا' گرم اشیاء کا زیادہ استعمال کرنا' جسم کا اکڑتے رہنا' بدن پھولنا' بھوک نہ لگنا' سر کا بھاری رہنا سفید پیشاب کا بار بار آنا۔

علاج کڑوی' ترش' کسیلی' نمکین' اشیاء کے زیادہ کھانے سے زیادہ کثرت کرنے کشتی کرنے زیادہ چلنے سے' قے کرنے سے' زیادہ پسینہ آنے سے' فاقہ رکھنے سے' رات کو جاگنے سے' گرم اشیاء کھانے سے' نسوار لینے سے' کثرت جماع' گرم اشیاء اور ترش اشیاء کے کھانے سے' کف کے

تمام امراض بالکل دور ہو جاتے ہیں۔

وات رکت کے نشان اور اس کا علاج

وات رکت 6 ماشہ کا ہوتا ہے۔ یہ مرض مندرجہ ذیل نقائص کے ہو جانے سے پیدا ہو جاتا ہے۔
خون کا زیادہ آنا' پت کی زیادتی اور کف کا زیادہ گرنا' اور ساتھ ہی خون کا آنا' انگ پھڑکنا' سوزش' خارش' بدن میں جھن جھنی آنی' پاؤں میں درد' بدن میں گرمی ہو جاتی ہیں۔ کبھی بدن میں خارش کا ہو جانا' ہاتھ پاؤں میں جلن ہونی۔ بدن میں سوزش' ہاتھ پاؤں کا پھٹ جانا' ہاتھ کی ہتھیلی میں سفید رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ جب یہ مرض ہو جائیں۔ تو اس کا مندرجہ ذیل ترکیب سے علاج کریں۔

دن میں سونا' کثرت کرنا' جماع' غصہ' گرم و کسیلے اشیاء کا زیادہ استعمال کرنا' ترش اشیاء' زیادہ نمکین اشیاء کا استعمال کرنا۔ اور بادی اشیاء کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

جائیز پرانے جو گیہوں' چاول اور بٹیر اور بیڑا' تیتر کا گوشت' چنا' مونگ' مسور' کلتھی' دال اور مکو کا ساگ' شتاوری' باتھو' پوئی' بیت کے پتے۔ اور ہر ایک سبزی میں نمک سیاہ کا استعمال کرنا۔ گھی کا زیادہ استعمال کرنے سے بھی مرض دور ہو جاتی ہے۔

علاج بکری کے دودھ میں گیہوں کا آٹا اور گھی ملا کر لیپ کرنا یا تلوں کو بھون کر بکری کے دودھ میں پیس کر لیپ کرنے سے مندرجہ بالا نقائص دور ہو جاتے ہیں۔

السی یا ارنڈی کو پیس کر پیٹھی بنا کر بکری کے دودھ میں گھول کر لیپ کرنے سے وات رکت دور ہو جاتا ہے۔

دیگر گلو کا جوشاندہ بنا کر دن میں دو دفعہ استعمال کرنے سے مرض رفع ہو جاتی ہے۔

گلو کو مصری کے ساتھ کھانا' گھی کوار کا عرق پینا' یا گلو کے جوشاندہ میں شہد ملا کر چٹانا نافع ہے۔

دیگر ارنڈ کے تیل کے ساتھ گلو کا استعمال کرنے سے وات رکت دور ہو گا۔

گرچ آدی کاڑھا

یعنی گلو کا جوشاندہ

گلو' باچی' مغز بادام' نیم کی چھال' ہرڑ' ہلدی' آملہ' آڑوسہ' شتاوری' اسگندھ' بالا' بیری کی جڑھ' ملٹھی' ہوا' گوکھرو' پرول' خس' مجیٹھ' چندن' سرخ۔ یہ سب اشیاء ہموزن لے کر باریک کریں۔ اس میں سے ایک تولہ سے 2 تولہ تک لے کر پاؤ بھر پانی میں ڈال کر جوشاندہ بنائیں۔ جب ایک چھٹانک رہ

جائے۔ تو اس کو اتار کر مل چھان کر سرد کر کے پئیں۔ تو 18 قسم کا کشٹ دور ہو گا۔ خارش وغیرہ رفع ہوگی۔
اگر ایک ماہ تک 2 دفعہ دن میں استعمال کیا جائے۔ تو بائی کے 84 قسم کے روگ دور ہوں۔ یہ بڑا مفید جوشاندہ ہے۔

نیماوی چورن

نیم، ہرڑ، گلو، آملہ، باپچی۔ یہ سب 4، 4 تولہ، سونٹھ، بائے برنگ، مغز، پاماز، فلفل دراز، اجوائن، بچ، زیرہ، کٹکی، سفید خیر، نمک سیندھا، جوکھار، ہلدی، دارو ہلدی، ناگر موتھا، دیودار، کٹ، یہ سب ایک ایک تولہ لیکر سب کو باریک پیس کر چورن بنا کر رکھیں۔ خوراک 4 ماشہ صبح گلو کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال کریں۔ تو ایک ماہ میں بدن کندن کی طرح چمک پڑے گا۔

یوگ سارامرت

شتاوری، گنگیرن، بدھارا، اشگن مغز، ساٹھی، گلو، فلفل دراز، بیری اسگندھ، گوکھرو۔ سب پانچ پانچ تولہ لے کر باریک پیس چھان کر چورن بنالیں۔ مصری 22 تولہ، شہد 171 تولہ گھی 85 تولہ، دال چینی، الائچی، تیج پات یہ تینوں 4، 4 تولہ لے کر باریک پیس کر سب اشیاء کو اکٹھی کر کے پتھر یا کانچ کے برتن میں بھر کر رکھیں۔
خوراک: 3 ماشہ صبح گرم پانی سے استعمال کریں۔ اور کف وغیرہ ہر قسم کے روگ کو دور کریگا۔ بدن میں خون پیدا ہو گا۔

پربھاکرلیپ

رال، گندھک آملہ سار، پھٹکری 2، 2 تولہ رسکپور 3 ماشہ۔ ان سب اشیاء کو باریک کریں۔ اور گائے کے گھی کو پانی سے ایک سو آٹھ دفعہ دھو کر اس میں یہ دوائی ملا کر مرہم سی بنالیں۔ اور لیپ کریں۔ اس سے کھجلی بدنما داغ، داد، پکستا، چنبل وغیرہ وغیرہ سب دور ہونگے۔

سنگھ ناد گوگل

آملہ، ہرڑ، بہیڑا، بائے برنگ، سلاجیت، راسنا، چیتا، سونٹھ، شتاوری، جمال گوٹہ کی جڑھ، پپلا مول، دیودار، گلو، دارہلدی، ساٹھی کی جڑھ، الائچی گنج بیری۔ ان سب ادویات کو یک وزن لے کر خوب باریک کریں۔ پھر ان سب کے برابر گوگل ملا کر سب کو باریک رگیں۔ اور اس میں خالص گھی گائے کا ملاکر گھوٹ لیں۔ اس گوگل کو کسی چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھیں۔

خوراک 3 ماشہ سے لیکر 6 ماشہ تک ہے۔ گرم پانی یا گرم دودھ کے ساتھ ایک ہفتہ استعمال کرنے سے وات رکت دوش دور ہوں۔ اور پانڈو روگ جلودھر، ناف کی درد، پیٹ کی ورم، ہاتھ پاؤں کا اکڑنا وغیرہ وغیرہ سب روگ دور ہونگے۔

امرت آدی گوگل

آملہ، ہرڑ، بہیڑا، سونٹھ، مرچ، پیپری، بائے بڑنگ، تج، گلو، نسوت، جمال گوٹہ کی جڑ۔ یہ سب اشیاء 4، 4 ماشہ، گلو پانچ تولہ، گوگل صاف کیا ہوا۔ 11 تولہ، ترپھلہ، 17 تولہ۔ پھر ان سب کو باریک کرکے گھی ملا کر لوہا کے ڈنڈے سے لوہا کے برتن میں دو پہر گھوٹ کر کسی چینی کے برتن میں رکھیں۔ خوراک 6 ماشہ، گرم دودھ کے ساتھ۔ کئی قسم کے زخم، پرمیہ بھگندر آم وات، سوزش، جلن، وغیرہ وغیرہ دور ہوں۔

بیان شول

یعنی (درد)

لکشن، شول آٹھ قسم کا ہوتا ہے۔ قسمیں مندرجہ ذیل ہیں۔ وات، کف، پت، آتی سار، وات پت، وات کف، پت کف، سنپات، آم کا

اگر کھانا کھانے کے بعد سول یعنی درد ہو تو اس کو سنسکرت میں پرنام سول کہتے ہیں۔

اگر پسلی میں ہو تو اس کو پارشو سول کہتے ہیں۔

اگر ناف میں درد ہو تو اس کو نابھی سول کہتے ہیں۔

اگر جائے پاخانہ میں سول ہو تو وات کا، اگر ناف میں ہو تو وہ پت کا اگر سول جگر، پسلی، کمر میں ہو تو کف کا، اور اس کے علاوہ جگر میں سول ہو۔ تو سنپات کا سول کہا جاتا ہے۔

اور اگر جلن اور ساتھ بخار خفیف ہو۔ اور ساتھ ہی درد کا بھی زور ہو تو وہ وات پت کا سول ہوتا ہے۔ اور جو خوراک کے کھانے سے درد پیدا ہوتا ہو تو اس کو آم کا سول کہتے ہیں۔ اسی واسطے ان کی چکستا (علاج) مندرجہ ذیل تراکیب سے کرنی چاہئے۔

(چکستا) علاج

مریض کا علاج شروع کرنے سے پہلے یہ دیکھ لینا چاہئے کہ مریض کو درد کس قسم کا ہے۔ جب یہ پتہ لگ جائے۔ کہ فلاں قسم کی درد ہے تو پھر اس کا علاج شروع کریں۔ اس میں کئی قسم کے علاج درج کئے گئے ہیں۔ عقلمند آدمی خود خیال کرلیں۔ اور جو مناسب ہو وقت دیکھ کر علاج کریں۔

قے کرنا، پسینہ نکالنا، ہاضم، و معدہ کو قوت دینے والی ادویات کا استعمال کرانا، یہ سب سول کو دور

کرنے کیلئے عمدہ ہیں۔

گرم گرم ریت سے ٹکور کرنا۔ یا ایک بڑی بوتل میں گرم پانی ڈال کر بوتل کا منہ بند کر کے پیٹ پر بوتل کا پھیرنا درد کے لئے نافع ہے۔

سیاہ تل کو کانجی میں خوب باریک پیس کر ایک گولا بنا کر پیٹ پر پھیرنے سے بھی درد رفع ہو جاتی ہے۔

مین پھل کو کانجی میں گھس کر تھوڑا گرم کر کے ناف پر لیپ کرنے سے بھی سب قسم کا درد دور ہوتا ہے۔ جلاب دینے سے بھی سول رفع ہو جاتا ہے۔

دیگر آملہ 6 ماشہ، باریک کر کے گرم پانی سے پلانا درد کو نافع ہے۔

دیگر ہرڑ، بہیڑا، آملہ، رائی۔ ان سب کو باریک پیس کر 6 ماشہ گھی و شہد میں ملا کر کھانے سے سب سول دور ہو جاتا ہے۔

دیگر چوک لکڑی یا ستیاناسی کی جڑھ، بیل کی جڑھ، ارنڈ کی جڑھ، چیتا کی جڑھ، سونٹھ، ہینگ۔ ان سب کو برابر وزن لے کر باریک کر کے پانی میں پیس کر پیٹ پر لیپ کریں۔ تو بھی درد غائب ہو گی۔

دیگر دھتورے کا پھل اور اندر جو کے درخت کا چھلکا۔ ان دونوں کو یک وزن لے کر کانجی و سرکہ میں باریک پیس کر گرم گرم ناف پر مل دیں تو بھی کتنا شدید درد کیوں نہ ہو۔ دور ہو گا۔

دیگر سونٹھ، ہرڑ، نمک سیاہ۔ ان سب کو تین تین ماشہ لیکر پھر دال کر پانی کے ساتھ خوب پیس کر 3 تولہ پانی میں ملا کر گرم کر کے مقام درد پر مالش کریں۔ یا اس کو گرم گرم کر کے پلا بھی دیں۔ تو بھی درد رفع ہو جائے گی۔ اس کے پلانے سے دست ہونگے۔ درد رفع ہو گی۔

دیگر پیپری، سنگی، چراتہ، ہرڑ، ایلوا۔ ان سب کو تین تین ماشہ لے کر پانی میں ملا کر خوب گرم کریں۔ اور گرم گرم کو ہی پیٹ پر لیپ کریں۔ تو سب قسم کے درد دور ہوں۔ اس سے بھی دست ہونگے۔

دیگر اہل بیت، سفید زیرہ، نمک سیاہ، مرچ سیاہ۔ ایک ایک تولہ لے کر لیموں کے عرق میں گھول کر چنا کے برابر گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی سے 4 گولی تک گرم پانی سے یا گرم گرم عرق گلاب سے پلائیں۔ تو بھی درد رفع ہو جائے گی۔

دیگر سنکھ، نمک سیاہ، ہینگ بریاں، سونٹھ، مرچ، پیپری۔ ان کو یک وزن لے کر چورن بنائیں۔ خوراک 6 ماشہ گرم پانی سے کھلانے سے بھی درد دور ہو گا۔

دیگر کشتہ بارہ سنگھا بھی کئی قسم کی درد کو رفع کرنے میں اکسیر پایا گیا ہے۔ اس واسطے اس کا کشتہ کرنے کی ترکیب بھی درج کر دی جاتی ہے۔

ترکیب کشتہ بارہ سنگھا

بارہ سنگھا کے سینگ کو لے کر اس کا بورا کر دیں۔ یا اس کو ریتی سے رگڑ رگڑ کر بورا بنا ڈالیں۔ پھر اس بورا کو کسی مٹی کے کوزہ میں ڈال کر منہ بند کر دیں۔ اور اس کے منہ کے اوپر مٹی لگا کر اچھی طرح سے بند کر دیں پھر اس کو دھوپ میں خشک کریں۔ پھر اس کو کسی بھٹی میں ڈال دیں۔ دوپہر تک آگ میں پڑا رہنے کے بعد نکال کر سرد کریں۔ منہ کھول کر اشیاء کو کسی شیشی میں ڈال لیں۔ یہ کشتہ بارہ سنگھا کا تیار ہو گا۔

خوراک ایک ماشہ گائے کے گھی میں ملا کر کھلانے سے سب قسم کا درد خاص کر جگر کی درد' و چوتڑ کی درد کو نافع ہے۔

دیگر کشتہ سنکھ کو گرم پانی سے استعمال کریں۔ تو پرنام سول دور ہو۔

دیگر تل' سونٹھ' ہرڑ' سنکھ کا کشتہ' یہ برابر وزن لے کر باریک کریں اور ان سب سے دوگنا گڑ یعنی قند سیاہ ملا کر سپاری کے برابر گولی بنا کر ایک گولی صبح و شام سرد پانی سے کھلائیں۔
خوراک گرم دودھ جس قدر ہضم ہو سکے۔

شبو کا وی وٹی

یہ گولیاں درد ہر ایک قسم کے واسطے نہایت ہی مفید ہے۔ کئی دفعہ آزمایا ہوا ہے۔ اس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔
کشتہ سنکھ' سونٹھ' مرچ' پیپری' نمک سیاہ' سیندھا نمک' سانبھر نمک' کھاری نمک' جوا کھار۔ یہ سب ادویات یک وزن لے کر سرمیں کے رس یعنی عرق میں کھرل کر کے ایک ماشہ کی گولیان بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ اور بوتل میں رکھیں۔

خوراک ایک گولی صبح و شام گرم پانی یا گرم دودھ استعمال کرا دیں تو پرنام شول بالکل رفع ہو جائے گی۔

دیگر بارہ سنگھا کے سینگ کو پانی میں گھس کر اس میں ایک رتی ہینگ ملا کر گرم کر کے لیپ کریں۔ تو پسلی کی درد رفع ہو گی۔

دیگر سیاہ تل کے تیل کو بکری کے دودھ میں خوب باریک گھسیں۔ پھر اس کو گرم کر کے لیپ کریں۔ تو پسلی کی درد بالکل دور ہو گی۔

دیگر سونٹھ' ہینگ' پوکھر مول' بارہ سنگھا کا سینگ گائے کے پیشاب میں ان سب کو گھس کر گرم گرم لیپ کریں۔ تو سب کا سول درد بالکل ہی دور ہو گا۔

بیان گلم روگ

گلم روگ بھی 5 قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وات، دوسری پت (3) کف سنپات، خونی یہ پانچ قسمیں گلم کی ہیں۔

شناخت جب یہ مزمن ہو جائے۔ تو اس میں مندرجہ ذیل نقائص بڑھ جاتے ہیں۔ پیاس کا زیادہ لگنا، سول ہونا، جلن، بدہضمی، بدن گرم ہو اور گھبراہٹ زیادہ ہو گی۔

علاج سرپھو کا درخت کی پانچ چیزیں، یعنی پھل، چھال، جڑ، پھول، پتے 5 تولہ، سیندھا نمک 3 تولہ، ہرڑ 3 تولہ۔ ان سب کو باریک پیس چھان کر 4 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھانے سے گلم روگ دور ہو گا۔

دیگر سجی خار، ایک تولہ قند سیاہ، ایک تولہ اس کی گولی بنا کر 2 ماشہ صبح و شام گرم پانی سے استعمال کریں۔ تو گلم روگ دور ہو گا۔

ہنگوادی چورن

ہینگ، پپلا مول، دھنیا، زیرہ، بچ، چوبہ، چیتا، سونا پاٹھا، کچور، امل بیت، سیندھا نمک، نمک سیاہ، سانبھر نمک، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپری، جواکھار، سجی خار، انار دانہ، ہرڑ، پوکھر مول، املی، ہاؤبیر، زیرہ سیاہ۔ ہر ایک برابر وزن لے کر ادرک کے عرق میں بھگو کر پھر کاغذی لیموں کے عرق میں بھگو کر جھاؤ بیری کے بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کریں۔

خوراک ایک گولی سے 2 گولی تک ہے۔ اس کے استعمال سے ہر ایک قسم کے گلم، بائی گولہ، پیٹ کا اپھارہ، سنگرہنی، بواسیر، امراض پیٹ، جلودھر، پسلی کا درد، وغیرہ وغیرہ سب رفع ہونگے۔

بیان مرض طحال

بدپرہیزی کرنے کی وجہ سے انسان کی بائیں پسلی کے نیچے کف اور خون اکٹھا ہو کر گانٹھ کی طرح جم کر بڑھنے لگتا ہے۔ اسی گولے کو طحال کہتے ہیں۔ تلی چار قسم کی ہوتی ہے۔ وات، پت، کف، اور خون کی یہ چار قسمیں تلی کی ہیں۔ جاڑے کا بخار، جبکہ بیس دن سے زیادہ پرانا ہو جائے تو پیٹ میں تلی بڑھنی شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے بدن زرد، کمزور اور پیٹ کا بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ قبض بھی رہتی ہے۔ تلی آہستہ آہستہ بڑھتے بڑھتے سارے پیٹ میں پھیل جاتی ہے۔ جس سے مریض کی جان قفص عمری کی پاس ہو جاتی ہے۔ اگر یہ تلی دائیں طرف ہو جائے۔ تو اس کو بکرت کہتے ہیں۔

علاج مدار کے زرد رنگ کے پتوں پر سیندھا نمک پانی سے پیس کر اچھی طرح لگا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر ان پتوں کو کسی کوزہ میں ڈال کر اوپر مضبوط کپڑ وتی کر کے منہ بند کریں۔ اور گج

پٹ میں آگ دیں۔ جب کوزہ اچھی طرح آنچ سے سرخ رنگ کا ہو جائے۔ تو باہر نکال کر سرد کریں پھر اس کو کسی شیشی میں رکھیں۔

خوراک ایک ماشہ سے 2 ماشہ تک شہد یا دہی کے پانی کی ساتھ استعمال کرائیں۔ اس سے سب قسم کی تلی دور ہو جائے گی۔

دیگر سنکھ کی درمیانی ہڈی کو زدو کوب کر کے چورن بنائیں۔ یہ چورن 4 ماشہ اور عرق لیموں 2 تولہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ تو سب بھاری تلی۔ جو کہ سارے پیٹ میں پھیل گئی ہو۔ دور ہو گی۔

دیگر ستیاناسی کا عرق ایک تولہ شہد ایک تولہ دونوں کو ملا کر استعمال کریں۔ تو 5 دن میں تلی دور ہو گی۔

دیگر سمندر جھاگ اور مصری دونوں کو باریک پیس کر 10 ماشہ صبح نہار منہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ تو تلی دور ہو گی۔

دیگر باتھو کا عرق ایک چھٹانک، سانبھر نمک ایک ماشہ باریک پیس کر دونوں کو ملا کر صبح نہار منہ پی جائیں۔ مگر اس عرق کو پینے سے پہلے منہ میں 13 دانہ چنے کے رکھ کر چبا کر باہر تھوک دیں۔ اس کے بعد یہ عرق استعمال کریں۔ تو 20 دن میں تلی کا نام نشان بھی نہ رہے گا۔

یکرت چکستا

یعنی یکرت روگ کا علاج

مندرجہ بالا ادویات جو کہ تلی کو دور کرنے کے واسطے لکھی گئی ہیں۔ ان سے یکرت روگ بھی دور ہو سکتا ہے۔ اس میں صرف مندرجہ ذیل ادویات کا اضافہ کرنے سے مرض جلدی دور ہو جائے گی۔

پیپری بائے بڑنگ جوا کھار۔ ان سب ادویات کو 4، 4 ماشہ لیکر باریک کر کے کرنج کے 6 پتوں کا عرق ایک تولہ میں ملا کر استعمال کرائیں۔ تو یکرت روگ دور ہو گا۔

یکرت روگ صرف تلی سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ فرق اس میں صرف اتنا ہے کہ پیٹ کی بائیں طرف تلی اور بائیں طرف جگر بڑھنے لگے تو اس کو یکرت روگ کہتے ہیں۔

بیان ہرے دروگ

امراض جلد

ہر دے روگ کو فارسی میں امراض جگر کہتے ہیں۔ یہ مرض پانچ قسم کا ہوتا ہے (1) وات (2) پت (3) کف (4) سنپات کا (5) چھاتی میں درد یا جس طرح کیڑے چلتے ہیں ویسا معلوم ہوتا ہے۔

اس مرض کے شروع ہونے پر جگر میں درد یا جس طرح سوئی چبھوئی جائے۔ یا جگر میں کلیاڑے کی طرح کوئی چیز کاٹی جائے۔ وہ حالت ہو جاتی ہے۔

اس مرض کے شروع ہوتے ہی بدن نیلا' سرد' منہ کا ذائقہ' میٹھا' بد ہضمی' پیاس کا زیادہ لگنا' اور پسینہ بھی زیادہ آتا ہے۔ اس کا مندرجہ ذیل نسخہ جات سے علاج کیا جاتا ہے۔

علاج ارجن درخت کا چھلکا 6 ماشہ' باریک کرکے چورن کی طرح بنا کر صبح و شام دودھ کے ساتھ یا گھی کے ساتھ استعمال کرنے سے یا گھی کے استعمال کرنے سے امراض جگر دور ہو جاتا ہے۔

دیگر کشتہ بارہ سنگھا بھی اس مرض کو مفید ہے۔

دیگر پوکھر مول کا سفوف 9 ماشہ شہد میں ملا کر 11 دن تک متواتر استعمال کریں۔ تو بھی یہ مرض دور ہو جاتی ہے۔

دیگر فلفل دراز' سونٹھ انار دانہ' نمک سیاہ' ہینگ بریاں۔ یہ سب یک وزن لے کر اس کو پیس کر عرق لیموں میں کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے ایک گولی گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ تو یہ مرض جڑ سے دور ہو گی۔

بیان موتر کرچھ یعنی سوزاک

موتر کرچھ کو یونانی حکیم یا ڈاکٹر سوزاک کہتے ہیں۔ اس کے مندرجہ ذیل شناخت ہیں۔ سوزاک بھی آٹھ قسم کا ہوتا ہے۔ بائی' پت' کف' یعنی بادی' بلغمی' سنپات کا رض کا' بیرج کا' پتھری کا' یا چوٹ لگنے سے بھی سوزاک ہو جاتا ہے۔

پیشاب کا دیر سے آنا اور درد کا ہونا' پیشاب کا بوند بوند آنا' اور ساتھ منی کا خارج ہونا' اور کبھی کبھی کچا خون کا آنا' بنگھڑ نلوں میں درد ہونا' اور پیشاب کرتے وقت جلن و خارش اور پیشاب کا کبھی کبھی بند بھی ہو جانا۔ جب سوزاک دیر کا ہو جائے۔ تو اس کو زخم کہتے ہیں۔ کیونکہ اس حالت میں اس کو زخم بھی ہو جاتے ہیں زخم صرف اعضاء تناسل پر ہی ہوتے ہیں۔

علاج جبکہ سوزاک نیا ہی ہو۔ تو اس کا مندرجہ ذیل طریقہ سے علاج کریں گائے کا دودھ کچا آدھ سیر اور اس میں تین تولہ گڑ یعنی قند سیاہ ملا کر اس کو نیم گرم کرکے پلانے سے سوزاک دور ہو گا۔

دیگر عرق پیٹھہ میں جوکھار 3 ماشہ ایک تولہ ملا کر استعمال کرنے سے سوزاک دور ہو گا۔

دیگر گوکھرو 2 تولہ کو پاؤ بھر پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے۔ تو سرد کر کے اس میں جوا کھار 4 ماشہ ڈال کر پلانے سے بھی سوزاک دور ہو جاتا ہے۔

دیگر آملہ، بداری قند، منقہ، ملٹھی، گوکھرو۔ ان سب کو یک وزن لے کر دوڑا کر کے ایک پاؤ پانی میں جوشاندہ کریں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے۔ تو اس کو سرد کر کے اس میں 2 تولہ مصری ملا کر استعمال کرانے سے سوزاک دور ہو گا۔

دیگر آملہ کا سفوف 6 ماشہ میں ایک تولہ قند سیاہ ملا کر استعمال کریں۔ تو جلن وغیرہ اور سوزاک بالکل دور ہو گا۔

دیگر ایک تولہ شہد میں 6 ماشہ جوکھار ملا کر استعمال کرانے سے سوزاک دور ہو گا۔

دیگر سورج مکھی پھول کا مغز 6 ماشہ، پتھر پر گھس کر باسی پانی کے ساتھ پلانے سے سخت سے سخت سوزاک دور ہو گا۔

دیگر آملہ سار گندھک مصفی 4 ماشہ، جوا کھار 4 ماشہ مصری ایک تولہ۔ ان سب کو ملا کر سفوف بنا کر گائے کے پاؤں بھر چھاچھ کے ساتھ پلانے سے سخت سے سخت سوزاک دور ہو جائے گا۔

دیگر پھٹکری بریاں 3 ماشہ، گیرو 3 ماشہ، مصری 6 ماشہ۔ ان سب کو گائے کے پاؤ بھر کے دودھ کے ساتھ 15 دن متواتر استعمال کرائیں۔ تو سوزاک دور ہو گا۔

دیگر شورہ قلمی 6 ماشہ، الائچی دانہ کلاں 6 ماشہ، دونوں کو باریک کر کے ساٹھی کے چاول کے پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے سوزاک دور ہو گا۔

دیگر گندہ بہروزہ کاست ایک ماشہ قند سیاہ ایک ماشہ میں ملا کر گائے کے دہی کے مٹھے سے استعمال کرنے سے سوزاک دور ہو گا۔ یہ دوائی گیارہ دن تک متواتر کھانی چاہئے۔

دیگر سرس کے نرم نرم پتے ایک تولہ، نصف پاؤ پانی میں ملا کر جوشاندہ بنا کر 10 تولہ مصری لا کر استعمال کرنے سے سوزاک دور ہو گا۔

دیگر گوند کتیرا ایک تولہ۔ شکر ایک تولہ دونوں کو گائے کے پاؤ بھر کچے دودھ میں ملا کر 3 ہفتہ تک استعمال کرانے سے سوزاک دور ہو گا۔

اگر پیشاب کے ساتھ خون آتا ہو۔ تو سفید چندن کا سفوف 2 تولہ لے کر مٹی کے کسی برتن میں ڈال کر بھگو چھوڑیں۔ رات بھر بھیگا رہے صبح مل چھان کر پہلے منہ میں 21 دانہ چاکسو کے چبا کر اوپر سے یہ پانی پلا دینے سے سوزاک و خون آنا بند ہو گا۔

بیان موتر گھات

خاص کر موتر گھات پیشاب یا ویرج کے روکنے سے پیدا ہوتا ہے اور یہ بھی 13 قسم کا ہوتا ہے۔

جس کے سنسکرت میں یہ نام ہیں۔

(1) وات کنڈلی کا (2) اشیلا (3) وات پت (4) موتر اپتہ (5) موتر چھتر (6) موتروف سنگ (7) موتر کھشے (8) موتر گرنتھی (9) موتر شکر (10) موتر وات (11) موتر شادر (12) دودھ گھات (13) بستی کنڈلی کا۔

اس کو عام لوگ سوزاک ہی کہتے ہیں۔ مگر موتر گھات اور موتر کرچھ میں فرق صرف اتنا ہی ہے کہ موتر کرچھ میں تو پیشاب کی رکاوٹ تھوڑی دیر رہتی ہے۔ اور پیشاب کرتے وقت بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے اور موتر گھات میں پیشاب کی رکاوٹ بہت دیر رہتی ہے۔ مگر پیشاب کرتے وقت جلن وغیرہ بالکل نہیں رہتی ہے۔ اگر ہوتی بھی ہے۔ تو کم ہوتی ہے۔ زیادہ دیر کا پرانا سوزاک ہو جائے تو یہ موتر گھات مرض ہو جاتی ہے۔

جو جو نسخہ جات سوزاک کو مفید ہیں۔ ان سے یہ بھی روگ چلا جاتا ہے مگر اس کے واسطے اور بھی علاج لکھے جاتے ہیں۔ اس میں سب سے پہلی پیشاب کو کھولنے کی ادویات ہی لکھی جاتی ہیں۔

علاج رائی ایک ماشہ، شورہ قلمی ایک ماشہ، شکر 2 ماشہ۔ ان سب کو ملا کر پانی کے ساتھ استعمال کرانے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

دیگر گیندا کی پتی 2 تولہ کو ایک چھٹانک پانی میں پیس چھان کر مصری ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ تو پیشاب کھل جائے گا۔

دیگر چوہا کی مینگنی یا شورہ کے لیپ کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر اگر ڈھاک کے پھولوں کی جائے پیشاب کے پاس ٹکور کی جائے تو بھی پیشاب کھل کر آتا ہے۔

دیگر مغز بیٹھا کی گدی ایک تولہ، مصری ایک تولہ، گائے کے پاؤ بھر کچے دودھ کے ساتھ اگر 7 دن تک متواتر استعمال کرایا جائے۔ تو کبھی بھی یہ شکایت نہ ہوگی۔

دیگر اگر شورہ کو پانی میں حل کر کے استعمال کرایا جائے۔ تو بھی پیشاب کھل جاتا ہے۔

دیگر الائچی خورد، پکھان بید، سلاجیت، ہیرا بول، یہ سب یک وزن لے کر چاول کے دھوون کے ساتھ 5 تولہ سلارس دیں تو بھی پیشاب کھل جائے گا۔

دیگر سونٹھ 8 تولہ، مصری 8 تولہ، حل کر کے سرد پانی سے دن میں چار دفعہ پلانے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

دیگر ہرڑ، بہیڑا، آملہ، تینوں اشیاء یک وزن لے کر اس میں سے $1\frac{1}{2}$ تولہ کو پاؤ بھر پانی میں ڈال کر جوشاندہ بنائیں۔ جب نصف پاؤ رہ جائے تو اتار چھان کر اس میں مصری 2 تولہ ملا کر پلانے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔

بیان پتھری

نشانات

اس کو سنسکرت میں اشمری اور بھاشا دیگر زبانوں میں پتھری ہی کہتے ہیں۔ یہ مرض بری اشیاء کے کھانے یا پیشاب یا بیرج کو روکنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔

جب پیشاب زور سے آئے اور اس کو روکا جائے۔ تو وہاں رکا ہوا خراب ہو کر وہاں پر رہنے والے بیرج، پیشاب اور پت، کف کو خشک کر کے پتھری پیدا کر دیتا ہے۔ وہ پتھری 4 قسم کی ہوتی ہے۔ (1) وات (2) پت (3) کف (4) بیرج بادی بلغمی، صفراوی۔ منی۔

علامات پتھری جس مریض کو پتھری پڑ جائے۔ اس کو پیشاب بالکل نہیں اترتا۔ درد کے مارے جان، نکلنے کو ہوتی ہے۔ بڑی سخت تکلیف کے بعد جب پیشاب آتا بھی ہے۔ تو تھوڑا تھوڑا اس مرض کو رفع کرنے کے لئے آجکل کئی قسم کے علاج ہیں۔ عام طور پر انگریزی ڈاکٹر اپریشن یعنی چیر پھاڑ کر پتھری کو نکال دیتے ہیں۔ اور سلائی لگا کر بھی ٹھیک کر دیتے ہیں۔ مگر ویدک علاج اس کے برخلاف ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ترکیب سے اس کو رفع کرتے ہیں۔

علاج جو اکھار 2 ماشہ، کچا سوہاگہ 2 ماشہ۔ ان دونوں اشیاء کو پیس کر 2 تولہ گوکھرو کے عرق میں ملا کر استعمال کرانے سے پتھری روگ دور ہو جائے گا۔

دیگر نیم کی پتی کا کھار بنا کر 2 ماشہ روزانہ باسی پانی کے ساتھ کھلانے سے 7 دن میں پتھری گل کر پانی ہو جائے گی۔

دیگر انگور کے درخت کی کھار 2 ماشہ، گوکھرو کے 2 تولہ عرق میں ملا کر یا شہد میں ملا کر استعمال کرانے سے دور ہو گا۔

دیگر تل کے درخت کا کھار 2 ماشہ، سرکہ میں ملا کر استعمال کرانے سے پتھری دور ہو گی۔

دیگر انگور کے پتے 2 تولہ، کا پاؤ بھر پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب نصف پاؤ رہ جائے۔ تو 2 تولہ مصری ملا کر پلانے سے پتھری دور ہو جائے گی۔ اس کے استعمال سے پیشاب کے باقی امراض بھی دور ہو جائیں گے۔

دیگر پوست برنا 1½ تولہ کا پاؤ بھر پانی میں جوشاندہ بنائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو قند سیاہ 2 تولہ ڈال کر پلانے سے بڑی بھاری پتھری دور ہو جائے گی۔

دیگر مولی کا کھار 2 ماشہ، باسی پانی کی ساتھ استعمال کریں تو پتھری دور ہو جائے گی۔

دیگر دارو ہلدی، سونٹھ، ہرڑ، جو اکھار، ان کو برابر وزن پیس چھان کر 6 ماشہ گائے کے دہی کے ساتھ پانی سے پئیں۔ تو پتھری 8 پہر میں گل کر نکل جائے گی۔

دیگر پتھری والا مریض اپنے داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی میں لوہے کا چھلا پہنیں تو پتھری روگ دور ہو تا رہے گا۔

پرمیہ یعنی جریان

جریان کو سنسکرت میں پرمیہ کہتے ہیں۔ اس کے مندرجہ ذیل علامات ہیں
شراب کا پینا، گوشت کھانا، عورت سے زیادہ جماع کرنا، گری دکھ، دن میں سونا، قند سیاہ کا استعمال کرنا، تیل، کھٹائی کے زیادہ استعمال سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔
(1) اوک پرمیہ (2) رکھو پرمیہ (3) ساندر پرمیہ (4) سرا پرمیہ (5) پشٹ پرمیہ (6) شکر پرمیہ (7) سکتا پرمیہ (8) شبت پرمیہ (9) شنے پرمیہ (10) لالہ پرمیہ۔
یہ پرمیہ کف کے ہیں یعنی ان کو بلغمی پرمیہ بھی کہتے ہیں۔

پت پرمیہ

(1) کھبار پرمیہ (2) نیل پرمیہ (3) کالا پرمیہ (4) ہاردر پرمیہ (5) مانجشٹ پرمیہ (6) رکت پرمیہ۔

والو پرمیہ

(1) وسا پرمیہ (2) نیل پرمیہ (3) کام پرمیہ (4) ہستی پرمیہ۔ یہ والو کے پرمیہ ہیں۔

علامات

ارک پرمیہ، واکھو، شکر، سکتا، نیل، پرمیہ، وسا پرمیہ، وغیرہ۔ ان کی علامات یہ ہیں کہ جب پیشاب پانی کی طرح صاف اترے تو مندرجہ بالا پرمیہ خیال کریں۔ جب گنے کے رس کے موافق پیشاب آئے تو انکھ پرمیہ یعنی اکھو پرمیہ خیال کریں۔ اگر پیشاب کے ساتھ بیرج یعنی منی خارج ہو تو اس کو شکر پرمیہ اور اگر پیشاب میں کچھ چیز نیچے جم جائے۔ تو سکتا پرمیہ ہوتا ہے۔ اگر پیشاب نیل کی طرح رنگت دے تو نیل پرمیہ ہوتا ہے۔ اگر ہلدی کی طرح زرد ہو تو ہاردرک پرمیہ۔ اگر پیشاب میں چربی آئے تو اس کو وسا پرمیہ کہتے ہیں۔
جریان میں بدن سست، دبلا، پتلا، چہرے کا رنگ زرد پھیکا، سستی ہمیشہ دل بے چین رہے اور فکر لگا رہے۔ منی بہت پتلی، مانند پانی، اور احتلام کا ہونا۔ اور صحبت سے جلدی فارغ ہونا۔ پیاس کا لگنا۔ پاخانہ کا

صاف نہ ہونا۔ قبض رہنا' بدن کمزور' گوشت و خون کا پیدا نہ ہونا۔ اور کسی بھی کام کرنے کو دل نہ چاہنا۔

علاج گیہوں' چنا' مونگ' ارد' جو' چاول' ہر ہر کی دال' اور کریلا' گھوڑا' گوبھی' توری' پرول' چولائی' کدو' تونبھی' کمل نال' ککڑی' میتھی یہ چیزیں فائدہ مند ہیں۔ اور گڑ' ترش اشیاء' مرچ سرخ' چھاچھ' دہی' دودھ' گھی' گنا' شراب' گوشت' مچھلی' لسن' پیاز' مولی' نارنگی' امرود' کسیلا' چوکی' پوڑی' کچوڑی' گھوئیاں' آلو' نمک سانبھر' کسی بادی اشیاء یہ نقصان دہ چیزیں ہیں۔ جس کو جریان کی مرض ہو وہ مریض ان اشیاء کو ترک کرے۔

نسخہ

ناگر موتھا' ہرڑ' لودھ' کائپھل۔ یہ سب اشیاء ہموزن لے کر ان ادویات سے چوگنا پانی ڈال کر جوشاندہ بناوے۔ جب نصف رہ جائے۔ تو مل چھان کر سرد کرکے اس میں شہد ایک تولہ۔ ڈال کر پلانے سے جریان مرض کافور ہوگی۔ اس دوائی کو ایک ماہ تک متواتر استعمال کرنا چاہئے۔

دیگر پرول' نیم' آملہ' گلو۔ ان سب کو $1\frac{1}{2}$ ڈیڑھ تولہ لے کر زدوکوب کریں۔ پھر اس میں چوگنا پانی ڈال کر جوشاندہ تیار کریں۔ جب چوتھائی رہ جائے۔ تو مل چھان کر سرد کریں۔ بعد ازاں اس میں شہد 2 تولہ ملا کر صبح و شام پلانے سے مرض دور ہوگی۔

دیگر شہد ایک تولہ' سلاجیت مصفی 2 ماشہ۔ ملا کر 21 دن کھانے سے سب قسم کے امراض جریان دور ہوں گے۔

دیگر ایک چھٹانک ببول دیسی لے کر شام کو آدھ پاؤ پانی میں بھگودیں رات بھر بھیگا رہنے کے بعد صبح اس کو مل کر وہی پانی کڑاہی میں چھان کر اس میں مصری 2 تولہ ملا کر پکائیں۔ جب شہد کے برابر گاڑھا ہو جائے تو اتار کر سرد کریں۔ اس کو 21 دن متواتر پلانے سے 15 دن میں سب قسم کی مرض جریان کافور ہوگی۔

مرض جریان کی سب سے عمدہ شناخت

جس آدمی کو جریان کی مرض ہو۔ وہ جس جگہ پیشاب کرے۔ اگر اس کے پیشاب پر چیونٹیاں جمع ہو جائیں۔ اور پیشاب بار بار آئے تو اور اس کو پیاس بھی زیادہ لگے تو جان لو کہ اس کو ذیابیطس ہے۔ اس مرض کو بھی مندرجہ بالا ادویات سے فائدہ ہوگا۔

کام دیو چورن

گوکھرو' بیداری قند' کلنجن' شتاوری' یہ سب چار چار تولہ' اور مغز کونچ' اسگندھ' الائچی' پیپری'

سرخ چندن، ناگ کیسر، موصلی سفید، چھڑیلا، گلو، طباشیر۔ یہ سب ادویات چار چار ماشہ لی کر پھر سب کو باریک پیس کر چورن بنائیں۔ اور پھر اس چورن کو سمبل کے عرق 21 پٹ دیں۔ اس کے بعد اس کو ڈا بھرے کے عرق کو 21 پٹ دیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ خشک ہو جانے کے بعد اس کے برابر مصری ملائیں۔ اور صبح و شام کو 6 ماشہ گائے کے پاؤ بھر کچے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تو سب کی جریان دور ہوگی۔ اور بدن میں خون پیدا ہو۔

دیگر نیم کی نمبولی کچی لے کر سیاہ میں خشک کریں۔ اور چورن بنا کر رکھیں خوراک ایک تولہ چاول کے دھون کے ساتھ کھانے سے سب قسم کی مرض جریان دور ہوگی۔

دیگر ببول کی پتی خشک ایک تولہ۔ اور اس کے برابر مصری ملا کر 15 دن پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے مرض جریان دور ہوگی۔

دیگر ببول کی پھلی جس میں بیج نہ پڑے ہوئے ہوں۔ سایہ میں خشک کریں۔ پھر اس کا چورن بنائیں۔ اور پھر اس میں برابر وزن میٹھا ملا کر 6 ماشہ صبح گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال سے مرض جریان کافور ہوگی۔

پرمیہ ناشک چورن

گوکھرو، تالمکھانہ۔ دونوں موصلی، ستاوری، مغز کونچ، مغز املتن کچا سنگھاڑا، اسپغول کی بھوسی، گوند ببول، بہمن سفید، بہمن سرخ، زرد رنگ کی توری، کیسرو، لس لسا، مصطگی رومی۔ یہ سب اشیاء یک وزن لے کر ان کا چورن بنائیں۔ پھر اس چورن کے برابر مصری ملا کر کسی کانچ کی شیشی میں بھر کر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ صبح و شام گائے کے کچے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اس طرح 21 دن کی متواتر استعمال سے جریان کی مرض رفع ہوگی۔ اور بدن میں خون کثرت سے پیدا ہوگا۔ دھات گاڑھی ہوگی۔ چہرہ کا رنگ مانند گل گلاب ہوگا۔

دیگر گھیکوار کا گودہ ایک سیر لے کر ہاتھ سے خوب مل دیں۔ اور کسی کڑاہی میں ڈال دیں۔ پھر اسی رس میں ایک سیر گائے کا گھی ڈال دیں۔ پہلے کڑاہی میں گھی ڈال دیں۔ اس کو گرم کریں۔ جب میل اتر کر صاف ہو اور خوب گرم ہو جائے۔ تو اس میں تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ ایک دم نہ ڈالیں۔ آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ اس کے بعد اس میں میدہ گندم کا آدھ سیر اور شکر سفید ایک سیر ڈال کر بھون لیں۔ پھر نیچے اتار کر اس کے لڈو بنا لیں۔ وزن ایک لڈو کا ایک چھٹانک :: خوراک ایک لڈو گائے کے دودھ کے ساتھ گیارہ دن متواتر کھانے سے بدن میں پھرتی بڑھ جائے گی۔ بیرج بڑھے گا۔

دیگر کشتہ سیپ 2 تولہ، تج سورتی 5 تولہ، موصلی سفید 5 تولہ۔ ان سب کو باریک پیس کر سفوف کریں۔ خوراک ایک تولہ صبح نہار منہ کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ اگر دودھ نہ ملے تو پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اس کے 21 دن استعمال کرنے سے سب قسم کے پرمیہ روگ دور ہو جاتے ہیں۔

دیگر ریوند چینی، مصری، سنگھاڑا ان سب کو ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ خوراک 9 ماشہ صبح نہار منہ گائے کے پاؤ بھر دودھ کچے کے ساتھ کھائیں۔ تو سب قسم کے پرمیہ دور ہونگے۔

دیگر اودبر کے پکے پھل 5 عدد، تھوڑے سے سیندھا نمک کے ساتھ 21 دن تک استعمال کرنے سے سب قسم کے پرمیہ روگ جاتا رہے گا۔

دیگر ھیم سینی کافور ایک ماشہ، کستوری ایک ماشہ، افیون 4 ماشہ، جاوتری 4 ماشہ ان سب کو اکٹھا کر کے بنگلہ پان کے عرق میں کھرل کریں۔ پھر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ایک گولی صبح وشام گائے کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد چہرہ کا رنگ سرخ ہو گا۔ بیرج پشٹ ہو گا۔ اور خون بدن میں دور کرے گا۔ ہاتھ پاؤں کی کمزوری جلن دور ہو گی۔

سفوف پرمیہ ناشک

یعنی سفوف ویریہ پشٹ

آملہ کی چھال 1½ تولہ، ہرڑ کی چھال 1½، بہیڑا کی چھال ڈیڑھ تولہ سفید زیرہ 8 تولہ دھنیا 8 تولہ، مغز کونچ 8 تولہ، دار چینی 4 تولہ، لونگ 4 تولہ، ناگ کیسر 4 تولہ، تمر ہندی 4 تولہ، الائچی دانہ خورد 4 تولہ۔ ان سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اس میں اس چورن کے برابر دیسی کھانڈ ملا کر رکھیں۔

خوراک 9 ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ۔

دیگر مندرجہ بالا سفوف کو گھی میں بھون کر مصری کی چاشنی بنا کر اس میں ڈال کر معجون سی بنالیں۔ خوراک 9 ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے قوت باہ تیز ہوتی ہے۔ بیرج پشٹ ہوتا ہے۔ اور جریان جڑھ سے دور ہو جاتی ہے۔

ترپھلہ آدی تیل برائے جریان

نیم کی چھال آدھ پاؤ، چرائتہ آدھ پاؤ، ہلدی آدھا پاؤ، دارو ہلدی آدھا پاؤ، چندن سرخ آدھ پاؤ۔ ان سب کو باریک کر دو رڑا کریں۔ پھر ان سب کو 3 سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی تین پاؤ رہ جائے۔ تو اتار کر کڑاہی میں چھان دیں۔ پھر اسی کڑاہی میں آدھ سیر روغن کنجد خالص ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر جھاگ صاف ہو جائے تو صاف کر کے کسی کانچ کی شیشی میں رکھ دیں۔ پھر اسی تیل کی روزانہ مالش کریں۔

فوائد اس کی روزانہ مالش کرنے سے سر کا گھومنا چکر کھانا آنکھوں کی جلن، دور ہو۔ بیرج پشٹ ہو گا۔ یہ کئی دفعہ کا آزمایا ہوا ہے۔

پرمیہ ہرن چورن

سنگھاڑا ہولی 5 تولہ، الائچی دانہ خورد 5 تولہ، سلاجیت مصفی 5 تولہ، طباشیر 10 تولہ، مصری 10 تولہ۔ ان سب کو باریک پیس کر چورن بنا کر رکھیں۔

خوراک 9 ماشہ صبح وشام گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ۔ اگر دودھ نہ مل سکے تو باسی پانی کی ساتھ استعمال کریں۔

شتاوری چورن

شتاوری، گوکھرو، مغز کونچ، بریاری کی جڑھ، تالمکھانہ، گنگی کی جڑھ۔ یہ سب یک وزن لے کر پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک 6 ماشہ صبح گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ دھات کے سب قسم کے روگ دور ہونگے۔

اگر اسی چورن کو صبح گائے کے خالص گھی میں ڈال کر کھلائیں۔ تو بیریہ خوب بڑھے۔ یہ چورن خاص کر کئی دفعہ کا آزمودہ ہے۔ اس کے 21 دن کے استعمال کرنے سے باہ دوگنا ہوتا ہے۔

دیگر چنے بھنے ہوئے۔ خشخاش دانہ، دھنیا بھنی ہوئی۔ گوکھرو۔ دار چینی، ثعلب مصری۔ ان سب کو برابر وزن لے کر اور برابر وزن مصری ملا کر پیس چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: 9 ماشہ گائے کے پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ تو دھات کے سب روگ 29 دن میں دور ہونگے۔

سفوف دل خوش کن

شقاقل مصری 4 تولہ، ثعلب مصری ایک تولہ، الائچی دانہ خورد 10 ماشہ بہمن سفید ایک تولہ، بہمن سرخ ایک تولہ، دار چینی ایک تولہ، موصلی سیاہ 2 تولہ موصلی سفید 2 تولہ، چھوہارا 21 تولہ، گوکھرو 10 ماشہ، گاؤزبان 10 ماشہ۔ مصری 17 تولہ۔ پھر سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

خوراک 10 ماشہ نہار منہ صبح گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تو دھات پشٹ ہوگی۔ شریر بھی موٹا ہوگا۔ دماغ کی کمزوری، کلیجہ، دل، جگر کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

سدا بہار بوٹی

مصفی کچلا ایک تولہ، مرچ سیاہ، کنکول، اگر، بلسان، عقرقرحا دونوں الائچی، آملہ، تال مکھانہ، بال

چھڑ، اندر جو، میٹھا وار چینی، رومی مصطگی، چھوٹی ہرڑ، بادیان، لونگ، ناگر موتھا، چیل، جائپھل۔ یہ سب اشیاء 6، 6 ماشہ لیں۔ اور شہد 32 تولہ لیں۔ پھر ان سب ادویات کو پیس چھان کر شہد کی چاشنی میں پانچ پانچ ماشہ کی گولیاں بنا رکھیں۔ پھر ہر روز نہار منہ ایک گولی کھائیں۔ تو 40 دن میں گئی ہوئی جوانی پھر دوبارہ واپس آئے۔ اور دھات کے سب روگ دور ہوں۔ اور اس کے استعمال سے آتش گرمی، گنٹھیا، بادی، وغیرہ 84 قسم کے امراض دور ہوں گے۔ بدن میں طاقت ہو۔ بھوک خوب لگے۔ بدن کا رنگ چمکدار ہو۔

سفوف دھات پشٹ

چھوہارے 18 تولہ 4 ماشہ، رومی مصطگی ایک تولہ 8 ماشہ، موصلی سفید ایک تولہ 4 ماشہ۔ ان سب کو باریک پیس کر شکر سفید 23 تولہ 4 ماشہ ملا کر سب کی 13 خوراک بنائیں۔ پھر رات کو سوتے وقت ایک خوراک $3\frac{1}{2}$ تولہ وزن کی کھا کر اوپر سے گرم گرم گائے کا دودھ جو کہ گرم ہو مگر سیر بھر دودھ 3 پاؤ رہ گیا ہو۔ پی جائیں تو بیرج خوب گاڑھا ہو۔

پرہیز: ترش اشیاء لال مرچ، جماع، بادی اشیاء وغیرہ سے پرہیز کریں (دیگر) سرس کے بیج، اور مغز پلاس، دونوں کو برابر شکر ملا کر ایک تولہ گائے کی پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تو دھات کے روگ سب دور ہوں۔

دیگر: کچا سنگھاڑا، گوند ڈھاک، سمندر سیپ، بیج بند، سمبل کا گوند، گوند ببول، تال مکھانہ، گوکھرو، مغز کونچ، دھنیا، میدا لکڑی، بھوسی اسپغول، یہ سب اشیاء 2، 2 تولہ۔ مغز کاہو، 6 تولہ، مصری 15 تولہ لے کر سب کو باریک پیس چھان کر سفوف بنا کر رکھیں۔

خوراک: ایک تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تو دھات کے سب روگ دور ہوں۔ بدن موٹا اور طاقتور ہو گا۔

بیان امراض پیٹ

اسباب و علامات

قبضی اور خوراک نہ ہضم ہونے کی وجہ معدہ کی کمزوری، پاخانہ کا ٹھیک نہ آنا، کف بگڑ کر پسینہ اور جل وغیرہ بہانے والے اوروں کو روک کر پران وغیرہ بائی کو بگاڑ دیتی ہے۔ اس وجوہات سے مندرجہ ذیل امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

وات، پت، کف، تردوش کا ملا جلا جلوہ ہر، یہ مرض پیدا ہو جاتے ہیں۔ پیٹ میں اپھارہ رہنا،

چلنے پھرنے کی طاقت کا کم ہونا' کمزری کا بڑھ جانا' اور سب اعضاء کا ڈھیلے پڑ جانا' قوت ہاضمہ کا ناش ہونا' بدن میں سوزش کا ہونا' آنکھوں کے پلک کا سوزش ہونا' بدن میں جلن اور سستی کا ہونا' ابکائی آنا' جب یہ علامات نظر آئیں۔ تو امراض پیٹ خیال کریں۔

وانو در کے علامات

ہاتھ' پاؤں' ناف' کوکھ میں جلن ہو' پسلی' کمر' پیٹھ اور جوڑوں میں درد ہو۔ کھانسی خشک ہو۔ بدن کانونٹے رہنا' قبضی' پیٹ میں بوجھ معلوم ہو۔ آنکھیں' ناخن' چہرا' سرخ یا سیاہ رنگ کا ہو جائے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ' پیٹ پر انگلی مارنے سے پانی سے بھرے ہوئے مشک کی طرح آواز پیدا ہو۔ پیٹ میں بائی کا گولا بھی معلوم ہو۔ اگر مندرجہ بالا علامات ملتی جلتی ہوں تو وات یعنی پیٹ میں بائی کا مرض خیال کرو۔

پت ادر کے لکھشن

یعنی علامات پت ادر

اس مرض میں بخار' بے ہوشی' جلن پیاس کا بار بار لگنا' منہ کو طوااتی سار' چہرا' آنکھیں' ناخن اور رنگ زرد ہو۔ پیٹ بھارا' پیٹ کی ناڑ میں تانبا کے رنگ کی معلوم ہو۔ پسینہ زیادہ آوے۔ ڈکار کا آنا اور پیٹ میں تھوڑی درد بھی معلوم ہو۔

کف ادر کے لکھشن

قوت ہاضمہ کمزور' نیند کا زیادہ آنا' سوزش' سستی' بدہضمی' کھانسی' دمہ' آنکھیں' ناخن' اور چہرا بالکل سفید معلوم ہو۔ پیٹ کی ناڑیاں سفید معلوم ہوں۔ اور پیٹ بالکل ٹھنڈا ہو۔ اور پتھر کی طرح بھاری معلوم ہو اور اس پر ہاتھ رکھنے سے کچھ تکلیف وغیرہ بھی نہ معلوم ہو۔

تردوشج کے لکھشن

مندرجہ بالا روگ کے لکھسن تردوشج کے ایک جیسے ہی ہیں۔

تلی کی لکھشن

پیٹ کی داہنی یا بائیں جانب بڑا سخت پتھر کی طرح گولا سا معلوم ہو۔ تو اسی کو تلی کہتے ہیں۔

بدھ گدور کے لکھشن

جگر اور ناف کے درمیانہ حصہ جب بڑھ جائے اور اس میں درد پیدا ہو۔ پاخانہ بھی قبض سے ہو۔ اور جگر بھی خراب معلوم ہو۔ چھاتی رکی ہوئی ہو۔ اور یہ خاص کر خوراک کے ٹھیک طور پر نہ کھانے سے اور پانی کو بغیر دیکھے پینے سے یہ مرض شروع ہو جاتی ہے۔

کھیت اور کے لکھشن

جس آدمی کے جائے پاخانہ سے سفید رنگ کا پانی بار بار نکلتا رہا کرے اور ناف کے نیچے کا حصہ بڑھ جائے۔ اور اس میں سول یعنی درد بھی معلوم ہو۔ تو اس کو کھیت اور روگ کہتے ہیں۔ اور یہ خوراک کے ٹھیک نہ ملنے سے یا خراب ملنے کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔

جلودھر روگ کی علامات

قے آنے یا دست آنے یا حقنہ کرانے کے بعد فوراً ہی پانی پی لینے سے یا بخار میں سرد پانی استعمال کرنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔ اس میں ناف کے چاروں طرف پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اور پیٹ میں پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا چلنے سے پیٹ جھل جھل کرتا ہے۔ اگر پیٹ پر ہاتھ مارا جائے۔ تو طبلہ کی طرح آواز پیدا ہوتی ہے۔ سول ہوتا ہے۔ اتی سار اور پیشاب کا بار بار آنا یہ بھی اس روگ کا تکمل کرتا ہے۔ اگر یہ مرض کسی جوان آدمی کو ہو جائے تو آرام بڑی مشکل سے آتا ہے۔

علاج: گائے کے پیشاب پاؤ بھر میں 2 تولہ ارنڈی کا تیل ڈال کر پینے سے آرام ہوتا ہے۔

دیگر: دہی کے مٹھا میں قلفل دراز کا سفوف اور سیندھا نمک ملا کر پینے سے آرام ہو جاتا ہے۔

دیگر: اونٹنی کا دودھ استعمال کرنے سے وات اور روگ دور ہو گا۔

دیگر: کوٹ، دنتی، جواکھار، ترکٹا، سیندھا نمک، سانبھر نمک، وچ، زیرہ، اجوائن، کالا نمک، ہینگ، چئی، چاؤ، چیتا، سونٹھ۔ یہ سب اشیاء یک وزن لے کر پیس چھانکر 6 ماشہ گرم پانی سے استعمال کرائیں۔ تو وانو در روگ دور ہو۔

دیگر: سمندر نمک، نمک سیاہ، سیندھا نمک، جواکھار، اجمود، پیپل، چیتا، اورک، ہینگ، سانبھر نمک، کھاری نمک، سب اشیاء یک وزن لے کر سفوف بنا کر 4 ماشہ گھی میں کھانا کھانے سے پہلے کھائیں۔ تو وا

گلم، بدہضمی، سنگرہنی، بواسیر، پانڈو، بھگندر وغیرہ امراض دور ہوں گی۔

دیگر: سلاجیت کو گائے کے پیشاب میں ڈال کر پلانے سے یہ مرض دور ہو گی۔

دیگر: گوگل کو ترپھلہ کے جوشاندہ میں ڈال کر پلائیں۔

دیگر: بھینس کا یا اونٹنی کا پیشاب یا بکری کا پیشاب بھی اس مرض کو کافور کرنے میں بے نظیر ثابت ہو ا ہے۔

دیگر: زرد رنگ کے مدار کی پیلی پتی کو لے کر سیندھا نمک لگا کر اس کو پٹ پکا کی طرح خاک بنا کر دہی کے پانی کی ساتھ نہار منہ کھائیں۔ تو تلی دور ہو جاتی ہے۔

دیگر: سمبل کے پھول کو جوش دیکر رات بھر اوس میں پڑا رہنے دیں۔ اور صبح کو رائی کا چورن بنا کر ایک تولہ کھایا کریں تو تلی بالکل در ہو گی۔

برہم گھرت

سلاجیت مصفی، سونٹھ، ناڑی کا ساگ، کنوں تھوری کی جڑھ، پانچ نمک ہینگ، فلفل دراز۔ یہ سب ایک ایک تولہ، گائے کا گھی ایک پاؤ۔ اور گائے کا پیشاب ایک پاؤ۔ ان سب ادویات کو گائے کے پیشاب میں پیس کر ایک کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور نرم نرم آنچ پر گھی کو خوب گرم کریں۔ پھر اس میں سب اشیاء ڈال دیں۔

خوراک: 6 ماشہ صبح کو گرم پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے مرض طحال ورم معدہ دور ہو گا۔

سنکھ دراو

سجی، جو کھار، کسیس، سوہاگہ، شورہ، سیندھا نمک، نوشادر، پھٹکری۔ یہ سب برابر وزن لے کر باریک پیس کر ایک ہانڈی میں رکھ کر نال لگا کر تیزاب کھینچیں۔ اس تیزاب کو شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک 2 بوند گرم پانی میں یا ویسے ہی بتاشہ پر ڈال کر نگل جایا کریں اس سے پیٹ کے سب امراض کافور ہو گئے۔

بدھ اور اس کے علامات

وجہ: بھاری، بادی، اور ترش اشیاء کے استعمال کرنے سے یا گوشت اور مچھلی کے کھانے سے وات، پت، کف، بگڑ کر جانگھوں میں ایک قسم کا پھوڑا جس کو بدھ کہتے ہیں۔ گانٹھ کی طرح پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج: گیہوں کا آٹا کندرک چورن یہ برابر وزن لے کر بھیڑ کے دودھ میں پیس کر لئی سی بنا کر لیپ کریں۔

دیگر: زیرہ، ہاؤ بیر، کت، گیہوں، بیر، یہ سب برابر وزن لے کر کانجی میں پیس کر گرم کر کے بدھ پر لیپ کریں۔

دیگر: بہار نگی کی جڑ، پکھ، پنجتر میں اکھاڑ کر کانجی میں گھس کر پلانے سے بدھ کا ناش ہو جاتا ہے۔

دیگر: نیل کی بیت پیس کر ٹکیہ بنا کر مقام بدھ پر باندھیں تو بدھ بیٹھ جائے گی۔

اگر بدھ کو پھوڑنے کی ضرورت ہو تو قلمی شورہ پیس کر اس پر لیپ کریں۔ تو بدھ پھٹ جائے گی۔

گل گنڈھک

کنٹھ مالا

اس مرض کو عام زبان میں کنٹھ مالا روگ کہا جاتا ہے۔ یہ مرض خاص کر بدن کے تمام جوڑوں میں جہاں پر ہڈی کا جوڑ یا ناڑیاں کا جوڑ کر نکلتی ہیں۔ گلا بغل، ٹھوڑی، میں ایک قسم کا پھوڑا جو کہ پہلے بالکل نظر نہیں آتا۔ آخر آہستہ آہستہ سوزش پکڑتا جاتا ہے۔ جس سے کبھی اس میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔ جس سے وہ ہمیشہ بہتی رہتی ہے۔ اس کے ساتھ کبھی کبھی بخار بھی آجاتا ہے۔ اور درد ہونی شروع ہو جاتی ہے۔

علاج خنازیر

کچنار کی چھال 2 تولہ کا پاؤ بھر پانی میں جوشاندہ بنا لیں۔ جب نصف چھٹانک باقی رہ جائے۔ تب چھان کر اس میں 4 ماشہ سونٹھ کا سفوف ڈال کر پینے سے یا اسی طرح سے برنا کی چھال کا جوشاندہ بنا کر اس میں ایک تولہ شہد ملا کر پلانے سے پرانی کنٹھ مالا 5 دن میں دور ہو گی۔

دیگر: باسر کی جڑھ، بھنگرا کے عرق میں بانٹ کر چوگنے سرسوں کے تیل میں پکا کر تیل کو کا کر اس میں چوتھائی حصہ سندور ملا کر مالش کیا کریں۔ تو کنٹھ مالا دور ہو گی۔

دیگر: باسر کی جڑھ، بھنگرا کے عرق میں بانٹ کر چوگنے سرسوں کے تیل میں پکا کر تیل کو پکا کر اس میں چوتھائی حصہ سندور ملا کر مالش کیا کریں۔ تو کنٹھ مالا دور ہو گی۔

دیگر: سفید گھو گھچی کی جڑھ یا پھل کو پانی میں باریک بانٹ کر چوگنے سرسوں کے تیل میں پکا کر تیل بنا کر

مالش کیا کریں۔ تو کنٹھ مالا روگ جلدی ہی دور ہو جائے گا۔

دیگر: چھچھوندر کے گوشت کو تیل میں جلا کر اس تیل کی مالش کرنے سے خنازیر دور ہوئی۔

دیگر: بھارنگی کی جڑھ کو ملٹھی کے عرق میں جلا کر لیپ کرنے سے مندرجہ بالا مرض دور ہو جاتی ہے

دیگر: کچنار کی چھال 20 تولہ، سونٹھ 4 تولہ، فلفل دراز 4 تولہ، مرچ سیاہ 4 ماشہ، ہرڑ 4 ماشہ، بہیڑا 2 تولہ، آملہ 2 تولہ، برنا کی چھال 2 تولہ، الائچی 4 ماشہ، تیزپات، دار چینی 4 ماشہ۔ ان سب ادویات کو زدوکوب کرکے گولیاں بروزن 4 ماشہ۔ فی بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر ایک گولی ہر روز منڈی کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر منڈی نہ ملے تو ہرڑ کا جوشاندہ بنا کر اس کے ساتھ دوائی استعمال کرنے سے خنازیر، گلٹی، زخم، کشٹ، بھگندر وغیرہ وغیرہ سب مرض دفع ہو جاتے ہیں۔

پرہیز: نمک، ترش اشیاء سب قسم کی بادی اشیاء و سرد اشیاء سے پرہیز کریں۔

ریچی روگ

علامات: جب مندرجہ بالا مرض یعنی خنازیر کو ہوئے 2 سال سے زائد ہو جائے تو اس کو پھر ریچی روگ کہتے ہیں۔ اس میں کئی گنٹھ نئی پیدا ہوتی اور کئی پھوٹ بھی پڑتی ہیں۔ اور کئی خشک بھی ہو جاتی ہے۔

علاج ریچی روگ

چندن سرخ، ہرڑ، لاکھ، کنگی۔ ان سب ادویات کو ہم وزن لے کر پانی میں گھونٹ کر چوگنے سرسوں کے تیل میں پکا کر چھان کر رکھیں۔ ہر روز ایک تولہ پلانے سے ریچی روگ دور ہو گا۔

دیگر: سونٹھ، مرچ، فلفل دراز، بائے بڑنگ، مہوا، سیندھا نمک دیودار۔ یہ سب ہم وزن لے کر پانی میں گھونٹ کر مندرجہ بالا طریقہ سے تیل میں پکا کر تیل کی نسوار لینے سے ریچی روگ دور ہو گا۔

دیگر: جنگل کپاس کی جڑھ 2 تولہ کو چاولوں کے پانی میں پیس کر پوڑی بنا کر کھائیں۔ تو ریچی روگ دور ہو گا۔

دیگر: سرسوں، نیم کے پتے، بھلاواں۔ یہ سب اشیاء یک وزن لے کر ان کی خاک بنا کر یعنی جلا کر خاک کر دیں۔ پھر اس خاک کو بکرا کے پیشاب میں چھان کر لیپ کریں۔ تو ریچی روگ دور ہو گا۔

بھگندر روگ

جائے پاخانہ کے ارد گرد چاروں طرف دو دو انگل کے فاصلہ میں پھنسی و پھوڑے یا گانٹھ سی ہوں اور درد کریں۔ پک کر پھوٹنے بھی لگ جاتی ہیں۔ اور بہتی ہیں۔ اس کو بھگندر روگ کہتے ہیں۔ اس کو فارسی میں بواسیر کہتے ہیں۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ (1) وات (2) پت (3) کف (4) سنپات (5) چوٹ لگنے سے بھی ہو جاتی ہیں۔

بد پرہیزی سے جب یہ مرض بڑھ جاتی ہے۔ تو اس جگہ سوراخ ہو جاتا ہے اور پھر اس سوراخ سے بھی پیشاب یا پاخانہ بھی نکلنے لگ پڑتا ہے۔ حکیم کو چاہئے کہ اس کو کبھی پکنے نہ دے۔ بلکہ ایسی دوا تجویز کرے جس سے یہ بیٹھ جائے۔

علاج: ملیٹھی، گلو، سونٹھ، ملٹھی، بیری کے پتے۔ یہ سب اشیاء یک وزن لے کر باریک پیس کر گرم کر کے اس جگہ پر باندھیں۔ تو گانٹھ بیٹھ جائے گی۔

دیگر: افیون 6 ماشہ، ایلوا 6 ماشہ، منقہ 2 ماشہ، اس کو پانی میں گھوٹ کر ٹکیہ بنا کر باندھیں تو بھگندری کی گانٹھ بیٹھ جائے۔

دیگر: ترپھلہ 3 تولہ، گوگل ایک تولہ، پیپری 5 تولہ۔ اس کو پانی سے پیس کر تین تین ماشہ کی گولیاں بنا کر کھائیں۔ اور گلم، بواسیر، بھگندر کی شرطیہ دور ہوگی۔

پرہیز: کشتی کرنا، گھوڑی کی سواری، جماع، دیر ہضم اشیاء استعمال کرنا، ثقیل اشیاء استعمال کرنا، قابض اشیاء کا استعمال کرنا سخت مضر ہے مریض کو یہ بھی لازمی ہے۔ کہ جب یہ مرض دور ہو بھی جائے۔ تو بھی مندرجہ بالا اشیاء سے ایک سال تک پرہیز کرے۔

اور اس جگہ کو ترپھلہ کے پانی یا جوشاندہ سے روزانہ دھوئیں۔ اور اسی جوشاندہ میں بلاؤ کی ہڈی گھس کر لیپ کریں۔

دیگر: گدھے کے خون میں ارجن درخت کی چھال کو پکا کر لیپ کریں۔ تو بھگندر کافور ہو جائے گی۔

دیگر: اڑوسہ کے پتوں کی ٹکیہ بنا کر اس پر سیندھا نمک ڈال کر باندھنے سے بھی بھگندر دور ہوگی۔

بیان آتشک

اسباب

مرض آتشک سب سے بری مرض ہے۔ جس گھر میں شخص کو ہو جاتی ہے اس کی زندگی دو بھر ہو جاتی ہے۔ اپنے آپ کو مرنے پر ترجیح دیتا ہے۔

جب آدمی کے دن برے آتے ہیں۔ تو یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔ اور خاص کر کے پیدا ہونے کا باعث یہی ہے کہ کسی عورت کے ساتھ جماع کرنے سے اگر اس کو ماہواری آئی ہوئی ہو۔ تو اس سے یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جس کو ایک دفعہ آگے ہوئی ہو۔ س کے ساتھ فعل بد کرنے سے لاگ لگ جانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات: مرض پیدا ہونے پر اعضاء تناسل پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں اندر کی طرف نکل پڑتی ہیں۔ جن میں خارش ہوتی ہے۔ کھجلانے پر اس میں سے پانی نکل کر دوسری جگہ پر لگ جاتا ہے۔ اور پھنسیاں آگے آگے بڑھنی شروع ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح بڑھتے بڑھتے سارے بدن پر خارش اور پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ اگر ان کا غور کے ساتھ علاج نہ کیا جائے۔ تو سارا بدن ہی گل کر خراب ہو جاتا ہے۔ آتشک سے بڑھتے بڑھتے کشٹ ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں اس طرح کا علاج کرنا چاہئے۔ کہ جس سے مریض کا اعضائے تناسل پکنے نہ پائے۔ کیونکہ اس کے پک جانے سے گل کر گر جانے کا اندیشہ ہے۔ اس کا علاج بھی مرض کے شروع ہوتے ہیں شروع کرنا چاہئے۔

علاج: اس مرض میں کئی قسم کے علاج ہوتے ہیں۔ خون نکلوانا یا جونک لگوانا فائدہ مند ہے۔ تریپھلا کے جوشاندہ میں اس جگہ کو بار بار دھونا اگر تریپھلہ نہ ملے تو کھیرا کے عرق سے دھوئیں۔

دیگر: گل دوپہریا کے عرق سے یا انار کی چھال کے عرق سے اس جگہ کو بار بار دھوئیں۔ اس سے مرض بالکل کافور ہو گی۔

دیگر: سرس کی چھال کو پانی میں گھس کر سونٹ ملا کر لیپ کریں۔

دیگر: ہرڑ کو پیس کر سونٹ ملا کر اعضاء تناسل پر لیپ کرنے سے زخم دور ہو نگے۔

دیگر: ببول کی چھال، چاول، انار کی چھال، آدمی کے سر کی ہڈی۔ یہ سب اشیاء برابر وزن لیکر باریک کریں۔ اور آتشک کی جگہ پر لیپ کریں۔ تو آتشک بالکل دور ہو گا۔

دن میں سونا، پیشاب کو روکنا، ثقیل اشیاء کا کھانا، جماع، مٹھا، بینگن کا استعمال کرنا۔ قند سیاہ، ترش اشیاء سرخ مرچ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

اس کے علاوہ اور بھی کئی قسم کے علاج اس موذی مرض کو رفع کرنے کے لئے رس وغیرہ کا ذکر کرتے ہیں جس سے یہ موذی مرض کافور ہو جائے۔

نسخہ: پارا ایک تولہ' افیون ایک تولہ - ان ہر دو اشیاء کو لے کر کسی لوہے کے برتن میں ڈال کر ایک پہر تک کھرل کریں - پھر جاوتری' جاپھل' اجوائن خراسانی عقر قرحا یہ سب اشیاء ڈھائی تولہ لے کر اس ملا کر اور تلسی کا عرق ڈال کر خوب رگڑیں - پھر طباشیر 24 تولہ' جزسار 24 تولہ - یہ بھی اس میں ڈال کر سب کو ایک گھڑی تک گھوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں - خوراک 2 گولی صبح 2 گولی شام کو کھلائیں -

پرہیز: نمک مرچ' ترش اشیاء' میٹھا قند سیاہ' ان سب اشیاء پرہیز کرنے سے آتشک خواہ کتنا پرانا کیوں نہ ہو - بدن گل بھی گیا ہو - تو بھی وسپھوٹک' باد فرنگ' زخم' وغیرہ سب دور ہو گئے -

سنا بو روگ

اسباب

خراب پانی یا خراب خوراک کے استعمال سے بائی بگڑ کر پاؤں میں پھپھوندے کو پھاڑ کر اس کے اندر ڈورا سا پیدا کر دیتا ہے - اگر دوائی سے وہ دھاگا نکال دیا جائے - تو آرام آجاتا ہے - اور اگر وہ دھاگا اندر ہی ٹوٹ جائے تو اس جگہ میں زخم ہو جاتا ہے - اور انسان کو لنگڑا کر دیتا ہے - اس مرض کو عام طور پر نارووا کہتے ہیں - اور یہ مرض خاص کر پہاڑ میں ہوتی ہیں - یورپ میں اس مرض کا نام بالا ہے -

علاج: سرد پانی میں ہینگ گھول کر پینے سے نارو ادور ہو گا -

دیگر: کلونجی کی جڑھ سرد پانی میں پیس کر پلائیں - یا ارنڈ کی جڑھ کا رس گائے کے گھی میں ملا کر پلائیں -

دیگر: ببول کی مغز کو باریک پیس کر لیپ کریں یا گائے کے گھی میں زگنڈیکا عرق ملا کر پلانے سے سنا بو روگ جلدی دور ہو -

دیگر: سوہانجنہ کے پتوں کو کانجی سے پیس کر سیندھا نمک ملا کر لیپ کریں - تو بھی نارو ادور ہو گا -

مغز بکائین 7 عدد روزانہ استعمال کرنے سے نارو ادور ہو گا -

دیگر: چولائی کی جڑھ پیس کر نارو اپر باندھیں - تو نارو ا جلدی دور ہو گا -

بدن پر لال رنگ کے نشان پڑ جانے کا علاج

اس مرض کو سنسکرت میں مسوری کا روگ کہتے ہیں - یہ خاص کر بد پرہیزی یا گرمی خشکی زیادہ

ہونے سے یا ترش اشیاء نمکین اشیاء، مرچ، جواکھار، باسی خوراک وغیرہ کے کھانے سے خراب پانی کے پینے سے بدن میں لال لال رنگ کی پھنسی سی ہو جاتی ہیں۔ کبھی کبھی ہو جاتا ہے اس کا علاج مندرجہ ذیل طریقہ سے کیا جاتا ہے۔

چاول، مونگ، مسور، سیندھا نمک، مصری، آملہ، سنگھاڑا، کیسرو، لوکی، میٹھا۔ ان اشیاء کے علاوہ اس مرض کا مریض اور کوئی اشیاء یعنی چیز استعمال نہ کرے۔

علاج: پرول کی جڑھ کا جوشاندہ پینے سے مسوری پت کا ناش ہوگا۔

دیگر: خون نکالنے سے رکت کی مسوری کا دور ہوگا۔

دیگر: کلونجی کے پتوں کے عرق میں ہلدی کا چورن ملا کر پلائیں۔ تو بھی مسوری کا دور ہوگی۔

اگر ان میں کسی وجہ سے زخم بھی ہو گئے ہوں تو پھٹکری کو باریک پیس کر زخم پر لگائیں۔ تو بھی زخم جلدی ہی دور ہونگے۔

بیان چشم

اس میں کوئی شک نہیں کہ چشم ہی بدن کا راجہ ہے۔ اگر یہ ٹھیک ہونگے تو نظر بھی ٹھیک ہوگی۔ اور باقی کام بھی اسی کی وجہ سے سب ٹھیک ہونگے۔ اگر یہی خراب ہیں تو باقی سبھی کام بھی خراب ہونگے۔ اسی وجہ سے ہر ایک آدمی کا فرض ہے۔ کہ آنکھوں کی حفاظت کریں۔ چونکہ آنکھوں کی حفاظت کریں۔ چونکہ آنکھوں کی ناڑی ہی پاؤں کے تلوے میں ملی ہوئی ہے۔ اسوجہ سے عقل مند آدمی اپنے پاؤں کی زیادہ حفاظت کرتے ہیں۔ پاؤں کو صابون سے دھونا۔ اور روزانہ اچھی طرح صاف رکھنا موزے پہننا دھوپ میں ننگے پاؤں نہ پھرنا وغیرہ وغیرہ پرہیز کرنا۔

اگر کسی وجہ سے آنکھیں خراب ہوگئی ہوں۔ تو ان کا علاج جلدی ہی کرنا چاہئے۔ عام طور پر صبح کے وقت ترپھلہ کے جوشاندہ سے آنکھوں کا ہر روز دھونا ٹھیک ہے۔ اسی سے سب روگ دور ہو جاتے ہیں۔ اگر آنکھ میں سرخی پڑ گئی ہو تو کڑوے تیل کی ایک دو بوند یا گھی کی ایک دو بوند آنکھ میں ڈالنے سے سب سرخی دور ہو جاتی ہے۔ ہفتہ میں ایک دفعہ سیاہ تل کا تیل ایکدفعہ ضرور استعمال کرنا چاہئے۔

دیگر: آملہ کی ٹکیہ بنا کر آنکھوں کے اوپر باندھنے سے گرمی سے پیدا ہوتے سب امراض کافور ہونگے۔

دیگر: سوہانجنے کی پتی کی ٹکیہ بنا کر باندھنے سے کف کے سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔

دیگر: ترپھلہ، ممیرہ، سونٹھ کا جوشاندہ، گھی، گائے کا پیشاب، شہد بکری کا دودھ۔ ان ہر ایک اشیاء کو گرم کر کے شیشہ میں جوشاندہ بنا کر رکھیں۔ اس کے بعد شیشہ کو گرم کر کے اس پانی میں بجھائیں جائیں۔ جب اکیس دفعہ بجھاوی جائے گی۔ پھر اس کی سلائی بنا کر آنکھوں میں پھیرا کریں تو آنکھوں کے سب امراض

کافور ہونگے۔

دیگر: رسونت، سلاجیت، کیسر، مینسل، شنگھ، کنکول، مرچ سیاہ۔ مصری یہ برابر وزن لے کر پیس کر بتی بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اس بتی کو آنکھ پھیرنے سے جالا، پھولا، تمر، گانٹھ، درد، آنکھوں میں لالی، وغیرہ وغیرہ سب مرض کافور ہونگے۔

دیگر: زلی کو شہد میں گھس کر تھوڑا سا مشک کافور ملا کر اس میں انجن کریں۔ تو بھی آنکھوں کے کئی قسم کے روگ دور ہو جاتے ہیں۔

دیگر: سیاہ رنگ کے کانچ کو خوب باریک پیس کر اس میں سمندر جھاگ اور مصری ملا کر انجن کرنے سے جالا، پھولا، درد، دور ہو جاتا ہے۔

دیگر: مرغ کے انڈا کا چھلکا، مینسل، کانچ، نمک سنکھ کا ٹکڑا، چندن سپید حانمک۔ ان کو برابر وزن لے کر انجن بنا کر آنکھوں میں لگانے سے پھولا، جالا، ضروری دور ہوگا۔

دیگر: رسونت کو عورت کے دودھ میں ملا کر آنکھوں میں روزانہ لگایا کریں۔ تو آنکھوں کے سب روگ دور ہو جاتے ہیں۔

دیگر: ببول کے پتوں کا جوشاندہ خوب گاڑھا کر کے اس میں شہد ملا کر آنکھوں میں لگایا کریں۔ تو ڈھر کا روگ دور ہو جائے۔

دیگر: ہلدی، نیم کے پتے، فلفل دراز، مرچ سیاہ، بائے بڑنگ، ناگر موتھا، ہرڑ۔ یہ سب اشیاء ہموزن لے کر بکری کے پیشاب میں پیس کر گولی بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر اس گولی کو پانی میں گھس کر انجن کریں۔ تو آنکھوں کی سب امراض کافور ہو جائے گی۔

اگر اسی گولی کو گائے کے پیشاب میں گھس کر لگایا کریں۔ تو ناخونہ دور ہو جاتا ہے۔

شہد میں گھس کر انجن لگائیں۔ دھند، غبار، جالا بھی، دور ہو جائے، عورت کے دودھ میں گھس کر انجن کرنے سے آنکھ کا پھولا دور ہوگا۔ اس کا نام چندر پر بھاورتی ہے۔

دیگر: مرچ سیاہ، فلفل دراز، یا سونٹھ کو گھسکر لگائیں تو رتوندھی دور ہوگی۔

امراض کان

نسخہ برائے درد کان

اورک کا عرق، شہد، سیندھا نمک، تلوں کا تیل یہ سب اشیاء ہموزن لے کر نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ تو کان کی درد دور ہو گی۔

دیگر: بکرے کے پیشاب کو نیم گرم کر کے اس میں سیندھ نمک ملا کر کان میں ڈالیں۔ تو کان کی درد اور سائیں سائیں آواز کا آنا۔ پیپ کا بہنا بالکل دور ہو گی۔

دیگر: سونا پانخار کی جڑھ تیل میں پکا کر اس تیل کو کان میں ڈالنے سے کان کی درد خواہ کتنی شدت سے کیوں نہ ہوتی ہو ایک دو دفعہ کے استعمال سے کافور ہو جاتی ہے۔

دیگر: تیل کے گودے کو گائے کے پیشاب میں پیس کر بکری کا دودھ اور ریائی ملا کر اس کو تلوں کے تیل میں پکا کر کان میں ڈالیں۔ تو بہرا پن و کان کا بہنا آواز آنا وغیرہ وغیرہ سب امراض کافور ہو گی۔

دیگر: پھٹکری کی کھیل کو کاغذ کی برائٹی میں رکھ کر کان میں پھونک دیں۔ تو 20 سال کا بہتا ہوا کان بھی ٹھیک ہو جائے۔ اگر کان میں پھنسی ہو یا کان میں بہت سی تیز درد ہوتی ہو۔ تو جو وا کی روئی کو پھریری میں لگا کر کان میں پھیریں تو لگاتے ہی درد رفع ہو گی۔ تمام تکلیف رفع ہو گی۔

یونان کے حکیم ارسطو صاحب فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے کانوں کو امراض سے پاک رکھنا چاہیں وہ کان میں ہمیشہ روئی لگاتے رہیں۔ اور ہفتہ میں ایک بار کان میں سرسوں کا تیل ڈالیں۔ یا گلاب کا عطر ڈالا کریں۔

بیان امراض ناک

ناک میں بھی کئی قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً خوشبو یا بدبو محسوس نہ کرنا۔ ناک سے ہمیشہ بدبو آتی رہنا۔ ناسا پاک یعنی ناک میں پھنسیاں ناک سے مواد یا خون کا ہمیشہ گرتے رہنا۔ چھینک بالکل نہ آنا ناک کا ہمیشہ خشک رہنا۔ زکام کا ہونا ہائی سے ناک کا خشک رہنا۔ ناک سے کف کا آنا وغیرہ کئی قسم کی امراض ہوتی ہیں۔ مندرجہ ذیل تراکیب سے علاج کرنے پر رفع ہو جاتی ہیں۔

علاج: پینس روگ یعنی ناک سے بدبو یا خوشبو کا محسوس نہ ہونا۔ اس مرض کا مریض اگر سیاہ مرچ دہی میں ملا کر استعمال کریں۔ تو مرض کافور ہو گی۔

دیگر: سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، چیتا، تالیس، املی، امل بیت، زیرہ الائچی، دار چینی، تیج پات یہ سب

اشیاء ہموزن لے کر سب کے برابر پرانا گڑ ملا کر سپاری کے برابر گولیاں بنا کر کھانے سے پیچش روگ و کھانسی' زکام' دور ہو گا۔

اگر ناک میں سے چھینک نہ آتی ہوں تو سوم کا دھواں ناک میں دیں تو چھینکیں آنی شروع ہو نگی۔

دیگر: نک چھکنی کی نسوار بنا کر سونگھیں تو بھی مرض کافور ہو گی۔

دیگر: کلونجی کی نسوار بنا کر سونگھیں تو بھی زکام اچھا ہو گا۔

دیگر: بکری کا گوشت کھانے سے' قے کرانے سے جلاب لینے سے گھی پینے سے چائے کا استعمال کرنے سے گرم دودھ کے استعمال کرنے سے بھی زکام دور ہو جاتا ہے۔

دیگر: اورک کا عرق 6 ماشہ' شہد 6 ماشہ' ملا کر پلائیں۔ یا بڑی ہرڑ کا چورن 6 ماشہ کو 6 ماشہ شہد میں ملا کر چاٹیں تو زکام اچھا ہو جائے گا اور اس کے استعمال سے دیگر امراض بھی کافور ہو نگی۔

بیان امراض منہ (مکھ روگ)

سنسکرت کے عالموں نے لکھا ہے۔ کہ ہونٹ میں 8 مرض اور مسوڑھوں میں 16 مرض ہوتی ہیں۔ اور دانتوں میں بھی 8 روگ۔ ایسے سب ملا کر کل 164 امراض منہ میں ہوتی ہیں۔ ان سب کا بیان سشرت نامی کتاب میں مفصل درج ہے۔ صرف یہاں پر تو معمولی دوائی لکھی گئی ہے۔ ان سب امراض کے پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ گوشت دودھ' دہی' ارد' ترش اشیاء یہ چیزیں زیادہ استعمال کرنے سے منہ میں امراض پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج: ہونٹ کی سب امراض کو گائے کا مکھن ایک سو دفعہ پانی سے دھو کر کافور ملا کر لیپ کریں۔ تو ہونٹ کی سب شکایت رفع ہو نگی۔

مسوڑھوں کی امراض کو شہد یا سرسوں کے تیل یا کانجی کے غرارہ کرنے سے مسوڑھوں کی سب شکایت رفع ہو نگی۔ یا ناگر موتھا ہرڑ سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' بائے بڑنگ' نیم کے پتے' یہ سب اشیاء یک وزن لے کر گائے کے پیشاب میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔

خوراک: ایک گولی منہ میں رکھ کر رات کو سو جایا کریں۔ اس کے ایک ہفتہ استعمال کرنے سے ہلے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور دانتوں کے دیگر سب امراض کافور ہوں۔

اس سے بڑھ کر اور کوئی سستی اور جلدی فائدہ کرنے والی کوئی دوائی نہیں ہے اگر زبان میں کوئی روگ یعنی مرض ہو جائے تو خون نکلوانا فائدہ مند ہے۔

دیگر: ہینگ کو دانتوں میں رکھیں یا جس جگہ کیڑا لگ گیا ہو۔ ان میں رکھیں۔ تو امراض دانت یعنی کیڑا لگنا

دور ہو گا۔

گلے کے تمام امراض کو دور کرنے میں فالسہ اور داکھ' انگور وغیرہ اشیاء' گرم اشیاء' جواکھار' تیز مل' پاڑھ' رسوت' داروہلدی' فلفل دراز۔ یہ سب یک وزن ملا کر شہد میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی منہ میں رکھیں۔ تو گلے کی سب امراض دور ہو گی۔

اگر زبان میں چھالے پڑ گئے ہوں۔ تو دھنیا یا پودینہ کی پتی مصری ملا کر چبائیں تو زبان کے سب امراض کافور ہو نگے۔

بجورا کا پھل استعمال کرنے سے ہر ایک قسم کا منہ کا روگ دور ہو جاتا ہے۔

بیان زہر

زہر دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک کا نام ستھاور' و جنگم۔

تعریف: ستھاور جیسے کنیر' دھتورہ وغیرہ وغیرہ۔

تعریف: جنگم' جیسے سانپ' بچھو' وغیرہ وغیرہ۔

اب ہم ان کا علاج لکھتے ہیں۔

ہر ایک قسم کے ستھاور زہر کے اثر کو دور کرنے کے لئے قے کرانا مفید ہے۔ اس سے ہی زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔ اور مریض کو ساٹھی کے چاول' کوندوں' کنگنی اور سیندھا نمک یہ کھانے کو دیں فائدہ مند ہے۔ اور رس کا پنچانگ پھل' پھول' پتے' پوست' جڑھ' وغیرہ گائے کے پیشاب میں پیس کر لیپ کرنے سے سب زہر دور ہو جاتا ہے۔

زیرہ' سیندھا نمک' گھی ان کو پانی میں پیس کر لیپ کریں تو لکڑی کا زہر دور ہو گا۔

نیلے پھول والے گھیرا کے پتوں کو مل کر سونگھیں تو بچھو کا زہر دور ہو گا۔

دیگر: لیموں کے عرق میں جمال گوٹہ کو گھس کر آنکھ میں انجن کریں۔ تو سانپ کا کاٹا ہوا بھی مریض ٹھیک ہو گا۔

ہر ایک قسم کے زہر کو اتارنے کے لئے زہر مہرہ مفید ہے۔

زہر مہرہ کو تھوڑے گلاب کے عرق میں ملا کر پیس کر پلانے سے قے بھی رک جاتی ہے۔

اگر سر میں ۔۔۔ ہوتی ہو تو عرق گلاب میں زہر مہرہ گھس کر لیپ کرنے سے سر درد رفع ہو جاتی ہے۔

اگر سنکھیا کا زہر نہ اترتا ہو۔ تو سہاگہ ملا کر کھانے سے سنکھیا کا زہر دور ہو گا سنکھیا کو سہاگہ کے

ساتھ ملا کر کھرل کرنے سے سنکھیا کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

امراض مخصوصہ مستورات

عورتوں کی جائے مخصوصہ سے کئی قسم کا سفید و لال نیلا وغیرہ وغیرہ بدبودار پانی نکلتا رہتا ہے۔ اس کو پردر روگ کہتے ہیں۔ اس کا علاج مندرجہ ذیل طریقہ سے نسخوں سے کیا جاتا ہے۔

علاج: اشوک درخت کی چھال کا جوشاندہ بنا کر دودھ میں ٹھنڈا کر کے صبح پئیں۔ تو پردر روگ دور ہو گا۔

دیگر: رسونت، چولائی کی جڑھ۔ ان کو چاولوں کے پانی سے پیس کر شہد ملا کر پلانے سے ہر ایک قسم کا پردر روگ دور ہو گا۔

(پردر روگ کو اردو میں جریان الرحم کہتے ہیں)

دیگر: سیاہ گلر کے پھل کے عرق میں شکر و شہد ملا کر پلانے سے ہر ایک قسم کا جریان الرحم دور ہو گا۔

دیگر: چوہاکی بینگن میں شکر ہموزن ملا کر 6 ماشہ گائے کے پاؤ بھر دودھ سے پلائیں۔ تو جریان الرحم، سیلان الرحم دور ہو گا۔

دیگر: آملہ کے پھل کا عرق میں شہد و مصری ملا کر دودھ کے ساتھ۔ استعمال کرانے سے بار بار پیشاب کا آنا بند ہو گا۔

دیگر: مغز آملہ کو پانی میں پیس کر شہد مصری ملا کر پلانے سے 3 دن میں جریان الرحم دور ہو۔

خوراک: دہی، بھات، یعنی دہی اور چاول۔

دیگر: عرق آملہ میں اڑوسہ خار ملا کر شہد ڈال کر چاٹیں تو پیشاب کا بار بار آنا بند ہو گا۔

مال کنگنی کے پتے، اور بجے سار ان دونوں کو دودھ میں پیس کر پلائیں۔ تو ماہواری حیض شروع ہو گا۔

مچھلی، کانجی، تل، اڑد، دہی کا زیادہ استعمال کرنے سے بھی ماہواری کھل کر آتی ہے۔ جس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو۔ اس کا استعمال ضرور کرے۔

دیگر: برہاری، مصری، سنگیرن، ملٹھی، کاکڑا سنگی، ناگ کیسر۔ ان سب اشیاء کو ہموزن لے کر شہد، دودھ گھی کے ساتھ ایک تولہ پلائیں۔ تو بند ھیا روگ دور ہو گا۔

دیگر: شوشگی، یا پارس پیپر کے مغز کو سفید زیرہ کے ساتھ ملا کر ماہواری کے بعد استعمال کرنے سے ضرور گربھ رہے گا۔

دیگر: چوہا کے گوشت کو جوشاندہ کی طرح پکا کر پھر تل کے تیل میں وہ جوشاندہ ڈال پکائیں۔ پھر اس تیل کو جب کہ پانی جل جائے تو اس تیل کو روئی کے پھوہے میں تر کر کے شرم گاہ میں رکھیں۔ تو اس کے سب روگ دور ہو نگے۔

دیگر: بدھاری قند، پکھنڈ، مغز شونگی۔ یہ سب اشیاء ہموزن لے کر باریک چورن بنا کر دودھ کے ساتھ ماہواری کے دنوں کے بعد پلائیں۔ تو گربھ دھان ضرور ہوگا۔ اور لڑکا ہی ہوگا۔

حیض بند ہونے کے وقت

عورت کو بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے۔ کئی عورتیں تو درد کی وجہ سے مر ہی جاتی ہیں۔ اس واسطے اس بات کا بیان کرنا بھی نہایت ضروری ہے کہ اگر مندرجہ ذیل اشیاء کو گھس کر مندرجہ بالا جگہ پر لیپ کرایا جائے۔ تو اس کو بچہ پیدا ہونے کے وقت تکلیف نہ ہوگی۔

دیگر: سورج مکھی کی جڑھ اور ریانا کی جڑھ، حاملہ کے گلے میں باندھیں تو درد نہ ہوگی۔

دیگر: پیپری، وچ ان کو پانی میں گھس کر ارنڈ کے تیل میں ملا کر حاملہ کی ناف پر لیپ کریں۔ تو بچہ آرام سے پیدا ہو اور کوئی تکلیف نہ ہو۔

دیگر: عورت کے برابر لمبا دھاگا لے کر سات لڑ کر کے اور اس میں تار کی جڑھ باندھ کر کمر میں باندھیں۔ تو بچہ بالکل با آرام پیدا ہوگا۔

دیگر: اندرائین کی جڑھ، جگہ میں رکھنے سے مرا ہوا بچہ بھی باہر نظر آتا ہے۔

بچہ پیدا ہونے کے بعد اگر کچھ بادی، سرد اشیاء کو کھالے تو اکو بخار، کھانسی، سوزش، اتی سار، سستی پیدا ہو کر پرسوت روگ شروع ہو جاتا ہے۔ تب دیودار، بچ، کٹ، پیپری، سونٹھ، چرائتہ، کاپھل، ناگر موتھا، کٹکی، دھنیا، ہرڑ، گج پیپری، دھماسا، گوکھرو، کٹیلی، اطیس، گلوئے، زیرہ سفید، کاکڑا سنگی، یہ سب اشیاء ہموزن لیکر 2 تولہ کا کاڑھا بنا کر کاڑھا (یعنی جوشاندہ) تھوڑا سا سیندھا نمک ہینگ ملا کر پلائیں۔ تو کھانسی، دمہ، ہچکی، سوزش، بخار، اتی سار، وغیرہ وغیرہ سب دور ہونگے۔

زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، بادیان، اجوائن، اجمود، دھنیا، ملٹھی، سونٹھ مرچ، پیپری، پپلا مول، چیتا کی جڑھ، جھاؤ، مٹر پیپری، کیلا ایک ایک تولہ لے کر پیس چھان کر بیس تولہ گھی میں بھون کر ایک سیر کھوا اور دو سیر شکر کی چاشنی میں ایک ایک چھٹانک کے لڈو بنا کر کھلانے سے سب قسم کے پرسوت روگ وغیرہ سوزش، اتی سار، کف، کھانسی وغیرہ سب کا ناش ہوگا۔

اگر عورت کے پستانوں میں خارش، پھوڑا، گانٹھ، سوزش، وغیرہ کوئی مرض ہو جائے تو سہ

ادویات کا لیپ کریں۔ روزانہ 100 بار دھوئے مکھن گائے میں مردہ سنگ و سندور ملا کر پھر 21 دفعہ دھو کر لگائیں تو پھوڑا، پھنسی، زخم وغیرہ اچھے ہونگے۔

اگر جونک لگوا کر خراب خون نکال ڈالیں تو استن روگ اچھا ہوگا۔

اندرائن کی جڑھ پانی یا بیل کے پیشاب میں گھس کر لیپ کریں تو پستان کی سوزش و درد دور ہوگی۔ لوہا کو پانی میں بجھا کر وہی پانی پلائیں۔

علاج اطفال

جو جو امراض جوانوں، آدمیوں کو ہوتی ہیں۔ تقریباً وہی امراض بچوں کو بھی ہوتی ہیں۔ جن کا ذکر پچھلے حصوں میں مفصل طور پر کیا گیا ہے۔ مگر اس جگہ پر ذرا ذرا نوٹ دیئے جاتے ہیں۔ دوائی ایک ہی ہوتی ہے صرف خوراک و مقدار میں فرق ہوتا ہے۔

بچوں کی مرگی یعنی ام الصبیان

موتھڑی اور ماش، پرنی بوٹی کا جوشاندہ بنا کر اس سے بچے کو پلائیں تو سب قسم کی مرگی دور ہوگی۔

دیگر: بچ، کٹ، برہمی، سرسوں، اننت مول، سیندھا نمک، پیپری ہر اشیاء یک وزن لے کر پانی میں پیس کر اس سے آٹھ گنا گھی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف گھی ہی باقی رہ جائے۔ تو اس گھی کو بچہ کو پلایا کریں۔ یا چٹایا کریں۔ تو بھی سب قسم کی مرگی دور ہو جائے گی۔

بچہ کا ٹیکہ نہ کرائیں۔ اور نہ ہی بچہ کا دور بند کرنا چاہئے۔ کیونکہ بچوں کو جو امراض دانت کے نکلتے وقت ہوتے ہیں۔ وہ خود بخود ہی دانت کے نکلنے پر رفع ہو جاتی ہیں۔ صرف معمولی سی تکلیف ہوتی ہے۔ اس واسطے اس کا خاص علاج نہ کرنا چاہئے۔ اگر بچہ کو بخار، کھانسی، وغیرہ دانت کے نکلنے پر ہو جائیں۔ تو صرف چھوٹی پیپلی کا سفوف ایک رتی، ایک ماشہ شہد میں ملا کر چٹانے سے سب قسم کے بخار وغیرہ امراض رفع ہونگے۔

دیگر: کاکڑا سنگی کا سفوف ایک رتی شہد ایک ماشہ میں ملا کر چٹانے سے سب قسم کا بخار و کھانسی نزلہ، زکام، وغیرہ وغیرہ شکایات رفع ہوگی۔

دیگر: زہر مہرہ، ناریل دریائی، آدھی رتی، عرق گلاب میں گھس کر بچہ کو پلانے سے قے۔ متلی، گرمی، وغیرہ کا اثر دور ہو کر پیشاب کھل کر آجاتا ہے۔

گھمیرا کے عرق میں رائی کو تین دفعہ تر کر کے خشک کریں۔ پھر اس کی بتی بنا کر سرسوں کے تیل یا چنبیلی کے تیل میں جلا کر کاجل بنا کر آنکھوں میں لگائیں۔ آنکھوں کے سب روگ دور ہونگے۔

اگر بچہ کے ہاتھ میں ملٹھی کو چھیل کر پکڑا دیں تاکہ بچہ اس کو اچھی طرح چوستا رہے۔ اس کے چوسنے سے بچوں کے دانت آسانی سے نکلتے رہیں گے۔

مغز سرس کی مالا بنا کر بچہ کے گلے میں پہنائیں۔ تو بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں اور بچ کو شہد میں گھس کر چٹایا کریں۔ تو عقل بڑھتی رہتی ہے۔

واجی کرن بدھی

واج نام بیرج کا ہے۔ جس میں بیرج ہو یا طاقت ہو اس کو واجی کہتے ہیں۔ جو آدمی کمزور ہو۔ اس کو طاقت ور بنانے کے واسطے جو دوائی دی جائے۔ اس کا نام واجی کرن دوائی ہوگا۔

اس فصل میں صرف آدمی کو مضبوط کرنے کے واسطے چند مفید اور تجربہ شدہ ادویات کے نسخے درج کئے جاتے ہیں۔

دیگر: پرانے سپیر کی جڑھ، کو پیس کر بموزن شکر ملا کر گائے کے دودھ سے ایک تولہ پئیں۔ تو کمزوری دور ہو۔

دیگر: بدھاری قند کے سفوف میں کھو کا عرق ملا کر گھی اور دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں تو بوڑھا بھی جوان ہو جائے۔

دیگر: بکرا کے خصیہ میں نمک اور پیپری ملا کر پکائیں۔ پھر اس میں پانی کی جگہ دودھ ڈال کر خوب اچھی طرح پکا کر کھلانے سے کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

دیگر: آملہ کے سفوف میں آملہ کے عرق کی سات پٹ دے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر اس کا سفوف بنا کر گھی اور شہد میں ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ پئیں۔ تو بوڑھا بھی جوان ہو جائے۔

دیگر: شتاوری 32 تولہ، گوکھرو 32 تولہ، براہی قند 80 تولہ، گلو ایک سو تولہ۔ بھلانواں 128 تولہ، چیتا کی جڑھ 40 تولہ، تل سیاہ 64 تولہ، فلفل دراز 11 تولہ، مرچ سیاہ 11 تولہ، سونٹھ 11 تولہ، شکر 28 تولہ، شہد 140 تولہ، گھی 70 تولہ، پیس، پھر شتاوری کے برابر بداری قند لے کر سفوف بنا کر چکنے برتن میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک ایک تولہ سے 2 تولہ تک ہے روزانہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تو بوڑھا بھی جوان ہو جائے اسکے استعمال سے بھگندر، سوزاک 18 قسم کا کشٹ۔ سب قسم کی کھانسی۔ اور وات کے 180 امراض۔ اور 140 امراض پت کے اور۔ 12 امراض کف کے۔ اور سب کی بواسیر غرض یہ کہ یہ دوائی نہایت ہی بے نظیر اور لاجواب فائدہ مند ہے۔

دیگر: قند سیاہ تازہ 40 تولے' باوری اور بیری کی چھال 100 تولے چکنی سپاری 50 تولے' لودھ 25 تولے۔ اورک 8 تولے۔ لے کر ایک مٹی کے برتن میں قند سیاہ کو گھول دیں۔ اس کے بعد یکے بعد دیگرے ہر ایک اشیاء زدو کوب کر کے ملا کر منہ باندھ دیں۔ اوپر سے مٹی لپیٹ کر 20 دن تک اکٹھا پڑے رہنے دیں۔ اکیسویں دن بھٹی پر چڑھا کر کسی مٹی کے برتن میں عرق نکلوا اس عرق میں پھر یہ اشیاء ایلوا دیودار' لونگ' پدماکھ' تس' چندن' سونف' اجوائن' مرچ سیاہ' زیرہ سفید' کچور' جناہانسی' دار چینی' الائچی' جاپھل' ناگر موتھا' پپلا مول' سونٹھ' ملٹھی' چندن' ہر ایک اشیاء 2'2 تولے لے کر باریک کر کے اس عرق میں ڈال کر اس کو تیار کریں۔ پھر دس دن تک یہ عرق پڑا رہنے دیں اس کے بعد مریض کو پلانا شروع کریں۔ خوراک 3 تولے سے 7 تولے تک ہے۔ مگر تین دفعہ کر کے پلائیں۔ ایک دفعہ میں 7 تولے نہ دینا چاہئے۔

اس کے استعمال کرنے سے بدن میں طاقت پھر آتی ہے۔ بھوک بڑھتی ہے۔ مریض کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ وید ک میں اس کی بڑی تعریف لکھی ہوئی ہے۔ دیگر: بھانگ معہ بیج کے لے کر گھی میں بھون کر باریک پیس کر سونٹھ مرچ سیاہ' پیپری' آملہ' ہرڑ' بہیڑا' کاکڑا سنگی' کٹ' سیندھا نمک' دھنیا' کچور' اطالیس' کاپھل' ناگ کسر' میتھی' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ۔ یہ سب اشیاء ہموزن لے کر تھوڑا بھون کر پیس لیں۔ پھر جتنا ان سب کا چورن ہو۔ اتنا ہی بھاگن کا چورن ڈال کر سب کو ایک ان کر کے گھی اور شہد کی چاشنی بنا کر اس میں ڈال کر لڈو بنائیں۔

خوراک ایک لڈو' رات کو ایک صبح کو گائے کے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے کف وغیرہ ہر قسم کے امراض کافور ہو جاتے ہیں۔

بیان رسائین

ایک لاکھ روپیہ کا نسخہ

اس نسخہ میں کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ اور یہ نسخہ لاجواب ہے۔ اس کا ہزار دفعہ تجربہ کیا گیا ہے۔
سرد پانی' دودھ' شہد' گھی۔ ان میں سے ایک یا دو یا تین یا چاروں چیزوں کو ایک ہی برتن میں ملا کر پی لے۔ اس کے بعد کسی عورت سے صحبت کرے۔ تو اس کی طاقت کم نہ گی۔ جو ادویات بڑھاپے کی کمزوری کو دور کرنے والی ہوتی ہیں۔ ان ادویات کو رسائن کہتے ہیں۔ جو آدمی اس رسائن کو استعمال کرتا ہے۔ اس کو بڑھاپے میں بھی جوانی کا لطف حاصل ہوتا ہے۔ جس سے وہ ہمیشہ ہی جوان رہتا ہے۔ رسائن کو

استعمال کرنے سے پہلے آدمی کو اپنا بدن شدھ یعنی جلاب وغیرہ لے کر بدن کو صاف کر لینا چاہئے۔ جو آدمی بغیر شدھ کئے ہوئے رسائن کو استعمال کرتا ہے۔ اس کو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ جس طرح میلے کپڑے پر رنگ نہیں چڑھتا۔ اسی طرح اس آدمی کو بھی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

برہمی کے ایک تولہ عرق میں ملٹھی کا چورن ملا کر پئیں۔ یا گلو کے عرق 2 تولہ میں شنکھاہولی کی جڑھ اور پھولوں کا چورن ایک تولہ ملا کر پئیں۔ تو عمر دراز ہو۔ اور سب امراض کافور ہوں۔

دیگر: 2 تولہ شہد میں 6 ماشہ طباشیر ملا کر کھلائیں۔

دیگر: پیپری چھوٹی ایک ماشہ چورن 3 ماشہ میں سیندھا نمک ملا کر کھائیں۔ تو رسائین کا پھل ہے۔

دیگر: کھمیرا کا عرق 3 تولہ میں گائے کا دودھ ہموزن ملا کر ایک مہینہ تک روزانہ صبح کو پی جانے سے بدن میں طاقت آتی ہے۔ کمزوری دور ہو جاتی ہے خوراک صرف دودھ اور کچھ نہیں۔ ایک تولہ اسگندھ کا سفوف بنا کر دودھ گھی پانی یا تیل جس سے دل چاہ استعمال کرانے سے رنگ لال ہو جاتا ہے۔

دیگر: سینی کرن کی جڑھ کا سفوف ایک تولہ ہر روز گھی یا شکر یا شہد کے ساتھ استعمال کرانے سے دل، جگر، دماغ، کو طاقت آتی ہے۔ اگر اس دوائی کا لگاتار 6 ماہ تک استعمال کرے۔ تو سب قسم کے امراض کافور ہوں۔

بال عمر بھر سیاہ رکھنے کا عمدہ و عجیب و غریب نسخہ

آملہ کے سفوف میں آملہ کے عرق کی سات آٹھ پٹ دیکر اس کے برابر شہد اور گھی ملا کر اور شہد سے نصف پیپری اور پیپری سے آدھ مصری ملا کر ایک مٹی کے برتن میں بھر کر اس برتن کا منہ بند کر کے 4 ماشہ تک زمین میں گاڑھ دیں۔ اس کے بعد نکال کر صاف کر کے ایک تولہ روزانہ کھانے سے بال سیاہ ہونگے۔ کبھی بھی سفید نہ ہونگے۔ اس کے استعمال سے دانت بھی نہیں ہلتے اور بدن میں خوب طاقت آئے گی۔

دیگر: نرگنڈی کی جڑھ کا سفوف بنا کر دوگنا شہد میں ملا کر کسی چکنے برتن میں رکھ کر منہ بند کر دیں۔ اس کے بعد اس برتن کو دھان کے نیچے گاڑ دیں۔ پھر نکال کر ہر روز 3 ماشہ یا ایک سال تک ایک تولہ متواتر کھانے سے بدن کا رنگ کندن کی طرح ہو جائے گا۔ جو بھی مرض ہوگی دور ہوگی۔ اگر اس کو گائے کے پیشاب کے ساتھ ملا کر کھائیں۔ تو کوڑھ 18 قسم کا۔ پھوڑا، پھنسی، سول، طحال، گلم یعنی ہائی گولہ وغیرہ وغیرہ سب امراض کافور ہوں۔ اگر اس کو دہی کے مٹھا کے ساتھ استعمال کریں۔ تو مریض بڑا طاقتور ہوگا۔

امرت ورتی گولیاں

یہ ایک بڑے عقلمند مہاتما رشی کا بنایا ہوا یوگ ہے۔ اس کو ایک سال تک استعمال کرنے سے آدمی کا رنگ چندرماں کی طرح چمکنے لگے۔ اور بڑا بھاری عقلمند ہو۔ اس کی بڑی تعریف کی ہے۔
ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپری، گلو، برہمی، لال چیتا، ناگ کیسر، اورک، گھمبیرا، زگنڈی، ہلدی، دارو ہلدی، اندر جو، دار چینی الائچی، کھمیاری، بائے بڑنگ، وچ۔ ہر ایک چیز آٹھ آٹھ تولے کر باریک پیس چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر اس میں 200 تولہ قند سیاہ ملا کر 360 گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح سرد پانی سے کھایا کریں۔
نمک، ترش، اشیاء سرخ مرچ۔ ان کا زیادہ استعمال نہ کرے۔ اس کے استعمال سے سفید بال جو ہوں تو سیاہ ہونگے۔ آواز کوئل کی طرح ہو۔

حافظہ کو تیز کرنے کی گولیاں

سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپری، ہرڑ، بہیڑا، آملہ۔ یہ سب اشیاء بارہ بارہ تولہ، گلو بائے بڑگ، پپلا مول، گھنوں، سرخ چیتا کی جڑھ، یہ آٹھ آٹھ تولہ۔ اسگندھ 20 تولہ، پھر سب کو باریک پیس چھان کر 200 تولہ قند سیاہ میں ملا کر 360 گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہر روز سرد پانی سے ایک سال تک متواتر کھانے سے حافظہ تیز ہو گا۔
یہ سب رسائن ہیں۔ اس کے استعمال کرنے سے آدمی کی عمر دراز ہو گی چہرہ کا رعب دو گنا ہو گا۔

عجیب و غریب چورن

اس چورن کے استعمال سے پیٹ کی کل امراض کافور ہو نگی۔
سونٹھ، سہاگہ، ہینگ، سونچل نمک۔ ان سب اشیاء کو یک وزن لیکر ادرک اور سوہانجنا اور پیاز کے عرق میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گلی روزانہ استعمال کرنے سے 84 قسم کی درد پیٹ اور 14 قسم کا بخار، پیٹ کا اپھارا، گز گزانا دور ہو۔ اور قبضی بھی دور ہو۔ اگر اس کو اور تیز کرنا ہو تو مرچ سیاہ اور مدار کے پھول و نرم نرم پتی ڈال کر کھرل کریں۔ پھر گولیاں بنائیں۔ زکام، نزلہ، کھانسی، ہیضہ وغیرہ وغیرہ کئی امراض کافور ہو نگی۔

تمام شد حصہ دوم

اسرارِ صدری

معروف

خزینتہ الاطب

حکیم مولوی علم الدین بھاگووالیہ

برصغیر پاک و ہند کے دو صد مشہور و معروف طبیبوں ، ویدوں اور ڈاکٹروں کے صدری و اکسیری مجربات کا نادر ذخیرہ ۔

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار ، لاہور